

عکسی

# وطائف الابرار کامل

مضافہ

— مترجمہ : —

جناب مولانا حافظ فرمانی محلی صاحب قبلہ حرم و مغفور

⑤

مُصَدِّقہ حضرات علماء کرام

— ناشران : —

کتاب خانہ اشنا و شری (حطیڈ) لاہور

مُغَلِّ حویلی اندرون موجی دروازہ

# نقل توثیقات حضرات علمائے کرام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

عبد سبط  
حسین النقی

عمل اس رسالہ وظائف الابرار پر انشاء اللہ بے عیب ہے۔  
حرره خادم الشریعۃ الطاهر المظہر سید سبط حسین عفی عنہ

الایس التذکیف  
عبد  
السید آقا حسن

باسمہ سبحانہ ولہ الحمد عمل نمودن موافق این سالہ وظائف الابرار وغواظندن دعیہ مذکورہ سوڑہائے  
تذکرہ البتہ موجب اجر جزیل و ثواب جمیل می باشد جزئی اللہ مولفہ خیرا بجزار  
ونفعا و جمیع المؤمنین بہائیر الدنیا والاخرۃ۔ حرره  
السید آقا حسن عفی عنہ

لالہ الالقوی  
عبدہ محمد باقر بن  
محمد بن علی الرضوی

باسمہ سبحانہ سوڑہائے قرآن مجید اور ادعیہ ماثرہ مثل دعاتے کیل اور دعائے مشلول و جود کبیر  
صغیر و زیارت عاشورہ و زمین و دیگر ادعیہ ماثرہ کا پڑھنا با اجر و  
ثواب ہے۔  
واللہ الموفق  
محمد باقر الرضوی عفی عنہ جرائمہ

لالہ الابرار علی القوی  
عبد محمد حسین ابن  
علی ۱۳۳۱ ہجری

باسمہ سبحانہ اس رسالہ وظائف الابرار کے سوڑہائے قرآنی و ادعیہ وغیرہ کا پڑھنا  
انشاء اللہ تعالیٰ اجر و ثواب ہے۔۔۔۔۔ کتبہ بینما والدائرہ الوزرہ  
عبد السید محمد حسین  
ادنی کتابہانی الاخرۃ

۱۳۰۸  
لالہ الابرار علی المن  
عبد السید نعم الحسن

باسمہ سبحانہ بفضل و شرف سوڑہائے قرآن کے پڑھنے کا محتاج بیان نہیں ہے اور اسی طرح جو  
دعائیں کہ حضرات معصومین علیہم السلام سے منقول و ماثرہ ہیں اور اس کتاب  
میں درج ہیں انکا پڑھنا مستحب اور مستعان اور باعث اجر و ثواب ہے۔ فقط۔  
نجم الحسن عفی عنہ

لالہ الابرار علی الملک السحق  
المبین عبد ناصر بن العلاء  
السید حامد حسین الموسوی  
النیشتا پوری۔

کیا فرماتے ہیں حضور مولا سیدنا حسین صاحب کرمہ و عتبتہ العصر والزمان امت برکاتہم یریں باکی سوڑہ  
یلسین سوڑہ واقعہ سورہ حملن، سورہ منزل، سورہ فتح، سوڑہ نبار دعاتے جو شون کبیر و مضیر و مشلول و سد سجان دعاتے  
کیل، دعاتے توسل، اعمال عاشورہ و اعمال اربعین، و اعمال شب قدر کا پڑھنا سرکار شریعتہ کے نزدیک جائز و  
ثواب ہے، مینود تو جردا۔  
الجواب باللہ التوفیق  
ان سوروں اور دعائوں کا پڑھنا بہت ثواب ہے، واللہ التوفیق  
ناصر حسین عفی عنہ بقلمہ

# فہرست سورتہائے ووظائف وادعیہ

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۵	اسناد سورہ یسین	۱
۷	سورہ یسین	۲
۲۱	اسناد سورہ فتح	۳
۳۲	اسناد سورہ نبا	۴
۳۲	سورہ نبا	۵
۳۷	اسناد سورہ واقعہ	۶
۳۸	سورہ واقعہ	۷
۴۶	اسناد سورہ ملک	۸
۴۷	سورہ ملک	۹
۵۲	اسناد سورہ رحمن	۱۰
۵۵	سورہ رحمن	۱۱
۶۲	اسناد سورہ مزمل	۱۲
۶۷	اسناد سورہ دھر	۱۳
۶۸	سورہ دھر	۱۴
۶۲	اسناد سورہ مدثر	۱۵
۶۲	سورہ مدثر	۱۶
۶۹	اسناد و آیتہ الکرسی	۱۷
۸۱	اسناد حدیث کسا	۱۸
۸۲	حدیث کسا	۱۹
۹۵	دُعائے باسب	۲۰
۱۲۶	دُعائے صباح	۲۱
۱۳۳	دُعائے صبحی قریش	۲۲
۱۳۱	دُعائے جو شین کبیر	۲۳

صفحہ	عنوان	نمبر شمار
۲۰۹	دُعائے جوشن صنیر	۲۴
۲۲۶	دُعائے جمیل	۲۵
۲۷۱	دُعائے مشلول	۲۶
۲۹۱	درود طوسی	۲۷
۳۳۰	دُعائے توسل	۲۸
۳۵۱	دُعائے حضرت امیر المؤمنینؑ	۲۹
۳۶۱	دُعائے صد سبحان	۳۰
۳۷۲	اسمائے اعظم	۳۱
۳۷۹	دُعائے بلالؓ	۳۲
۳۸۳	نقوش	۳۳
۳۸۵	دُعائے نور کبیر	۳۴
۴۰۰	دُعائے نور صغیر	۳۵
۴۰۱	نادِ علی کبیر	۳۶
۴۰۵	نادِ علی صغیر	۳۷
۴۰۷	دُعائے وسعت رزق	۳۸
۴۰۸	دُعائے منفرت	۳۹
۴۰۹	دُعائے عافیت	۴۰
۴۱۰	دُعائے حضرت علیؑ	۴۱
۴۱۱	دُعائے طلب حاجت	۴۲
۴۱۲	دُعائے حضرت ابوذرؓ	۴۳
۴۱۳	اعمال روز جمعۃ المبارک	۴۴
۴۱۴	صلوات بروز جمعہ	۴۵
۴۱۵	زیارت صاحب الزمانؑ	۴۶
۴۱۷	دُعائے درازی عمر	۴۷
۴۲۵	نقوش و حالات ایام ہفتہ	۴۸
	دُعائے توسل	۴۹

## اَسْنَادِ سُورَةِ يُسِينِ

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا کہ ہر چیز کا ایک دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورہ یسین ہوا جو شخص من میں اس سورے کی تلاوت کرے اس روز خدا کی امان میں رہے گا۔ اگر شب کو سونے سے پیشتر تلاوت کرے خداوند عالم ایک ہزار فرشتے اس پر مقرر کرے گا کہ اس کے واسطے مرنے کے وقت تک استغفار کریں، اور بعد میں سکے جنازے کے ہمراہ استغفار کرنے ہوئے جائیں قبر میں ہمراہ رہیں، قیامت تک عبادت الہی میں مشغول رہیں اور ثواب اس کا اس بندے کو بخشیں، اس کی قبر کو کشادہ کریں جہاں تک کہ نگاہ پہنچتی ہے ہمیشہ اس کی قبر سے نور طالع جو آسمان تک پہنچے جس وقت وہ اپنی قبر سے اٹھے تو فرشتے اس کے ہمراہ ہوں، جو ہنس ہنس کر اس سے باتیں کریں، ہر نعمت کی اسے خوشخبری دیں حتیٰ کہ صراط و میزبان سے گزار کر ملائکہ مقررین اور انبیاء مرسلین کے مقام تک پہنچاویں جن کی رفاقت میسر آئے بعد اس کے خطاب رب العزت کا اس کو یہ پہنچے کہ اے میرے بندے اگر تو چاہے نفاعت کر کہ شفاعت تیری لوگوں کے حق میں مقبول ہے اور جو کچھ تو مجھ سے چاہے طلب کہ تمام مقصد میرے ہتھ کو عنایت کر دوں گا پس جس کی وہ بندہ شفاعت کرے گا اور وہ جو کچھ طلب کریگا اللہ تعالیٰ اس کو عنایت فرمائے گا۔ ہرگز اس کا حساب نہ کرے گا اور کسی گناہ کا اس سے مواخذہ نہ ہوگا۔ قیامت کے دن لوگ اس کا مرتبہ دیکھ کر کہیں گے سبحان اللہ اس بندے سے کوئی چھوٹا گناہ بھی نہیں ہوا ہے کہ اس کا مواخذہ ہو اور جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے روایت ہے کہ جو شخص قرینۃ الی اللہ اس سورے کو پڑھے اس کے تمام گناہ نکلنے جائیں گے اور ثواب بارہ قرآن مجید کے ختم کرنے کا اس کو حاصل ہوگا۔ اور دوسری روایت میں ۱۷ آیتوں سے کیا بیس ۲۳ قرآن کے ختم کا ثواب اس کو ملے گا اگر بیمار کے سر ہانے اس سورے کو پڑھیں تو پشمار ہر جوف کے دین فرشتے اس کے پاس حاضر ہوں اور اس کے لئے بخشش جیابیں حتیٰ کہ اگر روح بھی اس کی قبض ہو اس کے جنازے کے ہمراہ جائیں اور اس پر نماز پڑھیں اور درود بھیجیں یہاں تک کہ اسکو دفن کیا جائے پھر عذاب سے اس کی حفاظت کریں اور جو بیمار مرتے وقت اس سورے کو پڑھے یا اور کوئی شخص اس کے پاس پڑھے رضوانِ دارودہ بہشت شرابِ حوض کوثر سے لیکر آئے وہ اسے نوش کرے

اور اسے بہشت کی خوشخبری دے اور شراب خوشگوار بہشت سے سیراب ہو کر مرے اور سیراب ہو کر قبر سے اٹھنے بلکہ سیراب ہی بہشت میں جانے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ اس سورسے کو معتمہ بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ اسے پڑھنے والے اور سننے والے کو دنیا و آخرت کی بہتری علی العموم حاصل ہوتی ہے اور اس کو دافع بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ اپنے پڑھنے والے سے بلائیں دنیا و آخرت کی دفع کرتی ہے اور اس کو قاضیہ بھی کہتے ہیں کیونکہ پڑھنے والے کی تمام حاجتیں دنیا و آخرت کی بر لاتی ہے جو شخص اس کو ایک بار پڑھے اسے بیس حج کا ثواب ہوتا ہے اور جو کوئی شخص اسے سنے اسے ثواب مثل اٹس شخص کے ہوتا ہے جس نے ہزار دینار سونے کے راہ خدا میں دیے ہوں اور جو شخص اسے لکھے اور دھو کر پیے تو ہزار شفایں اور ہزار نور اور ہزار برکت اور ہزار رحمت اس کے بطن میں داخل ہوں اور تمام جسمانی بیماریاں دفع ہوں اور نیز آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس کو مقبرے میں تخفیف عذاب کی نیت سے پڑھے وہاں کے مردوں کا عذاب دور ہو جائے، اور بحساب ان لوگوں کے جو اس مقبرے میں دفن ہیں اسے حسنت حاصل ہوں۔

## مفاتیح الجنان اُردو

مترجمہ: جناب شیخ اکجامہ مولانا اختر عباس صلی اللہ علیہ وسلم

یہ کتاب لاکھوں کی تعداد میں ایران میں طبع ہو چکی ہے اور لاکھوں زائرین اسکی زیارات بجا لاکچے ہیں۔ ایران میں ہر شیعہ کے گھر میں اس کتاب کا ہونا ضروری سمجھا جاتا ہے۔ اس کتاب کئی اتنی بڑی اہمیت کو مد نظر رکھتے ہوئے مولانا موصوف نے اسے اردو ترجمہ کر کے مذہب شیعہ کے لئے ایک بہت بڑی خدمت کی ہے۔

آفسٹ چھپائی۔ عمدہ کاغذ۔ سائیز ۱۰ × ۷ ۱/۲ حجم ۶۴۰ صفحات ہدیہ مناسب

(۳۶) سُورَةُ يَسٍ مَكِّيَّةٌ (۴۱) ﴿يَا أَيُّهَا﴾

سورہ یسین واذقہم لہم الآیۃ کے سوا پورا سورہ مکہ میں نازل ہوا اور اس کی تراویح میں پانچ رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

یَسَّ ۙ وَالْقُرْآنِ الْحَکِیْمِ ۙ اِنَّکَ

یسین! اس پر نازل حکمت قرآن کی قسم (اسے رسول) تم بلا شک یقین

لَیِّنَ الْمُرْسَلِیْنَ ۙ عَلٰی صِرَاطٍ

پیغمبروں میں سے ہو، (اور دین کے بالکل سیدھے راستے

مُسْتَقِیْمٍ ۙ تَنْزِیْلِ الْعَزِیْزِ الرَّحِیْمِ ۙ

پر (ثابت قدم) ہو، جو بڑے مہربان (اور) غالب (خدا) کا نازل کیا ہوا ہے

لِنُنذِرَ قَوْمًا مَّا اُنذِرَ اٰبَاؤَهُمْ فَهُمْ

تاکہ تم ان لوگوں کو (عذاب خدا سے) ڈراؤ جن کے باپ دادا (تم سے پہلے کسی پیغمبر

غٰفِلُوْنَ ۙ لَقَدْ حَقَّ الْقَوْلُ عَلٰی

سے اڑے نہیں گئے تھے تو وہ بنوں سے بالکل ایبھج رہیں، ان میں اکثر پر تو (عذاب کی)

اَکْثَرِهِمْ فَهُمْ لَا یُؤْمِنُوْنَ ۙ اِنَّا

بائیں یقیناً بالکل ٹھیک پوری اتریں یہ لوگ تو ایمان لائیں گے نہیں، ہم نے

جَعَلْنَا فِیْۤ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلًا فَهٰی اِلٰی

ان کی گردنوں میں (بھاری بھاری لہسے کے) اطوق ڈال دیئے ہیں اور عقلمندوں تک پہنچے

الْاَذْقَانِ فَهُمْ مُّقْبَحُوْنَ ۙ وَجَعَلْنَا

ہوئے ہیں کہ وہ گردنیں اٹھائے ہوئے ہیں (سرجھکا نہیں سکتے) ہم نے ایک

مِنْ أَيْنٍ أَيْدِيهِمْ سَدًّا وَمِنْ خَلْفِهِمْ

دیوار ان کے آگے بنا دی ہے اور ایک دیوار ان کے

سَدًّا فَأَغْشَيْنَاهُمْ فَهُمْ لَا يُبْصِرُونَ ۝

پیچھے ، پھر اوپر سے ان کو ڈھانک دیا ہے تو وہ کچھ دیکھ ہی نہیں سکتے ،

وَسَوَاءٌ عَلَيْهِمْ ءَأَنْذَرْتَهُمْ أَمْ لَمْ تُنذِرْهُمْ

اور اسے رسول، ان کیلئے برابر ہے خواہ تم انہیں ڈراؤ یا نہ ڈراؤ

لَا يُؤْمِنُونَ ۝ إِنَّا نُنذِرُ مَنِ اتَّبَعَ الذِّكْرَ

یہ (کہہ) ایمان لانے والے نہیں ہیں ، تم تو بس اسی شخص کو ڈرا سکتے ہو جو نصیحت مانے

وَخَشِيَ الرَّحْمَنَ الْغَيْبَ فَبَشِّرْهُ

اور بے دیکھے بھالے خدا کا خوف رکھے ، تو تم اس کو دکناہوں کی معافی

بِسَغْفِرَةٍ وَاجْرُ كَرِيمٍ ۝ إِنَّا نَحْنُ

اور ایک باعزت (دو ابرو) اجر کی خوشخبری دے دو ، ہم بھی یقیناً مردوں

نُحَى السَّوْئِى وَنُكْتُبُ مَا قَدَّمُوا وَ

کو زندہ کرتے ہیں اور جو کچھ لوگ پیلے کر چکے ہیں (انکو) اور انکی (اچھی بڑی باقی ماندہ)

أَثَارَهُمْ طَوْفًا وَكُلِّ شَيْءٍ أَحْصَيْنَاهُ فِي

نشانوں کو لکھتے جاتے ہیں اور ہم نے ہر چیز کو ایک مرتبہ دروشتن پیشوا میں گھیر

إِمَامٍ مُّبِينٍ ۝ وَأَضْرِبْ لَهُمْ مَثَلًا

دیا ہے ، اور اسے رسول (تم ان سے) مثال کے طور پر

أَصْحَابِ الْقَرْيَةِ إِذْ جَاءَهَا الرُّسُلُونَ ۝

ایک گاؤں (انظاہر) والوں کا قصہ بیان کرو کہ جب وہاں ہمارے پیغمبر آئے

وقف غفران - ۶۴۳ دققہ لارو



إِذْ أَرْسَلْنَا إِلَيْهِمُ اثْنَيْنِ فَكَذَّبُوهُمَا

اس طرح کہ جب ہم نے ان کے پاس دو پیغمبر (پوحنا و یونس) بھیجے تو ان لوگوں دونوں کو جھٹلایا

فَعَزَّزْنَا بِثَالِثٍ فَقَالُوا إِنَّا إِلَهُكُمُ

تہ ہم نے ایک تیسرے (پیغمبر شعرون) سے (ان دونوں کو) مدد دی تو ان تینوں نے کہا کہ تم تمہارا

مُرْسَلُونَ ۚ قَالُوا مَا أَنْتُمْ إِلَّا بَشَرٌ

پاس دھرا کے بھیجے ہوئے آئے ہیں، وہ لوگ کہنے لگے کہ تم لوگ بھی تو بس ہمارے ہی سے آدمی

مِثْلَنَا ۚ وَمَا أُنزِلَ الرَّحْمَنُ مِنْ شَيْءٍ

ہو، اور خدا نے کچھ نازل (دوازل) نہیں کیا ہے، تم

إِنْ أَنْتُمْ إِلَّا تَكْذِبُونَ ۚ قَالُوا رَبُّنَا

سب بالکل جھوٹے ہو، تب ان پیغمبروں نے کہا کہ ہمارا

يَعْلَمُ إِنَّا إِلَهُكُمُ لَمُرْسَلُونَ ۚ وَمَا عَلَيْنَا

پر دود گار جانا ہے کہ ہم یقیناً اسی کے بھیجے ہوئے آئے ہیں، اور تم مانویا نہ مانو ہم پر

إِلَّا الْبَلِغُ الْبَيِّنُ ۚ قَالُوا إِنَّا تَطِيرُنَا

تو بس کلمہ کھلا (احکام خدا کے) پہنچا دینا فرض ہے، وہ بوسے ہم نے تم لوگوں کو بہت محسوس

بِكُمْ لَئِنْ لَمْ تَنْتَهُوا لَنَرْجِمَنَّكُمْ وَلَيَمَسَّنَّكُمُ

تم پر پتھر کہ تمہارے آئے ہی قوط میں مبتلا ہوئے) تو اگر تم راہی باتوں سے) باز نہ آؤ گے تو ہم

مِنَّا عَذَابٌ أَلِيمٌ ۚ قَالُوا طَائِرُكُمْ

لوگ تمہیں ضرور سنگسار کر دینگے اور تمکو یقینی ہمارا درناک عذاب پہنچے گا، پیغمبروں نے کہا تمہاری برائی کوئی

مَعَكُمْ ۚ أَيْنَ ذُكِّرْتُمْ ۚ بَلْ أَنْتُمْ قَوْمٌ

(تمہاری کرنی ہے) تمہارے ساتھ ہے، کیا جب نصیحت کیجاتی ہے (تو تم اسے بدفالی کہتے ہو، نہیں)

سُورُونَ ۝ وَجَاءَ مِنْ أَقْصَا الْمَدِينَةِ

بلکہ تم خود اپنی حد سے بڑھ گئے ہو اور اتنے میں شہر کے اس سرے سے ایک شخص (صیب بخارا)

رَجُلٌ يُسْعَى قَالَ يَا قَوْمِ اتَّبِعُوا الْمُرْسَلِينَ ۝

دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا اے میری قوم! ان پیغمبروں کا کہنا مانو ، ایسے لوگوں

اتَّبِعُوا مَنْ لَا يَسْئَلُكُمْ أَجْرًا وَهُمْ

کا ضرور کہنا مانو جو تم سے (تبلیغ رسالت کی) کچھ مزدوری نہیں مانگتے اور وہ لوگ

مُهْتَدُونَ ۝ وَمَالِي لَأَعْبُدَ الَّذِي

ہدایت یافتہ بھی ہیں ، اور مجھے کیا (خط) ہوئے کہ جس نے مجھے پیدا کیا ہے اسکی

فَطَرَنِي وَإِلَيْهِ تَرْجِعُونَ ۝ أَأَتَّخِذُ

عبادت نہ کروں حالانکہ تم سب کے سب (آخر) اسکی طرف لوٹ کر جاؤ گے ، کیا میں اسے چھوڑ

مِنْ دُونِهِ إِلَهًا إِنْ يَرِدِ الرَّحْمَنُ

کردوسروں کو معبود بنا لوں ، اگر خدا مجھے کوئی تکلیف پہنچانا چاہے تو

بَصِيرًا لَتَعْنِي عَنِّي شَفَاعَتُهُمْ شَيْئًا

نہ ان کی سفارش ہی میرے کچھ کام آئے گی اور نہ یہ لوگ

وَلَا يُنْقِذُونَ ۝ إِنِّي إِذًا لَفِي ضَلَالٍ

مجھے (اس مصیبت سے) چھڑا ہی سکیں گے (اگر ایسا کروں) تو اس وقت میں یقینی

مُبِينٍ ۝ إِنِّي آمَنْتُ بِرَبِّكُمْ فَاسْمِعُونِ ۝

صریح گواہی میں ہوں ، میں تو تمہارے پروردگار پر ایمان لا چکا ہوں تو میری بات

قِيلَ ادْخُلِ الْجَنَّةَ ۖ قَالَ يَا لَيْتَ قَوْمِي

سنو اور مانو، (مگر ان لوگوں نے اسے سنکسا کر ڈالا) تب اسے خدا کا حکم ہوا کہ بہشت

يَعْلَمُونَ ۞ بِمَا غَفَرْتُ لِي رَبِّي وَجَعَلَنِي

میں جا اس وقت بھی اسے قوم کا خیال آیا تو کہا، میرے پروردگار نے جو مجھے بخش دیا اور

مِنَ الْبُكْرَمِينَ ۞ وَمَا أَنْزَلْنَا عَلَىٰ

مجھے بزرگ لوگوں میں شامل کر دیا، کاش اس کو میری قوم کے لوگ جان جیتے اور

قَوْمِهِ مِنْ بَعْدِهِ مِنْ جُنْدٍ مِّنْ

ایمان لاتے، اور ہم نے اس کے (مرنے کے بعد) اس کی قوم پر ان کی تباہی کیلئے نہ تو اس

السَّمَاءِ وَمَا كُنَّا مُنْزِلِينَ ۞ إِنَّ

سے کوئی شکر اتارا اور نہ ہم کبھی انہی سے بات کیواسطے شکر اتارنے والے تھے، وہ تو

كَانَتْ إِلَّا صَيْحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ

ایک چٹکھاڑ تھی (جو کہی گئی بس) پھر تو وہ فوراً (چراغِ سمی کی طرح) بجھ

خَامِدُونَ ۞ يَحْسِرَةٌ عَلَى الْعِبَادِ

کر رہ گئے، ہائے افسوس! بندوں کے حال پر

مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ رَّسُولٍ إِلَّا كَانُوا بِهِ

کہ کبھی ان کے پاس کوئی رسول نہیں آیا مگر ان لوگوں نے ان کے

يَسْتَهْزِءُونَ ۞ أَلَمْ يَرَوْا كَمَا أَهْلَكْنَا

ساتھ مسخرابن ضرور کیا، کیا ان لوگوں نے اتنا بھی غور نہیں کیا کہ ہم

قَبْلَهُمْ مِنَ الْقُرُونِ أَنَّهُمْ إِلَيْهِمْ

نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر ڈالا اور وہ لوگ ان کے پاس ہرگز پلٹ کر

لَا يَرْجِعُونَ ۞ وَإِنْ كُلُّ لِنَّا جَمِيعٍ

نہیں آ سکتے، (ہاں) البتہ سب کے سب اکٹھا ہو کر ہماری

لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ وَآيَةٌ لَهُمْ

بارگاہ میں حاضر کئے جائیں گے اور ان (کے سمجھنے) کیلئے دیر

الْأَرْضُ الْبَيْتَةَ أَحْيَيْنَاهَا وَأَخْرَجْنَا

قدرت کی ( ایک نشانی مردہ (پڑی) زمین سے کہ ہم نے اس کو (پانی سے) زندہ کر

مِنْهَا حَيًّا فَمِنْهُ يَأْكُلُونَ ۝ وَجَعَلْنَا

دیا اور ہم ہی نے اس سے دانہ نکالا تو اسے یہ لوگ کھا یا کرتے ہیں، اور ہم نکلنے زمین

فِيهَا جَبْتٌ مِّنْ نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ

میں چھوڑوں اور انگوروں کے باغ لگائے

وَفَجَّرْنَا فِيهَا مِنَ الْعُيُونِ لِيَأْكُلُوا

اور ہم ہی نے اس میں پانی کے چشمے جاری کئے، تاکہ لوگ

مِنْ ثَمَرِهِ لَوْ مَا عَمِلْتَهُ أَيْدِيهِمْ

ان کے پھل کھائیں، اور کچھ ان کے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا

أَفَلَا يَشْكُرُونَ ۝ سُبْحٰنَ الَّذِي

(بلکہ خدا نے) تو کیا اس پر شکر نہیں کرتے، وہ (برعیب سے) پاک صاف ہے

خَلَقَ الْأَزْوَاجَ كُلَّهَا مِمَّا تُنْبِتُ

جس نے زمین سے اگنے والی چیزوں اور خود ان لوگوں کے اور ان چیزوں

الْأَرْضِ وَمِنْ أَنْفُسِهِمْ وَمِمَّا

کے جن کی انہیں خبر نہیں سب کے جوڑے پیدا

لَا يَعْلَمُونَ ۝ وَآيَةٌ لَهُمُ اللَّيْلُ

اور میری قدرت کی ( ایک نشانی رات ہے

کئے،

نَسَخَ مِنْهُ النَّهَارَ فَإِذَا هُمْ مُنْتَبِهُونَ ﴿۱۷﴾

جس سے ہم دن کو کھینچ کر نکال لیتے ہیں (زائل کر دیتے ہیں) تو اس وقت یہ لوگ اندھیرے میں رہ

وَالشَّمْسُ تَجْرِي لِمُسْتَقَرٍّ لَهَا ط

جاتے ہیں، اور ایک نشانی آفتاب ہے جو اپنے ٹھکانے پر چل رہا ہے

ذٰلِكَ تَقْدِيرُ الْعَزِيزِ الْعَلِيمِ ﴿۱۸﴾ وَالْقَمَرَ ط

یہ (سب سے) غاب واقع کار (خدا) کا (باندھا ہوا) اندازہ ہے، اور ہم نے چاند

قَدَّرْنَاهُ مَنَازِلَ حَتَّىٰ عَادَ كَالْعُرْجُونِ ط

کے لئے منزلیں مقرر کر دی ہیں، یہاں تک کہ ہر پھر کے (آخر ماہ میں) کھجور کی پرانی ٹہنی

الْقَدِيمِ ﴿۱۹﴾ لَا الشَّمْسُ يَنْبَغِي لَهَا أَنْ

کا سا (پتلا ٹیڑھا) ہو جاتا ہے نہ تو آفتاب ہی سے یہ بن پڑتا ہے کہ وہ ماہتاب کو

تُدْرِكَ الْقَمَرَ وَلَا اللَّيْلُ سَابِقُ ط

جالے اور نہ رات ہی دن سے آگے بڑھ سکتی ہے، (چاند، سورج

النَّهَارَ ط وَكُلٌّ فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿۲۰﴾

ستارے) ہر ایک (اپنے اپنے) آسمان (مدار) میں چکر لگا رہے ہیں،

وَآيَةٌ لَهُمْ أَنَّا حَمَلْنَا ذُرِّيَّتَهُمْ ط

اور ان کیلئے (میری قدرت کی) ایک نشانی یہ ہے کہ ان کے بزرگوں کو (نوح کی) بھری

فِي الْفُلِكِ الْمَشْحُونِ ﴿۲۱﴾ وَخَلَقْنَا ط

ہوئی کشتی میں سوار کبیا، اور اس کشتی کے مثل

لَهُمْ مِّنْ مِّثْلِهِ مَا يَرْكَبُونَ ﴿۲۲﴾ وَإِنْ ط

ان لوگوں کے واسطے بھی وہ چیزیں (کشتیاں جہاز) پیدا کریں جن پر یہ لوگ خود سوار

كُنَّا نَغْرَقُهُمْ فَلَا صَرِيخَ لَهُمْ وَ

ہم کرتے ہیں، اور اگر ہم جاہیں تو ان سب لوگوں کو ڈبو دیں پھر نہ کوئی ان کا فریادیں

لَا هُمْ يُنْقِذُونَ ۝ إِلَّا سَرَحَةَ مِنَّا

ہوگا اور نہ وہ لوگ چھٹکارا ہی یا سکتے ہیں، مگر ہماری مہربانی سے اور چونکہ ایک

وَمَتَاعًا إِلَىٰ حِينٍ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

(خاص) وقت تک انکو چین کرنے دینا منظور ہے، اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے

اتَّقُوا مَا بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَمَا خَلْفَكُمْ

کہ (اس عذاب سے) بچو (جو ہر وقت تمہارے ساتھ ساتھ) تمہارے سامنے اور تمہارے پیچھے

لَعَلَّكُمْ تَرْحَمُونَ ۝ وَمَا تَأْتِيهِمْ

(موجود ہے) تاکہ تم پر رحم کیا جائے تو پرواہ نہیں کرتے اور ان کی حالت یہ ہے کہ

مِّنْ آيَةٍ مِّنْ آيَاتِ رَبِّهِمْ إِلَّا كَانُوا

جب ان کے پروردگار کی نشانیوں میں کوئی نشانی ان کے پاس آئی، تو یہ لوگ

عَنْهَا مُعْرِضِينَ ۝ وَإِذَا قِيلَ لَهُمْ

منہ موڑ سے بغیر کبھی نہ رہے، اور جب ان کفار سے کہا جاتا ہے

انْفِقُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ قَالِ الَّذِينَ

کہ (مال دینا سے) جو خدا نے تمہیں دیا ہے اُس میں سے (کچھ خدا کی راہ میں بھی) خرچ

كَفَرُوا الَّذِينَ آمَنُوا أَنْطَعِمُ مَنْ

کرد تو یہ کفار ایمانداروں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم اس شخص کو کھلائیں جسے

لَوْ يَشَاءُ اللَّهُ أَطْعَمَهُ ۗ إِنَّ أَنْتُمْ لَأَٰ

(تمہارے خیال کے موافق) خدا چاہتا تو اس کو خود کھلاتا، تم لوگ بس صریحی گمراہی

فِي صَلِّ مَيِّنٍ ۝ وَيَقُولُونَ مَتَىٰ

میں (پرے ہوئے) ہو ، اور کہتے ہیں کہ (بھلا) اگر تم لوگ

هَذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝

(اپنے دعوے میں) سچے ہو تو آخر یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا ،

مَا يَنْظُرُونَ اِلَّا صَيْحَةً وَّ اِحْدَاثًا

(اسے رسول) یہ لوگ ایک سخت چٹکھار (صویر) کے منتظر ہیں جو انہیں (اس وقت)

تَأْخُذُهُمْ وَهُمْ يَخِصِّسُونَ ۝ فَلَا

لے ڈالے گی جب یہ لوگ باہم جھگڑ رہے ہوں گے ، پھر نہ تو

يَسْتَطِيعُونَ تَوْصِيَةً وَّ لَا اِلٰى اٰهْلِهِمْ

یہ لوگ وصیت ہی کرنے پائیں گے اور نہ اپنے لڑکے بالوں ہی کی طرف

يَرْجِعُونَ ۝ وَ تَفِخُ فِي الصُّورِ

لوٹ کر جا سکیں گے ، اور پھر جب دوبارہ صور پھونکا جائے گا

فَاذًا هُمْ مِنَ الْاَجْدَاثِ اِلٰى رَبِّهِمْ

تو اسی دم یہ سب لوگ (اپنی اپنی قبروں سے (نکل نکل کے) اپنے پروردگار کی بارگاہ)

يَسْئَلُونَ ۝ قَالُوا يٰوَيْلَنَا مَنْ بَعَثَنَا

کی طرف چل کھڑے ہوں گے اور (حیران ہو کر) کہیں گے ہائے افسوس! (ہم تو پہلے سوئے

مِنْ مَّرْقَدِنَا مَهَذَا مَا وَعَدَ الرَّحْمٰنُ

تھے) ہمیں اپنی خوابگاہ سے کس نے اٹھایا (جواب آئے گا) کہ یہ وہی قیامت کا دن ہے

وَصَدَقَ الْمُرْسَلُونَ ۝ اِنْ كَانَتْ

جس کا خدا نے بھی وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے بھی سچ کہا تھا (قیامت تو) بس ایک سخت

۱۵

دقائق الامرار

إِلَّا صِيحَةً وَاحِدَةً فَإِذَا هُمْ جَمِيعٌ ۝

پتنگار ہوگی پھر ایک ایک یہ لوگ سب کے سب ہمارے حضور میں حاضر

لَدَيْنَا مُحْضَرُونَ ۝ فَالْيَوْمَ لَا تَظْلَمُ

کئے جائیں گے ، پھر آج (قیامت کے دن)

نَفْسٌ شَيْئًا وَلَا تَجْزُونَ إِلَّا مَا كُنْتُمْ

کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہ ہوگا اور تم لوگوں کو تو اسی کا بدلہ دیا جائے گا جو

تَعْمَلُونَ ۝ إِنَّ أَصْحَابَ الْجَنَّةِ الْيَوْمَ

تم لوگ (دنیا میں) کیا کرتے تھے ، بہشت کے رہنے والے آج (روز قیامت) ایک

فِي شُغُلٍ فَكُهُونَ ۝ هُمْ وَأَزْوَاجُهُمْ

نہ ایک شغف میں جی بہلا رہے ہیں ، وہ اپنی بی بیوں کے ساتھ (مُتَّعِدِي)

فِي ظِلِّ عَلَى الْأَسْرَابِكِ مُتَّكِنُونَ ۝

بجھاؤں میں تیلے لگائے تختوں پر (بچیں سے) بیٹھے ہوئے ہیں ، بہشت

لَهُمْ فِيهَا فَاكِهَةٌ وَلَهُمْ مَا يَدْعُونَ ۝

ہیں ان کے لئے (تمازہ) میوے (تیار) ہیں اور جو وہ چاہیں ان کے لئے حاضر ہے ،

سَلَّمَ قَوْلًا مِّنْ سَرِّ سَرِيمٍ ۝ وَ

مہربان پروردگار کی طرف سے سلام کا پیغام آنے کا ، اور

امْتَنَّا وَالْيَوْمَ آيَئُهَا الْمُجْرِمُونَ ۝

(ایک آواز آنے کی کہ) اسے گنہگارو تم لوگ ان سے الگ ہو جاؤ ،

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَبْنَىٰ أَدَمَ أَنْ لَا

اسے آدم کی اولاد کیا میں نے تمہارے پاس یہ حکم نہیں بھیجا تھا کہ (غیر دار)



تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ

شیطان کی پرستش نہ کرنا وہ یقینی ہمارا کھلم کھلا دشمن

سَّيِّئِينَ ۝ وَإِنْ أَعْبُدُونِي هَذَا صِرَاطٌ

ہے ، اور یہ کہ دیکھو صرف میری عبادت کرنا یہی نجات

مُسْتَقِيمٌ ۝ وَلَقَدْ أَضَلَّ مِنْكُمْ جِبِلًّا

کی سیدھی راہ ہے اور (باوجود اس کے) اس نے تم میں سے بہتروں کو

كَثِيرًا طَافَ لَمْ تَكُونُوا تَعْقِلُونَ ۝ هَذِهِ

گمراہ کر چھوڑا ، تو کیا تم اتنا بھی نہیں سمجھتے تھے ، یہ وہی

جَهَنَّمَ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝ إِصْلَوْهَا

جہنم ہے جس کا تم سے وعدہ کیا گیا تھا۔ تو اب چونکہ تم

الْيَوْمَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُونَ ۝ الْيَوْمَ

کفر کرتے تھے سو اب سے آج اس میں (چپکے سے) چلے آؤ ، آج ہم ان کے

نَخْتِمُ عَلَىٰ أَفْوَاهِهِمْ وَتُكَلِّمُنَا أَيْدِيهِمْ

مؤہنوں پر مہر لگا دیں گے اور جو (جو) کارستانیاں یہ لوگ (دنیا میں)

وَتَشْهَدُ أَرْجُلُهُمْ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ۝

کر رہے تھے خود ان کے ہاتھ ہم کو بتا دیں گے اور ان کے پاؤں گواہی دیں گے

وَلَوْ نَشَاءُ لَطَمَسْنَا عَلَىٰ أَعْيُنِهِمْ

اور اگر چاہیں تو ان کی آنکھوں پر جھاڑو پھیر دیں تو یہ لوگ راہ کو بھٹے

فَاسْتَبَقُوا الصِّرَاطَ فَأَنَّى يُبْصِرُونَ ۝

چکر لگاتے دھونڈتے پھریں مگر کہاں دیکھ پائیں گے ،

وَلَوْ نَشَاءُ لَمَسَخْنَاهُمْ عَلَىٰ مَكَانَتِهِمْ

اور اگر ہم چاہیں تو جہاں یہ ہیں (وہیں) ان کی صورتیں بدل کر (پتھر مٹی) بنا دیں

فَمَا اسْتَطَاعُوا مُضِيًّا وَلَا يَرْجِعُونَ ۝

پھر نہ تو ان میں آگے جانے کا قابو رہے اور نہ گھر لوٹ سکیں ،

وَمَنْ تَعْبِرُهُ نُنَكِّسْهُ فِي الْخَلْقِ ط

اور ہم جس شخص کو بہت زیادہ عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں الٹ (کر بچوں کی طرح)

أَفَلَا يَعْقِلُونَ ۝ وَمَا عَلَّمْنَاهُ الشِّعْرَ

مجبور کر دیتے ہیں تو کیا وہ لوگ سمجھتے نہیں ، اور ہم نے اس (پیغمبر) کو شعر کی تعلیم دی

وَمَا يَتَّبِعِي لَهُ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا ذِكْرٌ

ہے اور نہ شاعری اس کے شان کے لائق ہے یہ کتاب تو بس (بڑی) نصیحت اور صاف مٹا

قُرْآنٌ مُّبِينٌ ۝ لِيُنذِرَ مَنْ كَانَ

قرآن ہے تاکہ جو زندہ (دل غافل) ہو اسے (سزا دے) ڈرائے اور کافروں پر (عذاب

حَيًّا وَيَحِقُّ الْقَوْلُ عَلَى الْكٰفِرِينَ ۝

کا) قول ثابت ہو جائے (اور جنت باقی نہ رہے) کیا ان لوگوں نے اس

أَوَلَمْ يَرَوْا أَنَّا خَلَقْنَا لَهُمْ مِمَّا عَمِلَتْ

پر غور نہیں کیا کہ ہم نے ان کے فائدے کے لئے چار پائے اس چیز سے پیدا کئے جسے

أَيْدِيَنَا أَنْعَمًا فَهُمْ لَهَا مٰبِكُونَ ۝

ہماری ہی قدرت نے بنایا تو یہ لوگ (خواہ مخواہ) مالک بن گئے۔

وَذَلَّلْنَاهَا لَهُمْ فَمِنْهَا رَكُوبُهُمْ وَ

اور ہم ہی نے چار پائیوں کو ان کا مطیع بنا دیا تو بعض ان کی سواریاں ہیں اور

سج ۴

مِنْهَا يَأْكُلُونَ ۝ وَلَهُمْ فِيهَا مَنَافِعُ

بعض کو کھاتے ہیں اور چار پاؤں میں ان کے (اور) بہت سے

وَمَشَارِبُ أَقْلًا يَشْكُرُونَ ۝ وَاتَّخَذُوا

فائدے ہیں اور سینے کی چیز (دودھ) تو کیا یہ لوگ اس پر بھی شکر نہیں کرتے،

مِنْ دُونِ اللَّهِ إِلَهَةً لَعَلَّهُمْ يَصِرُونَ

اور لوگوں نے خدا کو چھوڑ کر فرضی معبود بنائے ہیں تاکہ انہیں ان سے کچھ مدد ملے،

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَهُمْ وَهُمْ لَهُمْ

حالانکہ وہ لوگ ان کی کسی طرح مدد کر ہی نہیں سکتے اور یہ کفار ان معبودوں کے

جُنْدٌ مُّحَضَّرُونَ ۝ فَلَا يَحْزِنُكَ

شکر ہیں (اور قیامت میں) ان سب کی حاضری کیجائے گی تو (اے رسول) تم ان کی باتوں

قَوْلُهُمْ إِنَّا نَعْلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَ

سے آرزوہ خاطر نہ ہو جو کچھ یہ لوگ چھپا کر کرتے ہیں یا کھلم کھلا کرتے ہیں ہم سب

مَا يُعْلِنُونَ ۝ أَوَلَمْ يَرِ الْإِنْسَانُ

کو یقینی جانتے ہیں، کیا آدمی نے اس پر بھی غور نہیں کیا ہے کہ

إِنَّا خَلَقْنَاهُ مِنْ نُطْفَةٍ فَإِذَا هُوَ

ہم ہی نے اس کو ایک (ذلیل) نطفہ سے پیدا کیا پھر وہ یکایک ہمارا

خَصِيمٌ مُّبِينٌ ۝ وَضَرَبَ لَنَا

ہی کھلم کھلا مقابل بنائے اور ہماری نسبت بانٹیں بنانے لگا

مَثَلًا وَنَسِيَ خَلْقَهُ قَالَ مَنْ يُحْيِي

اور اپنی خلقت کی حالت بھول گیا، اور کہنے لگا کہ بھلا جب یہ

الْعِظَامَ وَهِيَ رَمِيمٌ ۝ قُلْ يُحْيِيهَا

ہڈیاں (سڑھل کر) خاک ہو جائیں گی تو پھر کون دوبارہ زندہ کر سکتا ہے، (اے رسول)

الَّذِي أَنْشَأَهَا أَوَّلَ مَرَّةٍ ط وَهُوَ

تم کہہ دو کہ اس کو وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو (جب یہ کچھ نہ تھے) پہلی مرتبہ

بِكُلِّ خَلْقٍ عَلِيمٌ ۝ الَّذِي جَعَلَ

زندہ کر دکھایا وہ ہر طرح کی پیدائش سے واقف ہے جس نے تمہارے واسطے (مرح)

لَكُمْ مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ نَارًا فَإِذَا

اور عفار) ہر سے درخت سے آگ پیدا کر دی، پھر

أَنْتُمْ مِنْهُ تُوقِدُونَ ۝ أُولَئِكَ

تم اس سے اور آگ سدا لیتے ہو، بھلا جس خدانے

الَّذِي خَلَقَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

سارے آسمان اور زمین پیدا کئے کیا وہ اس پر

يَقْدِرُ عَلَيَّ أَنْ يَخْلُقَ مِثْلَهُمْ ط

قابو نہیں رکھتا کہ ان کے مثل (دوبارہ) پیدا کر دے

بَلَىٰ ۚ وَهُوَ الْخَلْقُ الْعَلِيمُ ۝ إِمَّا

ہاں! (ضرور قابو رکھتا ہے) اور وہ تو پیدا کرنے والا و افاقا رہے، اس

أَمْرًا إِذَا أَرَادَ شَيْئًا أَنْ يَقُولَ

کی شان تو یہ ہے کہ جب کسی چیز کو (پیدا کرنا) چاہتا ہے تو وہ کہہ دیتا ہے

لَهُ كُنْ فَيَكُونُ ۝ فَسِيخُنَ الَّذِي

کہ ہو جاؤ تو (فوراً) ہو جاتی ہے، تو وہ خدا (ہر نقص سے پاک) صاف

بِيَدِهِ مَلَكُوتُ كُلِّ شَيْءٍ وَإِلَيْهِ

ہے جس کے قبضہ قدرت میں ہر چیز کی حکومت ہے اور تم لوگ اسی

تُرْجَعُونَ ۞

کی طرف لوٹ کر جاؤ گے

### اسناد سورۃ الفتح

اس سورہ مبارکہ کے فضائل بے شمار ہیں ، مخبر صادق حضرت امام جعفر صادق

علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص اپنی جان و مال عورتوں اور لونڈیوں کی حفاظت

چاہتا ہے وہ اس سورہ مبارکہ کو پڑھے ، اور جو شخص ہمیشہ اس سورہ کو پڑھے

گا روز محشر ایک آواز آئے گی کہ اے بندے تو میرے خالص بندوں سے ہے

اور فرشتوں کو حکم ہوگا کہ اس کو میرے خاص بندوں میں شامل کر دو۔ اور

بہشت کی نعمتوں اور شراب طہور سے میرا پ کر دو۔

شمت شمت شمت شمت شمت شمت شمت شمت

﴿۲۸﴾ سُورَةُ الْفَتْحِ مَدَنِيَّةٌ ﴿۱۱۱﴾ رُكُوعَاتُهَا

سورہ فتح مدینہ میں نازل ہوا۔ اور اس کی آیتیں آیتیں اور چار رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ۝ لِيَغْفِرَ

(اے رسول یہ حدیثیہ کی صلح نہیں بلکہ ہم نے حقیقتاً تم کو کھٹھ کھلا فتح عطا کی تاکہ خدا

لَكَ اللَّهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِكَ وَمَا

تمہاری امت کے اگلے اور پچھلے گناہ معاف کر دے اور تم پر

تَأَخَّرَ وَيَتِمَّ نِعْمَتَهُ عَلَيْكَ وَيَهْدِيكَ

اپنی نعمت پوری کرے اور تمہیں

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَيُضْرِكُ اللَّهُ

سیدھی راہ پر ثابت قدم رکھے ، اور خدا تمہاری زیردست

نَصْرًا عَزِيزًا ۝ هُوَ الَّذِي أَنْزَلَ

مدد کرے ، وہ وہی (خدا) تو سے جس نے

السَّكِينَةَ فِي قُلُوبِ الْمُؤْمِنِينَ

مومنین کے دلوں میں تسکین نازل فرمائی

لِيُزِدَا دُورًا اِيْمَانًا مَعَ اِيْمَانِهِمْ ط

تاکہ اپنے (پہلے) ایمان کے ساتھ اور ایمان کو بڑھائیں

وَلِلَّهِ جُنُودُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

اور سارے آسمان وزمین کے لشکر تو خدا ہی کے ہیں ،

وَكَانَ اللَّهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۝ لِيَدْخُلَ

اور خدا بڑا واقف کار حکیم ہے ، تاکہ مومن مرد

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ جَنَّٰتٍ تَجْرِي

اور مومنہ عورتوں کو (بہشت) کے باغوں میں جا پہنچائے

مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا وَ

جن کے نیچے نہریں جاری ہیں یہ وہاں ہمیشہ رہیں گے اور

يُكَفِّرُ عَنْهُمْ سَيِّئَاتِهِمْ ط وَكَانَ ذٰلِكَ

ان کے گناہوں کو ان سے دُور کر دے اور یہ

عِنْدَ اللَّهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ وَيُعَذِّبُ

خدا کے نزدیک بڑی کامیابی ہے اور منافق مرد

السَّافِقِينَ وَالسَّفِيفَاتِ وَالْمُشْرِكِينَ

مرد اور منافق عورتیں اور مشرک مرد

وَالْمُشْرِكِ الظَّالِمِينَ بِاللَّهِ ظَنًّا

اور مشرک عورتوں پر جو خدا کے حق میں بڑے بڑے خیال رکھتے

السُّوءِ عَلَيْهِمْ دَائِرَةُ السُّوءِ وَغَضِبَ

ہیں عذاب نازل کرے ان پر (مصیبت) کی بڑی گردش ہے، اور خدا ان

اللَّهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ وَأَعَدَّ لَهُمْ

پر غضب ناک ہے اور اُس نے ان پر لعنت کی ہے اور ان کے لئے جہنم

جَهَنَّمَ وَسَاءَتْ مَصِيرًا ۝ وَلِلَّهِ

کو تیار کر رکھا ہے اور وہ (کیا) بڑی جگہ ہے، اور سارے

جُودِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَكَانَ

آسمان اور زمین کے لشکر خدا ہی کے ہیں اور خدا

اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ إِنَّا أَرْسَلْنَاكَ

تو بڑا واقف کار اور غالب ہے، (اے رسول) ہم نے تم کو (تمام

شَاهِدًا أَوْ مُبَشِّرًا وَنَذِيرًا) لَتُؤْمِنُوا

عالم کا) گواہ اور خوشخبری دینے والا اور دھمکی دینے والا (پیغمبر بنا کر) بھیجا

بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ وَتَعَزَّوْا وَ

تاکہ (مسلمان) تم لوگ خدا اور اُس کے رسول پر ایمان لاؤ اور اسکی مدد

تَوْقِرُوا وَتَسْبِحُوا بِكُرَّةٍ وَ

کرد اور اُس کو بزرگ سمجھو اور صبح و شام اس کی

أَصِيلًا ۝ إِنَّ الَّذِينَ يُبَايِعُونَكَ إِنَّمَا

بیعت کر رہے ہیں، خدا کی قوت و قدرت تو سب کی قوت پر غالب ہے

يُبَايِعُونَ اللَّهَ طَيِّدًا اللَّهُ فَوْقَ أَيْدِيهِمْ

تو جو عہد کو توڑے گا تو اپنے نقصان کے لئے عہد توڑتا ہے

فَمَنْ سَكَتَ فَإِنَّمَا يَكُتُ عَلَىٰ نَفْسِهِ ۚ

اور جس نے اس بات کو جس کا اس نے خدا سے عہد کیا ہے پورا کیا

وَمَنْ أَوْفَىٰ بِمَا عَاهَدَ عَلَيْهِ اللَّهُ

تو اس کو عنقریب ہی اجر عظیم عطا فرمائے گا، جو گنوار دیہاتی

فَسِيؤْتِيهِ أَجْرًا عَظِيمًا ۚ سَيَقُولُ

لَكَ الْبَخِلُونَ ۖ سَيَقُولُونَ

اَمْوَالُنَا وَاَهْلُونَا فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ۚ

یقولون یا لسنہم ما لیس فی

قلوبہم قل فمن یبک لکم من

اللہ شیئا ان اراد بکم ضرا او

پہنچانا چاہے یا نہیں فایزہ پہنچائے گا ارادہ کرے تو خدا کے مقابلے میں

یہ نہیں (اسے رسول) تم کہہ دو کہ اگر خدا تم لوگوں کو نقصان

ما لکے یہ لوگ اپنی زبان سے ایسی باتیں کہتے ہیں جو ان کے دل

میں نہیں (اسے رسول) تم کہہ دو کہ اگر خدا تم لوگوں کو نقصان

یہ نہیں (اسے رسول) تم کہہ دو کہ اگر خدا تم لوگوں کو نقصان

یہ نہیں (اسے رسول) تم کہہ دو کہ اگر خدا تم لوگوں کو نقصان

یہ نہیں (اسے رسول) تم کہہ دو کہ اگر خدا تم لوگوں کو نقصان

یہ نہیں (اسے رسول) تم کہہ دو کہ اگر خدا تم لوگوں کو نقصان

یہ نہیں (اسے رسول) تم کہہ دو کہ اگر خدا تم لوگوں کو نقصان

یہ نہیں (اسے رسول) تم کہہ دو کہ اگر خدا تم لوگوں کو نقصان



أَرَادَ يَكُمُ نَفْعًا بَلْ كَانَ اللَّهُ بِمَا

تہارے لئے کس کا بس چل سکتا ہے بلکہ جو کچھ تم کرتے ہو خدا

تَعْمَلُونَ خَيْرًا ۚ بَلْ ظَنَنْتُمْ أَنْ

اس سے خوب واقف ہے (یہ فقط تمہارے جیلے ہیں) بات یہ ہے کہ

لَنْ يَنْقَلِبَ الرَّسُولُ وَالْمُؤْمِنُونَ إِلَى

تم یہ سمجھ بیٹھے تھے کہ رسول اور مومنین ہرگز کبھی اپنے رطکے

أَهْلِيهِمْ أَبَدًا وَزِينِ ذَلِكَ فِي قُلُوبِكُمْ

بانوں میں پلٹ کر آنے ہی کے نہیں (اور سب مار ڈالے جائیں گے) اور یہی بات

وَظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚ وَكُنْتُمْ قَوْمًا

تمہارے دلوں میں کھپ گئی تھی اور (اسی وجہ سے) تم طرح طرح کی بدگمانیاں کرنے

بُورًا ۚ وَمَنْ لَمْ يُؤْمِنْ بِاللَّهِ وَ

لگے تھے اور آخر کار تم لوگ آپ برباد ہوئے، اور جو شخص خدا اور اس کے رسول

رَسُولِهِ فَإِنَّا أَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِينَ

پر ایہاں نہ لانے تو ہم نے (ایسے کافروں کے لئے جہنم کی آگ تیار کر

سَعِيرًا ۚ وَاللَّهُ مُلْكُ السَّمَوَاتِ وَ

رکھی ہے، اور سارے آسمان اور زمین کی بادشاہت خدا

الْأَرْضِ يُغْفِرُ لِمَن يَشَاءُ وَيُعَذِّبُ مَن

ہی کی ہے جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا

يَشَاءُ ۚ وَكَانَ اللَّهُ غَفُورًا رَحِيمًا ۚ سَيَقُولُ

دے اور خدا تو بڑا بخشنے والا مہربان ہے، (مسلمانوں) اب جو

الْمُخَلَّفُونَ إِذَا انْطَلَقْتُمْ إِلَىٰ مَغَائِمٍ

تم (شہر کی) غنیمتوں کو لینے جانے لگو گے تو جو لوگ (حدیبیہ سے) پیچھے رہ گئے

لِتَأْخُذُوا هَٰذَا زُرًّا وَمَنْ يَبْعَثْ يَمُوتُ مِثْلُ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ الَّتِي يُفْثِنْنَ

تھے تم سے کہیں گے کہ ہمیں بھی اپنے ساتھ چلنے دو یہ چاہتے ہیں کہ خدا کے

أَنْ يُبَدِّلُوا كَلِمَ اللَّهِ ط قُلْ لَنْ تَتَّبِعُونَا

کلام کو بدل دیں ، (صاف) کہہ دو کہ تم ہرگز ہمارے ساتھ

كَذٰلِكُمْ قَالَ اللَّهُ مِنْ قَبْلِ فَيَقُولُونَ

چلنے نہیں پاؤ گے ، خدا نے پہلے ہی سے ایسا فرما دیا ہے تو یہ لوگ کہیں گے کہ

بَلْ تَحْسُدُونَ عَلَيْنَا وَإِنْ لَمْ نَكُنْ مَعَهُمْ

تم لوگ تو ہم سے حسد رکھتے ہو (خدا ایسا کیا کیسے گا) بات یہ ہے کہ یہ لوگ بہت

إِلَّا قَلِيلًا ۚ قُلْ لِلْمُخَلَّفِينَ مِنْ

ہی کم سمجھتے ہیں ، جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہہ دو کہ عنقریب ہی تم

الْأَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ إِلَىٰ قَوْمٍ أُولِي

ایک سمت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑنے کے) لئے بلائے جاؤ گے کہ تم (باتوں) ان سے لڑتے

يَأْسٍ شَدِيدٍ تَقَاتِلُونَهُمْ أَوْ يُسَلِّمُوا

ہی رہو گے ، یا وہ مسلمان ہو جائیں گے

فَإِنْ تَطِيعُوا يُؤْتِكُمُ اللَّهُ أَجْرًا حَسَنًا

پس اگر تم (خدا کا) حکم مانو گے تو خدا تم کو اچھا بدلہ دے گا ،

وَإِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ مِنْ قَبْلُ

اور اگر تم نے جس طرح پہلے دفعہ سرتابی کی تھی اب بھی سرتابی کرو گے

يُعَذِّبُكُمْ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَيْسَ عَلَى

تو وہ تم کو دردناک عذاب کی سزا دے گا، (جہاد سے پیچھے رہ جانیکا) نہ تو

الْأَعْمَى حَرْجٌ وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرْجٌ ۝

اندھے ہی پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگرے ہی پر کچھ گناہ

وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرْجٌ وَمَنْ يَطِعِ

اور نہ بیمار پر گناہ ہے، اور جو شخص خدا اور

اللَّهُ وَرَسُولَهُ يُدْخِلْهُ جَنَّاتٍ تَجْرِي

اس کے رسول کا حکم ماننے کا تو وہ اس کو (بہشت) کے ان سدا بہار

مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ وَمَنْ يَتَوَلَّ

باغوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں جاری ہوں گی اور جو مرتابی کرے گا

يُعَذِّبُهُ عَذَابًا أَلِيمًا ۝ لَقَدْ رَضِيَ

وہ اس کو دردناک عذاب کی سزا دے گا، جس وقت مومنین تم سے

اللَّهُ عَنِ الْمُؤْمِنِينَ إِذْ يَبَايَعُونَكَ

درخت کے نیچے (لڑنے مرنے) کی بیعت کر رہے تھے تو خدا ان سے (اس بات)

تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ مَا فِي قُلُوبِهِمْ

مردود خوش ہوا غرض جو کچھ ان کے دلوں میں تھا خدا نے اسے دیکھ لیا، پھر

فَأَنْزَلَ السَّكِينَةَ عَلَيْهِمْ وَأَنْتَابَهُمْ فَمَا

ان پر تسلی نازل فرمائی اور انھیں اسکے عوض

قَرِيبًا ۝ وَمَغَانِمَ كَثِيرَةً يَأْخُذُونَهَا

میں بہت جلد فتح عنایت کی، اور اسکے علاوہ بہت سی عینتیں (جہی) جو انہوں نے حاصل کیں

وَكَانَ اللَّهُ عَزِيزًا حَكِيمًا ۝ وَعَدَاكُمْ ۝

(عطا فرمائیں) اور خدا تو غالب اور حکمت والا ہے ، خدا نے تم سے ہمتی

اللَّهُ مَعَانِمَ كَثِيرَةً تَأْخُذُوهَا فَعَجَلَ

غنیمتوں کا وعدہ فرمایا تھا کہ تم ان پر قابض ہو گے تو اس نے تمہیں یہ

لَكُمْ هَذِهِ وَكَفَّ أَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۝

(خیر کی غنیمت) جلدی سے دلوادی اور (صدیہ سے) لوگوں کی دست درازی کو

وَلِتَكُونَ آيَةً لِّلْمُؤْمِنِينَ وَيَهْدِيَكُمْ

تم سے روک دیا اور مؤمنین یہ تھی کہ یہ مؤمنین کے لئے (قدرت کا) نمونہ ہو ،

صِرَاطًا مُسْتَقِيمًا ۝ وَأُخْرَى لَمْ

اور خدا تم کو سیدھی راہ پر لے چلے ، اور دوسری (غنیمتیں بھی دیں)

تَقْدِيرًا وَعَلَيْهَا قَدْ أَحَاطَ اللَّهُ بِهَا ط

جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے (اور) خدا ہی ان پر حاوی تھا

وَكَانَ اللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرًا ۝

اور خدا تو ہر چیز پر قادر ہے ،

وَلَوْ قَاتَلَكُمُ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوَلَّوْا

اور اگر کفار تم سے لڑتے تو ضرور پیٹھ پھیر کر

الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَجِدُونَ وَلِيًّا وَلَا

بھاگ جاتے پھر وہ نہ (اپنا) کسی کو سرپرست ہی پاتے

نَصِيرًا ۝ سُنَّةَ اللَّهِ الَّتِي قَدْ خَلَتْ

اور نہ مردگارا ، یہی خدا کی عادت ہے جو پہلے ہی سے چلی

مِنْ قَبْلُ ۖ وَلَنْ تَجِدَ لِسُنَّةِ اللَّهِ

آتی ہے ، اور تم خدا کی عادت بدلتے

تَبْدِيلًا ۚ وَهُوَ الَّذِي كَفَّ أَيْدِيَهُمْ

نہ دیکھو گے ، اور وہ وہی تو ہے جس نے تم کو ان کفار

عَنْكُمْ وَأَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ

پر نچ دینے کے بعد مکہ کی سرحد میں ان کے ہاتھ تم سے اور

مِنْ أَعْدَائِهِمْ أَنْ أَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ۚ وَكَانَ

تمہارے ہاتھ ان سے روک دینے اور تم

اللَّهُ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرًا ۚ هُمُ

لوگ جو کچھ بھی کرتے تھے خدا اسے دیکھ رہا تھا ، یہ وہی

الَّذِينَ كَفَرُوا وَصَدُّوا عَنِ الْمَسْجِدِ

لوگ تو ہیں جنہوں نے کفر کیا اور تم کو مسجد الحرام (میں جانے)

الْحَرَامِ وَالْهَدْيِ مَعْكُوفًا أَنْ يَبْلُغَ

سے روکا اور قربانی کے جانوروں کو بھی (نہ آنے دیا) کہ وہ اپنی

مَجَلَّهُ ۚ وَلَوْلَا رِجَالُ الْمُؤْمِنُونَ وَ

(مقرر) جگہ (میں) پہنچنے سے رکے رہے ، اور اگر کچھ ایسے ایماندار مرد اور

نِسَاءٌ مُؤْمِنَاتٌ لَمْ تَعْلَمُوهُمْ أَنْ تَطَّوَّفُوا

ایماندار عورتیں نہ ہوتیں جن سے تم واقف نہ تھے کہ تم ان کو (رٹانی میں

فَتُصِيبُكُمْ مِنْهُمْ مَعَرَّةٌ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ

کفار کے ساتھ پامال کر دیتے پس تم کو ان کی طرف سے بے خبری میں نقصان پہنچ جاتا

لِيُدْخِلَ اللَّهُ فِي رَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ

(تو اسی وقت تم کو فتح ہوئی مگر تاخیراً اس لئے ہوئی کہ خدا جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل

کرتے اور اگر وہ ایماندار (کفار سے) الگ ہو جاتے تو ان میں سے جو لوگ کافر تھے

عَذَابًا أَلِيمًا ۝ اِذْ جَعَلَ الَّذِينَ كَفَرُوا

ہم انہیں دردناک عذاب کی ضرور سزا دیں گے، (یہ وہ وقت تھا) جب کافروں نے

فِي قُلُوبِهِمُ الْحَبِيَّةَ حَبِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ

اپنے دلوں میں ضد ٹھکان لی تھی اور ضد بھی جاہلیت کی سی تو خدا نے

فَأَنْزَلَ اللَّهُ سَكِينَتَهُ عَلَى رَسُولِهِ

اپنے رسول اور مومنین (کے دلوں) پر اپنی طرف سے تسکین نازل فرمائی اور

وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَأَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوَى

ان کو پرہیزگاری کی بات پر قائم رکھا اور یہ لوگ اسی

وَكَانُوا أَحَقَّ بِهَا وَأَهْلَهَا وَكَانَ

کے سزاوار اور اہل بھی تھے اور خدا تو

اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا ۝ لَقَدْ صَدَقَ

ہر چیز سے خبردار ہے، بے شک خدا نے

اللَّهُ رَسُولَهُ الرَّؤْيَا بِالْحَقِّ لَتَدْخُلَنَّ

اپنے رسول کو سچا مطابق واقعہ خواب دکھایا تھا کہ تم لوگ اللہ

الْمَسْجِدَ الْحَرَامِ إِنْ شَاءَ اللَّهُ

مسجد الحرام میں اپنے سرمنڈا کر اور اپنے تھوڑے سے

۲۰۷۱ =

اٰمِنِيْنَ مَحْلِقِيْنَ رِءُوسِكُمْ وَمُقَصِّرِيْنَ

بال کترزا کہت امتن واطمینان سے داخل ہو گئے (اور) کسی طرح کا

لَا تَخَافُوْنَ فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا فَجَعَلَ

خوف نہ کر دے تو جو بات تم نہیں جانتے اس کو معلوم بھی تو اس نے

مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتَحًا قَرِيْبًا ۝ هُوَ

فتح مگر سے پہلے ہی بہت جلد فتح (خیر) عطا کی وہ

الَّذِيْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰى وَ

دہی تو ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت اور سچا دین دے

دِيْنَ الْحَقِّ لِيُظْهِرَهُ عَلَى الدِّيْنِ

کر بھیجا تاکہ اس کو تمام دینوں پر

كُلِّهٖ وَكَفٰى بِاللّٰهِ شٰهِيْدًا ۝ مُحَمَّدٌ

غالب رکھے اور گواہی کے لئے تو بس خدا کافی ہے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم)

رَسُوْلُ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ مَعَهُ اَشْدَّ اَوْ

دستور خدا کے رسول ہیں اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں کافر

عَلٰى الْكٰفِرِ رَحْمًا بَيْنَهُمْ تَرٰهُمْ

پر بڑے سخت ہیں اور آپس میں بڑے رحم دل ہیں تو ان کو دیکھے

رُكْعًا سٰجِدًا يَّبْتَغُوْنَ فَضْلًا مِّنْ

گاہ کہ خدا کے سامنے) جھکے سر بسجود ہیں خدا کے فضل اور اس کی

اللّٰهِ وَرِاضُوْا نَا زِسِيْمًا هُمْ فِيْ

خوشنودی کے خواستگار ہیں کثرت سجد کے اثر سے ان کی

وَجُوهِهِمْ مِّنْ أَثَرِ السُّجُودِ ذَلِكَ

پیشانیوں پر کھٹے پڑے ہوئے ہیں یہی

مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرَةِ شَحْجٌ وَمَثَلُهُمْ

اوصاف ان کے توریت میں بھی ہیں ، اور یہی حالات انجیل

فِي الْإِنْجِيلِ شَحْجٌ كَزُرْعٍ أَخْرَجَ شَطْأَهُ

میں (بھی مذکور ہیں) وہ گویا ایک کھیتی ہیں جس نے (پیلے زمین سے)

فَازْرَأْهُ فَاسْتَعْلَظَ فَاسْتَوَىٰ عَلَىٰ

اپنی سوئی نکالی پھر اجزائے زمین کو غذا بنا کر اسی سوئی کو مضبوط کیا تو وہ

سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ لِيغِظَ بِهِمُ

موتی ہوئی پھر اپنی جڑ پر سیبھی کھڑی ہو گئی اور اپنی تازگی سے کسانوں کو خوش کرنے

الْكُفَّارَ ط وَعَدَا اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا

لگی اور اتنی جلدی ترقی اسلئے دی تاکہ ان کے ذریعے کافروں کا جی جلائے جو لوگ ایمان

وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ مِنْهُمْ مَّغْفِرَةٌ

لائے اور اچھے (اچھے) کام کرتے رہے خدا نے ان سے بخشش

وَأَجْرًا عَظِيمًا

اور اجر عظیم کا وعدہ کیا ہے

أَسْنَادُ سُورَةِ نَبَا

اس سورہ کو معصرات اور تساء لون بھی کہتے ہیں ، امام جعفر صادق علیہ السلام

فرماتے ہیں کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے اور ہر روز اس کی تلاوت کرے اسی سال

بیت اللہ شریف کی زیارت سے مشرف ہوگا۔ منقول ہے کہ جس وقت آنحضرت صلی

اللہ علیہ وآلہ وسلم نے لوگوں کو اسلام کی طرف بلانا ظاہر کیا اور قرآن کریم کو لوگوں



کے روبرو پڑھا اور قیامت کے روز سے ڈرایا لوگوں نے حضرت کی نبوت اور قرآن کریم کے نازل ہونے میں اور قیامت کے واقع ہونے میں اختلاف کیا اس وقت یہ سورہ نازل ہوا۔

(ایاتھا) (۵۸) سُورَةُ النَّبَاِ مَكِّيَّةٌ (۸۰) رُكُوْعَاتُهَا

سورہ لہ بنا مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چالیس آیتیں اور نو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ ۚ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ الَّذِي

یہ لوگ آپس میں کس چیز کا حال پوچھتے ہیں ، ایک بڑی خبر کا حال

الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ ۗ كَلَّا

جس میں لوگ اختلاف کر رہے ہیں ، دیکھو انہیں

سَيَعْلَمُونَ ۗ ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ ۗ

عنقریب ہی معلوم ہو جائیگا ، پھر انہیں عنقریب ہی ضرور معلوم ہو جائے گا،

اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهْدًا ۗ

کیا ہم نے زمین کو بچھونا اور

وَالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۗ وَخَلَقْنَاكُمْ

پہاڑوں کو (زمین) کی میٹھی نہیں بنایا ، اور ہم نے تم لوگوں کو جوڑا

اَزْوَاجًا ۗ وَجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سَابَاتًا ۗ

جوڑا پیدا کیا اور تمہاری نیند کو آرام (کا باعث) قرار دیا،

وَجَعَلْنَا الْيَلَّ لِبَاسًا ۗ وَجَعَلْنَا

اور رات کو پردہ بنایا ، اور ہم نے

التَّهَارَ مَعَاشًا ۝ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ

دن کو کسب (معاش) کا وقت) بنایا، اور تمہارے اوپر سات مضبوط

سَبْعًا شِدَادًا ۝ وَجَعَلْنَا سِرَاجًا

(آسمان) بنائے اور ہم ہی نے (سورج) کو

وَهَاجًا ۝ وَأَنْزَلْنَا مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

روشن چراغ بنایا اور ہم ہی نے بادلوں سے موسلا دھار

مَاءٍ ثَجَاجًا ۝ لِنُخْرِجَ بِهِ حَبًّا وَ

پانی برسایا تاکہ اس کے ذریعے سے دانے اور

نَبَاتًا ۝ وَجَنَّتِ الْفَافَا ۝ إِنَّ يَوْمَ

سبزی اور گھنے گھنے باغ پیدا کریں گے شک فیصلے

الْفَصْلِ كَانَ مِيقَاتًا ۝ يَوْمَ يُنْفَخُ

کا دن مقرر ہے، جس دن ٹھور

فِي الصُّورِ فَتَأْتُونَ أَقْوَابًا ۝ وَ

پھونکا جائے گا اور تم لوگ گڑھ گڑھ حاضر ہو گے اور

فَتَحَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ أَبْوَابًا ۝ وَ

آسمان کھول دیئے جائیں گے تو اس میں دروازے ہو جائیں گے اور

سُيِّرَتِ الْجِبَالُ فَكَانَتْ سَرَابًا ۝

پہاڑ (اپنی جگہ سے) چلائے جائیں تو ریت ہو کر رہ جائیں گے،

إِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ مِرْصَادًا ۝

بے شک جہنم گھات میں ہے،

لِّلْطَّغِيْنَ مَا بَاۗءَ لِيۡتِيۡنَ فِيۡهَاۗ اَحْقَابًاۙ

سرکشوں کا وہی ٹھکانا ہے، اس میں مدتوں پر سے بھٹکتے رہیں گے

لَا يَذُوۡقُوۡنَ فِيۡهَاۗ بَرۡدًا وَّلَا شَرَابًاۙ

نہ وہاں ٹھنڈک کا مزہ چکھیں گے، اور نہ کھینٹے ہوئے

اِلَّا حَمِيۡمًا وَّ غَسَاقًاۙ جَزَاءً وَّفَاۗقًاۙ

پانی اور بہتی ہوئی پیپ کے سوا کچھ پینے کو ملے گا، (یہ انکی کارستانیوں کا پورا

اِنَّهٗمۡ كَانُوۡا لَا يَرْجُوۡنَ حِسَابًاۙ

پورا بدلہ ہے، بیشک یہ لوگ آخرت کے حساب کی امید ہی نہ رکھتے تھے

وَكٰذِبُوۡاۙ يٰۤاَيُّهَاۗ كٰذِبًاۙ وَّكُلُّ

اور ان لوگوں نے ہماری آیتوں کو بڑی طرح جھٹلایا، اور ہم نے ہر چیز

شَيْۡءٍۙ اَحۡصٰیۡنٰہٗ كِتٰبًاۙ فَذُوۡقُوۡا

کو لاکھ کر منضبط کر رکھا ہے، تو اب تم مزہ چکھو

فَلَنْ تَزِيۡدَکُمۡۙ اِلَّا عَذَابًاۙ اِنَّ

تم تو نہم پر عذاب ہی بڑھاتے جاؤ گے، بے شک

لِّلۡمُتَّقِيۡنَ مَفٰرَاۗٓ اۙ حَدٰٓئِقَ وَّ

پرہیزگاروں ہی کے لئے بڑی کامیابی ہے (یعنی بہشت کے) باغ اور

اَعۡنَابًاۙ وَّكُوۡعِبَۙ اَتْرَابًاۙ

انگور اور عورتیں جن کی اچھتی جوانیاں اور باہم ہمجولیاں ہیں

وَّكَاسًاۙ دِهَاقًاۙ لَا يَسۡمَعُوۡنَ فِيۡهَا

اور شراب کے لبریز ساغر، وہاں نہ تو بیہودہ باتیں سنیں گے

۱۰۰

لَعْوًا وَلَا كِدًّا يَا جَزَاءٍ مِّن رَّبِّكَ

اور نہ جھوٹ (یہ) تمہارے پروردگار کی طرف سے

عَطَاءٍ حِسَابًا ۝ رَبِّ السَّمَوَاتِ

کافی انعام اور صلہ ہے جو سارے آسمان اور زمین اور

وَالْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمَنِ

جو ان دونوں کے بیچ میں ہے سب کا مالک ہے بڑا مہربان

لَا يَلِيكُم مِّنْهُ خِطَابًا ۝ يَوْمَ

لوگوں کو اس سے بات کرنے کا پورا نہ ہوگا ، جس دن

يَقُومُ الرُّوحُ وَالْمَلِكَةُ صَفًا ۝

جبرائیل اور فرشتے (اس کے سامنے) پرا باندھ کر کھڑے ہوں گے

لَا يَتَكَلَّمُونَ إِلَّا مَن أِذِنَ لَهُ

(اس دن) اس سے کوئی بات نہ کر سکے گا ، مگر جسے خدا اجازت

الرَّحْمَنِ وَقَالَ صَوَابًا ۝ ذَلِكِ

دے اور وہ ٹھکانے کی بات کہے ، وہ

الْيَوْمِ الْحَقِّ ۝ فَمَن شَاءَ اتَّخَذَ

دن برحق ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی بارگاہ

إِلَىٰ رَبِّهِ مَابًا ۝ إِنَّا أَنْذَرْنَاكُمْ

میں (اینا) ٹھکانا بنائے ہم نے تم لوگوں کو عقوبت آنے

عَذَابًا قَرِيبًا ۝ يَوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ

وہ اپنے عذاب سے ڈرا دیا جس دن آدمی اپنے ہاتھوں پہلے

مَا قَدَّامَتْ يَدَاہُ وَيَقُولُ الْكُفْرُ

سے بھیجے ہوئے (اعمال) کو دیکھے گا اور کافر کہے گا،

يَلِيَّتِي كُنْتُ تَرْبِيًا

کاش! میں خاک ہو جاؤں

أَسْنَادُ سُورَةِ وَقَعَةٍ

حضرت امام محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص ہر شب سورہ واقعہ

کو سونے سے پہلے پڑھے جس وقت حق تعالیٰ سے ملاقاتی ہوگا تو اس کا چہرہ مثل

ماہ شب چہارہ کے تاباں ہوگا، اور امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ

جو شخص ہر شب جمعہ کو یہ سورہ پڑھے تو خدائے تعالیٰ اس کو اپنا دوست گردانے

اور تمام لوگوں کے دلوں میں اس کی دوستی کو ڈال دے اور ہرگز فقیری کو نہ دیکھے

اور محتاج نہ ہووے اور دنیا کی آفتوں اور بلاؤں سے محفوظ رہے اور حضرت

امیر المؤمنین کے رفقا سے ہوا اور منقول ہے کہ عثمان ابن عفان عبداللہ ابن مسعود

کی عیادت کی جبکہ وہ مرض الموت میں گرفتار تھے، کیا، عثمان نے اس سے پوچھا کہ

تمہیں کس چیز کی شکایت ہے؟ کہا اپنے گناہوں کی، پھر پوچھا کہ کیا آرزو رکھتے

ہو؟ کہا رحمت پروردگاری، بعد اس کے دریافت کیا کہ طبیب کو بلاؤں کہ تمہارا علاج

کرسے؟ کہا طبیب ہی نے مجھ کو بیمار ڈالا ہے، کہا کچھ بخشش کو دوں؟ کہا جب میں

محتاج تھا اس وقت تو نے بخشش کو مجھ سے بند رکھا اور اب جو مجھ کو احتیاج نہیں

تو مجھ کو دینا چاہتا ہے، عثمان نے کہا تیرے پیوں کو کچھ بخشوں؟ کہا ان کو احتیاج

نہیں ہے اس واسطے کہ سورہ واقعہ ان کو تعلیم کیا ہے اور وہ ہمیشہ اس کی تلاوت

کرتے ہیں اور میں نے جناب رسول خدا سے سنا ہے کہ جو شخص ہر شب اس سورہ

کو پڑھے ہرگز فقیر و محتاج نہ ہوگا خداوند عالم وسعت رزق اس کو عطا فرمائے گا۔

سورہ واقعہ شبِ شب شروع کرنا چاہیے اور ہر شب میں تین مرتبہ پڑھے

اور شب جمعہ آٹھ مرتبہ، پانچ ہفتہ اس طرح مداومت کرے اور قبل شروع سورہ

یہ دعا پڑھے۔

اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا رِزْقًا وَاسِعًا حَلَالًا طَيِّبًا مِنْ غَيْرِ كَدٍّ وَاسْتِغْنَاءٍ دَعْوَتِي مِنْ

غَيْرِ رِزْقٍ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ تَضْيَعَتِي الْفَقْرَ وَالذَّيْنَ وَادْفَعْ عَنِّي

هَذَا بِنِ بِحَقِّ الْأَمَامِينَ السَّيِّدِينَ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ ۝

رُكُوعَاتُهَا

سُورَةُ الْوَاقِعَةِ مَكِّيَّةٌ (۲۹)

اِيَاتُهَا

سورہ واقعہ ۱۷ کلمے میں نازل ہوا اور اس کی چھانوے آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

اِذَا وَقَعَتِ الْوَاقِعَةُ ۚ لَيْسَ لَوْعَتُهَا

جب قیامت برپا ہوگی (اور) اس کے واقع ہونے میں ذرا جھوٹ نہیں (اسوقت)

كَاذِبَةٌ ۚ خَافِضَةٌ سَرِيفَةٌ ۚ اِذَا

لوگوں میں فرق ظاہر ہوگا کہ کسی کو پست کرے گی کسی کو بلند ، جب

رُجَّتِ الْاَرْضُ رَاجًا ۚ وَبُسَّتِ

زمین بڑے زوروں میں ہٹنے لگے گی ، اور پہاڑ (ظلمت) کرے

الْجِبَالُ بَسًا ۚ فَكَانَتْ هَبًا ۚ

بالکل چور چور ہو جائیں گے ، پھر ذرے بن کر اڑنے

مَنْبَثًا ۚ وَكُنْتُمْ اَشْرَاجًا ثَلَاثَةً ۚ

لکھیں گے ، اور تم لوگ تین قسم کے ہو جاؤ گے ،

فَاَصْحَابُ الْبَيْتَةِ ۚ مَا اَصْحَابُ

تو واسنے ہاتھ (میں اعمال لینے) والے (وہ) واسنے ہاتھ والے کیا (چین)

الْبَيْتَةِ ۚ وَاَصْحَابُ الشُّعْبَةِ ۚ

میں) ہیں ، اور بائیں ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے) والے

مَا اَصْحَابُ الشُّعْبَةِ ۚ وَالسَّبِقُونَ

(اشوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں اور جو آگے بڑھ جائیں گے

دفعہ لازم

السُّبِقُونَ ۝ أُولَٰئِكَ الْمُقَرَّبُونَ ۝ فِي

ہیں (واہ کیا کہنا) وہ آگے بڑھنے والے ہی تھے، یہی بڑی خدا کے مقرب ہیں ،

جَنَّاتِ النَّعِيمِ ۝ ثَلَاثَةٌ ۝ مِنَ الْأُولَىٰ ۝

آرام و آسائش کے باغوں میں بہت سے تو انگوٹوں میں سے ہوں گے

وَقَلِيلٌ ۝ مِنَ الْآخِرِينَ ۝ عَلَىٰ سُرُرٍ

اور کچھ تھوڑے سے پہچلے لوگوں میں سے ، موتی اور باقوت سے بڑے ہوئے

مَوْضُونَ ۝ ۝ مَتَّكِينَ ۝ عَلَيْهَا مُتَّقِلِينَ ۝

سوئے کی تاروں سے بنے ہوئے تختوں پر ایک دوسرے کے سامنے مکیر لگائے بیٹھے

يُطَوَّفُونَ عَلَيْهِمْ ۝ لَدَانٌ ۝ وَوَلَدَانٌ ۝ مُخَلَّدُونَ ۝

ہوں گے نورتوان لڑکے جو (بہشت میں) ہمیشہ لڑکے ہی رہیں گے (شراب وغیرہ

يَاكُوبَ ۝ وَآيَاتِي ۝ وَكَأْسٍ ۝ مِّنْ

کے ساغر اور چمکدار نوشی دار کنڑ اور شفاف شراب کے جام لئے ہوئے ان کے پاس

مَعِينٍ ۝ ۝ لَا يُصَدَّعُونَ ۝ عَنْهَا ۝ وَلَا

چکر دگاتے ہوں گے ، جس کے (پینے) سے نہ تو ان کو (خمار سے) درد سر ہوگا اور نہ

يُزْفُونَ ۝ ۝ وَفَاكِهَةٍ ۝ مِّمَّا يَتَخَيَّرُونَ ۝

وہ بدحواس نہ ہوں گے اور جس قسم کے میوے پسند کریں اور جس

وَلَحْمِ ۝ طَيْرٍ ۝ مِّمَّا يَشْتَهُونَ ۝ وَحُورٍ

قسم کے پرندہ کا گوشت ان کا جی چاہے (سب موجود ہے) اور بڑی بڑی

عِينٍ ۝ ۝ كَأَمْثَالِ ۝ اللُّؤْلُؤِ ۝ الْمَكْنُونِ ۝

آنکھوں والی حوریں جیسے احتیاط سے رکھے ہوئے موتی ،

جَزَاءٍ ۖ بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ لَا يَسْمَعُونَ

یہ جلا سے ان کے (نیک) اعمال کا ، وہاں نہ تو یہودہ

فِيهَا لَعْوًا ۖ وَلَا تَأْتِيهَا ۖ إِلَّا قِيلًا

ہائیں سنیں گے اور نہ گناہ کی بات (فحش) بس ان کا کلام

سَلَامًا سَلَامًا ۖ وَأَصْحَابُ الْيَمِينِ ۖ

سلام ہی سلام ہوگا ، اور دابنے ہاتھ والے (واہ)

مَا أَصْحَابُ الْيَمِينِ ۖ فِي سِدْرٍ

دابنے ہاتھ والوں کا کیا کہنا ہے ، بے کانٹے کی

مَخْضُودٍ ۖ وَطَلْحٍ مَّنْضُودٍ ۖ

بیریزوں اور لدے کھٹے ہوئے کیوں اور

ظِلِّ مَدَّودٍ ۖ وَمَاءٍ مَّسْكُوبٍ ۖ

بسی لمبی پتھاروں اور بھرنے کے پانی

وَفَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ ۖ لَا مَقْطُوعَةٍ ۖ

اور الغاروں میووں میں ہوں گے جو نہ کبھی ختم ہوں گے اور

لَا مَمْنُوعَةٍ ۖ وَقُرْشٍ مَّرْفُوعَةٍ ۖ

نہ ان کی کوئی روک ٹوک اور اونچے اونچے (نرم بچھوں کے) فرش

إِنَّا أَنشَأْنَهُمْ إِنشَاءً ۖ فَجَعَلْنَاهُمْ

میں (مڑے کرتے ہوئے) ان کو وہ عوریں ملیں گی جن کو ہم نے تیار کیا

أَبْكَارًا ۖ عَرَبًا أْتْرَابًا ۖ لِأَصْحَابِ

بے توہم نے انہیں کنڑیاں پیاری پیاری سجولیاں بنایا ، (یہ سب سامان)



الْيَمِينِ ۝ ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْأَوَّلِينَ ۝ وَ

دائیں ہاتھ (میں نامہ اعمال لینے) والوں کے واسطے ہے (ان میں) بہت سے تو ان کے

ثَلَاثَةٌ مِّنَ الْآخِرِينَ ۝ وَأَصْحَابُ

لوگوں میں سے اور بہت سے پچھلے لوگوں میں سے اور بائیں ہاتھ میں نامہ

الشِّمَالِ ۝ مَا أَصْحَابُ الشِّمَالِ ۝

اعمال لینے والے (افسوس) بائیں ہاتھ والے کیا (مصیبت میں) ہیں

فِي سَمُومٍ وَحَيِّمٍ ۝ وَظِلٌّ مِّنْ

(دوروز) کی لوں اور کھولتے ہوئے پانی اور کالے سیاہ

يَحْمُومٍ ۝ لَا يَأْرَادُ وَلَا كَرِيمٍ ۝

دھوکوں کے سایہ میں ہوں گے، جو نہ ٹھنڈا ہے اور نہ خوش آئند

إِنَّهُمْ كَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ مُتْرَفِينَ ۝

یہ لوگ اس سے پہلے (دنیا میں) خوب عیش اڑا چکے تھے ،

وَكَانُوا يُصِرُّونَ عَلَى الْحِنْتِ الْعَظِيمِ ۝

اور بڑے گناہ (شرک) پر اڑے ہوئے تھے

وَكَانُوا يَقُولُونَ ۝ أَيُّنَا مِنَّا وَكُنَّا

اور کہا کرتے تھے کہ بھلا جب ہم مرجائیں گے اور (مرد)

تُرَابًا وَعِظَامًا ۝ إِنَّا لَسَبْعَوْتُونَ ۝

گل (کرا) مٹی اور ہڈیاں (ہی ہڈیاں) رہ جائیں گے تو کیا ہم یا

أَوْ آبَاؤُنَا الْأَوَّلُونَ ۝ قُلْ إِنْ

ہمارے لگے باپ دادوں کو پھر اٹھنا ہے ، (اے رسول) تم کہو

الْأُولَىٰ وَالْآخِرِينَ ۝ لَسَجُوعُونَ

کہ اگلے اور پیچھے سب کے سب روز معین کی میعاد پر سزور

إِلَىٰ مِيقَاتٍ يَوْمَ مَعْلُومٍ ۝ ثَمَّ إِنَّكُمْ

اٹھنے گئے جاہیں گے ، پھر تم کو

أَيُّهَا الضَّالُّونَ الْمَكْذِبُونَ ۝

بے شک اسے گمراہوں جھٹلانے والو یقیناً (جہنم میں)

لَا تَكُونُ مِنْ شَجَرٍ مِنْ شَرِّ قَوْمٍ ۝

تھوہر کے درختوں میں سے کھانا ہوگا ،

فَبَالُونَ مِنْهَا الْبَطُونَ ۝ فَشَارِبُونَ

تو تم لوگوں کو اسی سے اپنا پیٹ بھرنا ہوگا ، پھر اس کے

عَلَيْهِ مِنَ الْحَبِيمِ ۝ فَشَارِبُونَ

ادیر کھولتا ہوا پانی پینا ہوگا ، اور پیو گے بھی تو

شَرِبَ الْهَيْمِ ۝ هَذَا نَزْلُهُمْ يَوْمَ

پیاسے اونٹ کا سا (ڈوگہ کا کسے) پینا ، قیامت کے دن یہی ان کی

الدِّينِ ۝ نَحْنُ خَلَقْنَاكُمْ فَلَوْلَا

ہماری ہوگی ، تم لوگوں کو (پہلی بار بھی) ہم نے ہی پیدا کیا ہے

تَصَدِّقُونَ ۝ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَدْعُونَ ۝

پھر تم لوگ دوبارہ کیوں نہیں تصدیق کرتے تو جس لطفہ کو تم دعوتوں کے رسم

ءَ أَنْتُمْ تَخْلُقُونَهَا أَمْ نَحْنُ الْخَالِقُونَ ۝

میں ڈالتے ہو کیا تم نے دیکھ بھال لیا ہے کیا تم اس سے آدمی بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا

ہم نے تم لوگوں میں موت کو مقرر کر دیا ہے اور ہم

نَحْنُ بِسَبُوقِينَ ۚ عَلَىٰ أَنْ نُبَدِّلَ

اس سے عاجز نہیں ہیں کہ تمہارے ایسے اور لوگ بدل

أَمْثَالِكُمْ وَنُنشِئُكُمْ فِي مَا لَا تَعْلَمُونَ ۚ

ڈالیں اور تم لوگوں کو اس (صورت) میں پیدا کریں جسے تم مطلق نہیں جانتے

وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْأَةَ الْأُولَىٰ فَلَوْلَا

تم نے پہلی پیدائش تو سمجھ ہی لی ہے (کہ ہم نے کی) پھر تم

تَذَكَّرُونَ ۚ أَفَرَأَيْتُمْ مَا تَحْرَتُونَ ۚ

غور کیوں نہیں کرتے ، بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم لوگ ہوتے ہو

ءَأَنْتُمْ تَزْرَعُونَ ۚ أَمْ نَحْنُ الزَّارِعُونَ ۚ

کیا تم لوگ اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں ،

لَوْ نَشَاءُ لَجْعَلْنَاهُ حُطَامًا فَظَلْتُمْ

اگر ہم چاہتے تو اسے چور چور کر دیتے تو تم بالیں ہی

تَفَكَّهُونَ ۚ إِنَّا الْبَغْرَمُونَ ۚ بَلْ

بناتے رہ جاتے کہ (ہائے) ہم تو (مفت) تادان میں پھنسنے (ہیں)

نَحْنُ مُحْرَمُونَ ۚ أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ

ہم تو بد نصیب ہی ہیں ، تو کیا تم نے پانی پر بھی نظر

الَّذِي تَشْرَبُونَ ۚ ؕ أَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ

ڈالی جو (دن رات) پیتے ہو ، کیا اس کو بادل سے تم نے

مِنَ الْمِزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ ○

برسایا ہے یا ہم برساتے ہیں

لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أَجَاجًا فَلَوْلَا

اگر ہم چاہیں تو اسے کھاری بنا دیں تو تم لوگ شکر

تَشْكُرُونَ ○ أَقْرَأَ يَتِيمَ النَّارِ الَّتِي

کیوں نہیں کرتے تو کیا تم نے آگ پر بھی غور کیا ہے

تَوَسَّوْنَ ○ ءَأَنْتُمْ أَنْشَأْتُمْ شَجَرَتَهَا

جسے تم لکڑی سے نکالتے ہو کیا اس کے درخت کو تم نے پیدا کیا ہے

أَمْ نَحْنُ الْمُنْشِئُونَ ○ نَحْنُ جَعَلْنَاهَا

یا ہم پیدا کرتے ہیں ، ہم نے آگ کو درجہم کی

تَذَكِّرًا وَمَتَاعًا لِلْمُقِيمِينَ ○ فَسَبِّحْ

یاد دہانی اور مسافروں کے نفع کیواسطے پیدا کیا ، تو اسے رسول

بِاسْمِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ○ فَلَا أُقْسِمُ

تم اپنے بزرگ پروردگار کی تسبیح کرو تو میں تاروں کے

بِمَوَاقِعِ النُّجُومِ ○ وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لِّدُونَ

منازل کی قسم کھاتا ہوں ، اور اگر تم سمجھو تو

تَعْلَمُونَ عَظِيمٍ ○ إِنَّهُ لَقُرْآنٌ

یہ بڑی قسم ہے ، کہ بے شک یہ بڑے رستے کا

كَرِيمٌ ○ فِي كِتَابٍ مَّكْنُونٍ ○ لَا يَمَسُّهُ

قرآن ہے جو کتاب (روح) محفوظ میں رکھا ہوا ہے اس کو تو نہیں ہی

الغاشية

إِلَّا الْمُطَهَّرُونَ ۝ تَنْزِيلٌ مِّن

لوگ پھرتے ہیں جو پاک ہیں سارے جہان

سَرَّابِ الْعَالَمِينَ ۝ أَفِيْهِذَا الْحَدِيثِ

کے پروردگار کی طرف سے (مخبر نازل ہوا) ہے، تو کیا تم لوگ اس

أَنْتُمْ مَدَاهِنُونَ ۝ وَتَجْعَلُونَ رِزْقَكُمْ

کلام سے انکار رکھتے ہو، اور تم نے اپنی روزی یہ قرار دے

أَنْتُمْ تَكْذِبُونَ ۝ فَلَوْلَا إِذَا بَلَغَتِ

لی ہے کہ اس کو جھٹلاتے ہو، تو کیا جب جان لگے آ

الْحَلْقَوْمِ ۝ وَأَنْتُمْ حِينِيذٍ تَنْظُرُونَ ۝

پہنچتی ہے اور تم اس وقت (کی حالت) پر سے دیکھا کرتے ہو

وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْكُمْ وَلَكِنْ

اور ہم اس مرنے والے سے تم سے بھی زیادہ نزدیک ہوتے ہیں لیکن

لَا تَبْصُرُونَ ۝ فَلَوْلَا إِنْ كُنْتُمْ

تم کو دکھائی نہیں دیتا، تو اگر کسی دباؤ میں نہیں ہو تو اگر

غَيْرِ مَدِينِينَ ۝ تَرْجِعُونَهَا إِنْ

(اپنے دعوے میں) تم سچے ہو تو رُوح کو پھیر

كُنْتُمْ صَادِقِينَ ۝ فَأَمَّا إِنْ كَانَ

کیوں نہیں دیتے، پس اگر وہ (مرنے والا خدا کے)

مِنَ الْمَقْرَبِينَ ۝ فَرَوْحٌ وَرَيْحَانٌ

مقربین سے ہے تو (اس کے لئے) آرام و آسائش ہے اور خوشبو دار

وَجِئْتُ نَعِيمًا ۝ وَأَمَّا إِنْ كَانَ

پھول اور نعمت کے باغ ، اور اگر وہ داسنے ہاتھ والوں میں

مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ فَسَلَامٌ

سے ہے تو (اس سے کہا جائے گا کہ) تم پر داسنے

لَكَ مِنْ أَصْحَابِ الْيَمِينِ ۝ وَأَمَّا

ہاتھ والوں کی طرف سے سلام ہو ، اور اگر

إِنْ كَانَ مِنَ الْمُكَذِّبِينَ الضَّالِّينَ ۝

بھٹلانے والے گمراہوں میں سے ہے تو (اس کی)

فَنَزَلُ مِنَ سَّمَاءٍ مَاءً مَذْمُومًا ۝ وَتَصْلِيَةُ جَحِيمٍ ۝

مہمانی کھولتا ہوا پانی ہے اور جہنم میں داخل کر دینا،

إِنَّ هَذَا لَهُوَ حَقُّ الْيَقِينِ ۝

بے شک یہ (خبر) یقیناً صحیح ہے تو

فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ الْعَظِيمِ ۝

(اے رسول) تم اپنے پروردگار کی تسبیح کرو ،

## أَسْنَادُ سُورَةِ مَلِكٍ

حضرت علیؑ سے روایت ہے کہ جناب رسول خدا نے فرمایا کہ جو شخص

اس سورے کو پڑھے گا قیامت کے روز نجات پائے گا اور ملائکہ کے پیروں

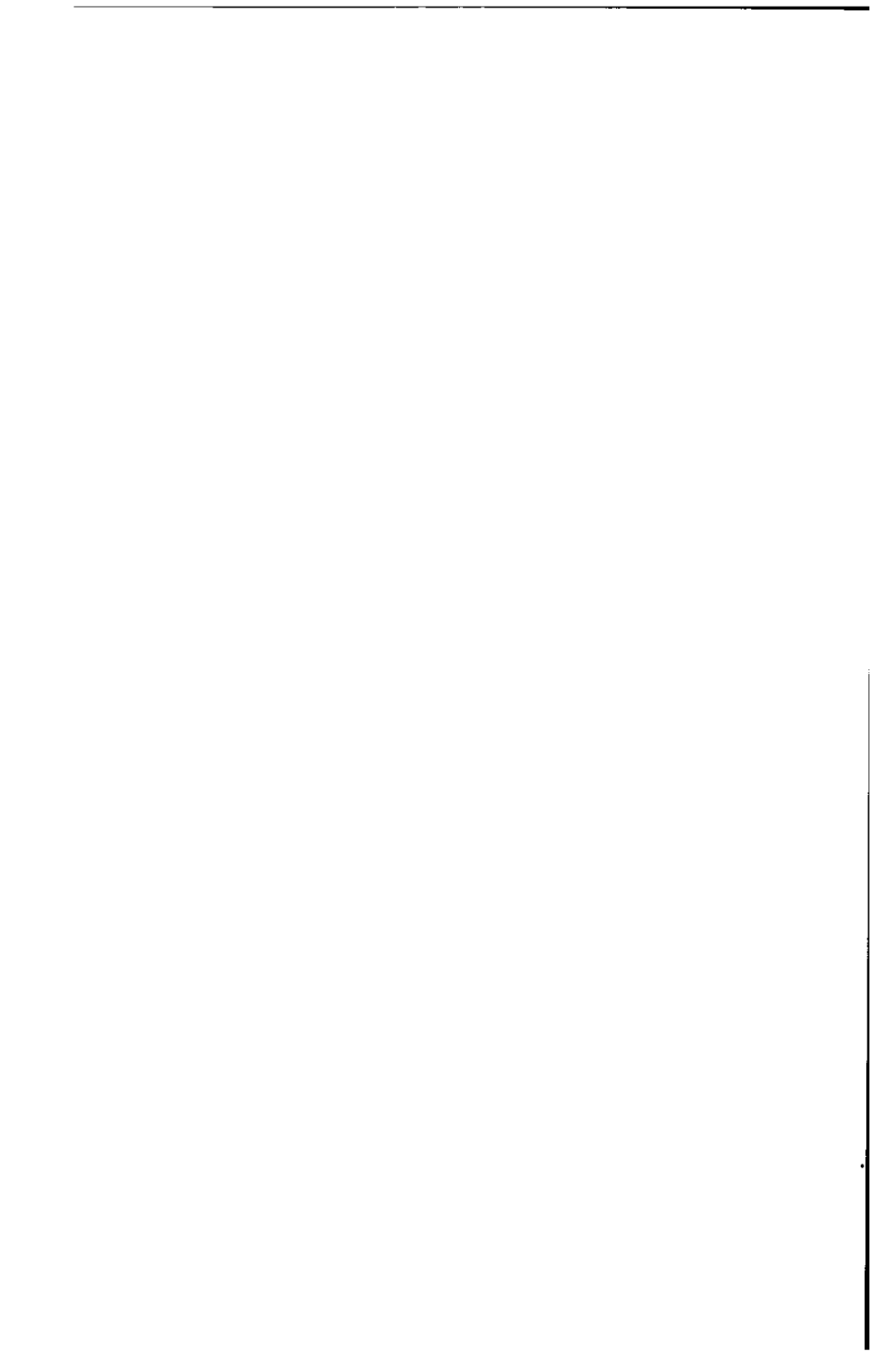
پر اڑے گا اور خوشن میں اُس کا منہ پوسٹ کے حسن کی مانند ہوگا ، اور امام

محمد باقر علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سورہ ملک سورہ نوح ہے ، اس واسطے کہ

منع کرتی ہے اپنے پڑھنے والوں کو عذاب قبر سے اور تورات میں بھی اس کا نام

سورہ ملک ہے جو شخص اس سورے کو شب کو پڑھے تو صاحب برکت ہو جائے

اور خوشحال اور مرفہ الحال رہے اور اس کو غافلوں میں نہ لکھا جائے اور میں اس



سورے کو عشا کے بعد پڑھتا ہوں، اور جو شخص اس سورے کو شب و روز تلاوت کرے جس وقت اسے قبر میں رکھیں منکر و نکیر اس پر ظاہریوں اور پاؤں اس شخص کے گویا ہو کر کہیں کہ تمہارا ہم پر قابو نہیں ہے اس واسطے کہ یہ بندہ پائے راست و چپ پر کھڑا ہو کر سورہ ملک ہر شب و روز پڑھتا تھا اور جس وقت اس کے شکم کی طرف آئیں تو حکم ان سے کہے گا کہ تمہارا قابو اس بندے پر نہیں، اس واسطے کہ مجھ کو اس بندے نے سورہ ملک کا ظرف بنایا تھا اور جس وقت اس کی زبان کی طرف آئیں وہ ان سے کہے گی کہ تم کو اس بندے پر کوئی اختیار نہیں ہے اس لئے کہ یہ سورہ ملک پڑھتا تھا اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو شخص تبارک الذی نماز ہفتہ میں پڑھے گا خاص کر سونے سے پہلے وہ شخص ہمیشہ حفظ ضامین رہے گا صبح تک اور قیامت کے روز امن خدا میں ہو گا یہاں تک کہ بہشت میں داخل ہو اور اس سورے کو بھیجیے بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ نجات دینے والا ہے اور سورہ واقیہ بھی کہتے ہیں اس واسطے کہ عذاب قبر سے نکاح رکھنے والا ہے رسول خدا نے فرمایا کہ « انہا واقیۃ من عذاب القبر »

شش شش شش شش شش شش شش

(۶۷) سُوْرَةُ الْمَلِكِ مَكِّيَّةٌ (۷۷) (رُكُوْعَاتُهَا ۲)

سورہ ملک مکہ میں نازل ہوا اور اس کی تیس آیتیں اور دو رکوع ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

تَبٰرَکَ الَّذِیْ بَیْدِهٖ الْمَلٰٓئِکُ وَهُوَ عَلٰی

جس (خدا) کے قبضہ میں (سارے جہان کی) بادشاہت ہے وہ بڑی برکت

کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ۝ الَّذِیْ خَلَقَ

والا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے جس نے موت اور زندگی

الْمَوْتِ وَالْحَیٰوَةِ لَیْبَلُوْکُمْ اَیْکُمْ

کو پیدا کیا تاکہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے



أَحْسَنُ عِبَادًا وَهُوَ الْعَزِيزُ الْغَفُورُ ۝

کام میں سب سے اچھا کون ہے اور مغالب (اور) بڑا بخشنے والا ہے

الَّذِي خَلَقَ سَبْعَ سَمَاوَاتٍ طِبَاقًا

جس نے سات آسمان نسلے اوپر بنا ڈالے ، بھلا تجھے

مَا تَرَىٰ فِي خَلْقِ الرَّحْمٰنِ مِن

خدا کی آفرینش میں کوئی کسر نظر آتی

تَفَوُّتٍ فَارْجِعِ الْبَصَرَ هَلْ تَرَىٰ

بے تو پھر آنکھ اٹھا کر دیکھ بھلا تجھے کوئی شکاں

مِنَ فَطْوٰرٍ ۝ ثُمَّ ارْجِعِ الْبَصَرَ

نظر آتا ہے ، پھر دوبارہ آنکھ اٹھا کر دیکھ

كَرَّتَيْنِ يَنْقَلِبُ إِلَيْكَ الْبَصَرُ خَاسِئًا

تو (دوبارہ تیری) نظر ناکام اور تھک کر تیری طرف

وَهُوَ حَسِيرٌ ۝ وَلَقَدْ زَيَّنَّا السَّمَاءَ

پلٹ آئے گی ، اور ہم نے نیچے والے (پہلے)

الدُّنْيَا بِصَٰبِغٍ وَجَعَلْنَاهَا رُجُومًا

آسمان کو (تاروں کے) چراغوں سے زینت دی ہے اور ہم نے ان کو

لِلشَّيْطٰنِ وَأَعْتَدْنَا لَهُم عَذَابَ

شیطان کے مارنے کا آلہ بنایا اور ہم نے ان کے لئے دہکتی ہوئی آگ کا

السَّعِيرِ ۝ وَلِلَّذِينَ كَفَرُوا بِرَبِّهِمْ

عذاب تیار کر رکھا ہے اور جو لوگ اپنے پروردگار کے منکر ہیں

عَذَابٍ جَهَنَّمَ ط وَيَسَّ البَصِيرُ ۝ اِذَا

ان کے لئے جہنم کا عذاب ہے اور وہ بہت بُرا ٹھکانا ہے ، جب

القَوَافِيهَا سَمِعُوا لَهَا شَهِيْقًا وَهِيَ

یہ لوگ اس میں ڈالے جائیں گے تو اس کی بڑی چیخ نہیں گے اور وہ

تَقْوَرٌ ۝ تَكَادُ تَمِيْزُ مِنَ الغَيْظِ ط كَلِمًا

جو کس مار رہی ہوگی ، بلکہ گویا مارے جوش کے پھٹ پڑے گی ، جب

الْقِي فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا

اس میں ان کا کوئی گروہ ڈالا جائے گا تو ان سے داروغہ جہنم پوچھے گا

اَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيْرٌ ۝ قَالُوْا بَلٰى قَدْ

کیا تمہارے پاس کوئی ڈرانیوالا پیغمبر نہیں آیا تھا وہ کہیں گے ہاں ہمارے پاس

جَاءَنَا نَذِيْرُهُ فَاذْبَانَا وَقَلْنَا مَا نَزَّلَ

ڈرانے والا پیغمبر تو ضرور آیا تھا ، مگر ہم نے اس کو جھٹلایا اور کہا کہ خدا نے

اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا فِي ضَلٰلٍ

تو کچھ نازل نہیں کیا ، تم تو بڑی (گہری) گمراہی میں پڑے

كِيْبٍ ۝ وَقَالُوْا لَوْ كُنَّا نَسْمَعُ اَوْ نَعْقِلُ مَا كُنَّا

ہو (اور یہ بھی) کہیں گے کہ اگر (اعلیٰ بات) سنتے یا سمجھتے تب تو (آج)

فِيْ اَصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ فَاَعْتَرَفُوْا بِذُنُوْبِهِمْ

دوڑھیوں میں نہ ہوتے ، غرض وہ اپنے گناہوں کا اقرار کر

فَسَقٰٓا لِاصْحٰبِ السَّعِيْرِ ۝ اِنَّ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ

لیں گے ، تو وہ دوڑھیوں کو خدا کی رحمت سے دوری سے بیشک جو لوگ اپنے پروردگار سے

رَأَيْهِمْ بِالْغَيْبِ لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ

بجھائے دُرتے ہیں ان کے لئے مغفرت اور بڑا بھاری

کَیْرٍ ۚ وَأَسْرُوا قَوْلَكُمْ أَوِ اجْهَرُوا

اجر ہے اور تم لوگ اپنی بات چھپا کر کہو یا کھلم کھلا

بِهِ ۗ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ۝

وہ تو دل کے بھیدوں تک سے خوب واقف ہے

أَلَا يَعْلَمُ مَنْ خَلَقَ ۖ وَهُوَ اللَّطِيفُ

بجھلا جس نے پیدا کیا وہ بے خبر ہے اور وہ تو بڑا باریک بین

الْخَبِيرُ ۗ هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمْ

واقف کار ہے ، وہی تو ہے جس نے زمین کو تمہارے لئے

الْأَرْضَ ذُلُولًا فَامشَوْا فِي مَنَازِكِهَا

نرم (دوہوار) کر دیا تو اسکی اطراف و جوانب میں چلو

وَكُلُوا مِنْ رِزْقِهِ ۖ وَإِلَيْهِ الشُّورُ

پھرو اور اس کی دی ہوئی روزی کھاؤ ، پھر اسی کی طرف قمر سے ٹھکرا جاؤ

ءَأَمِنْتُمْ مَّن فِي السَّمَاءِ أَنْ يَخْسِفَ

کہا تم اس شخص سے جو آسمان میں (حکومت کرتا ہے اس بات سے بے خوف

بِكُمُ الْأَرْضَ فَإِذَا هِيَ تَمُوسًا ۝

ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دیوے پھر وہ یکبارگی الٹ پلٹ کرنے لگے

أَمْ أَمِنْتُمْ مَّن فِي السَّمَاءِ أَنْ

یا تم اس بات سے بے خوف ہو جو آسمان میں (سلطنت کرتا) ہے کہ تم پر

يُرْسِلَ عَلَيْكُمْ حَاصِبًا ۖ فَسْتَعْلَبُونَ

پتھر بھری آندھی چلائے تو تمہیں عنقریب ہی معلوم ہو

كَيْفَ نَذِيرٍ ۚ وَلَقَدْ كَذَّبَ الَّذِينَ

جائے گا کہ میرا ڈرنا کیسا ہے اور جو لوگ ان سے پہلے تھے انہوں

مِنْ قَبْلِهِمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرٍ ۚ

نے بھٹلایا تھا تو (دیکھو) میری ناخوشی کیسی تھی ،

أَوَلَمْ يَرَوْا إِلَى الطَّيْرِ فَوْقَهُمْ صَفَتْ

کیا ان لوگوں نے اپنے سروں پر چڑیوں کو اڑتے نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلا

وَيَقْبِضْنَ ۚ وَمَا يُسِكُّهُنَّ إِلَّا الرَّحْمَنُ

رہتی ہیں اور سمیٹ لیتی ہیں کہ خدا کے سوا انہیں کوئی نہیں روکے رہ سکتا

إِنَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ۚ أَمَّنْ هَذَا

ہے، بیشک وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے ، بھلا خدا کے سوا

الَّذِي هُوَ جُنْدًا لَّكُمْ يَنْصُرُكُمْ مِّنْ

ایسا کون ہے جو تمہاری فوج بن کر تمہاری

دُونِ الرَّحْمَنِ ۚ إِنَّ الْكُفْرَ بِنِ

دد کرے ، کافر لوگ تو دھوکے ہی دھوکا

فِي غُرُوبٍ ۚ أَمَّنْ هَذَا الَّذِي

میں ہیں ، بھلا خدا اگر اپنی (دی ہوئی) روزی

يَرْزُقُكُمْ إِنْ أَمْسَكَ رِزْقَهُ ۚ بَلْ

روک لے تو کون ایسا ہے جو تمہیں رزق دے مگر یہ

نفاذ اور نسیان  
ذوقِ حلاوت  
تکلیف

لَجْوَافِي عَتُوٍّ وَنَفْوِيًّا ۝ اَقْسَنُ

کفار تو سرکشی اور نفرت رکھے جنوں میں پھنسے ہوئے ہیں بھلا جو شخص

يَيْشِي مَكِيًّا عَلٰی وَجْهٍ اَهْدٰى

اوندھا اپنے منہ کے بل چلے وہ زیادہ ہدایت یافتہ ہوگا

اَمَّنْ يَيْشِي سَوِيًّا عَلٰی صِرَاطِ

یا وہ شخص جو سیدھا برابر راہِ راست چلے

مُسْتَقِيْمٍ ۝ قُلْ هُوَ الَّذِي اَنْشَأَكُمْ

رہا ہو (اے رسول) تم کہدو کہ خدا تو وہی ہے جس

وَجَعَلَ لَكُمْ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَ

نے تم کو سنت نیا پیدا کیا اور تمہارے واسطے کان اور آنکھیں اور

الْاَفْئِدَةَ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝

دل بنائے مگر تم تو بہت کم شکر ادا کرتے ہو،

قُلْ هُوَ الَّذِي ذَرَأَكُمْ فِي الْاَرْضِ

کہدو وہی تو وہ ہے جس نے تم کو زمین میں پھیلا دیا

وَإِلَيْهِ تَحْشَرُوْنَ ۝ وَيَقُولُوْنَ

اور اسی کے سامنے جمع کئے جاؤ گے، اور کفار کہتے ہیں کہ اگر

مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ۝

تم سچے ہو تو (آخر یہ وعدہ کب پورا ہوگا،

قُلْ اِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ وَإِنَّمَا

(اے رسول) تم کہدو کہ (اس کا) علم بس خدا ہی کو ہے اور میں

اَنَا نَذِيرٌ مُّبِينٌ ۝ فَلَمَّا رَأَوْهُ زُلْفَةً

تو مرت صاف صاف (عذاب سے) ڈرائیوالا ہوں ، تو جب یہ لوگ اُسے

سَبَّيْتُمْ وُجُوهُ الَّذِينَ كَفَرُوا وَقِيلَ

قریب دیکھ لیں گے تو (خوف کے مارے) کافروں کے چہرے بڑھ جائیں گے

هَذَا الَّذِي كُنْتُمْ بِهِ تَدَّعُونَ ۝

اور ان سے کہا جائے گا یہ وہی ہے جس کے تم خواستگار تھے

قُلْ أَرَأَيْتُمْ إِنْ أَهْلَكَنِی اللّٰهُ وَ

(اے رسول!) تم کھدو بھلا دیکھو تو کہ اگر خدا تجھ کو اور میرے

مَنْ مَّعِيَ أَوْ رَحِمَنَا فَمَنْ یُّجِیْرُ

ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر رحم فرمائے تو کافروں کو دردناک

الْكَافِرِينَ مِنْ عَذَابِ الْیَمِّ ۝

عذاب سے کون پھلا دے گا

قُلْ هُوَ الرَّحْمٰنُ اٰمَنًا بِهٖ وَعَلِیْهِ

تم کھدو کہ وہی خدا بڑا رحم کرنے والا ہے جس پر ایمان لائے ہیں

تَوَكَّلْنَا فَسْتَعْلُونَ مَنْ هُوَ فِی

اور اسی پر بھروسہ کر لیا ہے تو عقرب ہی نہیں معلوم ہو جائیگا کہ

ضَلَّلِ مُبِیْنٌ ۝ قُلْ اَرَأَیْتُمْ اِنْ اَصْبَحَ

کون صریحی گمراہی میں پڑا ہے ، (اے رسول!) تم کھدو کہ بھلا دیکھو تو کہ اگر

مَآؤْكُمْ غَوْرًا فَمَنْ یَّآئِیْكُمْ بِمَآءٍ مَّعِیْنٍ ۝

تمہارا پانی زمین کے اندر چلا جائے کون ایسا ہے جو تمہارے پانی کا پیئمہ بہا لائے

## اَسَادُ سُورَةِ الرَّحْمٰنِ

امام موسیٰ کاظم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا ہے کہ جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں کہ ہر چیز کے واسطے ایک عودس ہے اور قرآن کریم کی عودس سورہ رحمن ہے۔ اور حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ سورہ رحمن کا پڑھنا ترک مت کرو یہ سورہ منافقوں کے دنوں میں نہیں پھرتی ہے اور قیامت کے روز یہ سورہ اپنے پروردگار کے رو برو خوبصورت آدمی کی شکل میں ہو کر آئے گی اور جو مقام کہ زیادہ قریب ہے وہاں کھڑی ہوگی اور کہتے ہیں کہ کسی کو ایسا مرتبہ حاصل نہ ہوا کہ وہاں کھڑا ہو، پس خدا کے تعالیٰ خطاب کرے گا کہ اس سورہ کو کون کون آدمی دنیا میں ہمیشہ تری تلاوت کرتا تھا اور وہ سورہ کسے کی کہ فلاں فلاں، خدا کے تعالیٰ ان لوگوں کے چہروں کو روشن اور نورانی کرے گا اور ہے گا کہ جس کو تم دوست رکھتے ہو اس کی شفاعت کرو، پس جس کو چاہیں گے شفاعت کریں گے اور جس کے وہ عظیم ہوں گے اس کو خدا فرمائے گا میرے بہشت میں مسکن ہو کہ جو کچھ تیری آرزو اور خواہش ہے وہ سب وہاں موجود ہے۔

اور دوسری روایت میں ہے کہ حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ جو کوئی سورہ رحمن کو پڑھے اور بعد قیامی الآءِ رَبِّکُمْ اَلَّذِیْنَ کَلَّمَکَ مِنْ لَدُنْہِمْ قَبْلَ ذٰلِکَ رَبِّ اَلَّذِیْنَ کَلَّمَکَ مِنْ لَدُنْہِمْ اور پڑھے تو مرے گا شہید اور اگر دن کو پڑھے اور پھر جائے گا تو شہید ہوگا، اور جمعہ کے روز سورہ رحمن کے پڑھنے کی اور قیامی الآءِ رَبِّکُمْ اَلَّذِیْنَ کَلَّمَکَ مِنْ لَدُنْہِمْ اور پڑھے اور پھر سب سے قرآن کریم کو بلند آواز سے ابن مسعود نے قریش کے رو برو پڑھا تھا، اور کیفیت اس کی اس طرح ہے کہ اصحاب ایک جگہ پر جمع تھے، کہا قریش نے قرآن نہیں سنا سے ہم میں سے کون ہے کہ جرات کر کے آواز بلند ان کے رو برو قرآن کریم کو پڑھے، عبداللہ ابن مسعود نے کہا کہ میں پڑھوں گا، وہ اپنے مقام سے اٹھا اور مقام ابراہیم میں گیا اور وہاں کھڑے ہو کر آواز بلند سورہ رحمن کو پڑھا، قریش اپنے اپنے مقام پر بیٹھے تھے اس کے پڑھنے کو سن کر بہت تعجب کیا۔ اور آپس میں کہا کہ یہ مرد کیا کہتا ہے، پس چند آدمی ان میں سے اٹھے اور اس کو اس قدر مارا کہ زود کو ب کے نشانات اس کے بدن پر نمایاں ہو گئے اور وہ اسی طرح پڑھتا تھا اور پڑھنے سے بند نہیں ہوتا تھا، یہاں تک کہ کئی آئیں پڑھ کر وہاں سے پھرا، اور اصحاب نے کہا کہ ہم میں ایسی جرات قرآن کے پڑھنے میں کوئی نہیں کر سکتا۔

اِنَّا نَحْنُ

سُورَةُ الرَّحْمٰنِ مَدِيْنَةٌ (۹۷)

رُكُوْعًا ثَمَانِيًا

سورہ رحمن مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی اہمتر آیتیں اور تین رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

الرَّحْمٰنِ ۙ عَلَّمَ الْقُرْاٰنَ ۙ خَلَقَ

بڑا مہربان (خدا) اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی اسی نے انسان

الْاِنْسَانَ ۙ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ ۙ الشَّمْسُ

کو پیدا کیا ، اسی نے اس کو اپنا مطلب بیان کرنا سکھایا ، سورج

وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ ۙ وَالنَّجْمُ ۙ وَ

اور چاند ایک مقرر حساب سے چل رہے ہیں ، اور بڑیاں سیلیں اور

الشَّجَرُ يَسْجُدَانِ ۙ وَالسَّمَاءُ رَفَعَهَا

درخت اسی کو سجدہ کرتے ہیں اور اسی نے آسمان بلند کیا

وَوَضَعَ الْمِيزَانَ ۙ اَلَّا تَطْغَوْا فِي

اور ترازو (انصاف) کو قائم کیا تاکہ تم لوگ ترازو سے توڑنے میں حد

الْمِيزَانَ ۙ وَاَقِيْمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ

سے تجاوز نہ کرو اور انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو

وَلَا تَخْسِرُوا الْمِيزَانَ ۙ وَالْاَرْضُ

اور تول کم نہ کرو اور اسی نے لوگوں

وَضَعَهَا لِلْاِنَامِ ۙ فِيْهَا فَاكِهَةٌ ۙ وَ

کے نفع کے لئے زمین بنائی کہ اس میں میوے اور



النَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ ۝ وَالْحَبُّ

بھجور کے درخت ہیں جسکے خوشوں میں غلاف ہوتے ہیں اور اناج

ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ ۝ فَبِأَيِّ

جس کے ساتھ بھٹس ہوتا ہے اور خوشبودار پھول تو اسے گروہ جن مہلک

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ خَلَقَ الْإِنْسَانَ

تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت نہ مانو گے اسی نے انسان کو چھیکری

مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ ۝ وَخَلَقَ

کی طرح کھٹکھٹاتی ہوئی مٹی سے پیدا کیا اور اسی نے

الْجِبَالَ مِنْ مَّارِجٍ مِّنْ تَارٍ ۝ فَبِأَيِّ

جہات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا ، تو اسے گروہ جن مہلک

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ

اس نے تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کر دے (جاڑے گرمی کے)

وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ ۝ فَبِأَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا

دونوں مشرقوں کا مالک ہے اور دونوں مغربوں کا بھی مالک ہے، تو تم دونوں اپنے رب کی

تُكَذِّبِينَ ۝ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيْنَ ۝

کس کس نعمت کو نہ مانو گے اسی نے دو دریا بہائے جو باہم مل جاتے ہیں

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَا يَبْغِيْنَ ۝ فَبِأَيِّ

دونوں کے درمیان ایک حد فاصل (اڑھ) ہے جس سے تجاوز نہیں کر سکتے، تو تم

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ يَخْرُجُ مِنْهَا

دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت سے انکار کر دے ان دونوں دریاؤں سے

اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ ۚ فَيَأْتِي الْآءِ

موتی اور موتی لٹکتے ہیں تو تم دونوں اپنے رب کی کون

رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ۚ وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنشَآتُ

کون سی نعمت کو لکرو گے ، اور جہاز جو دریا میں پہاڑوں

فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ ۚ فَيَأْتِي الْآءِ

کی طرح اونچے کھڑے رہتے ہیں اسی کے ہیں تو تم دونوں اپنے رب

رَبِّكُمَا تُكْذِبِينَ ۚ كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا

کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے ، جو مخلوق زمین پر سے سب فنا ہ

فَإِنَّ ۙ وَيَبْقَىٰ وَجْهٌ سَرِيبٌ

ہونے والی ہے اور صرف تمہارے رب کی ذات جو

ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۚ فَيَأْتِي

عظمت اور کرامت والی ہے باقی رہے گی ، تو تم دونوں اپنے

الْآءِ سَرِيبًا تُكْذِبِينَ ۚ يَسْأَلُ مَنْ

مالک کی کن کن نعمتوں سے انکار کرو گے ، اور جتنے لوگ جو سارے

فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ ط كُلُّ يَوْمٍ

زمین اور آسمان میں ہیں سب اسی سے مانگتے ہیں (ہر وقت مخلوق

هُوَ فِي شَأْنِ ۚ فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكُمَا

کے (ایک ایک) کام میں ہے ، تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کس کس نعمت

تُكْذِبِينَ ۚ سَتَقَرُّ لَكُمْ آيَةٌ

سے انکار کرو گے ، اسے دونوں گروہ ہم عنقریب تمہاری طرف

الثَّقَلَيْنِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ

متوجہ ہوں گے ، تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے

يَبْعَثُ الْجِنَّ وَالْإِنْسَ إِن

اے گروہ جن و انس اگر تم میں قدرت ہے کہ آسمان و زمین کے

اسْتَطَعْتُمْ أَنْ تَنْفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ

کساروں سے ہو کر کہیں (نکل) کر موت یا

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ فَاَنْفُذُوا

عذاب سے بھاگ سکو تو نکل جاؤ

لَا تَنْفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَنِ ۚ فَبِأَيِّ

مگر تم تو بغیر قوت اور غلبہ کے نکل ہی نہیں سکتے (حالات کم تم میں نہ قوت ہے نہ غلبہ)

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۚ يَرْسَلُ عَلَيْكُمَا

تو تم اپنے پروردگار کی کس کس نعمت کو جھٹلاؤ گے (کتب گار جنو اور آدمیو! جہنم میں)

سُورًا مِّنْ نَّارٍ ۙ وَنَحَّاسٌ فَلَا

تم دونوں پر آگ کا سبز شعلہ اور سیاہ دھواں چھوڑ دیا جائے گا تو تم دونوں

تَنْتَصِرَانِ ۚ فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا

(کسی طرح) سوک نہ سکو گے ، پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعمت

تُكَذِّبِينَ ۚ فَإِذَا انشَقَّتِ السَّمَاءُ

سے انکار کرو گے ، پھر جب آسمان پھٹ کر (قیامت میں) تیل کی طرح

فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ ۚ فَبِأَيِّ

لال ہو جائے گا تو تم دونوں

الْاَبْرَارِ سَيِّئًا تَكْذِبِينَ ۝ فَيَوْمَئِذٍ لَا

اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے کر دے ، تو اس دن نہ تو کسی

يَسْئَلُ عَنْ ذَنْبِهِ اِنْسٌ وَّلَا جَانٌّ ۝

انسان سے اس کے گنہ کے بارے میں پوچھا جائیگا اور نہ کسی جن سے

فِيَايِ السَّيِّئَاتِ تَكْذِبِينَ ۝ يَعْرِفُ

تو تم دونوں اپنے مالک کی کس کس نعت کو نہ مانو گے ، گنہگار لوگ

الْبِجْرَمُونَ بِسِيْمَاهُمْ فَيُوْخَذُ بِالنَّوَاصِي

تو اپنے بھروسوں ہی سے پہچان لئے جائیں تو پیشانی کے پٹے اور پاؤں پر

وَالْاَقْدَامِ ۝ فَيَايِ السَّيِّئَاتِ

کے (جہنم میں) ڈال دیئے جائیں گے آخر تم دونوں اپنے پروردگار کی کس

تَكْذِبِينَ ۝ هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي

کس نعت سے انکار کر دے ، پھر ان سے کہا جائے گا یہی وہ جہنم ہے

يُكْذَّبُ بِهَا الْبِجْرَمُونَ ۝ يُطَوَّقُونَ

جسے گنہگار لوگ جھٹلایا کرتے تھے یہ لوگ دوزخ اور

بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَيْمِ اِن ۝ فَيَايِ

کھولتے ہوئے پانی کے درمیان (بمقارہ دوڑتے) چرکتے پھریں گے ، تو تم

الْاَبْرَارِ سَيِّئًا تَكْذِبِينَ ۝ وَلَيْسَ

دونوں اپنے پروردگار کی کس کس نعت کو نہ مانو گے ، اور جو شخص اپنے

خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتٍ ۝ فَيَايِ

پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا رہا اس کے دودویاغ ہیں تو

الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ ذَوَاتَا أَفْنَانٍ ۝

تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت سے انکار کرو گے ، دونوں باغ (دردنواں)

فِي أَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيهِمَا

شہنیوں سے ہرے بھرے (میووں سے) لبرے ہوئے پھرتے دونوں اپنے پروردگار کی کون

عَيْنَيْنِ تَجْرِيْنِ ۝ فِي أَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا

نعمت کو جھٹلاؤ گے ان دونوں میں دو چشمے بھی جاری ہونگے تو تم دونوں اپنے پروردگار

تُكَذِّبِينَ ۝ فِيهِمَا مِنْ كُلِّ فَاكِهَةٍ

کی کون کونسی نعمت سے منکر ہو گے ، ان دونوں باغوں میں سب میوے دو دو قسم کے

زَوْجَيْنِ ۝ فِي أَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝

ہوں گے ، تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کون کونسی نعمت سے انکار کرو گے

مُتَّكِنِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ

یہ لوگ ان فرشوں پر جن کے استراطلس کے ہونے کے تکیے لگانے بیٹھے ہوں گے دونوں

إِسْتَبْرَقٍ ۝ وَجَنَّا الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ ۝

باغوں کے میوے اس قدر قریب ہوں گے کہ اگر چاہیں تو لگے ہوئے کھا لیں

فِي أَيِّ الْآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيهِمَا

تو تم دونوں اپنے مالک کی کون کونسی نعمتوں کو نہ مانو گے ، اس میں (پاک اسن)

قَصْرًا ۝ الْأَطْرَافُ لَمْ يَبْطِشْهُنَّ

غیر کی طرف آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنے والی عورتیں ہونگی جن کو ان سے پہلے نہ کسی

إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝ فِي أَيِّ

انسان نے ہاتھ لگایا ہوگا اور نہ کسی جن نے تو تم دونوں

الْآءِ سَابِكَمَا تُكْذِبُن ۚ كَاذِبٌ

اپنے پروردگار کی کین کین نعمتوں کو بھٹلاؤ گے ، ایسی حسین گویا

الْبِاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ ۚ فَيَايَ الْآءِ

وہ (جسم) باقوت اور موتے ہیں ، تو تم دونوں اپنے پروردگار

رَبِّكَمَا تُكْذِبُن ۚ هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ

کی کین کین نعمتوں سے کر دو گے ، بھلا نیکی کا بدلہ نیکی کے

إِلَّا الْإِحْسَانَ ۚ فَيَايَ الْآءِ رَبِّكَمَا

سوا نیچے اور بھی ہے ، پھر تم دونوں اپنے مالک کی کین کین

تُكْذِبُن ۚ وَمِنْ دُونِهَا جَنَّتُن ۚ

نعمت کو بھٹلاؤ گے ، ان دونوں باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہیں ،

فَيَايَ الْآءِ سَابِكَمَا تُكْذِبُن ۚ

تو تم دونوں اپنے پالنے والے کی کین کین نعمت سے انکار کرو گے

مُدَّهَا مَتْن ۚ فَيَايَ الْآءِ رَبِّكَمَا

دونوں نہایت گہرے سرسبز اور شاداب ، تو تم دونوں اپنے سرپرست کی کین

تُكْذِبُن ۚ فِيهِمَا عَيْنٌ نَضَّاخَتِن ۚ

کین نعمتوں سے انکار کرو گے ان دونوں باغوں میں دو چشمے جوش مانتے ہو گے

فَيَايَ الْآءِ رَبِّكَمَا تُكْذِبُن ۚ فِيهِمَا

تو تم دونوں اپنے پروردگار کی کین کین نعمت سے کر دو گے ان دونوں

فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ ۚ فَيَايَ

میں میوے خرما اور انار ہوں گے ، تو تم دونوں

الْآءِ رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ ۝ فِيهِنَّ

اپنے مالک کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے ، ان باغوں میں خوشخلق

خَيْرَاتٌ حِسَانٌ ۝ فَيَأْتِي الْآءِ

اور خوبصورت عورتیں ہوں گی ، تو تم دونوں اپنے پروردگار

رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ ۝ حُورٌ مَّقْصُورَاتٌ

کی کس کس نعمت کو نہ مانو گے ، وہ عورتیں جو حیموں میں چھپی

فِي الْخِيَامِ ۝ فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكَمَا

بیٹھی ہیں ، پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی

تُكَذِّبِينَ ۝ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ

کون کوئی نعمت سے انکار کر دے ، ان سے پہلے ان کو کسی انسان

قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ ۝ فَيَأْتِي الْآءِ

نے چھوا تک نہیں اور نہ جن نے ، پھر تم دونوں اپنے مالک

رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ ۝ مُتَكَبِّرَاتٌ عَلَى

کی کن کن نعمتوں سے انکار کر دے ، یہ لوگ بےزقالبیوں اور نفیس و

رَفْرَفٍ خُضْرٌ وَعَبْقَرِيٌّ حِسَانٌ ۝

حسین مسزوں پر سیکھے لگانے بیٹھے ہوں گے ،

فَيَأْتِي الْآءِ رَبِّكَمَا تُكَذِّبِينَ ۝ تَبْرَأُكَ

پھر تم دونوں اپنے پروردگار کی کن کن نعمتوں سے انکار کر دے (دے سول)

اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ۝

تمہارا پروردگار جو صاحب جلال و کرامت ہے اچھا نام بڑا بابرکت ہے ،

## آسناد سورہ مزمل

حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام فرماتے ہیں کہ جو شخص سورہ مزمل نماز عشا میں یا آخر شب پڑھے ، یہ سورہ شب و روز اس کے نیک افعال کا گواہ ہوگا اور یہ سورہ خدا کے نزدیک اس کی گواہی دے گا اور حق تعالیٰ اس کے واسطے موت اور زندگی پاکیزہ بخشے گا ، اور حضرت امام محمد باقر علیہ السلام ارشاد فرماتے ہیں کہ اس سورہ کا پڑھنے والا ہرگز محتاج نہ ہوگا اور مصباح العابدین میں وارد ہے کہ جو شخص بہ نیت دفع عشرت بعد عشا گیارہ بار اس سورے کو پڑھے ترقی معیشت حاصل ہو۔

(آیتھا) (۴۳) سورہ المزمل مکیہ (۳) (مکہ میں نازل)

سورہ مزمل مکہ میں نازل ہوا اور اس کی بیس آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

### بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں جو نہایت مہربان اور بڑا رحم والا ہے

### يٰۤاَيُّهَا الْمَزْمَلُ ۝ قُمْ اِلَيْهِ الْاَقْيِلًا ۝

اے (میرے) چادر لپیٹے والے (اے رسول) رات کو (نازدیک واسطے) کھڑے ہو کر (پوری

### بِصَفَةٍ اَوْ اَنْقَضَ مِنْهُ قَلِيْلًا ۝ اَوْ

رات نہیں) تھوڑی رات ، اسی رات یا اس سے بھی کچھ کم کر دو یا

### زِدْ عَلَيْهِ وَ سَرَّيْلُ الْقُرْآنِ تَرْبِيْلًا ۝

اس سے کچھ بڑھا دو اور قرآن کو باقاعدہ پھر پھر کر پڑھا کر دو

### اِنَّا سَلَقْنَا عَلَيْكَ قَوْلًا ثَقِيْلًا ۝

ہم عنقریب تم پر ایک بھاری حکم نازل کریں گے ،

### اِنَّ نَاشِئَةَ اللَّيْلِ هِيَ اَشَدُّ وَطْأً

اس میں شب نہیں کہ رات کا اٹھنا خوب (نفس کا) پامال کن اور بہت ٹھکانے



وَأَقَوْمٌ قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَكَ فِي النَّهَارِ

ذکر کا وقت ہے دن کو تمہارے اور بہت سے بڑے

سَبَّأً طَوِيلًا ۝ وَادْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ

بڑے اشغال ہیں ، تو تم اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو

وَتَبْتَئِلْ إِلَيْهِ تَبْتِيلًا ۝ رَبُّ الْمَشْرِقِ

اور سب سے وٹ کر اسی کے ہو رہو (دوبی) مشرق اور

وَالْمَغْرِبِ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ فَاتَّخِذْهُ

مغرب کا مالک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تم اسی کو

وَكَيْلًا ۝ وَأَصْبِرْ عَلَىٰ مَا يَقُولُونَ

کار ساز بناؤ اور جو کچھ لوگ بکا کرتے ہیں اس پر صبر کرو

وَاهْجُرْهُمْ هَجْرًا جَبِيلًا ۝ وَذُرْنِي

اور ان سے بعنوان شائستہ الگ تھلک رہو اور مجھ ان

وَالْمُكَذِّبِينَ أُولِي النَّعْمَةِ وَمَهَلْهُمُ

جھٹلانے والوں سے جو دولت مند ہیں سمجھ لینے

قَلِيلًا ۝ إِنَّ لَدَيْنَا أَنْكَالًا وَ

دو بے شک ہمارے پاس بیڑیاں (بھی) ہیں

جَجِيمًا ۝ وَطَعَامًا ذَا غُصَّةٍ ۝

اور جھلانے والی آگ (بھی) اور گلے میں پھنسنے والا کھانا (بھی)

عَذَابًا أَلِيمًا ۝ يَوْمَ تَرْجَفُ الْأَرْضُ

اور دکھ دینے والا عذاب (بھی) جس دن زمین اور پہاڑ لرزنے

وَالْجِبَالُ وَكَانَتِ الْجِبَالُ كَثِيبًا

لکین کے اور پہاڑ ریت کے ٹیلے سے بھر بھرے ہو

مَّهِيلًا ۝ اِنَّا ارْسَلْنَا اِلَيْكُمْ رَسُولًا

جائیں گے ، (اسے مکہ والوں) ہم نے تمہارے پاس (اسی طرح) ایک رسول

شَاهِدًا عَلَيْكُمْ كَمَا ارْسَلْنَا اِلَى

رحمہ کو بھیجا جو تمہارے معاملہ میں گواہی دے جس طرح فرعون کے پاس ایک

فِرْعَوْنَ رَسُولًا ۝ فَعَصَى فِرْعَوْنَ

رسول (موسیٰ) کو بھیجا تھا تو فرعون نے اس رسول کی

الرَّسُولَ فَاخَذْنَاهُ اخْذًا وَّبِيْلًا ۝

نافرمانی کی تو ہم نے بھی (اس کی سزا) میں اس کو بہت سخت پکڑا

فَكَيْفَ تَتَّقُونَ اِنْ كَفَرْتُمْ يَوْمًا

تو اگر تم بھی نہ مانو گے تو اس دن (کے عذاب) سے کیونکر بچو گے جو

يَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِيبًا ۝ السَّمَاءُ

بچوں کو بوڑھا بنا دے گا جس دن آسمان

مَنْقُطِرٌ ۝ كَانَ وَعْدُهُ مَفْعُولًا ۝

پھٹ پڑے گا یہ اس کا وعدہ پورا ہو کر رہے گا

اِنَّ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ ۝ فَمِنْ شَاءِ

مے شک یہ نصیحت ہے تو جو شخص چاہے اپنے پروردگار

اِتَّخَذَ اِلَى رَبِّهِ سَبِيلًا ۝ اِنَّ

کی راہ اختیار کرے ، (اسے رسول) تمہارا

رَبِّكَ يَعْلَمُ أَنَّكَ تَقُومُ أَدْنَىٰ مِن

پروردگار جانتا ہے کہ تم اور تمہارے چند ساتھی کے لوگ

ثَلَاثِي اللَّيْلِ وَنِصْفَهُ وَثُلُثَهُ وَ

(مجھے) دو تہائی رات کے قریب اور (مجھے) اُدھی رات اور (مجھے) تہائی

طَائِفَةٌ مِّنَ الَّذِينَ مَعَكَ وَ

رات (نمازیں) کھڑے رہتے ہو اور

اللَّهُ يُقَدِّرُ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ ط

خدا ہی رات اور دن کا اچھی طرح اندازہ کر سکتا ہے ،

عَلِمَ أَنَّ لَن تَحْصُوهُ فَتَابَ

اے معلوم ہے کہ تم لوگ اس پر پوری طرح سے حاوی نہیں

عَلَيْكُمْ فَاقْرَأُوا مَا تيسَّرَ مِن

ہو سکتے تو اس نے تم پر مہربانی کی تو جتنا آسانی سے ہو سکے

الْقُرْآنِ ط عَلِمَ أَنَّ سَيَكُونُ مِنكُمْ

اتنا نمازیں قرآن پڑھ لیا کرو وہ جانتا ہے کہ عنقریب تم میں سے بعض بیمار

مَرْضَىٰ ۙ وَآخَرُونَ يَضْرِبُونَ فِي

ہو جائیں گے اور بعض خدا کے فضل کی تلاش میں روئے زمین

الْأَرْضِ يَبْتَغُونَ مِن فَضْلِ اللَّهِ ۙ

پر سفر اختیار کریں گے ،

وَآخَرُونَ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ ۙ

اور کچھ لوگ خدا کی راہ میں جہاد کریں گے ،

فَاقْرَءُوا مَا تَيَسَّرَ مِنْهُ وَأَقِيمُوا

تو جتنا تم سے آسانی سے ہو سکے پڑھ لیا کرو اور نماز پابندی

الصَّلَاةِ وَآتُوا الزَّكَاةَ وَأَقْرِضُوا

سے پڑھو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور خدا کو

اللَّهُ قَرْضًا حَسَنًا وَمَا تَقَدَّمُوا

قرض حسنہ دو اور جو نیک عمل

لِأَنْفُسِكُمْ مِنْ خَيْرٍ تَجِدُوهُ عِنْدَ

اپنے واسطے خدا کے سامنے پیش کر گئے اس کو خدا کے ہاں

اللَّهُ هُوَ خَيْرٌ وَأَعْظَمَ أَجْرًا وَ

بہتر اور صلہ میں بزرگ تر پاؤ گے اور

اسْتَغْفِرُوا لِلَّهِ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ

خدا سے مغفرت کی دعا مانگو بے شک خدا بڑا بخشنے والا

سَّحِيمٌ

مہربان ہے۔

أَسْتَادُ سُورَةِ دَهْرٍ

تفسیر مہربان میں جناب رسول خدا صلعم سے منقول ہے کہ جو شخص اس سورہ کو پڑھے تو اسکی جزا خدا پر جنت و حریر ہوگی اور جو شخص مداومت کرے تو اس کا ضعیف نفس قوی ہوگا اور جو شخص اس کا پانی پیئے تو اپنے مرض سے شفا پائے گا اور درد دل کو نفع کرے گا اور جسم اس کا صحیح ہوگا۔

امام جعفر صادق علیہ السلام سے مروی ہے کہ اس کا پڑھنا نفس کو قوی کرتا ہے اگر پڑھنے میں عاجز ہو تو لکھوائے اور دھو کر پیئے اور جو شخص اس کو لڑائی میں پڑھے تو اس کا دشمن مقہور ہوگا۔ اگر دل پر لکھ کر لٹکائے تو زائل

امام علی نقی علیہ السلام نے فرمایا کہ جو شخص روز دو شنبہ کے شر سے محفوظ رہنا چاہے تو وہ صبح کی نماز کی پہلی رکعت میں یہ سورہ پڑھے۔

ش ش ش ش ش ش ش ش ش ش ش ش ش ش

(۷۶) سُورَةُ الدَّهْرِ مَدَانِيَّةٌ (۹۸) (رُتُوْعَاتُهَا)

سورہ دہر مدینہ میں نازل ہوا اور اس کی آیتیں آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع خدا کے نام سے کرتا ہوں جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

هَلْ اَتَىٰ عَلٰۤى الْاِنْسَانِ حِيْنٌ مِّنْ

بیشک انسان پر ایک ایسا وقت آچکا ہے کہ وہ کوئی چیز

الدَّهْرِ لَمْ يَكُنْ شَيْئًا مَّا كُوِّرًا اِنَّا

قابل ذکر نہ تھا ہم

خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ نُّطْفَةٍ اَمْشٰجٍ

نے انسان کو مخلوط نطفے سے پیدا کیا

نَبْتِلِيْهِ فَجَعَلْنٰهُ سَبِيْعًاۢ بَصِيْرًاۙ

کہ ہم اسے آزمائیں تو ہم نے اسے سنتا دیکھتا بنایا

اِنَّا هَدَيْنٰهُ السَّبِيْلَۙ اِمَّا شٰكِرًا وَّ

اور اس کو رستہ بھی دکھایا اب وہ خواہ شکر گزار ہو

اِمَّا كَفُوْرًاۙ اِنَّا اَعْتَدْنَا لِلْكَافِرِيْنَ

یا ناشکر ہم نے کافروں کے لئے نیچیں

سَلْسِلًاۙ وَاَعْلًاۙ وَّسَعِيْرًاۙ اِنَّا

طوق اور دہکتی ہوئی آگ تیار کر رکھی ہے بیشک

الْأَبْرَارُ يَشْرَبُونَ مِنْ كَأْسٍ كَانَ

نیکیوں کو لوگ شراب کے وہ ساغزیں گئے جس میں کافور

مِزَاجُهَا كَافُورًا ۝ عَيْنًا يَشْرَبُ بِهَا

کی آئینہ شش ہوگی ، یہ ایک چشمہ ہے جس میں خدا

عِبَادُ اللَّهِ يُفَجِّرُونَهَا تَفْجِيرًا ۝

کے (خاص) بندے ہیں گئے اور جہاں چاہیں گے بہا لے جائیں گے

يُوقُونَ بِاللَّذْرِ وَيَخَافُونَ يَوْمًا

یہ لوگ ہیں جو نذریں پوری اور اس دن سے جس کی سختی ہر طرف

كَانَ شَرًّا مُسْتَطِيرًا ۝ وَيُطْعَمُونَ

پھیلے ہوئے ڈرتے ہیں اور اس کی

الطَّعَامَ عَلَى حُبِّهِ مِسْكِينًا وَيَتِيمًا

محبت میں محتاج اور یتیم اور اسیر کو کھانا

وَأَسِيرًا ۝ إِنَّمَا تُطْعَمُونَ لِرُحْمِكُمْ لَأَوْ لَا

کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم تو تم کو بس خاص خدا کے

اللَّهُ لَا نُرِيدُ مِنْكُمْ جَزَاءً وَ لَا

کسے کھلاتے ہیں ہم نہ تو تم سے بدلے کے خواستگار ہیں اور نہ

شُكْرًا ۝ إِنَّا نَخَافُ مِنْ رَبِّنَا

شکر گزاری کے ہم کو تو اپنے پروردگار سے اس دن کا ڈر ہے

يَوْمًا عِبُوسًا قَطْرًا ۝ قَوْفِهِمْ

جس میں منہ بن جائیں گے (اور) چہرے پر ہوائیاں اڑتی ہوگی تو خدا انہیں

اللَّهُ شَرَّ ذَٰلِكَ الْيَوْمِ وَلَقَّهْمُ

اس دن کی تکلیف سے بچائے گا اور ان کو تازگی

نَصْرَةً وَسُرُورًا ۝ وَجَزَاهُمْ

اور خوش دلی عطا فرمائے گا اور ان کے صبر کے

بِمَا صَبَرُوا جَنَّةً وَحَرِيرًا ۝

بدے (بہشت کے) باغ اور ریشم کی پوشاک عطا فرمائے گا

مُسْكِينٍ فِيهَا عَلَى الْأَسْرَابِكِ ۝ لَا

وہاں وہ گھنٹوں پر چلنے والے بیٹھے ہوں گے نہ وہاں

يَرُونَ فِيهَا شَجَرًا وَلَا زَمْزِيرًا ۝

وہ (آفتاب کی) دھوپ دیکھیں گے اور نہ شدت کی سوزی

وَدَانِيَةً عَلَيْهِمْ ظِلُّهَا وَذُلَّتْ

اور گھنے درختوں کے سائے ان پر چھکے ہوں گے اور میووں کے پھٹنے

قُطُوفُهَا تَذَلُّلًا ۝ وَيُطَافُ عَلَيْهِمْ

ان کے قریب ہر طرح ان کے اختیار میں اور ان کے سامنے چاندی کے

بِأَيِّئَةٍ مِّنْ فِضَّةٍ وَأَكْوَابٍ كَانَتْ قَوَارِيرًا ۝

ساغر اور شیشے کے نہایت صاف اور شفاف گلاس کا دور چل رہا ہوگا

قَوَارِيرًا مِّنْ فِضَّةٍ قَدَّرُوهَا تَقْدِيرًا ۝ وَسِقُونَ

اور شیشے بھی (لاؤ گے) نہیں، چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔

فِيهَا كَأَسَا كَانَ مِزَاجُهُمْ نَجِيلًا ۝ عَيْنًا فِيهَا

اور وہاں انہیں ایسی شراب پلانی جائے گی جس میں زنجبیل کے پانی کی آمیزش ہوگی یہ بہشت

ترجمہ حصص بغير الالف في الاصل فيها ووقف على الاول تألف وعل التاني بغير الالف ۲

تَسْمَىٰ سَلْسَبِيلًا ۚ وَيَطُوفُ عَلَيْهِمْ

میں ایک چتر ہے جس کا نام سلسبیل ہے اور ان کے سامنے ہمیشہ ایک حالت

وَلَدَانِ مُخَلَّدُونَ ۚ إِذَا رَأَيْتَهُمْ

پر رہنے والے فوجوان لڑکے چکر لگاتے ہوں گے کہ جب تم ان کو دیکھو

حَسِبْتَهُمْ لَوْلَاءَ مَنْ تُونُوا ۚ وَإِذَا

تم سمجھو کہ یہ تم سے ہوتے موقی ہیں اور جب

رَأَيْتَ تَمَّ رَأَيْتَ نَعِيمًا وَمُلَكًا

تم وہاں نگاہ اٹھاؤ گے تو ہر طرح کی نعمت اور عظیم الشان

كَبِيرًا ۚ عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ سُدُوسٌ

سلطنت دیکھو گے ان کے اوپر سبز کرپ اور

خَضْرَاءَ ۚ وَإِسْتَبْرَقٌ وَحُلُوعٌ ۚ أَسَاوِرٌ

اطلس کی پوشاک ہوگی اور انہیں چاندی کے کنگن

مِنْ فِضَّةٍ ۚ وَسَقَمُ رَبِّهِمْ شَرَابًا

پہنائے جامیں گے اور ان کا پروردگار انہیں منہایت پاکیزہ

طَهُورًا ۚ إِنَّ هَذَا كَانَ لَكُمْ

شراب پلانے کا یہ یقینی تمہارے لئے ہوگا

جَزَاءً ۚ وَكَانَ سَعْيِكُمْ مَشْكُورًا ۚ

تمہاری (کارگزاریوں کے) صلہ میں اور تمہاری کوشش قابل شکرگزاری ہے

إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْآنَ

اے رسول ہم نے تم پر قرآن کو رفتہ رفتہ کر کے



تَنْزِيلًا ۚ فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا

نازل کیا تو تم اپنے پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو اور

تَطِعْ مِنْهُمْ اثْنًا أَوْ كُفُورًا ۚ وَ

ان لوگوں میں سے کئی گار اور ناشکرے کی پیروی نہ کرنا، صبح

اذْكُرْ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَأَصِيلًا ۚ

اور شام اپنے پروردگار کا نام لیتے رہو،

وَمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهُ وَسَبِّحْهُ

اور کچھ رات کئے اس کا سجدہ کرو اور بڑی رات تک

لَيْلًا طَوِيلًا ۚ إِنَّ هَؤُلَاءِ يُجِبُونَ

اسکی تسبیح کرتے رہو یہ لوگ یقیناً دنیا کو پسند

الْعَاجِلَةَ وَيَذُرُونَ وَرَاءَهُمْ يَوْمًا

کرتے ہیں اور بڑے بھاری دن کو اپنے پیس پشت چھوڑ بیٹھے

ثَقِيلًا ۚ نَحْنُ خَلَقْنَاهُمْ وَشَدَدْنَا

ہیں ہم نے ان کو پیدا کیا اور ان کے اعضاء

أَسْرَهُمْ وَإِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَا أَمْثَلَهُمْ

کو مضبوط بنایا اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے ان ہی کے

تَبْدِيلًا ۚ إِنَّ هَذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ

ایسے لوگ لے آئیں بیشک یہ قرآن سراسر نصیحت ہے تو جو شخص

شَاءَ اتَّخَذَ إِلَىٰ رَبِّهِ سَبِيلًا ۚ وَ

چاہتا ہے اپنے پروردگار کی راہ لے اور

مَا تَشَاءُونَ إِلَّا أَنْ يَشَاءَ اللَّهُ

جب تک خدا کو منظور نہ ہو تم لوگ کچھ بھی چاہ نہیں سکتے

إِنَّ اللَّهَ كَانَ عَلِيمًا حَكِيمًا

بے شک خدا بڑا واقف کار وانا ہے

يَدْخُلُ مَنْ يَشَاءُ فِي رَحْمَتِهِ وَ

جس کو چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے اور

الظَّالِمِينَ أَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا أَلِيمًا

ظالموں کے واسطے اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے

### أَسْنَادُ سُورَةِ الْمُدَّثِّرِ

مجمع البیان میں بروایت ابی بن کعب جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ

وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اس سورۃ کو پڑھے تو خداوند عالم اس کو جناب سات

مآب کی رسالت کی تصدیق کرنے والوں کے مثل دس حسنة عطا فرمائے گا۔ اور

امام محمد باقرؑ نے فرمایا کہ جو شخص فریضہ میں اس کو پڑھے تو خداوند عالم پر

اس کا حق ہوگا کہ اس کو جناب رسول خدا کے ساتھ آپ کے درجہ میں جگہ دے

اور اس سے اس کی زندگی میں کبھی کوئی شقاوت ظاہر نہ ہوگی اور جناب

رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص مداومت کرے

تو اجر عظیم حاصل ہوگا اور بعد ازاں سورہ حفظ قرآن کی دعا کرے تو جب تک

یاد نہ کرے گا نہ مرے گا اور جو شخص مداومت کرے اور آخر میں جس حاجت

کے لئے دعا کرے گا وہ برآورے گی۔

(آیتھا) (۷۳) سُورَةُ الْمُدَّثِّرِ مَكِّيَّةٌ (۴) رُوِيَ عَنْهَا

سورة مدثر مکہ میں نازل ہوا اور اس کی چھپن آیتیں اور دو رکوع ہیں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے

يَا أَيُّهَا الْمَدَّثِرُ ۝ قُمْ فَأَنْذِرْ ۝ وَ

اے (میرے) کپڑا اور مٹھنے والے (رسول) اٹھو اور لوگوں کو عذاب سے ڈراؤ اور

رَبِّكَ فَكَبِّرْ ۝ وَثِيَابِكَ فَطَهِّرْ ۝ وَ

اپنے پروردگار کی بڑائی کو اور اپنے کپڑے پاک رکھو اور

الرِّجْزَ فَاهْجُرْ ۝ وَلَا تَمْنُنْ تَسْتَكْبِرُ ۝

گندگی سے الگ رہو اور اس طرح احسان نہ کرو کہ زیادہ کے خواستگار ہو

وَلِرَبِّكَ فَاصْبِرْ ۝ فَإِذَا نُقِرَ فِي

اور اپنے پروردگار کے لئے صبر کرو، پھر جب صور پھونکا جائے

التَّافُورِ ۝ فَذَلِكَ يَوْمَئِذٍ يَوْمٌ عَسِيرٌ

گا تو وہ دن کافروں پر

عَلَى الْكٰفِرِيْنَ غَيْرِ يَسِيْرٍ ۝ ذُرِّي

سخت ہوگا آسان نہیں ہوگا (اے رسول) دیکھو

وَمَنْ خَلَقْتُ وَحِيْدًا ۝ وَجَعَلْتُ

اور اس شخص کو چھوڑ دو جسے میں نے اکیلا پیدا کیا اور اسے

لَهُ مَا لَا مَسْدُوْدًا ۝ وَبَيْنَ شٰهِدًا ۝

بہت سا مال دیا اور نظر کے سامنے رہنے والے بیٹے دیئے

وَمَهَّدْتُ لَهُ تَمْهِيْدًا ۝ ثُمَّ يَطْمَعُ

اور اسے ہر طرح کے سامان میں وسعت دی پھر اس پر بھی وہ طمع

اَنْ اَزِيْدَهٗ ۝ كَلَّا ۝ اِنَّهٗ كَانَ لِاٰتِيْنَا

رکھتا ہے کہ اور بڑھاؤں میں ہرگز نہ ہوگا یہ تو میری آیتوں کا دشمن

عَنِيدًا ۞ سَارِهْفَةً صَعُودًا ۞ اِنَّهُ

تھا تو میں عنقریب اسے سخت عذاب میں مبتلا کروں گا، اس

فَكَرَّوَقَدَّسًا ۞ فَقُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۞ لَا

نے فکر کی اور تجویز کی تو یہ کمیخت مار ڈالا جائیگا اس نے کیونکر تجویز کی

ثُمَّ قُتِلَ كَيْفَ قَدَّرَ ۞ ثُمَّ نَظَرَ ۞ ثُمَّ

پھر مارا جائے اس نے کیونکر تجویز کی پھر غور کیا پھر توڑی پڑھائی پھر

عَبَسَ وَبَسَرَ ۞ ثُمَّ أَدْبَرَ وَاسْتَكْبَرَ ۞ لَا

اور منہ بنا لیا پھر پیٹ پھیر کر چلا گیا اور اکر بیٹھا

فَقَالَ اِنْ هَذَا اِلَّا سِحْرٌ يُوسَّرُ ۞ لَا

پھر کہنے لگا یہ تو بس جادو ہے جو (انگوں چلا آتا ہے)

اِنْ هَذَا اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ۞ سَاٰصِلِيۡهِ

یہ تو بس آدمی کا کلام ہے (خدا کا نہیں) میں اسے عنقریب

سَقْرًا ۞ وَمَا اَدْرَاكَ مَا سَقَرًا ۞ لَا

جہنم میں بھونک دوںگا اور تم کیا جانو کہ جہنم کیا ہے وہ نہ

تَبْقَىٰ ۞ وَلَا تَذَرًا ۞ لَوْ اَحَاطَ لِلْبَشَرِ ۞ جِصَل

باقی رکھے گی نہ چھوڑ دے گی اور بدن کو جلا کر سپاہ کر دے گی

عَلَيْهَا تِسْعَةَ عَشَرَ ۞ وَمَا جَعَلْنَا

اس پر انہیں (فرشتے معین) ہیں اور ہم نے جہنم کا نگہبان

اَصْحَابَ النَّارِ اِلَّا مَلَائِكَةً ۞ وَمَا

تو بس فرشتوں کو بنایا ہے اور ان

جَعَلْنَا عَدَّتَهُمُ الْآفِتْنَةَ لِلَّذِينَ

کا یہ شمار بھی کافروں کی آزمائش کے لئے

كَفَرُوا لَا يَسْتَيِقِنُ الَّذِينَ اُوتُوا

مقرر کیا تاکہ اہل کتاب (فورا) یقین کر

الْكِتَابِ وَيَزِدَّادَ الَّذِينَ اٰمَنُوْا اِيْمَانًا

لیں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو

وَلَا يَرْتَابَ الَّذِينَ اُوتُوا الْكِتَابَ

اور اہل کتاب اور مومنین (کسی طرح) شک نہ

وَالْمُؤْمِنُونَ وَلَيَقُولَ الَّذِينَ فِي

کریں اور جن لوگوں کے دل میں

قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ وَالْكَافِرُونَ مَاذَا

(رفاق کا) مرض ہو وہ اور کافر لوگ کہہ بیٹھیں کہ

اَرَادَ اللهُ بِهَذَا مَثَلًا كَذٰلِكَ يُضِلُّ

اس مثل کے بیان کرنے) خدا کا کیا مطلب ہے یوں خدا جسے چاہتا

اللهُ مِنْ يَشَاءُ وَيَهْدِيْ مَنْ يَشَاءُ

ہے گمراہی میں چھوڑ دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے

وَمَا يَعْلَمُ جُنُودَ رَبِّكَ اِلَّا هُوَ

اور تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا اور

مَا هِيَ اِلَّا ذِكْرٌ لِلْبَشْرِ كَلَّا وَ

یہ تو آدمیوں کے لئے بس نصیحت ہے سن رکھو رہیں

الْقَبْرِ ۝ وَاللَّيْلِ إِذَا أَدْبَرَ ۝ وَالصُّبْحِ ۝

جانہ کی قسم اور رات کی جب جانے لگے اور صبح کی

إِذَا أَسْفَرَ ۝ إِنَّهَا إِحْدَى الْكُبْرَى ۝

جب روشن ہو جائے کہ وہ جہنم بھی ایک بہت بڑی رافت ہے اور

نَذِيرًا لِلْبَشَرِ ۝ لَبِنٌ شَاءَ مِنْكُمْ ۝

لوگوں کو ڈرانے والی ہے (سب کے لئے نہیں) بلکہ تم میں سے جو شخص

أَنْ يَتَقَدَّمَ أَوْ يَتَأَخَّرَ ۝ كُلُّ

(نیکی کی طرف) آگے بڑھنا اور برائی سے پیچھے ہٹنا چاہے، ہر شخص

نَفْسٍ بِمَا كَسَبَتْ رَهِينَةٌ ۝ إِلَّا

اپنے اعمال کے بدلے گرد ہے مگر

أَصْحَابَ الْيَمِينِ ۝ فِي جَنَّاتٍ ۝

دائیں ہاتھ (میں نامہ عمل لینے) والے بہشت کے باغوں میں گنہگاروں

يَتَسَاءَلُونَ ۝ عَنِ الْمَجْرِمِينَ ۝

سے باہم پوچھ رہے ہوں گے کہ آخر تمہیں دوزخ

مَا سَلَكَكُمْ فِي سَقَرٍ ۝ قَالُوا لَمْ

میں کون سی چیز (گھسیٹ) لائی وہ لوگ کہیں گے

نَكُ مِنْ الْبَصِلِينَ ۝ وَلَمْ نَكُ

نہ تو ہم نماز پڑھا کرتے تھے اور نہ محتاجوں

نُطِعِ الْمَسْكِينِ ۝ وَكُنَّا نَخُوضُ

کو کھانا کھلاتے تھے اور اہل باطل کے ساتھ

مَعَ الْخَائِضِينَ ۝ وَكُنَّا تُكَذِبُ

ہم بھی بڑے کام ہیں گھٹس پڑے تھے۔ اور روز جزا کو

يَوْمَ الدِّينِ ۝ حَتَّىٰ آتَيْنَا الْيَقِينَ ۝

جھٹلایا کرنے تھے (اور یوں ہی رہے) یہاں تک کہ ہمیں موت آگئی

فَمَا تَنْفَعُهُمْ شَفَاعَةُ الشَّافِعِينَ ۝

تو اسوقت انہیں سفارش کرنے والوں کی سفارش کچھ کام نہ آئے گی،

فَمَا لَهُمْ عَنِ التَّذْكَرَةِ مُعْرِضِينَ ۝

اور انہیں کیا ہو گیا ہے کہ نصیحت سے مٹنے موڑے ہوئے ہیں

كَانَهُمْ حَبْرٌ مُسْتَنْفِرَةٌ ۝ فَرَّتْ مِنْ

گويا وہ وحشی گدھے ہیں کہ شیر سے (دُم دبا کر)

قَسْوَرَةٍ ۝ بَلْ يُرِيدُ كُلُّ امْرِئٍ

بھانگتے ہیں اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص

مِنْهُمْ أَنْ يُؤْتَىٰ صُحُفًا مُنشَرَةً ۝

اس کا مٹنی ہے کہ اسے کھلی ہوئی (آسمانی کتابیں عطا کی جائیں)

كَلَّا بَلْ لَا يَخَافُونَ الْآخِرَةَ ۝

یہی برگز نہ ہوگا بلکہ یہ تو آخرت ہی سے نہیں ڈرتے

كَلَّا إِنَّهُ تَذَكَّرَةٌ ۝ فَمِنْ شَاءِ

ہاں! ہاں! بیشک یہ (قرآن سراسر) نصیحت ہے تو جو چاہے اسے

ذِكْرًا ۝ وَمَا يَذْكُرُونَ إِلَّا أَنْ

یاد رکھے اور خدا کی مشیت بغیر تو یہ لوگ

بِشَاءِ اللَّهِ هُوَ أَهْلُ التَّقْوَىٰ وَ

باد رکھنے والے نہیں وہی (بندوں کے) ڈرانے کے قابل اور

أَهْلُ الْبَغْفِرَةِ

بخشش کا مالک ہے

أَسْنَادُ آيَةِ الْكُرْسِيِّ

مصباح کفعمی میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے منقول ہے کہ جو شخص ان آیات کو پڑھے خداوند عالم اس کے قلب میں حکمت ایمان و خلوص و توکل و سکینہ و وقار کو داخل کرے گا اور جو اس کو آب زمزم

یا آب باراں سے لکھ کر پیے اس کے جسم سے ہر بیماری خارج ہوگی اور

وسوسہ شیطانی اور نسیان اس سے دور ہوگا اور جو شخص اس کو تعویذ

بنا کر پیئے تو جانور ان وحشی اور حشرات الارض سے اور ہر سحر اور بیماری تم

سے محفوظ رہے گا۔ اور جو شخص اس کو پڑھے خدا اس پر کبھی عذاب

نازل نہ کرے گا اور نظر رحمت سے اس کو دیکھے گا اور اس پر تو مگر

کے دروازے کھول دے گا۔ لکھ کر لگے میں لٹکائے تو درد و صرع و

نقر دور ہوں گے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ہیں اس خدا کے نام سے (مترشح کرتا ہوں) جو بڑا مہربان رحم والا ہے

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ لَا

وہ ذات (پاک ہے) کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہ زندہ ہے اور سارے

تَأْخُذُكَ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ لَهُ مَا فِي

جہان کا سنبھالنے والا ہے اسکو نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں

السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ مَنْ

ہے اور جو کچھ زمین میں ہے غرض سب کچھ اسی کا ہے کون



ذَٰلِذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط

ایسا ہے جو بدون اس کی اجازت کے اس کے پاس (کسی کی) سفارش کرے

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ

جو کچھ ان کے سامنے (موجود) ہے (وہ) جو کچھ ان کے پیچھے (موجود) ہے (خدا سب کو)

وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عَلَيْهِ

جانتا ہے اور وہ لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز پر بھی احاطہ نہیں کر سکتے

إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ

مگر وہ (جیسے) جتنا چاہے (لکھا دے) اس کی کرسی سب آسمانوں اور زمینوں

وَالْاَرْضِ ۚ وَلَا يَـُٔودُهُ حِفْظُهُمَا ۚ

کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں (زمین و آسمان) کی نگہداشت اس پر کچھ

وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ لَا اِكْرَاهَ

بھی (کراں نہیں اور وہ (بڑا) عالیشان) بزرگ (مرتبہ) ہے دین میں کسی طرح

فِي الدِّينِ لَا قُوَّةَ لِقَدِّ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ

کی زبردستی نہیں) کیونکہ ہدایت گمراہی سے (اگ) ظاہر ہو چکی تو

مِنَ الْغِي ۚ فَمَنْ يَكْفُرْ بِالطَّاغُوتِ

جس شخص نے جھوٹے خداؤں (بظن) سے انکار کیا اور خدا ہی پر ایمان

وَيُؤْمِنْ بِاللّٰهِ فَقَدْ اسْتَمْسَكَ

لایا تو اس نے وہ مضبوط رسی پکڑ لی جو

بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقٰى ۚ لَا انْفِصَامَ لَهَا ط

ٹوٹ ہی نہیں سکتی اور خدا

وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ۝ اللَّهُ وَلِيُّ

(سب کچھ سنتا اور) جانتا ہے خدا ان لوگوں

الَّذِينَ آمَنُوا يَخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ

کا سرپرست ہے جو ایمان لائے کہ انھیں (گراہی کی) تاریکیوں

إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أَوْلِيَاءُهُمْ

سے نکال کر (ہدایت کی) روشنی میں لاتا ہے اور جن لوگوں نے کفر اختیار

الطَّاغُوتِ يُخْرِجُونَهُم مِّنَ النُّورِ

کیا ان کے سرپرست شیطان ہیں کہ ان کو (ایمان کی) روشنی سے نکال کر

إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ

(کفر کی) تاریکیوں میں ڈال دیتے ہیں) اور یہی لوگ تو جہنمی ہیں

هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ۝

اور یہی اس میں ہمیشہ رہیں گے

أَسَانِدُ حَدِيثِ كَسَاءٍ

اس حدیث کی شہرت و مقبولیت ظاہر ہے، اس کے مستند ہونے میں

کسی کو کلام نہیں آیت و نبی ہدایہ انما یرید اللہ لیذہب عنکم الرجس

اہل البیت ویطہرکم تطہیراۃ اہل بیت عصمت و طہارت کی شان

والا شان میں بکرات و مرات نازل ہوا ہے، جناب شیخ فخر الدین احمد بن علی

بن احمد بن طریح نجفی اعلیٰ اللہ مقامہ کتاب المنتخب فی المرآئ و الخطاب مشہور بہ

بیاض مخزی اور دیگر علماء و مفسرین نے احادیث و روایات کثیرہ و متواتر سے

نقل فرمایا ہے کہ آیت تطہیرہ خمسہ نجبا جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور

علی المرتضیٰ اور جناب فاطمہ زہرا، اور حسن و حسین سید الشہداء خاص اصحاب کساء صلوات

اللہ و سلامہ علیہم اجمعین کی شان میں نازل ہوا ہے، اس آیت کی شان نزول

میں یہی حدیث کساء بیان کی جاتی ہے جس کے فضائل و مناقب اور اہل بیت علیہم

السلام کی شان و عظمت اس کے ملاحظہ سے ظاہر ہوگی۔ مومنین کی خدمت میں گذارش ہے کہ اس حدیث شریف کو نہایت خلوص کے ساتھ تین مرتبہ محمد و آل محمد پر درود بھیجنے کے بعد شروع کریں اور بعدِ حتم پھر تین مرتبہ صلوة پڑھیں اور درمیان میں اگر چند قطرہ اشک نکل آئیں تو پھر جو دعا کریں گے انشاء اللہ عجیب الدعوات اور بہ طفیل اصحاب کساء قبول فرمائے گا کم سے کم روزانہ ایک مرتبہ یا ہفتہ میں ایک دفعہ علی الخصوص شب جمعہ یا روز جمعہ اس کی تلاوت کا سلسلہ قائم رکھیں مختصر یہ کہ اس حدیث شریف کساء کی تلاوت سے جو فوائد اہل دنیا کو پہنچے ہیں وہ بے شمار ہیں۔

اگر بابتی وقت کے ساتھ اس کی تلاوت کا سلسلہ قائم رکھیں تو انشاء اللہ اس دعا کی برکت سے آپ کی تمام حاجات مشروعہ دینی و دنیاوی برآئیں گی۔ آمین ثم آمین۔ حدیث کساء یہ ہے۔

شہ شہ شہ شہ شہ شہ شہ شہ شہ شہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو رحمن اور رحیم ہے

رُوِيَ عَنْ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ عَلَيْهَا

روایت کرتے ہیں جناب فاطمہ سے جو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ

السَّلَامُ بِنْتِ رَسُولِ اللّٰهِ قَالَ سَمِعْتُ

وسلم کی بیٹی ہیں کہتے ہیں کہ میں نے سنا

فَاطِمَةَ اَنَّهَا قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ ابْنِي

فاطمہ فرماتی ہیں ایک دن میرے والد اللہ کے رسول میرے پاس تشریف

رَسُولُ اللّٰهِ فِيْ بَعْضِ الْاَيَّامِ فَقَالَ

لانے اور فرمایا

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا فَاطِمَةُ فَقُلْتُ عَلَيْكَ

سلام ہو تم پر اے فاطمہ پس میں نے بھی کہا آپ پر بھی

السَّلَامُ قَالَ إِنِّي إِجْدُ فِي بَدَنِي ضِعْفًا

سلام ہو فرمایا میں اپنے بدن میں کمزوری محسوس

فَقُلْتُ لَهُ اُعِيدُكَ بِاللَّهِ يَا أَبَتَاهُ مِنْ

کہتا ہوں پس میں نے عرض کی اسے پھر بزرگوں میں آپ کو کمزوری سے

الضَّعْفِ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ ائْتِيَنِي

الضعف کی پتہ میں رہتی ہوں فرمایا اے فاطمہ

بِالْكِسَاءِ الْبِيَانِي فَغَطَّيْنِي بِهِ فَاتَيْتَهُ

سیری یعنی چادر لاکر مجھے اوڑھا دو

بِالْكِسَاءِ الْبِيَانِي فَغَطَّيْتُهُ بِهِ وَصِرْتُ أَنْظُرُ

پس میں نے وہ یعنی چادر لاکر اوڑھا دی پھر میں نے

إِلَيْهِ وَإِذَا وَجْهَهُ يَتَلَاؤُ كَأَنَّهُ الْبَدْرُ فِي

دیکھا کہ آپ کے چہرہ اقدس سے ایسا نور ساطع ہے جیسے چاند ہوں

لَيْلَةٍ تَنَامُهُ وَكَأَنَّهُ فَمَا كَانَتْ إِلَّا سَاعَةً

کا چاند کامل ہے ابھی تھوڑی دیر نہ

وَإِذَا أَبُو لَدِي الْحَسَنِ قَدْ أَقْبَلَ وَقَالَ

گوزی تھی کہ میرا بیٹا حسن آگیا اور کہا

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ

سلام ہو تم پر اسے اور گرامی پس میں نے کہا تم پر بھی

السَّلَامُ يَا قَرَّةَ عَيْنِي وَثَمْرَةَ فَوَادِي

سلام ہو اسے سیری آنکھوں کے نور اور

فَقَالَ يَا أَقَاهُ إِنِّي أَشْتَمُ عِنْدَكَ رَائِحَةَ

میرے میوہ دل پھر کہا اسے مادرگرامی میں آپ کے پاس پاک

طَيِّبَةً كَأَنَّهَا رَائِحَةُ جَدِّي رَسُولُ اللَّهِ

اور طیب خوشبو محسوس کر رہا ہوں اپنے نانا رسول اللہ

فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ

کی میں نے کہا ہاں تیرے نانا چادر

فَأَقْبَلَ الْحَسَنُ نَحْوَ الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ

کے سچے موجود ہیں پس حسن چادر کے پاس آئے

عَلَيْكَ يَا جَدَّاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذِنُ

اور کہا سلام ہو آپ پر اسے جد بزرگوار اسے اللہ کے

لِي أَنْ أَدْخُلَ مَعَكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ

رسول آیا مجھے اجازت ہے میں چادریں آپ کے پاس آ جاؤں

فَقَالَ وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا

فرمایا اور تم پر بھی سلام ہو اسے میرے بیٹے اور

صَاحِبِ حَوْضِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

حوض کوثر کے مالک اجازت ہے آ جاؤ پس (حسن)

مَعَهُ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَمَا كَانَتْ إِلَّا سَاعَةً وَ

چادر میں ان کے ساتھ داخل ہو گئے ابھی تھوڑی دیر گزری تھی کہ

إِذَا بَوْلَدِي الْحُسَيْنِ قَدْ أَقْبَلَ وَقَالَ

میرا بیٹا حسین آگیا اور کہا

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أُمَّهُ فَقُلْتُ وَعَلَيْكَ

سلام ہو تم پر اے مادر گرامی میں نے کہا تم پر بھی

السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا قَرَّةَ عَيْنِي وَ

سلام ہو اے میرے فرزند اے آنکھوں کی ٹھنڈک اور

ثَرَّةَ قَوَادِي فَقَالَ لِي يَا أُمَّهُ إِنِّي أَسْمُ

میوہ دل پس کہا رحیق نے اے مادر گرامی مجھے تو آپ

عِنْدَكَ رَائِحَةٌ طَيِّبَةٌ كَأَنْهَارِ رَائِحَةِ جَدِّي

(کے گھر سے) پاک طیب خوشبو آ رہی ہے جیسے میرے نانا

رَسُولِ اللَّهِ فَقُلْتُ نَعَمْ إِنَّ جَدَّكَ وَ

رسول خدا کی خوشبو ہے میں نے کہا بیگ تمہارے نانا تمہارے

أَخَاكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَدَانِي الْحُسَيْنِ

بھائی چادر کے نیچے موجود ہیں پس حسین چادر

نَحْوًا الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

کے پاس آئے اور کہا سلام ہو آپ

يَا جَدَّاهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنِ

پر اے نانا جان سلام ہو آپ پر

اخْتَارَهُ اللَّهُ أَتَأْذِنُ لِي أَنْ أَدْخُلَ

اے اللہ کے چننے ہوئے آیا اجازت ہے میں بھی آپ کے

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ وَعَلَيْكَ

پاس چادر کے نیچے آ جاؤں فرمایا تم پر بھی

السَّلَامُ يَا وَلَدِي وَيَا شَافِعَ أُمَّتِي

سلام ہو اے میرے فرزند اور اے میری امت کی شفاعت کرنیوالے

قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدْخُلْ مَعَهَا تَحْتِ

ہاں تم کو اجازت ہے آ جاؤ جس حسینؑ بھی ان

الْكِسَاءِ فَأَقْبِلْ عِنْدَ ذَلِكَ أَبُو الْحَسَنِ

کے ساتھ چادر میں داخل ہو گئے ہیں اُسے یہ پارس حسن کے

عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ وَقَالَ السَّلَامُ

ابو علی ابن ابی طالب اور کہا سلام ہو

عَلَيْكَ يَا بِنْتَ رَسُولِ اللَّهِ فَقُلْتُ

تم پر اے اللہ کے رسولؐ کی بیٹی میں نے کہا

وَعَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَبَا الْحَسَنِ وَ

آپ پر بھی سلام ہو اے حسن کے ابا

يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ

اے امیر مومنان ہیں فرمایا اے فاطمہؑ

إِنِّي أَشَمُّ عِنْدَكَ رَأِيحَةَ طَيْبَةٍ

مجھے خوشبو آ رہی ہے آپ کے ہاں سے ایسی پاک و طیب

كَأَنَّهَا رَأِيحَةُ أَخِي وَ ابْنِ عَمِّي

گویا میرے بھائی اور ابن عم

رَسُولِ اللَّهِ فَقُلْتُ نَعَمْ هَا هُوَ

رسولؐ خدا موجود ہیں میں نے کہا ہاں وہ آجے

مَعَ وَ لَدَيْكَ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَأَقْبَلَ

بیٹوں کے ساتھ چادر کے نیچے موجود ہیں پس علیؑ بھی

عَلِيٍّ مَعَهُ الْكِسَاءِ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

چادر کے پاس آئے اور فرمایا سلام ہو تم پر

يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذِنُ لِي أَنْ أَكُونَ

اے اللہ کے رسولؐ آیا مجھے بھی اجازت ہے کہ

مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ قَالَ لَهُ وَ

آپ کے ساتھ چادر میں آجاؤں فرمایا تم پر

عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا أَخِي وَ يَا

بھی سلام ہو اے میرے بھائی اور میرے

وَصِيْبِي وَ خَلِيفَتِي وَ صَاحِبِ

دھی اور میرے جانشین اور صاحب

لِوَأْتِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

لوا (حمد اور جزا) تم کو بھی اجازت ہے

عَلِيٍّ تَحْتَ الْكِسَاءِ ثُمَّ أَتَيْتُمُ

پس علیؑ بھی چادر میں داخل ہو گئے اب میں بھی

مَعَهُ الْكِسَاءِ وَ قُلْتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

چادر کے پاس آئی اور عرض کی سلام ہو آپ پر

يَا أَبَتَاهُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَتَأْذِنُ

اے پر بزرگوار اے اللہ کے رسولؐ آیا مجھے بھی



لِي أَنْ أَكُونَ مَعَكُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ

اجازت ہے کہ آپ کے ساتھ چادر میں آجاؤں

قَالَ وَ عَلَيْكَ السَّلَامُ يَا بِنْتِي

اور فرمایا تم پر بھی سلام ہو اسے دختر نیک اختر

وَ يَا بَضْعَتِي قَدْ أَذِنْتُ لَكَ

اور اسے میرے جگر کے ٹکڑے کہ بچی اجازت ہے جس

فَدَا خَلْتُ تَحْتَ الْكِسَاءِ فَلَمَّا

میں بھی چادر میں داخل ہو گئی جب ہم

الْكُتْلَانَا جَمِيعًا تَحْتَ الْكِسَاءِ

سب چادر میں جمع ہو گئے تو

أَخَذَ ابْنِي رَسُولُ اللَّهِ بِطَرْفِي

میرے باپ اللہ کے رسول نے چادر کے کنارے پکڑ لئے

الْكِسَاءِ وَ أَوْمَى بِيَدِهِ الْيُسْنَى إِلَى

اور اپنا دایاں ہاتھ آسمان کی طرف بند کیا

السَّمَاءِ وَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنَّ هُوَ لِأَدَى

اور فرمایا اے اللہ یہ ہیں میرے

أَهْلِ بَيْتِي وَ خَاصَّتِي وَ حَامَّتِي

اہل بیت اور میرے خاص ان کا گشت

لِحَمِّهِمْ لِحَيٍّ وَ دَمُهُمْ دَمِي

میرا گشت ان کا خون میرا خون جس نے

يُؤْتِي مَا يُوَلِّهِمْ وَيُجْزِي مَا

مجھے اذیت دی اس نے انکو اذیت دی جس نے مجھے مجھوں کیا

يُجْزِيهِمْ اَنَا حَرْبٌ لِّسِنِ حَارِبِهِمْ

اس نے انکو مجھوں کیا میں اس سے لڑوں گا جو ان سے جنگ کرے

وَسِلْمٌ لِّسِنِ سَالِمِهِمْ وَعَدُوٌّ لِّسِنِ

اور میری اس سے صلح جو ان سے صلح رکھے اور دشمن ہوں

عَادَا هُمْ وَحِبٌّ لِّسِنِ اٰحِبِّهِمْ

اس کا جو ان سے عداوت رکھے اور وہ میرا دوست جو ان سے محبت رکھے

اِنَّهُمْ مِّنِّيْ وَ اَنَا مِنْهُمْ فَاَجْعَلْ

یہ مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں پس قرار دے

صَلَوَاتِكَ وَ بَرَكَاتِكَ وَ رَحْمَتِكَ

اپنی رحمتیں اور برکتیں اور

وَ غَفْرَانِكَ وَ رِضْوَانِكَ عَلَيَّ وَ

بخششیں اور رضائیں میرے لئے اور

عَلَيْهِمْ وَ اَذْهَبْ عَنْهُمُ الرِّجْسَ

میرے اہل بیت کیلئے اور دور کر دے ان سے ہر قسم کی نجاست کو

وَ طَهِّرْهُمْ تَطْهِيرًا فَقَالَ اللهُ

اور ان کو ایسا پاک کر دے جیسا تمہاری ہے پاک کرنے کا پس فرمایا اللہ نے

عَزَّوَجَلَّ يَا مَلَايِكَتِيْ وَ يَا سَكَّانَ

عزوجل نے اے میرے ملائکہ اور اے آسمانوں کے

سَاوَاتِي اِنِّي مَا خَلَقْتُ سَاءً

رہنے والو عقیم میں نے بہس بنایا آسمان

مَبِيَّةٌ وَّلَا اَرْضًا مَّدْحِيَّةٌ وَّلَا

بطنہ کو اور زمین گسترده کو اور جملتے

قَمْرًا مُنِيرًا وَّلَا شَمْسًا مُضِيئَةً وَّ

ہوئے چاند کو اور روشن سورج کو اور

لَا فَلَكَ يَدَوْرٌ وَّلَا بَحْرًا يَجْرِي وَّلَا

فلک دورکنده کو اور جاری دریا کو اور

فَلَكَ يَسْرِي اِلَّا فِي مَحَبَّةٍ هُوْلَاءِ

بہت بڑی کشتی کو مگر سوائے ان پانچ کی محبت

الْخَمْسَةِ الَّذِيْنَ هُمْ تَحْتَ الْكِسَاءِ

کے سب جو چادر کے نیچے ہیں

فَقَالَ الْاَمِيْنُ جِبْرَائِيْلُ يَا رَبِّ وَمَنْ

پس جبرائیل نے عرض کی اے پالنے والے

تَحْتَ الْكِسَاءِ فَقَالَ عَزَّوَجَلَّ هُمْ

چادر کے نیچے ہیں کون فرمایا اللہ عزت و جلال والے نے

اَهْلُ بَيْتِ النَّبُوَّةِ وَمَعْدِنُ الرِّسَالَةِ

وہ ہیں اہل بیت نبوت اور رسالت کی کان

هُمْ فَاطِمَةُ وَّ اَبُوهَا وَّ بَعْلُهَا

وہ ہیں فاطمہ (فایشان) اور اسکے پیر بزرگوار اور شوہر نامدار

وَبَنُوهَا فَقَالَ جِبْرَائِيلُ يَا رَبِّ

اور اس کے دونوں بیٹے جبریل نے عرض کی پالنے

أَتَأْذِنُ لِي أَنْ أَهْبِطَ إِلَى الْأَرْضِ

دلے آیا اجازت ہے میں بھی زمین پر جا کر

لَا كُونُ مَعَهُمْ سَادِسًا فَقَالَ اللَّهُ

ان کے ساتھ چھٹا ہو جاؤں فرمایا اللہ

نَعَمْ قَدْ أُذِنْتُ لَكَ فَهَبْطِ الْأَمِينِ

نہ ان اجازت ہے تم کو جاؤ پس جبریل امین

جِبْرَائِيلُ وَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ

آئے اور عرض کی سلام ہو تم پر

يَا رَسُولَ اللَّهِ الْعَلِيُّ الْأَعْلَى

اے اللہ کے رسول بزرگ برتر تجھ کو

يَقْرُوكَ السَّلَامَ وَ يُخَصُّكَ

سلام کہتا ہے اور عزت

بِالتَّحِيَّةِ وَالْإِكْرَامِ وَيَقُولُ لَكَ

د کرامت کا سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے تم سے

وَعِزَّتِي وَ جَلَالِي إِنِّي مَا خَلَقْتُ

مجھ اپنی عزت اور جلال کی کہ میں نے نہیں خلق کیا

سَمَاءً مَبْنِيَّةً وَلَا أَرْضًا مَدْحِيَّةً

آسمان بننے کو اور زمین گسترہ کو

وَ لَا قَرًّا مِّنِيرًا وَ لَا شَسًّا

اور نورانی چاند کو اور ضیا بار

مُضِيَّةً وَ لَا فَلَكًا يَدُورُ وَ

سورج کو اور نہ ہی دورہ کنندہ فلک اور

لَا بَحْرًا يَجْرِي وَ لَا فَلَكًا

نہ ہی بہتے ہوئے دریا کو اور تیزتی بھولی

يَسْرِي إِلَّا لِأَجْلِكُمْ وَ مَحَبَّتِكُمْ

رشتہ ٹھہرتی تمہاری طفیل اور تمہاری محبت میں

وَ قَدْ أَذِنَ لِي أَنْ أَدْخُلَ

اور مجھے اجازت دیدی ہے کہ آپکے پاس چادر میں داخل

مَعَكُمْ فَهَلْ تَأْذِنُ لِي يَا رَسُولَ

ہو جاؤں آیا آپ بھی اجازت دیتے ہیں اے اللہ کے رسول

اللَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ وَ عَلَيْكَ

فرمایا اللہ کے رسول نے تم پر بھی

السَّلَامُ يَا أَمِينٌ وَحِي اللَّهُ إِنَّهُ

سلام ہو اے امانت دار وحی خدا میں

نَعَمْ قَدْ أَذِنْتُ لَكَ فَدَخَلَ

نہیں بھی تم کو اجازت دے دی پس

جَبْرَائِيلُ مَعَنَا تَحْتَ الْكِسَاءِ

جبریلؑ بھی ہمارے ساتھ چادر میں داخل ہوئے

فَقَالَ لِأَبْنِي إِنَّ اللَّهَ قَدْ أَوْحَى

اور کہا میرے پیر بزرگوار سے کہ اللہ نے وحی فرمائی ہے

إِلَيْكُمْ يَقُولُ إِنَّمَا يَرِيدُ اللَّهُ

اور فرماتا ہے حقیق اللہ نے ارادہ کر لیا ہے

لِيُذْهِبَ عَنْكُمْ الرِّجْسَ أَهْلَ

کہ تم سے کہ ہر قسم کے رجن کو دور رکھے

الْبَيْتِ وَيُطَهِّرَكُمْ تَطْهِيرًا ۝

مسکال بیت کو ایسا پاک رکھے جیسا پاک رکھنے کا حق ہے

فَقَالَ عَلِيُّ لِأَبْنِي يَا رَسُولَ اللَّهِ

پھر علی سے میرے بابا سے عرض کی یا رسول اللہ

أَخْبَرَنِي مَا رَجُلُوسًا هَذَا تَحْتِ

مجھے خبر دیتے تھے کہ ہمارا اس چادر کے نیچے جمع ہونا کیا

الْكِسَاءِ مِنَ الْفَضْلِ عِنْدَ اللَّهِ فَقَالَ

فضیلت رکھتا ہے خدا بزرگ کے حضور میں پس فرمایا

النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ وَالَّذِي

نبی صلی اللہ علیہ و آلہ نے اس ذات کی

بِعَثْنِي بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَأَصْطَفَانِي

قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ نبی بنایا اور اپنی

بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا مَا ذَكَرَ خَيْرَنَا

رسالت کے لئے جن لیا جس جگہ ہماری یہ حدیث

هَذَا فِي مَحْفَلٍ مِّنْ مَّحَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ

بیان کی جائے گی اہل زمین کی محفلوں سے

وَفِيهِ جَمْعٌ مِّنْ شِيعَتِنَا وَمُحِبِّينَا الْأَوَّلِينَ

اور اس میں ہمارے شیعوں اور محب بھی جمع ہوں گے

نَزَلَتْ عَلَيْهِمُ الرَّحْمَةُ وَحَفَّتْ بِهِمُ السَّلَامَةُ

تو ان پر اللہ کی رحمت نازل ہوگی اور ان کو گھیر لیں گے

وَأَسْتَغْفِرُ لَهُمْ إِلَىٰ أَنْ يَتَفَرَّقُوا فَقَالَ عَلِيُّ

اور جب تک وہ بیٹھے رہیں گے ان کیلئے دعا و مغفرت کرتے رہیں گے پس علی

عَلَيْهِ السَّلَامُ إِذَا وَاللَّهِ فَرْنَا وَفَارَ شِيعَتُنَا

پہلے اسلام نے کہا خدا کی قسم ہم تو فائز سعید ہو گئے اور ہمارے شیعوں

وَرَبِّ الْكُعْبَةِ فَقَالَ أَبِي رَسُولُ اللَّهِ

تجلی فائز ہو گئے فرمایا میرے بابا اللہ کے رسولؐ

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ يَا عَلِيُّ وَالَّذِي بَعَثَنِي

نے خدا کا درود اور سلام پہنچا اور ان کی آل پر اسے علیؑ اس ذات کی قسم

بِالْحَقِّ نَبِيًّا وَأَصْطَفَانِي بِالرِّسَالَةِ نَجِيًّا

جس نے مجھے حق کے ساتھ مبعوث فرمایا اور مجھے نبی بنا دیا اور اپنی رسالت کے لئے

مَا ذُكِرَ خَيْرًا هَذَا فِي مَحْفَلٍ مِّنْ

چن لیا جس محفل میں ہماری یہ خبر بیان کی جائے گی اہل زمین کی محفلوں سے

مَّحَافِلِ أَهْلِ الْأَرْضِ وَفِيهِ جَمْعٌ مِّنْ

اور اس میں ہمارے

شَيْعَتِنَا وَمُحِبِّينَا وَفِيهِمْ مَغْمُومٌ الْاَوَّلُ

شیعہ اور محب بھی موجود ہوں تو ان میں جو پریشان حال ہوگا

فَرَجَ اللهُ هَهُنَا وَلَا مَغْمُومٌ اِلَّا وَكَشَفَ

اللہ اس کو فحاشی دے گا۔ اور جو مغموم ہوگا اللہ اس کے غم کو

اللَّهُ غَمَّهُ وَلَا طَالِبٌ حَاجَةٌ اِلَّا وَقَضَى اللهُ

دُور کر دے گا اور جو طالب حاجت ہوگا اللہ اس کی

حَاجَتَهُ فَقَالَ عَلِيٌّ عَلَيْهِ السَّلَامُ اِذَا وَاللَّهِ

حاجت بر لائے گا۔ علیؑ نے کہا خدا کی

فَرْنَا وَسُعْدَانَا وَكَذَلِكَ شَيْعَتِنَا فَارِزَاو

قسم ہم تو فائز اور سعید ہو گئے اور اسی طرح ہمارے شیعہ بھی فائز

سُعِدُوا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَبُّ الْكَعْبَةِ

اور سعید ہوئے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی رب کعبہ کی قسم

اَسْنَادُ دُعَائِ سَائِبِ

جناب صاحب الامر علیہ السلام سے منقول ہے کہ دشمنوں کے

دور کرنے ان کی رموائی سحر باطل کرنے اور مقاصد دینی و دنیوی پورا

ہونے کے لئے یہ دعا نہایت مجرب اور آزمودہ ہے اس دعائے مبارکہ

کو پچھلی شب میں پڑھنا بہت مناسب ہے کیونکہ وہ وقت قبولیت دعا

کے لئے مخصوص ہے ورنہ بوقت ضرورت ہر وقت پڑھ سکتے ہیں اس کی

کوئی تعداد معین نہیں جتنی بار چاہے پڑھے۔  
موجودہ زمانے میں شیعہ جہان جناب امیر المؤمنین علیہ السلام سے  
مسلمان تو یوں دشمن اور مخالفت رکھتے ہیں کہ شیعہ ہیں اور غیر تو میں نرا  
کہہ مسلمان سمجھ کر بغض و عناد رکھتی ہیں اسلئے سجد ضرورت ہے کہ ہر شیعہ  
اس دعا کو روزانہ کم سے کم ایک ہی مرتبہ پڑھ لیا کرے تاکہ اسنے دشمنوں



کے شر سے محفوظ و مسنون رہے اور چونکہ یہ دعا ایسے امام کی تعلیم کی ہوئی ہے جو اب تک حیات میں گو نظر عالم سے پوشیدہ ہیں اس نے دعا کے سر بیچ الاثر ہونے میں کوئی کلام نہیں۔ مزید برآں یہ دعا اس وقت تک بطور راز رکھی جاتی تھی۔ جناب سلطان العلماء نے راجہ امیر حسن خاں صاحب دہلی محمود آباد کے والد ماجد امجد کو خاص طور پر بتلائی تھی اور وہ اس کو مثل نسخہ کے پوشیدہ رکھتے تھے اور مرتے وقت اپنے جانشین کو بطور راز بتلا جاتے تھے لیکن اس کے بعد یہ دعا عام ہو گئی اور ایک بار دہلی میں شایع ہو گئی اب اسی کو صحیح اور با محاورہ اردو ترجمہ کر کے شایع کیا۔ مجھے امید ہے کہ حضرات مومنین اس دعا کو پڑھنے سے مزور مستفید ہوں گے اور اپنے دلی مقاصد میں کامیاب ہوں گے انشاء اللہ تعالیٰ۔ دعائے سباسب یہ ہے۔

شیشہ شیشہ شیشہ شیشہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

رحمن و رحیم خدا کے نام سے شروع کرتا ہوں

فَاَوْجَسُ فِيْ نَفْسِيْ خِيفَةً مُّوسٰى

اب موسیٰ نے اپنے دل میں کچھ خوف محسوس کیا

قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى

ہم نے کہا ڈرو نہیں یقیناً غالب آنے والے تمہیں ہو

وَاَلْقِ مَا فِیْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا

اور جو کچھ تمہارے ہاتھ میں ہے اسے ڈال دو کہ نکل جائے اس

صَنَعُوا اِنَّمَا صَنَعُوا كَيْدٌ سِحْرٌ وَّلَا

کو جو کچھ انہوں نے بنا یا ہے وہ تو جادو گروں کا کرتب ہے اور جادو گر جب

يَقْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى فَالْقَى السَّحْرَةَ

بھی سامنے کامیاب نہیں ہو سکتا پس وہ سب جادو گر مجبوراً

سُجَّدًا قَالُوا أَمْثَلِ رَبِّ هَرُونَ وَ

سجدے میں گر پڑے کہنے لگے ہیں ہم ہارون اور موسیٰ کے رب پر

مُوسَىٰ ۚ فَغَلَبُوا هُنَالِكَ وَانْقَلَبُوا

ایمان لائے پس وہ سب لوگ اس موقع پر مغلوب ہوئے اور ذہیل

صَغِيرِينَ ۚ فَوَقَعَ الْحَقُّ وَبَطَلَ مَا

ہو کر واپس گئے پس اسی طرح حق ثابت ہو گیا اور جو عمل وہ کر رہے

كَانُوا يَعْمَلُونَ ۝ فَأَوْحَيْنَا إِلَىٰ مُوسَىٰ

تھے وہ سب باطل ہو گیا چنانچہ ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ تم

أَنْ أَضْرِبُ بِعَصَاكَ الْبَحْرَ فَأَنْفَلِقَ

سمندر پر اپنے عصا کو مارو (مارا) تو وہ پھٹ گپ اور اس

فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ كَالطَّوْدِ الْعَظِيمِ ۚ

کا ہر ٹکڑا بڑے پہاڑ کی مانند ہو گیا

عُدْتُ بِاللَّهِ رَبِّي وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ ۚ

میں پناہ مانگتا ہوں اپنے اور اپنے علاوہ ہر شے کے پروردگار خدا کیساتھ

مِنْ سِحْرِ كُلِّ سَاحِرٍ وَغَدْرِ كُلِّ

ہر جادوگر کے جادو سے اور ہر فریب دینے والے

غَادِرٍ وَمَكْرٍ كُلِّ مَآكِرٍ وَمِنْ شَرِّ

کے فریب سے اور ہر چال چلنے والے کی چال سے اور ہر زہر دار کیڑے

كُلِّ سَامَّةٍ وَهَامَّةٍ وَلَأَمَةٍ وَمِنْ

کے ضرر سے اور نظر بد سے اور ہر

شَرِّ كُلِّ ذِي شَرٍّ وَاسْتِكْلَابِ كُلِّ

شر پہنچانے والے کے شر سے اور ہر حملہ آور کے

ذِي صَوْلَةٍ وَغَلْبَةٍ كُلِّ عَدُوٍّ وَ

حملہ سے اور ہر دشمن کے غلبہ سے اور

شِمَاتَةٍ كُلِّ كَاثِبٍ اُدْرَعُ يَا لِلّٰهِ

ہر بولشیدہ دشمنی رکھنے والے کی شہادت سے میں ان سب کا

فِي نَحْوِهِمْ وَاسْتَعِيذُ بِاللّٰهِ مِنْ

دشمنی اللہ کے ذریعہ سے کرتا ہوں اور ان کی بدیوں سے بچنے کے لئے اللہ

شَرِّهِمْ وَاسْتَعِينُ بِاللّٰهِ عَلَيْهِمْ

ہی سے پناہ مانگتا ہوں اور ان کے برخلاف اللہ ہی سے مدد مانگتا

تَدَارَعْتُ بِحَوْلِ اللّٰهِ مِنْ ثِقَلِهِمْ

ہوں انکے مددگاروں سے بچنے کیلئے میں نے خداوند تعالیٰ کی قدرت کی زرہ پہن

وَتَحَصَّنْتُ بِقُوَّةِ اللّٰهِ مِنْ جُنُودِهِمْ وَ

لی ہے اور ان کی فوجوں سے محفوظ رہنے کے لئے میں خداوند عالم

دَفَعْتُهُمْ عَنِّي بِدِفَاعِ اللّٰهِ الْقَاهِرِ

کی قوت کے قلعہ میں آ گیا ہوں اور خداوند عالم کے زبردست دفاع کے ذریعہ

وَسُلْطَانِهِ الْبَاهِرِ وَرَمَيْتُهُمْ بِسَهْمِ اللّٰهِ

سے اور اس کے ظاہر غلبہ کے باعث میں نے ان سب کا دفعہ کر دیا ہے اور

الْقَاتِلِ وَسَيْفِهِ الْقَاطِعِ اخَذْتُهُمْ

ان کے اوپر قتل کر دینے والا خدائی تیر لگایا اور ٹکڑے اڑا دینے والی

يَبْطِشِ اللّٰهَ وَطَرَدْتَهُمْ بِاِذْنِ اللّٰهِ وَ

خدائی تلوار چلائی ہے میں نے خدائی طاقت سے ان کی گرفت کی اور حکم خدا سے انکو نکال دیا اور

فَرَّقْتَهُمْ تَفْرِيقًا بِحَوْلِ اللّٰهِ مَرْقَمًا مَّرْقَمًا

قدرت خدا سے ان میں پھوٹ ڈال دی اور قدرت خدا سے ان کے

بِقُوَّةِ اللّٰهِ شَتَّتَهُمْ تَشْتِيَةً مِّنْعَةً اللّٰهِ

پر کھینچے اڑا دیئے اور خدائی زور سے ان کے شیرازہ کو منتشر کر دیا

وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَظِيمِ ۝

اور خدائے بزرگ و برتر کے سہارے بغیر کسی کوئی قدرت اور قوت ہے ہی نہیں

غَلَبْتُ مِنْ نَّوَانِي بِجُدِّ اللّٰهِ الْاَعْلَىٰ وَ

اور جس نے مجھ سے برتری کرنے کا ارادہ کیا خدائے تعالیٰ کی بڑی طاقت کیساتھ میں

قَهَرْتُ مِنْ عَادَانِي بِسُلْطَانِ اللّٰهِ الْاَكْبَرِ

نے اسکو تباہ کر دیا اور جس نے مجھے ایذا دی خدائے تعالیٰ کی تیز گرفت کے ساتھ میں

وَدَمَّرْتُ مِنْ قَصْدِنِي بِحَوْلِ اللّٰهِ الْاَعْظَمِ

نے اس کو ہلاک کر دیا اور جس نے مجھ پر زیادتی کی خدائے تعالیٰ کی پر زور

وَتَبَرَّاتُ مِنْ اِذَانِي بِاِحْذِ اللّٰهِ الْاَسْرَعِ

جلال کے ساتھ میں نے اس کو دفع کیا اور بغیر خدائے تعالیٰ بزرگ

وَدَفَعْتُ مِنْ اَعْتَدَانِي عَلَيَّ بِجَلَالِ اللّٰهِ

برتر کے سہارے کے نہ کسی میں کوئی قدرت

الْاَمْنِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ وَلَا مَنَعَةَ

ہموں سکتی ہے نہ طاقت نہ حفاظت

وَلَا عَوْنٌ وَلَا نَصْرٌ وَلَا أَيْدٍ وَلَا عِزَّةٌ

نہ نصرت نہ مدد نہ تائید نہ غلبہ

إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

اور خداوند عالم ہمارے سردار

سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

اور ہمارے نبی (جناب) محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ اور اعلیٰ آل پاک پر

هَزَمْتُ الْأَحْزَابَ بِسُطُوَةِ اللَّهِ قَدَفْتُ

اپنی ہمت نازل فرمائے میں نے خدائے تعالیٰ کے دیدہ سے افواج کو

فِي قُلُوبِهِمُ الرُّعْبَ بِأَذْنِ اللَّهِ سَلَّطْتُ

شکست دے دی اور خداوند عالم کے حکم سے ان کے سینوں میں

عَلَى أَفْئِدَتِهِمُ الرُّوعَ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَ

رعب داخل کر دیا خداوند عالم کے غلبہ سے ان کے دلوں پر خون مسط

فَرَّقْتُمْ تَقْرِيقًا بِسُلْطَانِ اللَّهِ مَرَّقْتُمْ

کر دیا خداوند عالم کی جبروت سے ان میں پھوٹ ڈال دی خداوند عالم

تَمَزِّقًا بِقُوَّةِ اللَّهِ دَقَّرْتَهُمْ تَدْمِيرًا بِقُدْرَةِ

کی قوت سے ان کے پرچے اڑا دیئے خداوند عالم کی قوت سے ان کو

اللَّهِ أَخَذَتْ أَسْمَاعَهُمْ وَأَبْصَارَهُمْ وَجَوَارِحَهُمْ

تباہ کر دیا میں نے ان کے کانوں اور آنکھوں اور ان کے ہاتھ پاؤں

وَأَرْكَانَهُمْ بِبَطْشِ اللَّهِ الْقَوِيِّ الشَّدِيدِ

کی قوتوں کو خدائے قوی و زبردست کی زبردست گرفت سے سلب کر

وَشِدَّتِهِ وَدَفَعْتَهُمْ عَنَّا بِحَوْلِ اللَّهِ الْعَلِيِّ

لب اور خدائے بزرگ و برتر کی مضبوط طاقت سے ان

الْعَظِيمِ وَقُوَّتِهِ وَهَزَمْتَهُمْ وَجَنُودَهُمْ

لوگوں کو اپنے سے دفع کر دیا اور ان کو اور ان کی ٹولیوں کو

أَبْطَلَهُمْ وَشَجَعَهُمْ وَأَنْصَرَهُمْ وَأَعْوَانَهُمْ

اور ان کے بہادروں کو، ان کے پہلوانوں کو ان کے مددگاروں

بِأَيْدِ اللَّهِ الْبَتِّينِ وَنَصْرِ اللَّهِ الْمُبِينِ

کو ان کے ساتھیوں کو خدائے تعالیٰ کی زبردست تائید اور اسکی کھل مدد سے

مَهْزُومِينَ مَرْعُومِينَ خَائِفِينَ خَائِبِينَ

شکست دے دی اس حالت میں کہ اب وہ شکست خوردہ ہیں مغلوب ہیں ٹوڑے

مَغْسُومِينَ مَغْلُومِينَ مَكْسُومِينَ مَأْسُومِينَ

ہیں ناکام ہیں ذلیل ہیں مغلوب ہیں، شکستہ ہیں، قیدی ہیں، ششدر

مَبْهُورِينَ مَكْهُورِينَ مَقْهُورِينَ اللَّهُمَّ

میں اور ہر طرح پست ہیں یا اللہ تو ان سب لوگوں کو اپنی

ادْفَعَهُمْ عَنَّا بِحَوْلِكَ وَقُوَّتِكَ وَبَطْنِكَ

اپنی قوت اور اپنی سطوت کے ذریعہ

وَسَطُوتِكَ مَفْرَقِينَ مَبْرَقِينَ مَبْهُورِينَ

سے مجھ سے دور رکھ کہ پریشان و پراگندہ رہیں

مَكْهُورِينَ مَقْهُورِينَ مَدْحُورِينَ مَذْعُورِينَ

حیران پست ذلیل زبردست ہیں اور ہر طرح کا نقصان

صَاغِرِينَ خَاسِرِينَ مَحْذُولِينَ مَغْلُوبِينَ

انھیں کوئی ان کی مدد نہ کرے وہ مغلوب رہیں ہکا بکا رہ

مَبْهُوتِينَ مَشْمُوتِينَ مُتَبَدِّلِينَ تَائِبِينَ

جائیں محسوس سمجھے جائیں ان کی حالتیں بدل جائیں اور برگشتہ

فِي ذَهَابِهِمْ عَامِينَ فِي أَيَّامِهِمْ خَاسِرِينَ

رہیں جہاں جانا چاہیں ناپسند رہیں اگر آنا چاہیں راستے ہی میں اپنے ٹھکانے

فِي مَا يَهُمُّ صَاغِرِينَ فِي تَبَايُهُمْ مَشْغُولِينَ

پر چکر کاتتے رہیں (ہاں) ہلاکت میں جلد پڑ جائیں اپنے جسم کی بلاؤں

بِأَجْسَادِهِمْ مَكْلُوبِينَ فِي أَيِّدَائِهِمْ

میں مشغول رہیں بدن ان کے طرح طرح سے زخمی ہوں

مَجْرُوحِينَ فِي أَرْأَيْهِمْ مَضْرُوبِينَ

رایوں میں ان کی طرح طرح کے فتور پڑیں ، گردنیں ان کی

بِرِقَابِهِمْ مَسْرُوعِينَ عَنِ سَهَامِهِمْ

ماری جائیں تیر اندازی کرنے سے

مَرْدُوعِينَ عَنِ مَرَامِهِمْ مَجْبُوهِينَ

وہ معذور ہو جائیں اور مقصد ان کا کوئی پورا نہ ہو آنے جانے

فِي كُرَّتِهِمْ مَضْرُوعِينَ عَنِ وُجْهِتِهِمْ

میں ان کو دھکے دیئے جائیں منہ کے بل گرائے جائیں

شَمَاتًا مِّنْ مُّتَّوِّجِهِمْ شَتَاتًا عَنِ مَجْمُوعِهِمْ

جھڑ رخ کریں ان پر طعنے دیئے جائیں جہاں جمع ہوں ان کا شہزادہ

مَطْبُوعًا عَلَى قُلُوبِهِمْ مَخْتُومًا عَلَى

منتشر ہو دلوں پر ان کے پھایا لگا دیا جائے عقول

أَفْئِدَتِهِمْ مَغْشِيًّا عَلَى أَبْصَارِهِمْ مَعْقُودًا

پر ان کے مہر لگ جائے آنکھوں پر ان کے پرے پڑ جائیں زبانوں

عَلَى أَسْنَانِهِمْ مَرْبُوطًا عَلَى أَعْيُنِهِمْ

میں ان کے گزہ لگا دی جائے عقلیں اور رائیں ان کی ہانڈھ

وَأَفْهَامِهِمْ مَشْدُودًا عَلَى أَيْدِيهِمْ وَ

دی جائیں ہاتھ پاؤں ان کے

أَرْجُلِهِمْ مَدْرُورًا يَا أَللَّهُمَّ فِي مَحْوَرِهِمْ

کس دئے جائیں یا اللہ تیری ہی مدد سے

مُسْتَعَاذًا بِكَ مِنْ شَرِّهِمْ مُسْتَعَاثًا

سب تدبیری ان کی بیکار ہو سکتی ہیں اور ان کے شر سے

بِكَ عَلَيْهِمُ اللَّهُمَّ فَخُذْهُمْ بِأَخْذِكَ السَّرِيعِ

بچنے کیلئے تیری ہی پناہ لی جا سکتی ہے اور ان کے برخلاف تجھ سے فریاد ہونی

وَسَلِّطْ عَلَيْهِمْ بِأَسْكَ الْفَجِيعِ مَذْرُوعِينَ

ہے یا اللہ تو اپنی تیز گرفت سے ان کو پکڑے اور ان پر اپنا عذاب ایسا

مَصْرُوعِينَ مَذْرُوعِينَ فِي أَنْفُسِهِمْ

مسلط کرنے کہ وہ ان کو ڈلا ڈلا دے وہ دُور کئے جائیں وہ روک

مَسْجُورِينَ فِي أَبْشَارِهِمْ مَكْبُورِينَ عَلَى

دئے جائیں وہ اپنے دل میں کھٹتے ہی رہیں۔ اپنے منہ اور نطقوں



وَجُوهِهِمْ وَمَنَاخِرِهِمْ مُخَوِّقِينَ بِمَحَابِلِهِمْ

کے بل کھینچے جائیں وہ انہیں کی بٹی ہوئی رسیوں سے ان

وَأَوْتَارِهِمْ مُقَيَّدِينَ بِالسَّلَاسِلِ مُكَلِّبِينَ

کا گلہ گھونٹا جائے زنجیروں میں قید ہوں طوق ان

بِالْأَغْلَالِ مُقَرَّنِينَ فِي الْأَصْفَادِ

کے لگوں میں پڑے ہوئے بیڑوں میں وہ جوڑے ہوئے ہوں

مَطْرُوقِينَ بِطَارِقِ الْبَلَاءِ مَصْعُوقِينَ

بلاؤں کے ہتھوڑوں سے وہ کوٹے جائیں موت کی بجلیاں

بِصَوَاعِقِ السَّيِّئَاتِ مَقْطُوعًا دَائِرُهُمْ

ان کے اوپر گریں سسبیں ان کی منقطع ہو جائیں باقی رہنے

مَفْجُوعًا غَابِرُهُمْ مَسْلُوبًا سَالِبُهُمْ

داغے ان کے ہمیشہ روتے جیسے رہیں لوٹنے والے ان کے لٹ

مَغْلُوبًا غَالِبُهُمْ يَا مَوْجُودًا عِنْدَ

جائیں اور غالب ان کے مغلوب ہو جائیں اے تمام مصیبتوں کے

الشَّدَائِدِ أَكْفَنُ يَجِيبُ الْمَضْطَّرَّ إِذَا

وقت موجود رہنے والے وہ کون ہے جو مضطر کی دعا قبول کر

دَعَاهُ كَتَبَ اللَّهُ لِأَغْلِبَنَّ أَنَا وَرُسُلِي

لیتا ہے جس وقت بھی وہ دعا مانگے ؟ اللہ لکھ چکا ہے کہ میں اور

إِنَّ اللَّهَ قَوِيٌّ عَزِيزٌ ۗ إِنَّ حِزْبَ اللَّهِ

میرے رسول ضرور غالب آئیں گے یقیناً اللہ قوت والا زبردست ہے

هُمُ الْغَالِبُونَ إِنَّ وَلِيِّ اللَّهِ الَّذِي نَزَّلَ

سے خبردار ہو کہ خدا واسے یقیناً غالب رہیں گے بیشک میرا حمایتی وہی

الْكِتَابِ وَهُوَ يَتَوَلَّى الصَّالِحِينَ إِنَّا كَفَيْنَاكَ

الذمّے جس نے یہ کتاب نازل کی ہے اور وہی اپنے نیک بندوں سے دوستی

الْمُسْتَهْزِئِينَ فَايْدُنَا الَّذِينَ آمَنُوا عَلَيَّ

رکھتا ہے ہم نے ان ہنسنے والوں کے شر سے تمہاری کفایت کی ہے پھر ہم نے ان

عَدُوِّهِمْ فَأَصْبَحُوا ظَاهِرِينَ لَا إِلَهَ إِلَّا

لوگوں کو جو ایمان لائے تھے ان کے دشمنوں کے خلاف تائید کی تھی تو وہ لوگ

اللَّهُ وَحْدَهُ أَنْجَزَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ

غالب ہے ہفتے ماسوائے خدائے یکتا کے کوئی معبود نہیں۔ وہ اکیلا ہے جس نے اپنے

وَأَعَزَّ جُنْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ

وعدہ کو پورا کیا اور اپنے بندہ کو مدد پہنچائی اور اپنے گروہ کو قوت دی اور اس نے اکیلے

فَلَهُ الْمَلِكُ وَلَهُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ

دشمن کی ٹوٹیوں کو شکست دے دی اسی کیلئے سلطنت ہے اور اسی کیلئے ہر طرح کی

الْعَالَمِينَ أَصْبَحَتْ فِي حِمِّي اللَّهِ الَّذِي

تقریباً زیبا ہے تمام عالموں کے مالک اللہ کیلئے ہر طرح کی تعریف ثابت ہے میں نے صبح

لَا يَسْتَبَاحُ وَفِي ذِمَّتِهِ الَّتِي لَا تَخْفَرُ

کی ہے خدائے تعالیٰ کے محفوظ احاطہ میں جس پر کوئی دست درازی نہیں کر سکتا اور میں خدا

وَفِي جَوَارِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَمْنَعُ وَفِي عِزَّةِ

تعالیٰ کی ضمانت میں ہوں جو ٹوٹ نہیں سکتی اور میں خدائے تعالیٰ کے بڑوس میں ہوں ہے

وکی سبک نہیں سکتا اور میں خدائے تعالیٰ کی عزت کے اندر

اللّٰهُ الَّذِي لَا تَسْتَدِلُّ وَلَا تَقْهَرُ وَفِي

ہوں جسے کوئی ذلت سے نہیں بدل سکتا اور نہ کوئی اس پر غالب آسکتا ہے اور میں ہی

حَزْبِهِ الَّذِي لَا يَهْزِمُ وَفِي حُنْدِهِ

کے گروہ میں ہوں جسے شکست نہیں دی جاسکتی اور میں اسی کے لشکر میں ہوں جو

الَّذِي لَا يَغْلِبُ وَفِي حَرِيْبِهِ الَّذِي

مغلوب نہیں کیا جاسکتا اور میں اسی کے احاطہ میں ہوں جس پر کوئی قابو نہیں پاسکتا اللہ

لَا يُسْتَبَاحُ بِاللّٰهِ افْتَحَتْ وَيَا اللّٰهُ

کے ذریعہ سے میں نے (اپنا کام) شروع کیا اور خدا ہی کے سنا سے سے کامیابی حاصل

اسْتَبَجَتْ وَتَعَزَّزَتْ وَتَعَوَّقَتْ وَ

کی قوت بڑی پناہ لی اور غالب آیا اور اسی کے زور کو جس سے میں اپنے دشمنوں کے مقابلہ

انْتَصَرْتُ وَبِعِزَّةِ اللّٰهِ قَوِيْتُ عَلَى

میں طاقتور رہا اور اسی کے جلال اور اسی کی بزرگی کی بدولت ان پر غالب آیا اور اللہ

أَعْدَائِيَّ بِجَلَالِ اللّٰهِ وَكِبْرِيَانِهِ ظَهَرْتُ

ہی کی قدرت سے اور اسی کی قوت سے میں نے ان کو دبا لیا میں قوی ثابت ہوا اور

عَلَيْهِمْ وَقَهَرْتَهُمْ بِحَوْلِ اللّٰهِ وَقُوَّتِهِ وَ

میں محفوظ رہا اور میں نے ان کے برخلاف اللہ ہی سے مدد مانگی میں نے اپنا سارا معاملہ اللہ

تَقْوِيَّتِي وَاحْتِرْسْتِي وَاسْتَعْنَيْتُ عَلَيْهِمْ

ہی کے پیر کو دیا اللہ ہی کافی ہے اور وہی سب سے اچھا کار ساز ہے

بِاللّٰهِ وَفَوَّضْتُ أَمْرِي إِلَى اللّٰهِ حَسْبِيَ

اور تم دیکھو گے کہ وہ تمہیں آنکھیں کھولے دیکھ رہے ہیں

اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ وَتَرَاهُمْ يَنْظُرُونَ

حالاتہ انہیں کچھ دکھائی نہیں دیتا بہرے کوئے اندھے

إِلَيْكَ وَهُمْ لَا يَبْصُرُونَ صَبَّحَهُمُ عَمِي

ہیں اب وہ کفر سے پلٹنے کے نہیں ہیں خدا کا حکم آگیا

فَهُمْ لَا يَرْجِعُونَ أَمَّا أَمْرُ اللَّهِ عَلَتْ

اللہ کا بول بالا رہا اللہ کی حجت اللہ کے

كَلِمَةُ اللَّهِ وَأَلَحَّتْ حُجَّةُ اللَّهِ عَلَىٰ أَعْدَائِهِ

نا فرمان دشمنوں پر ابلیس کے سب

اللَّهُ الْفَاسِقِينَ وَجُنُودِ إِبْلِيسَ أَجْمَعِينَ

شکروں پر کھل گئی سوائے ایذا پہنچانے

لَنْ يَضُرُّكُمْ إِلَّا أَذًى وَإِنْ يُقَاتِلُوكُمْ

کے وہ ہرگز تمہارا کچھ نہ بنا سکیں گے اور اگر تم سے

يُؤَلِّدُوكُمُ الْأَدْبَارَ ثُمَّ لَا يَبْصُرُونَ خَرِبَتْ

لڑیں تو پیٹھ دکھائیں گے پھر ان کی مدد نہ کی جائیگی وہ ان

عَلَيْهِمُ الذَّلَّةُ وَالسَّكَنَةُ أَيَّمَا تَقِفُوا

کے لئے ذلت اور افلاس کی بلا مقرر ہو گئی ہے جہاں کہیں وہ پائے

أَخِذُوا وَقْتًا تَقْتِيلًا لَا يُقَاتِلُوكُمْ

جائیں گے پڑھے جائیں گے اور ایسے قتل کئے جائیں گے جیسا کہ قتل کئے جائیں گے

جَمِيعًا إِلَّا فِي قَرْيٍ مَحْصَنَةٍ أَوْ مِنْ وَّرَائِهِ

ہے یہ لکھا ہو کر تم سے کبھی نہ لڑیگے سوائے اس کے کہ محفوظ بستیوں میں ہوں

جُدُّ بِأَسْمِ بَيْنَهُمْ شَدِيدًا تَحْسِبُهُمْ

یا حصیلوں کے پیچھے ہوں اور ان کی لڑائی ایسی ہی میں سخت ہوتی ہے تم

جَمِيعًا وَقُلُوبُهُمْ شَتَّىٰ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ

ان کو متفق خیال کرتے ہو حالانکہ ان کے دل متفرق ہیں اس لئے کہ وہ ایسے

لَا يَعْقِلُونَ تَحَصَّنَ مِنْهُمْ بِأَحْصَنِ

لوگ ہیں جو نقل نہیں رکھتے میں ان سے بچنے کے لئے مضبوط سے مضبوط قلعہ

الْحَصُونَ قَمَا اسْتَطَاعُوا أَنْ يَظْهَرُوهُ

میں جاگزیں ہو گیا ان سے یہ نہ ہو سکا کہ اس دیوار پر چڑھ آتے اور نہ یہ ہو سکا

وَمَا اسْتَطَاعُوا لَهُ تَقْبًا وَاوَيْتُ إِلَىٰ

کہ اس میں لقب لگا دیتے اور میں زبردست پناہ میں جا بیٹھا اور میں نے محفوظ

رُكْنٍ شَدِيدٍ وَالتَّجَاتُ إِلَىٰ كَهْفٍ

غار میں پناہ لی اور میں نے مضبوط رسی مقام لی اور میں نے خدائے

مَنْبِيعٍ وَتَمَسَّكْتُ بِالْحَبْلِ الْبَيْتَيْنِ وَ

تھالے کی مضبوط زرہ سے اپنے آپ کو آراستہ کر

تَدَارَعْتُ بِدَارِعِ اللَّهِ الْحَصِينَةَ وَتَدَارَعْتُ

لیا اور میں نے جناب امیر المؤمنین علیہ السلام

بِدَارِقَةِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کی ڈھال سے اپنے آپ کو محفوظ کر لیا

وَتَعَوَّذْتُ بِعَوْدَتِهِ وَتَحَمَّتُ بِحَاتِمِ

اور ان حضرت کے سامان حفاظت کے ساتھ میں نے اپنے بچانے

سُلَيْمَانَ ابْنَ دَاوُدَ عَلَيْهِمَا السَّلَامُ

کا سامان کیا اور میں نے حضرت سلیمان ابن داؤد آپ کو محفوظ کر لیا

فَأَنَا حَيْثَمَا سَلَكَتُ مِنْ مَطْبَعِينَ وَعَدَى

اور ان حضرت کے سامان حفاظت کے ساتھ میں نے اپنے بچانے کا

فِي الْأَهْوَالِ حَيْرَانٌ قَدْ حَفَّتْ بِالْمَهَانَةِ

سامان کیا اور میں نے حضرت سلیمان ابن داؤد کی انگوٹھی پہن لی۔ اب

وَالْأَيْسَ بِالذَّلِّ وَالصَّغَارِ وَقَمَعَ بِالصَّفَادِ

میں جہاں کہیں بھی جاؤں امان و اطمینان سے ہوں اور میرا دشمن طرح طرح

وَضَرَبْتُ عَلَى نَفْسِي سَرَادِقَ الْحَيَاطَةِ

کی ہراس میں سرگرداں اور پریشان ہے چاروں طرف سے اہانت میں گھرا ہے

أَدْخَلْتُ عَلَى هَيَاكِلِ الْهَيْبَةِ وَتَوَجَّتُ

ذلت و حقارت اسپر چھائی ہوئی ہے اور جیڑیوں میں جکڑا ہے اور میں نے اپنی ذات کے لئے

بِتَابِجِ الْكِرَامَةِ وَتَقَلَّدْتُ سَيْفَ الْعِزِّ

حفاظت کے سر پر سے اور مہبت و خوف کی عمارتیں قائم کر لی ہیں اور کرامت کا تاج اپنے سر پہن

الَّذِي لَا يُقَلُّ وَخَفَيْتُ عَنِ الْعْيُونِ

لیا اور عزت کی تلوار اپنے گروں میں ڈال لی ہے جو کبھی کند نہ ہوگی بد بینوں کی نظروں

وَتَوَارَيْتُ عَنِ الظُّنُونِ وَأَمِنْتُ عَلَى

سے میں پوشیدہ ہو گیا ہوں اور بدگمانوں سے علیحدہ میں اپنی

رُوحِي وَسَلَيْتُ عَنْ أَعْدَائِي فَهَمَّ لِي

روح کے متعلق مطمئن ہوں اور اپنے دشمنوں سے محفوظ ہو گیا ہوں اب وہ میرے

خَاضِعُونَ وَعَنِي خَائِفُونَ مِثْلِي نَافِرُونَ

آگے کو گھبراتے ہیں اور مجھ سے خوف زدہ ہیں اور مجھ سے اسطرح بھاگتے

كَانَ هُمْ حَرَمٌ مُسْتَنْفِرَةٌ فَرَّتْ مِنْ قَسْوَةٍ

ہیں جیسے جنگلی گدھے شیر سے ڈر کر بھاگتے ہیں میرے بارے میں جو آرزوئیں

قَصَرَتْ أَيْدِيَهُمْ عَنْ بَلْوَعِ مَا يُوقِلُونَهُ

رکھتے ہیں ان تک پہنچنے سے ان کے ہاتھ کوتاہ ہو گئے اور جن باتوں

فِي وَصَمَّتْ إِذْ أَنَّهُمْ عَنْ سَمَاءِ كَلَامٍ

سے مجھے تکلیف پہنچا کرتی تھی وہ باتیں سننے سے ان کے کان بہرے ہو گئے

يُؤْذِيَنِي وَعَمِيَّتْ أَبْصَارُهُمْ عَنِّي وَ

اور میری طرف دیکھنے سے ان کی آنکھیں اندھی ہو گئیں اور

خَرَسَتْ أَلْسِنَتُهُمْ عَنْ ذِكْرِي وَذَهَلَتْ

بیرا ذکر کرنے سے ان کی زبانیں گونگی ہو گئیں۔ عقلمیں ان کی میری

عُقُولُهُمْ عَنْ مَعْرِفَتِي وَتَخَوَّفَتْ وَ

شناخت سے عاجز اور دلوں پر ان کے میری

خَفَّتْ قُلُوبُهُمْ مِثْلِي وَارْتَعَدَتْ فَرَايَصُهُمْ

دہشت پھانگنی اور میرے خوف سے ان کے ہند کا پھینے

مِنْ مَخَافَتِي وَانْفَلَّ حَدَّهُمْ وَانكسرت

ان کی تیزی گھٹ گئی اور شوکت ان کی

شَوَّكْتُهُمْ وَانحَلَّ عَزْمُهُمْ وَتَشَتَّتْ

ٹوٹ گئی ارادوں کا ان کے بل ٹکڑی اور مجمع ان کا

جَمَعَهُمْ وَافْتَرَقَتْ اُمُورُهُمْ وَاخْتَلَفَتْ

منتشر ہو گیا معاملات ان کے پرانہ ہو گئے اور ہاتھوں میں ان کی

کَلِمَاتُهُمْ وَضَعْفَ جُنْدَاهُمْ وَانْهَزَمَ

اختلاف ہو گیا جتنا ان کا کمزور ہو گیا تشر ان کا

جَيْشُهُمْ فَوَلَّوْا مَدْيَنَ سِيَهْزَمَ الْجَمْعَ

غلت کھا گیا اور پیٹھ پھیر کر بھاگ گئے عقیقہ اس گروہ کو بالکل

وَيُؤَلِّوْنَ الدَّبْرِبِلَ السَّاعَةَ مَوْعِدُهُمْ

ہزیمت ہوگی اور یہ پیٹھ دکھائیں گے بات یہ ہے کہ قیامت ان کے وعدہ کا

وَالسَّاعَةَ اُدْهَىٰ وَاْمُرُّعَلَوْتُ عَلَيْهِمْ يَعْلُوْ

دن ہے اور قیامت بڑی ہے سخت اور بڑی ہی تلخ ہے میں خدا کے غلبہ

اللّٰهُ الَّذِي كَانَ يَعْلُوْا يَهُ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

کے ذریعہ سے ان پر غالب آیا جس کے ذریعہ سے علی علیہ السلام جو

صَاحِبَ الْحُرُوْبِ وَمُنْكَسِ الرَّايَاتِ

بہت سی لڑائیاں لڑے اور (دشمنوں کے) علم سرنگوں کرنے والے

وَمُفَرِّقِ الْاَقْرَانِ وَتَعُوذْتُ مِنْهُمْ

اور ہمعصروں میں جدائی ڈالنے والے تھے غالب آیا کرتے تھے

بِالْاَسْمَاءِ الْحَسَنِيَّ وَكَلِمَاتِهِ الْعَلِيَّوْ

میں میں نے ان سے بچنے کے لئے خدا کے اسمائے حسنیٰ اور اس کے بلند

ظَهَرْتُ عَلٰى اَعْدَائِيْ بِبَاسٍ شَدِيْدٍ

کلمات کی پناہ مانگی اور میں نے اپنے دشمنوں پر بڑے زور و تہور سے اور



وَأَمْرٌ عَتِيدٌ وَأَذَلَّتْهُمْ وَقَعَتْ رُؤُوسُهُمْ

بڑے ساز و سامان کے ساتھ غالب آیا اور میں نے ان کو ذلیل کیا اور ان کے سر

وَوَطَّئْتُ رِقَابَهُمْ وَظَلَّتْ أَعْنَاقُهُمْ

توڑے اور ان کی گردنوں پر پاؤں رکھے اور ان کی گردنیں میرے سامنے ذلیل

لِي خَاضِعِينَ قَدْ خَابَ مَنْ تَأَوَّأَ إِلَيَّ وَ

ہو کر جھک گئیں جس نے جس نے میرا مقابلہ کیا وہ یقیناً

هَلَاكَ مَنْ عَادَ إِلَيَّ فَإِنَّا الْمُوَيْدُ الْمَحْبُورُ

ناکام رہا اور جس نے مجھ سے دشمنی کی وہ ہلاک ہوا پس میں خدا کی

الْمُظْفَرُ الْمَنْصُورُ قَدْ لَزِمْتَنِي كَلِمَةً

مدد سے خوش اور مظفر و منصور ہوں کلمہ تقویٰ کا میرے ساتھ

التَّقْوَىٰ وَاسْتَمْسَكَتْ بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَىٰ

ہے اور خدا کی مضبوط رسی میرے

وَأَعْتَصَمْتُ بِالْحَبْلِ الْبَتِينِ فَلَنْ يَضُرَّنِي

ہاتھوں میں ہے اور اسی کی زبردست ڈوری کا مجھے سہارا ہے

بَعِي الْبَاغِينَ وَلَا كَيْدَ الْكَافِرِينَ وَلَا

اب ہمیشہ ہمیشہ کے لئے نہ بغاوت کرنے والوں کی بغاوت مجھے

حَسَدُ الْحَاسِدِينَ أَبَدًا الْأَيْدِينَ وَدَهْرُ

لقدمان سے گی اور نہ فریبوں کا فریب اور نہ حاسدوں کا حسد نہ کوئی کبھی

الدَّاهِرِينَ فَلَنْ يَرَانِي أَحَدٌ وَلَنْ يَجِدَنِي

مجھ کو دیکھے گا اور نہ کبھی کوئی مجھے پائے گا

أَحَدًا وَلَكِنْ يَقْدِرُ عَلَى أَحَدٍ قَلَّ إِنَّمَا دَعَا

اور نہ کبھی کوئی مجھ پر کسی طرح کا قابو حاصل کر سکے گا تم یہ

رَبِّي لَا أَشْرِكُ بِهِ أَحَدًا يَا مُتَفَضِّلُ تَفَضَّلْ

کہہ دو کہ میں اپنے پروردگار کو یگانہ ہوں کسی کو اسکا شریک نہیں ٹھہراتا، اے فضل فرماتے

عَلَى بِالْأَمْنِ عَلَى رُوحِي وَالسَّلَامَةَ مِنْ

دائے مجھ پر اس طرح فضل فرما کہ میری روح کو امن و امان دے دے

أَعْدَائِي وَحَلِّ بَيْنِي وَبَيْنَهُم بِالْبَلَاءِ

اور مجھے میرے دشمنوں سے محفوظ رکھ اور میرے اور ان کے مابین غیظ و غضب دے

الْغَلَاظِ الشَّدَادِ وَأَيِّدَنِي بِالْجَنُودِ

مُزْتَمِنِينَ كَوَاحِلِ كَرْدَسَ وَأَكْثِرِ التَّعَادُافِ نَجَاحَ سَ وَأِرْطَاعَتِ كَرْنِ وَالِي

الْكَثِيرَةِ وَالْأَرْوَاحِ الْبَطِيئَةِ فَيُحْصِيهِمْ

روحوں کے ذریعہ سے میری تائید فرما کہ وہ غالب آنے والے

بِالْحُجَّةِ الْبَالِغَةِ وَيَقْدِرُونَ هُمْ بِالْأَجَارِ

دلائل کی ان پر بویختار کر دیں اور سر توڑنے والے پتھر ان پر

الدَّامِغَةِ وَيَضْرِبُونَ هُمْ بِالسِّيفِ الْقَاطِعِ

برس دیں اور کاٹنے والی سواریں ان پر لگائیں

وَيَرْمُونَ هُمْ بِالشَّهَابِ الثَّقَابِ وَالْحَرِيقِ

اور ٹوسنے والے ستارے اور شعلہ افشانی ہوئی آگ اور جھلسانے

الذَّاهِبِ وَالشَّوَاظِ الْمَحْرِقِ وَيَقْدِرُونَ

دائے شعلے ان پر پھینکیں اور ہر طرف سے

مِنْ كُلِّ جَانِبٍ دُحُورًا وَلَهُمْ عَذَابٌ

ان پر ذلت کی مار پڑھے اور ان کے لئے عذاب کی

وَاصِبٌ إِلَّا مَنْ خَطِفَ الْخَطْفَةَ لَا

بارش ہو سوائے اس کے کہ جبے موت اڑائے جائے

إِنِّي قَدْ فَتَمُّهُمْ وَزَجَرْتَهُمْ وَدَهَرْتَهُمْ

میں نے بسم اللہ الرحمن الرحیم کے ذریعہ سے ظہ اور یسین کے ذریعہ

وَعَلَيْتَهُمْ بِبِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سے والذاریات اور طواسین کے ذریعہ سے تنزیل اور الحوامیم کے

وَطَهُ وَيَسَّ وَالذَّارِيَاتِ وَالطَّوَاسِينِ

ذریعہ سے اور کلینص وحم عسق کے ذریعہ سے اور رق و القرآن المجید

وَالتَّنزِيلِ وَالْحَوَامِيمِ وَكَهَيْعَصَ وَ

کے ذریعہ سے اور نق و القلم وایسٹرون کے ذریعہ سے اور

حَمَّ عَسَقٍ وَرَقٍ وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ وَ

مواقع النجوم اور والطور اور کتاب مسطور کے ذریعہ سے اور

نَّ وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ وَيَبْوَأِجِ

فی رق المنشور کے ذریعہ سے اور بیت المعمور کے

النَّجْمِ وَالطُّورِ وَكِتَابِ مَسْطُورٍ فِي

ذریعہ سے اور سقفت المرفوع کے

رَقٍ مَّنشُورٍ وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ وَالسَّقْفِ

ذریعہ سے اور البحر المسجور کے ذریعہ سے

الرَّفُوعِ وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ إِنَّ عَذَابَ

اور ان عذاب ربک لواقع مالا من دافع کے ذریعہ

رَبِّكَ لَوَاقِعٌ مَّا لَهُ مِنْ دَافِعٍ فَوَلُّوا

سے انہیں دے مارا اور دے پکا ذلیل کیا اور

مُدْبِرِينَ وَعَلَىٰ أَعْقَابِهِمْ نَالِكِينَ وَ

مغلوب کیا پس وہ پیٹھ پھیر کر بھاگے اور پیچھے پیروں واپس

اصْبِحُوا فِي دِيَارِهِمْ جَاثِمِينَ فَوْقَ الْحَقِّ

ہوئے اور اپنے اپنے گھروں میں بیٹھے کے بیٹھے رہ گئے بس اس طرح

وَيَبْطُلُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ فَعَلِبُوا هُنَالِكَ

حق تو ثابت ہو گیا اور جو عمل وہ کر رہے تھے سب باطل ہو گیا پس

وَأَثَقَلُوا صَاغِرِينَ وَالْقِيَ السَّحَرَةَ

جادوگر دیں گے وہیں مغلوب اور ذلیل ہو کر رہ گئے اور

سَاجِدِينَ فَوْقَهُ اللَّهُ سَيِّئَاتٍ مَّا كَرُوا

سب کے سب سجدے میں گریڑے چنانچہ جو جو چاہیں وہ

وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ وَ

چلے اللہ نے ان کی خرابیوں سے اسے بچائے رکھا

حَاقَ بِأَلْفِرَعُونَ سُوءَ الْعَذَابِ وَكَلِمَاتٍ

اور جس چیز کی وہ ہنسی اڑایا کرتے تھے اسی نے ان کو گھیرا اور بڑے

وَمَكْرًا لِلَّهِ وَاللَّهُ خَيْرُ الْمَاكِرِينَ الَّذِينَ

سے بڑے عذاب سے فرعون کے سارے کلمے کو گھیر لیا اور وہ ایک چال

قَالَ لَهُمُ النَّاسُ إِنَّ النَّاسَ قَدْ جَمَعُوا

چلے اور اللہ پر دلہ دینے کے لئے ایک چال چلا اور اللہ سب سے بہتر

لَكُمْ فَاخْشَوْهُمْ فَرَادَهُمْ اِيْمَانًا وَقَالُوا

پر دلہ دینے والا ہے ایسے بھی لوگ ہیں جن سے آدمیوں نے کہا کہ لوگوں نے تمہارے

حَسْبُنَا اللهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ فَاَنْقَلَبُوا

لئے بڑا ایسا کیا ہے لہذا ان سے ڈرو تو اس خبر نے ان کا ایمان اور بڑھادیا

بِنِعْمَةٍ مِّنَ اللهِ وَفَضْلِ لِّمَسْرَمٍ سُوْرٍ

اور انہوں نے یہ کہہ دیا کہ اللہ ہمارے لئے کافی ہے اور وہ سب سے بہتر کارساز ہے

وَاتَّبَعُوا رِضْوَانَ اللهِ وَاللهُ ذُو فَضْلٍ

پس خدا کی نعمت اور فضل ان کے شامل حال ہو گئی اور ان کو کوئی تکلیف پہنچی اور وہ خوشنودی خدا

عَظِيْمٍ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِمْ

کے پروردے اور اللہ بڑا افضل کرے والا ہے یا اللہ میں ان کی شرارتوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں

وَاَدْرُءُ بِكَ فِىْ مَخْرَجِهِمْ وَاَسْئَلُكَ مِنْ

اور ان سے بچانے کے لئے بھڑی کو کافی سمجھتا ہوں اور یا اللہ جو خیر و عافیت تیرے

خَيْرِ مَا عِنْدَكَ يَا اللهُ فَسَيَكْفِيْكَهُمْ

پس ہے میں اسی کا بچھ سے سوال کرتا ہوں ہاں عنقریب ان سے نہیں بچانے کیلئے

اللهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ جِبْرَائِيْلُ عَنْ

اللہ ہی کافی ہے ہوگا اور وہ بڑا سننے والا اور جاننے والا ہے جبرئیل میری طرف

يَمِيْنِيْ وَمِيْكَائِيْلُ عَنْ يَسَارِيْ وَمُحَمَّدٌ

طرف اور میکائیل میری بائیں طرف اور جناب محمد

صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ أَمَامِي وَأَمِيرُ

مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ میرے آگے ہیں اور جناب امیر

الْمُؤْمِنِينَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَأَى اللَّهُ

المؤمنین علی علیہ السلام میری پشت پناہی میں اور اللہ

تَعَالَى مُظِلٌّ عَلَيَّ يَا مَنْ جَعَلَ بَيْنَ

تعالیٰ میرے اوپر سایہ کئے ہوئے ہے اسے وہ جس نے دو گنبدوں

الْبَحْرَيْنِ حَاجِزًا أَحَبُّ بَيْتِي وَبَيْنَ

کے مابین آرزو قائم کر دی تو میرے اور میرے دشمنوں کے

أَعْدَائِي فَلَنْ يَصِلُوا إِلَيَّ أَبَدًا بِشَيْءٍ

مابین ایک آرزو قائم کر دے تاکہ وہ کوئی چیز مجھ تک نہ پہنچا سکیں

يَسُوءَنِي وَبَيْتِي وَيَبْتَهِمُ سِتْرَ اللَّهِ

جو مجھے تکلیف دے اور میرے اور ان کے درمیان اللہ کا پردہ ہے

إِنَّ سِتْرَ اللَّهِ كَانَ مَحْفُوظًا حَسْبِيَ اللَّهُ

اور اللہ کا پردہ یقیناً محفوظ ہے اور اللہ میرے لئے

الَّذِي يَكْفِي مَا لَا يَكْفِي أَحَدٌ سِوَاهُ وَإِذَا

کافی ہے جو ہر ایسی چیز کے لئے کفایت کرتا ہے جس کے لئے اس کے سوا

قَرَأَتِ الْقُرْآنَ جَعَلْنَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ الدِّينِ

کوئی بھی نہ کفایت کر سکے اور جو وقت تم قرآن مجید پڑھتے ہو ہم تمہارے مابین

لَا يُؤْمِنُونَ بِالْآخِرَةِ حِجَابًا مَّسْتُورًا وَ

اور ان لوگوں کے مابین جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ایک خفیہ پردہ قائم کر

جَعَلْنَا عَلَىٰ قُلُوبِهِمْ اَكِنَّةً اَنْ يَفْقَهُوْهُ

کر دیتے ہیں اور ہم ان کے دلوں پر غلاف پڑھا دیتے ہیں کہ وہ اس کو نہ

وَفِي اٰذَانِهِمْ وَقْرًا وَاِذَا ذَكَرْتَ رَبَّكَ

سمجھیں اور ہم ان کے کانوں میں گرانی پیدا کر دیتے ہیں اور جسوقت تم قرآن مجید

فِي الْقُرْاٰنِ وَحَدَاثًا وَّلَوْ اَعْلٰى اَدْبَارِهِمْ

میں اپنے پروردگار کو کیٹانی کے ساتھ یاد کرتے ہو تو نفرت کھا کر پھیلے پاؤں پلٹ

نُفُوْرًا اِنَّا جَعَلْنَا فِيْۢ اَعْنَاقِهِمْ اَغْلٰلًا

جاتے ہیں بے شک ہم نے ان کی گردلوں میں طوق ڈال دیے اور

فَهِيَ اِلَى الْاٰذْقَانِ فَهُمْ مُّقْمَحُوْنَ وَّ

ٹھڈوں تک ہیں اسی سے ان کے سر اٹھنے کے اٹھنے رہ گئے اور

جَعَلْنَا مِنْۢ بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ سَدًّا وَّ مِنْ

ہم نے ان کے آگے سے بھی ایک دیوار بنا دی ہے اور

خَلْفِهِمْ سَدًّا اَفَاغْشٰىهُمْ فَهُمْ لَا

ان کے پیچھے سے بھی ایک دیوار قائم کر دی ہے اور ان کو ڈھانپ دیا ہے کہ اب

يُبْصِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اضْرِبْ عَلٰى سُرَادِقِ

دو درکھ نہیں دیکھ سکتے یا اللہ تو میرے چاروں طرف اپنی حفاظت کے سراپے

حِفْظِكَ الَّذِي لَا تَهْتِكُهُ الرِّيَّاٰحُ وَّ

کھڑے کرے جن کو ہوا نہ اڑا سکے اور

لَا تَخْرُقُهُ الرِّمَاحُ وَّقِي رُوْحِيْ بِرُوْحِ

نہ نیزے پھاڑ سکیں اور میری روح کو اپنی روح قدس

قَدْ سِكَ الَّذِي مِنْ الْقَيْتَةِ عَلَيْهِ أَصْبَمٌ

کے ذریعے سے بچائے جسے جس شخص پر بھی تو ڈال دیتا ہے وہی لوگوں کی نظروں

مُعْظَمًا فِي عَيُونِ النَّاطِرِينَ وَكَبِيرًا

میں بزرگ ہو جاتا ہے اور آدمیوں کے

فِي صُدُورِ الْخَلْقِ أَجْمَعِينَ وَوَفَّقَ لِي

دلوں میں اسکی بڑائی پہنچ جاتی ہے اور مجھے اپنے اچھے

يَأْسَأُكَ الْحَسَنَى وَأَمْثَالِكَ الْعَلِيَا

اچھے ناموں کے پڑھنے کی اور اعلیٰ مثالیں بیان کرنے کی توفیق دے

وَأَجْعَلَ صَلَاحِي فِي جَمِيعِ مَا أَعْمَلُهُ

اور دنیا و آخرت کی جس چیز و خوبی کی میں امید رکھتا ہوں اس سب کے حصول کی

مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَأَصْرَفُ

صلاحیت عطا فرما اور لوگوں کی

عَنِّي أَبْصَارِ النَّاطِرِينَ وَأَصْرَفُ

نظریں میری طرف سے پھرا دے اور ان کے دلوں کو

قُلُوبِهِمْ مِنْ شَرِّ مَا يُضْمَرُونَ إِلَيَّ

اس بدی کی طرف سے جو وہ مجھے پہنچانا مد نظر رکھتے ہوں ہٹا کر اس نیکی کی

خَيْرًا مَّا لَا يَبْلُغُكَ أَحَدٌ اللَّهُمَّ أَنْتَ

طرف مائل کر دے جس کا اختیار اور کوئی رکھتا ہی نہیں یا اللہ تو میری

مَلَاذِي فِيكَ الْوَدُودُ وَأَنْتَ عَيَاذِي

جائے پناہ ہے تو میں تیری ہی طرف پناہ لیتا ہوں



فِيكَ أَعُوذُ يَا مَنْ ذَكَتَ لَهُ الرِّقَابُ

اور تو میرا ٹھکانا ہے۔ تو میں تیری ہی طرف پناہ مانگتا ہوں اسے

الْجِبَابِ بِرَّةٍ وَخَضَعَتْ لَهُ الْأَعْنَاقُ

وہ جس کے سامنے گردن کشوں کی گردنیں جھک گئیں اور جس کے

الْفِرَاعِ عِنْدَ أَجْرُنِي مِنْ خِزْيِكَ وَمِنْ

حضور میں بڑے بڑے فرعونوں کے سر خم ہو گئے تو مجھے دسرا کرنے

كُشْفِ سِتْرِكَ وَمِنْ نِسْيَانِ ذِكْرِكَ

سے اور میرے راز کھولنے اور مجھے اپنی یاد بھلا دینے سے اور اپنے

وَالْإِنْصِرَافِ عَنِ شُكْرِكَ أَنَا فِي كُنْفِكَ

شکر سے روگردانی کرنے سے محفوظ رکھ اپنی سات میں

فِي لَيْلِي وَنَهَارِي وَوَطْنِي وَأَسْفَارِي

اپنے دن میں اور اپنے وطن میں اور اپنے سفر میں تیری

ذِكْرِكَ شِعَارِي وَالثَّنَاءُ عَلَيْكَ دِنَارِي

ہی پناہ میں ہوں نیز ذکر میرا لباس اور تیری تعریف میری چادر ہے

اللَّهُمَّ إِنَّ خَوْفِي أَصْبَحَ وَأَمْسَى

یا اللہ میرا خوف صبح و شام تیرے امن و امن

مُسْتَجِيرًا يَا مَانِكَ فَأَجْرُنِي مِنْ خِزْيِكَ

کی پناہ مانگتا ہے پس تو مجھے دسوا ہونے سے

وَمِنْ شَرِّ عِبَادِكَ وَأَضْرِبْ عَلَيَّ

اور اپنے بندوں کے شر سے بچائے رکھ اور میرے چاروں طرف

سُرَادِقِ حِفْظِكَ وَأَدْخِلْنِي فِي حِفْظِ

اپنی حفاظت کی کتابیں کھڑی کر دے اور مجھ اپنی حفاظت کے احاطہ

عِنَايَتِكَ وَقِي رُوحِي بِخَيْرٍ مِنْكَ وَالْقِي

میں داخل کرے اور میری روح کو اپنی طرف کی خیر و خوبی کے ساتھ

مِنْ مَوْنَةٍ إِنْسَانٍ سَوْءٍ وَأَعُوذُ بِكَ

محفوظ فرما اور بڑے آدمی کی امداد سے مجھے مستغنی کر اور بدہم کشینوں

مِنْ قَرِينِ السُّوءِ وَسَاعَةِ السُّوءِ وَشَمَاتَةٍ

سے اور بڑی ساعت سے اور دشمنوں کی شہادت سے اور بلاؤں کی

الْأَعْدَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ

آفت سے تیری ہی پناہ مانگتا ہوں رات اور دن

طَوَارِقِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ الْإِطَارِقَ يُطْرَقُ

کی خیر و برکت کے ساتھ آنے والوں کے علاوہ آنے والوں سے تیری

بِخَيْرٍ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَ

رحمت کے ساتھ اے سب رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کریں گے اور

صَلَّى اللَّهُ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

خدا اپنی رحمت نازل فرمائے محمد مصطفیٰ اور ان کی آل پاک پر

حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ نِعْمَ الْهَوَالِي

ہمارے لئے اللہ کافی ہے اور وہی سب سے بہتر کارساز ہے وہی

وَنِعْمَ التَّصْبِيرُ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

سب اچھا آقا وہی سب سے اچھا مددگار ہے رحمن و رحیم خدا کے نام سے شروع کریں

وَالضُّحَىٰ وَاللَّيْلِ إِذَا سَجَىٰ مَا وَدَّعَكَ

ششم ہے دھوپ پڑھتے وقت کی اور ششم ہے رات کی جبکہ وہ چھا جائے اسے رسولؐ

رَبِّكَ وَمَا قَلَىٰ وَلَا آخِرَةَ خَيْرٌ لَّكَ مِنْ

تمہارا پروردگار تم سے دست بردار ہوا اور نہ ناراض اور تمہارے واسطے آخرت دنیا سے

الْأُولَىٰ وَلَسَوْفَ يُعْطِيكَ رَبُّكَ فَتَرْضَىٰ

کہیں بہتر ہے اور آگے چل کر تمہارا پروردگار تم کو اسقدر عطا فرمائے گا کہ تم خوش ہو جاؤ گے

الْمُرِيحُكَ يَتِيماً فَأَوَىٰ وَوَجَدَكَ ضَالًّا

کیا اس نے تم کو یتیم نہیں پایا اور جگم دی اور تم کو بھٹکا ہوا پایا

فَهَدَىٰ وَوَجَدَكَ عَائِلًا فَأَغْنَىٰ فَأَمَّا

پایا تو منزل مقصود تک پہنچا دیا اور تم کو محتاج پایا تو مالدار کر دیا پس

الْيَتِيمِ فَلَا تَقْهَرْ وَأَمَّا السَّائِلَ فَلَا

تم اب یتیم پر ظلم نہ کرنا اور سوال کرنے والے کو نہ

تَنْهَرْ وَأَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ

جھڑکنا اور اپنے پروردگار کی نعمت کا ذکر کرتے رہنا

دُعَائِي صَبَاحٌ

کتاب موج الدعوات میں مرقوم ہے کہ جو شخص اس دعا کو صبح پڑھے

تو حق سبحانہ تعالیٰ فرشتوں کو مقرر فرماتا ہے کہ حفاظت کریں اسکی آگے اور

پچھے، داہنی اور بائیں جانب سے پس وہ شخص امان خدا میں رہتا ہے اور

اگر تمام خلاف جن و انس چاہیں کہ اس کو ضرر پہنچائیں ہرگز قدرت نہ ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝ اللّٰهُمَّ رَیِّا

مرد جانتا ہوں میں خدائے رحمن و رحیم کے نام سے اسے خدا تو

مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ بِنَطْقِ تَبْلِيْجِهِ

وہ ہے کہ جو زبان صبح بیان روشنی کے لئے باہر لایا

وَسَرَّحَ قِطْعَ اللَّيْلِ الْمُظْلِمِ بَغْيَا هَيْبِ

اور گلہ ہائے شب تاریک کو چرنے کے واسطے اندھیرے میں مترود ہونے

تَلْجُدُجِهِ وَآتَقَنَ صُنْعَ الْفَلَكَ الدَّوَّارِ

کے لئے چھوڑا اور گردش کرنے والے آسمان کو اس کی زینت کے اندازہ میں

فِي مَقَادِيرِ تَبْرِجِهِ وَشَعَشَعِ ضِيَاءِ

مضبوط کیا اور سوچ کی روشنی کو اس کے فردغ شعلہ کے ساتھ

الشَّمْسِ بِنُورِ تَأَجُّجِهِ يَا مَنْ دَلَّ عَلَى

چمکایا اسے وہ جس نے اپنی ذات کی

ذَاتِهِ بِذَاتِهِ وَتَنَزَّاهُ عَنْ مُجَانَسَةِ

دالات اپنی ذات سے کی اور وہ اپنی مخلوقات کی مجاہست سے

مَخْلُوقَاتِهِ وَجَلَّ عَنْ مَلَامَةِ كَيْفِيَّاتِهِ

ہلک ہے اور اپنی کیفیات مناسبت سے بلند ہے

يَا مَنْ قَرِبَ مِنْ خَطَرَاتِ الظُّنُونِ وَ

اسے وہ جو گمنوں کے خطروں سے قریب اور آنکھوں کے مشاہدہ

بَعْدَ عَنِ مَلَا حِظَةِ الْعَيُونِ وَعَلِمَ بِهَا

سے دُور سے اور (چیزوں کے وجود میں آنے سے) قبل دان کی جانتا ہے

كَانَ قَبْلَ أَنْ يَكُونَ يَا مَنْ أَرَقَدَنِي

اسے وہ جس نے اپنے امن دانان کے گہوارہ میں مجھ کو سلا یا اور اس چیز

فِي مَهَادِ أَمْنِهِ وَأَمَانِهِ وَأَيُّقُظُنِي إِلَىٰ

کی طرف جو مجھ کو اپنی داد و دہش اور احسان و کرم سے بختا سے بیدار کیا

مَا مَنَعَنِي بِهِ مِنْ مَنِيهِ وَإِحْسَانِهِ وَكَفَّ

اور ہر نقصان (اور بُرائی) سے مجھ کو اپنی قدرت سے باز رکھا

أَكْفُ السُّوْءِ عَنِّي بِيَدِهِ وَسُلْطَانِهِ صَلَّىٰ

اے خدا درود بھیج اس راہنما پر

اللَّهُمَّ عَلَى الدَّلِيلِ إِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ

جو شب کی شدید تاریکیوں میں تیری طرف (جہاری) راہنمائی کرتا

الْأَيْلِ وَالْمَأْسِكِ مِنْ أَسْبَابِكَ بِمَجْلِبِ

ہے اور جو تیری بزرگ دراز رس کے ذریعہ سے تیرے سببوں

الشَّرَفِ الْأَطْوَلِ وَالنَّاصِحِ الْحَسْبِ

کو اخذ کرنے والا ہے اور وہ چمکدار اور پاک شزاؤ لگی

فِي ذُرْوَةِ الْكَاهِلِ الْأَعْبَلِ وَالثَّابِتِ

ہے جس نے دوٹھ بندھی پر قدم رکھا اور جو زمانہ اول

الْقَدَمِ عَلَى زَحَالِفِهَا فِي الزَّمَنِ

کی لغزش گاہوں سے ثابت قدم رہا اور (درود بھیج) اس

الْأَوَّلِ وَعَلَى إِلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

کی پاک و ظاہر متقی اور برگزیدہ اور بہترین

الْأَبْرَارِ الْبَصُطَفِينَ الْأَخْيَارِ وَافْتَحْ

آل پر اور اے خدا تو ہمارے واسطے

اللَّهُمَّ لَنَا مَصَارِيحُ الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيحِ

صبح کے دروازے رحمت نیکیوں کی چابکوں سے کھول

الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ وَالْبِسْنَى اللَّهُمَّ مِنْ

دے اور اسے خدا مجھ کو ہدایت اور نیکیوں کے بہترین لباس

أَفْضَلِ خَلَعِ الْهُدَايَةِ وَالصَّلَاحِ وَ

پہنا اور اسے خدا مجھ کو چشمہ نیاز کے آبشار رواں میں

اغْرَسُ اللَّهُمَّ بِعَظَمَتِكَ فِي شَرِبِ

اپنی عظمت کے ساتھ بھٹا اور اسے خدا اپنے خون سے

جَنَانِي بِنَابِيعِ الْخَشْوَةِ وَأَجْرُ اللَّهِ

میری آنکھوں سے آنسو رواں کر اور اسے خدا

لِهَيْبَتِكَ مِنْ أَمَاقِي ذَفَرَاتِ الدَّمُوعِ

میری نادانی اور کمزوری کی صبر و شکیبائی سے تادیب

وَأَدِّبِ اللَّهُمَّ نَزَقَ الْخُرْقِ مِنِّي

کر اسے خدا اگر تو بہتر توفیق کے ساتھ اپنی

بِأَزْمَةِ الْقَنُوعِ الْهِىَ إِنْ لَمْ تَبْتَدِئْ بِي

طرف سے رحمت کا آغاز نہ کرے گا تو

الرَّحْمَةِ مِنْكَ بِحُسْنِ التَّوْفِيقِ فَمِنْ

کون مجھ کو کشادہ ترین راہ سے میری طرف

السَّالِكِ بِي إِلَيْكَ فِي وَاضِعِ الطَّرِيقِ وَ

پہنچانے والا ہے اور

إِنْ أَسْلَمْتَنِي أَنَا تُكَ لِقَائِدِ الْأَمَلِ وَ

تیرا علم مجھ کو امیدوں اور آرزوؤں کے انتظار میں چھوڑے تو

الْمُنَى قَبْلَ الْبُقَيْلِ عَثْرَاتِي مِنْ كِبَوَاتِ

کون میری ہوسوں کی لغزشوں کو بچنے والا ہے اور اگر تیری

الْهَوَىٰ وَإِنْ خَذَلَنِي نَصْرُكَ عِنْدَ مَحَارِبَةٍ

امداد مجھ سے نفس اور شیطان کی جنگ کے وقت باز رہے تو تیرا

النَّفْسِ وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَلَنِي

یہ باز رہنا مجھ کو رنج و ناکامی

خِذْلَانِكَ إِلَىٰ حَيْثُ النَّصَبِ وَالْحِرْمَانِ

میں مبتلا کر دے گا

إِلَهِي أَتْرَانِي مَا أَتَيْتَكَ إِلَّا مِنْ

خدا و خدا کی تو نے (میں) دیکھا کہ میں تیری طرف امیدوں

حَيْثُ الْأُمَالِ أَمْرَعَلِقْتُ بِأَطْرَافِ جِبَالِكَ

اور آرزوؤں کے ساتھ آیا اس وقت جبکہ مجھ کو

الْأَحْيَانِ بَاعَدْتَنِي ذُنُوبِي عَنْ دَارِ

میرے گناہوں نے غمناک دُعا سے دور کیا تو کیا بڑا

الْوَصَالِ فَبَسَّ الْبَطِيَّةَ الَّتِي أَمْتَمْتُ

مرتب تھا وہ جس کو میرے نفس نے

نَفْسِي مِنْ هَوَاهَا فَوَاهَا لَهَا لِبَاسُ

ہواؤں حرص کے سبب سے قبول کیا پس اس موسم سے نفس پر

لَهَا ظُنُونَهَا وَمُنَاهَا وَتَبَّالْهَا لِحْرَاتِهَا

جس کو اسکے گناہوں اور آرزوؤں نے فریب دیا اور

عَلَى سَيِّدِهَا وَمَوْلَاهَا إِلَهِي قَرَعْتُ

اس کو اپنے سردار اور مالک کے سامنے (بولنے کی) جرات نہیں

بَاب رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَائِي وَهَرَبْتُ

خداوند! میں نے تیرے دروازے رحمت کو اپنے امیدوں کے ہاتھ سے

إِلَيْكَ لَأَجِبًا مِنْ فَرْطِ أَهْوَائِي وَعَلَقْتُ

لکھنٹھایا اور اضطراب کے ساتھ اپنی خواہشوں کی زیادتی سے تیری

بِأَطْرَافِ حَبَالِكَ أَنَا مِلٌّ وَلَا أُنِي فَاصِفٌ

جانب گریز کی اور میں نے اپنی محبت کی انگلیوں سے تیری رسیوں

اللَّهُمَّ عَمَّا كَانَ أَجْرَمْتَهُ مِنْ شَأْنِي

کے رشتہ کو پکڑا پس اے خدا میرے گناہوں سے جو میں نے کئے

وَحَطَايِي وَأَقْلَبْنِي اللَّهُمَّ مِنْ صَرَعَةٍ

میں میری لغزشوں اور خطاؤں سے درگزر کر اور الہی بلا و ہلاکت میں

رَدَّأَنِي فَإِنَّكَ سَيِّدِي وَمَوْلَانِي وَ

میرے گریزے سے معاف کر کیونکہ تو ہی سردار میرا اور مولا اور

مَعْتَمِدِي وَرَجَائِي أَنْتَ غَايَةُ مَطْلُوبِي مَنَانِي

معتد ہے اور (تو ہی) میری امید اور انتہا اور آرزو ہے

فِي مُنْقَلَبِي وَمَثْوَانِي إِلَهِي كَيْفَ

میرے گھومنے پھرنے اور آرام کے وقت اے میرے خدا تو (مجھ) نماوار



تَطْرُدُ مَسْكِينًا تَجَا إِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوبِ

کو کیونکر بھگانے کا (علامہ) میں اپنے گناہوں سے بھاگتا ہوا تیری بارگاہ

ہَارِبًا أَمْ كَيْفَ تَحِيْبُ مُسْتَرْشِدًا

میں آیا ہوں یا کیونکر تو ایک طالب راہنما کو نقصان پہنچائے گا

قَصِدَ إِلَى جَنَابِكَ سَاعِيًا أَمْ كَيْفَ

جو تیری درگاہ کا سعی کرتا ہوا قصد کرے یا رَسْمِ طَرَحِ

تَرَدُّ ظَمَانٍ وَرَدَّ إِلَى حِيَاضِكَ شَارِبًا كَلْدًا

تو ایک پیاسے کو جو تیرے چشموں پر پانی پینے کے لئے وارد ہو

وَحِيَاضِكَ مُتْرَعَةً فِي ضَنْكِ السُّوَالِ

ہرگز نہیں بلکہ تیرے حوض تنگی اور محط سال میں بھرے ہوئے

وَبَابِكَ مَفْتُوحٌ لِلطَّلِبِ وَالْوَعُولِ وَ

میں اور تیرا دروازہ طالبوں اور گمراہوں کے واسطے کھلا ہوا ہے اور

أَنْتَ غَايَةُ الْمَسْئُولِ وَنَهَايَةُ الْمَأْمُولِ

تو سوال کرنے والوں کی انتہا اور آرزومندوں کا انجام ہے

إِلَهِي هَذِهِ أَرْمَةٌ نَفْسِي عَقَلْتُهَا

خداوند میں نے اپنے نفس کی باگ ڈور (خواہشات سے) تیری مرضی

بِعِقَالِ مَشِيَّتِكَ وَهَذِهِ أَعْبَاءُ ذُنُوبِي

کے مطابق روک لی ہے اور یہ بارگاہ تیری رحمت اور

دَرَّءُهَا بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ وَهَذِهِ

مہربانی سے میں نے دور کئے اور میں نے

أَهْوَأَنِ الْمُبْضَلَةَ وَكَلَّمَهَا إِلَى جَنَابِ

یہ گراہ کرنے والی خواہشیں میری بارگاہ لطف و کرم و عفو کی

لَطْفِكَ وَرَأْفَتِكَ وَعَفْوِكَ فَاجْعَلْ

جانب سپرد کہیں پس اے خدا

اللَّهُمَّ صَبَّاحِي هَذَا نَازِلًا عَلَيَّ بِضِيَاءِ

اس صبح کو میرے اوپر نور نازل ہونے والا قرار دے

الهُدَى وَالسَّلَامَةَ فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا

(اور) ہدایت و سلامتی دین و دنیا میں (قرار دے) اور میری

وَمَسَائِي جَنَّةٍ مِّنْ كَيْدِ الْأَعْدَاءِ وَوَقَايَةَ

شام کو دشمنوں کے فریب سے محفوظ اور میری خواہشوں سے محافظ قرار

مِّنْ مَّرَدِّيَاتِ الْهَوَىٰ فَإِنَّكَ قَادِرٌ عَلَيَّ

دے کیونکہ تو جو چاہے اس پر

مَا تَشَاءُ تُوْتِي الْمَلِكَ مِّنْ تَشَاءٍ وَتَنْزِعُ

تو جسے تو چاہتا ہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے

الْمَلِكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتَعِزُّ مِمَّنْ تَشَاءُ وَ

ملک سے لیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے عزت بخشتا ہے

تُذِلُّ مِمَّنْ تَشَاءُ بِبَيْدِكَ الْخَيْرُ إِنَّكَ عَلَيَّ

اور جس کو چاہتا ہے ذلیل کرتا ہے (ہر طرح کی) بھلائی تیرے ہاتھ میں اختیار ہے

كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ تَوْبِي اللَّيْلِ فِي النَّهَارِ

بیشک تو ہر امر پر قادر ہے رات کو دن میں ملاتا ہے

وَتَوْلِيحُ النَّهَارِ فِي اللَّيْلِ وَتُخْرُجُ الْحَيَّ

اور دن کو رات سے ملحق کرتا ہے مردہ سے زندہ

مِنَ الْبَيْتِ وَتُخْرُجُ الْبَيْتَ مِنَ الْحَيَّ

کرتا ہے اور زندہ کو مردہ بناتا ہے

وَتُرْزَقُ مِنْ تَشَاءٍ بِغَيْرِ حِسَابٍ لِأَنَّ

اور جس کو چاہتا ہے بے حساب روزی دیتا ہے بے ترے

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ

سوا کوئی معبود نہیں خداوندا میں تیری تسبیح اور حمد کرتا ہوں

مَنْ ذَا يَعْرِفُ قُدْرَتَكَ فَلَا يَخَافُكَ

کون ایسا ہے جو تیری قدرت کو سمجھتے ہوئے تجھ سے نہ ڈرے

وَمَنْ يَعْلَمُ مَا أَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ الْفَتْ

اور کون ایسا ہے جو تجھ کو سمجھتے اور تجھ سے خوف نہ کرے

بِقُدْرَتِكَ الْفِرْقَ وَفَلَقْتَ بِرَحْمَتِكَ

تو نے اپنی قدرت سے فرقوں کو متفق کیا اور اپنی رحمت سے

الْفَلَقَ وَأَثَرْتَ بِكَرَمِكَ دِيَابِجِي الْغُسْقِ

سفیدی صبح کو شگافتہ کیا اور اپنے کرم سے تاریکی شب کو روشن

وَأَنْهَرْتَ الْبَيَّاهَ مِنَ الصِّمْرِ الصِّيَاخِيدِ

کیا اور سنگ سخت سے شیریں اور شور پانی جاری کیا اور

عَذْبًا وَأَجَاجًا وَأَنْزَلْتَ مِنَ الْمَعْصَرَاتِ

برستا اور گرما ہوا پانی تو نے نازل کیا

مَا تَجَّاجًا وَجَعَلَتِ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

اور تو نے خلق کے واسطے آفتاب و ماہتاب کو

لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا وَهَاجًا مِّنْ غَيْرِ أَنْ

روشن چراغ بنایا اور بجھ کو ان کاموں کے کرنے سے

تُمَارِسَ فِيمَا ابْتَدَأْتَ بِهِ لُغُوبًا وَلَا

نہ تکان ہوئی نہ تکلیف پس اسے وہ جو کہتا اور

عِلَاجًا فَيَا مَنْ تُوْحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَاءِ

عزت کے ساتھ ہمیشہ باقی ہے اور

وَقَهْرِ عِبَادِكَ بِالْمَوْتِ وَالْفَنَاءِ صَلِّ

اپنے بندوں پر موت اور فناہ کر دینے کے ساتھ غالب

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الْأَتْقِيَاءِ وَاسْتَجِبْ

اور زبردست ہے درود بھیج محمد اور ان کی پرہیزگار آل پر اور میری

دُعَائِي وَاسْمِعْ نِدَائِي وَأَهْلِكَ أَعْدَائِي

دعا قبول کر اور میری آواز کو سن اور میرے دشمنوں کو ہلاک کر

وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ أَمَلِي وَرَجَائِي يَا

اور اپنے فضل سے میری امید اور توقع برلائے ہے بہتر اس

خَيْرٍ مِّنْ دُعِيَ إِلَيْهِ لِكُشْفِ الضَّرْوِ

سے کہ جس سے دفعِ ضرر کے واسطے دعا کی جائے اور ہر دشواری

الْمَأْمُولِ لِكُلِّ عَسْرٍ وَيُسْرِكَ أَنْزَلْتُ

کی آسانی کے لئے امیدوار ہوں تیری بارگاہ میں اپنی

حَاجَتِي فَلَا تُرُدَّنِي يَا سَيِّدِي مِنْ

اپنی حاجتیں لایا ہوں پس اے میرے مالک اپنی مقبول بخششوں

سَنِي مُوَاهِبِكَ خَائِبًا يَا كَرِيمُ يَا كَرِيمُ

سے مجھے ناکام نہ واپس کر اے کریم اے کریم

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ إِلَهِي

اپنی رحمت کے ساتھ اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم

قَلْبِي مَحْجُوبٌ وَعَقْلِي مَغْلُوبٌ وَنَفْسِي

خدا دنیا میرا قلب محجوب ہے اور میری عقل مغلوب ہے اور میرا نفس

مَعْيُوبٌ وَهُوَ أَمْرِي غَالِبٌ وَطَاعَتِي قَلِيلٌ

معیوب ہے اور خواہشیں غالب ہیں اور میری عبادت کم ہیں ہے

وَمَعْصِيَتِي كَثِيرٌ وَلِسَانِي مَقْرَبٌ بِالذُّنُوبِ

اور گناہ کثیر ہیں اور میری زبان گنہوں کا اقرار کرنوالی

فَكَيْفَ حِيلَتِي يَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ يَا غَفُورِي

ہے پس اے علام الغیوب میری (نجات کی) کیا صورت ہے (بجز اسکے کہ)

ذُنُوبِي يَا غَفَّارَ الذُّنُوبِ وَيَا سَتَّارَ

تو میرے گنہوں کو بخش دے اے گنہوں کے بہت بخشنے والے اور اے

الْعُيُوبِ يَا شَدِيدَ الْعِقَابِ يَا غَفُورَ

عیبوں کے پوشیدہ کرنے والے اے سخت عذاب کرنے والے بے بخشنے

يَا حَلِيمَ أَقْضِ حَاجَتِي بِحَقِّ الْقُرْآنِ

وایے بے بردبار میری حاجت برلا واسطہ بخجھ کو قرآن عظیم اور

الْعَظِيمِ وَالنَّبِيِّ الْكَرِيمِ وَصَلَّى اللَّهُ

نبی کریم کا اور رحمت نازل کر

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ ○

اسے خدا محمد اور ان کی آل اطہار پر

### اسناد دعائے صنمی قریش

ابن عباس بیان کرتے ہیں کہ ایک رات مسجد رسول میں گیا تاکہ نماز شب وہیں پڑھوں۔ میں نے حضرت امیر المؤمنین کو نماز میں مشغول دیکھا ایک گوشہ میں بیٹھ کر حقن عبادت اور آواز قرآن سننے لگا حضرت نماز نوافل شب سے فارغ ہوئے اور

قطع اور تڑپڑھی پھر اس قسم کی دعائیں پڑھیں کہ کبھی میں نے نہیں سنی تھیں جب حضرت نماز سے فارغ ہوئے تو میں نے عرض کی کہ خدا ہو آپ پر مری جان یہ کیا دعا تھی فرمایا کہ یہ دعائے صنمی قریش تھی قسم ہے اس خدا کی جس کے قبضہ قدرت میں محمد اور علی کی جان ہے جو شخص اس دعا کو پڑھے

اس کو ایسا ثواب حاصل ہوگا کہ گویا اس نے آنحضرت کے ساتھ جنگ احد اور جنگ تبوک میں جہاد کیا اور حضرت کے روز بروز شہید ہوا۔ نیز اس کو ثواب تنزیح اور عہہ کا ملے گا۔ جو حضرت کے ساتھ بجالانے کا ہو سکتا ہے اور ہزار مہینے کے روزوں کا ثواب حاصل ہوگا اور قیامت میں اس کا حشر جناب رسالت آج اور آئمہ معصومین علیہم السلام کے ساتھ ہوگا۔

اور خداوند عالم اس کے تمام گناہ بخش دینگا۔ اگرچہ بعد ستارہ ہائے آسمان اور رکھائے صحرا اور برکھائے درخشاں ہوں اور وہ شخص عذاب قبر سے امان میں ہوگا اس کی قبر میں ایک روزانہ بہشت کا کھول دیا جائیگا جس حاجت کیلئے پڑھے گا انشاء اللہ پوری ہوگی اسے ابن عباس کہتے تھے کسی دوست پر بلا وصیت آئے تو اسکو پڑھے نجات ہوگی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ○

شروع کرتا ہوں نام سے اللہ کے جو رحمن و رحیم ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ

خداوند! تو محمد و آل محمد پر رحمت نازل فرما خداوند! تو

الْعَنُ صَمِيَّ قُرَيْشٍ وَجَبِيهَا وَطَاعَتِيهَا

تو قریش کے دونوں (ظالم) باطل معبودوں اور دونوں شیطانوں اور

وَإِفْكِيهَا وَإِبْتِيهَا الَّذِينَ خَالَفَا مُرَكَّ

دونوں مشرکوں اور ان دونوں کی بیٹیوں پر لعنت کر جنہوں نے تیرے حکم کی

وَأَنْكَرُوا وَحِيكَ وَجَحَدًا إِنْعَامَكَ وَ

مخالفت کی اور تیری وحی سے انکار کیا اور تیرے انعام سے منکر ہوئے اور

عَصِيًّا رَسُولِكَ وَقَلْبًا دِينِكَ وَحَرْفًا

تیرے رسول کی نافرمانی کی اور تیرے دین کو تیرے منقلب کیا اور تیری کتاب

كِتَابِكَ وَأَحْبَابًا أَعْدَاءَكَ وَجَحَدًا

میں مخریف کی اور تیرے دشمنوں کو دوست بنایا اور تیری نعمتوں

الْأَنْكَرِ وَعَطَلًا أَحْكَامَكَ

سے انکار کیا اور تیرے احکام کو معطل کیا

وَأَبْطَلًا فَرَأَيْتُكَ وَالْحَدَا فِي

اور تیرے فریض کو باطل کر دیا اور تیری آیتوں میں الحاد

آيَاتِكَ وَعَادِيًّا أَوْلِيَاءَكَ وَالْيَا

کب اور تیرے دوستوں سے عداوت کی اور تیرے دشمنوں

أَعْدَاءَكَ وَخَرَّبًا بِبِلَادِكَ وَأَفْسَدًا

سے محبت کی اور تیرے شہروں کو خراب کیا اور تیرے بندوں

عِبَادِكَ اللَّهُمَّ الْعَنْهُمْ وَأَتْبَاعَهُمْ

میں منساو پھیلایا خداوندانِ دونوں اور ان کی متابعت کرنے والوں

وَأَوْلِيَاءَهُمَا وَأَشْيَاعَهُمَا وَحُبِّيهِمَا

اور ان کے دوستوں اور پیروؤں اور ان کے مددگاروں پر لعنت کر

فَقَدْ أَخْرَبَا بَيْتَ النَّبِيِّ وَرَدَمَا

کیونکہ انہوں نے خانہ نبوت کو تباہ کیا اور اس کا دروازہ

بَابَهُ وَنَقَضَا سَقْفَهُ وَالْحَقَّ سَمَاءَهُ

بند کیا اور اسکی چھت کو توڑ ڈالا اور اس کے آسمان کو اس کی

بَارِضِهِ وَعَالِيَهُ بِسَافِلِهِ وَظَاهِرَهُ

زمین سے اور اسکی بلندی کو اس کی پستی سے اور اس کے ظاہر کو

بِإِطْنِهِ وَأَسْتَاَصِلَا أَهْلَهُ وَأَبَادَا

باطن سے ملا دیا اور اس (گھر) کے کمینوں کا استیصال کیا اور اس کے مددگاروں

أَنْصَارَهُ وَقَتْلَا أَطْفَالَهُ وَأَخْلَبَا

کو ہلاک کیا اور اس کے بچوں کو قتل کیا اور اس کے منبر کو اس

مَنْبَرَهُ مِنْ وَصِيِّهِ وَوَارِثِ عَلَيْهِ وَ

کے وصی اور وارث سلم سے خالی کب اور

جَدًّا إِمَامَتَهُ وَأَشْرَكَ بِرَبِّهَا فَعَظِمَ

اس کی امامت سے انکار کیا اور ان دونوں نے اپنے پروردگار کے

ذَنبَهُمَا وَخَلَدَهُمَا فِي سَقَرٍ وَمَا أَدْرَاكَ

ساتھ شریک کیا لہذا تو ان کے عذاب کو سخت کر اور ہمیشہ ان دونوں

مَا سَقَرُوا لَتَبْقَى وَلَا تَذَرُ اللَّهُمَّ الْعَنَهُم

کو دوزخ میں رکھو اور تو خوب جانتا ہے کہ دوزخ کیسے وہ کسی کو باقی رکھتا ہے اور



بَعْدَ دِكْلِ مَنِكِرٍ أَتَوْهُ وَحَقٌّ أَخْفَوْهُ

نہ چھورتا ہے خدا و نما تو ان پر لعنت کر رہی بات کے عوض میں جو ان سے سرزد ہوئی

وَمِنْبِرٍ عَلَوَهُ وَمُؤْمِنٍ أَرْجُوهُ وَمُنَافِقٍ

یعنی انہوں نے حق کو پوشیدہ کیا اور مہر پر چڑھے اور مومن کو تکلیف دی اور منافق سے

وَلَوْهٍ وَوَلِيٍّ أَدْوَهُ وَطَرِيدٍ أَوْوَهُ وَ

دوستی کی اور (خدا کے) دوست کو ایذا دی اور (رسول) کے طریقہ کو واپس لائے

صَادِقٍ طَرَدُوهُ وَكَافِرٍ نَصَرُوهُ وَ

اور خدا کے سچے (اور مخلص بندہ) کو جلا وطن کیا اور کافر کی مدد کی اور

إِمَامٍ قَهَرُوهُ وَفَرَضٍ غَيَّرُوهُ وَآثِرٍ

امام کی بے حرمتی کی اور واجب میں تغیر کیا اور نشانی

أَنْكَرُوهُ وَشَرًّا أَثَرُوهُ وَدَمٍ أَرَأَقُوهُ وَ

سے منکر ہوئے اور شر کو اختیار کیا اور (معصوم) کا خون بہایا اور

خَيْرٍ بَدَّلُوهُ وَكُفْرٍ نَصَبُوهُ وَكَيْدٍ

خیر کو تبدیل کیا اور کفر کو قائم کیا اور جھوٹ (اور باطل) پر

دَلْسُوهُ وَإِرْثٍ غَصَبُوهُ وَفَيْءٍ

اڑے رہے اور میراث پر (ناحق) قابض ہوئے اور حرام

أَقْتَطَعُوهُ وَسَعْتٍ أَكَلُوهُ وَخَمْسِينَ

منقطع کیا اور حرام سے اپنا پیٹ بھرا اور خمس کو (اپنے) ۵۰

اسْتَحْلَوْهُ وَبَاطِلٍ اسْتَسْوَهُ وَجُودٍ

حلال کیا اور باطل کی بنیاد قائم کی اور ظلم (اور جور)

بَسْطُوهُ وَتِفَاقِ اسْرُوهُ وَعَدْلٍ اَضْمَرُوهُ

کو راج کیا اور (دل میں) اتفاق پوشیدہ رکھا اور مگر کو قلب میں چھپائے رکھا

وَزَلَمٌ نَشْرُوهُ وَوَعْدٍ اَخْلَفُوهُ وَاَمَانَةٍ

اور ظلم (دستہ) کی اشاعت کی اور وعدوں کے خلاف عمل کیا اور امانت میں

خَانُوهُ وَعَهْدٍ تَقْضُوهُ وَحَلَالٍ حَرَمُوهُ

خیانت کی اور (اپنے) عہد کو توڑا اور (خدا و رسول کے) حلال کو حرام کیا

وَحَرَامٍ اَحْلَوْهُ وَبَطْنٍ فَتَقُوهُ وَجَنِينٍ

اور حرام کو حلال کیا اور (معصومہ کے) حکم (پر دروازہ بگلا کے) اشفاقہ کیا اور

اَسْقَطُوهُ وَصَلِحٍ دَقُوهُ وَصَكٍّ مَرَقُوهُ

(صحن معصوم کا) حمل ساقط کیا اور (معصومہ عالم کے) پہلو کو زخمی کیا اور قبائل کو لڑا اور

وَشَمْلٍ بَدَّدُوهُ وَعَزِيْزٍ اَذَلُّوهُ وَذَلِيْلٍ

گذشتہ فتنہ پر کھسا گیا تھا، پھاڑ پھالا اور جمعیت کو بگاڑا اور گندہ کیا اور معززین کی آبروریزی

اَعَزُّوهُ وَحَقٍّ مَنَعُوهُ وَكٰذِبٍ دَسَّوهُ

کی اور ذلیل کو عزیز کیا اور (حقدار) کو حق سے محروم کیا اور جھوٹ کو فریب کے ساتھ

وَحَكْمٍ قَلَبُوهُ وَاَمَامٍ خَالَفُوهُ اَللّٰهُمَّ

عمل میں لائے اور (خدا و رسول) کے حکم کو بدل دیا اور امام کی مخالفت کی خداوند اتو

اَلْعَنُّهُمْ بَعْدَ دِكْرِ كُلِّ اٰيَةٍ حَرَّفُوْهَا وَ

ان پر ہر آیت کے بعد کے موافق لعنت کر جن کو انھوں نے تحریف کی اور

فَرِيضَةٍ تَرَكُوْهَا وَسِتَّةٍ غَيْرُوْهَا وَ

(بعد و) ہر واجب کے جن کو ترک کیا اور (بعد و) ہر سنت کے جن کو الٹ پلٹ دیا

أَحْكَامِ عَطْلُوهَا وَرَسُولِمْ قَطْعُوهَا وَوَصِيَّةِ

اور (بعد از ہر حکم کے جن کو معطل کیا اور) (بعد از ہر رسم کے جن کو قطع کیا اور اس وصیت

بَدَلُوهَا وَأَمْوَرِ ضَيْعُوهَا وَبَيْعَةِ تَكْسُوهَا

کے عوض جس کو بدل دیا اور ان حکموں کے عوض جن کو ضائع کیا اور اس بیعت کے عوض

وَشَهَادَاتِ كَتْمُوهَا وَدَعْوَاءِ أَبْطُلُوهَا وَ

جس کو توڑ ڈالا اور ان شہادتوں کے عوض جنکو پوشیدہ کیا اور ان دعوتوں کے عوض جنکو

بَيِّنَةٍ أَنْكَرُوهَا وَحِيلَةٍ أَحَدَتْوَهَا وَ

باطل کیا اور اس کو ابھی کے عوض جس سے انکار کیا اور جو حیلہ کیا اور جو

خِيَانَةٍ أوردوها وَعَقِبَةٍ ارْتَقَوْهَا وَ

خیانت کی اور پہاڑ پر (رسول کو چھوڑ کر) بھاگنے کے عوض اور ان دونوں

دِبَابٍ دَحْرَجَوْهَا وَأَزْيَافٍ لَزَمَوْهَا

کو گردش دینے کے عوض اور اسے خداوندانہ تو ان پر

اللَّهُمَّ الْعَنَّهُمْ فِي مَكْتُونِ السِّرِّ وَظَاهِرِ

پوشیدہ طور پر اور ظاہر بظاہر لعنت کر کثیر لعنت اور

الْعَلَانِيَةِ لَعْنَا كَثِيرًا أَبَدًا دَائِمًا دَائِمًا

قیامت تک برابر ہمیشہ دائم جسکی

سَرْمَدًا إِلَّا انْقِطَاعَ لِعَدَدِهِ وَلَا تَفَادًا

تفداد میں (بھی) نہ کمی ہو اور اسکی مدت ختم ہو ایسی

لَا مَدَّةَ لَعْنَا يَعُودُ أَوْلَاهُ وَلَا يَنْقُطِعُ

لعنت جو اول سے شروع ہو آخر تک منقطع نہ ہو

اٰخِرَةٌ لَّهُمْ وَاِعْوَانُهُمْ وَاَنْصَارُهُمْ وَاٰوِيٰتُهُمْ

(اور وہ) ان پر اور ان کے مددگاروں اور نصرت کرنے والوں

مَحِيْبِيْنَهُمْ وَمَوَالِيْهِمْ وَالسَّلِيْمِيْنَ لَهُمْ

اور دوستوں اور ان کے دوستداروں اور فرمانبرداروں پر (اور پھر)

وَالْمُتَّقِيْنَ اِلَيْهِمْ وَالْمُؤْمِنِيْنَ اِيْتِيْهِمْ

اور ان کی طاعت کرنے والوں پر اور ان کے احتجاج بہرہ آواز ہونے والوں

وَالْمُؤْمِنِيْنَ اِيْتِيْهِمْ وَالْمُؤْمِنِيْنَ اِيْتِيْهِمْ

پس اور ان کی پیروی کرنے والوں کے ساتھ کفر سے ہونے والوں اور ان کے

بِكَلَامِهِمْ وَالْمُؤْمِنِيْنَ اِيْتِيْهِمْ

اقوال ماننے والوں پر اور ان کے احکام کی تصدیق کرنے والوں پر سو پھر

قُلْ اَرْبَعٌ مَّرَاتٍ :- اَللّٰهُمَّ عِزِّيْ عَدَاوَاتِيْ

چار مرتبہ کہو خداوند! تو ان پر ایسا عذاب

يَسْتَغِيْثُ مِنْهُ اَهْلُ النَّارِ اٰمِيْنَ رَبِّ

نازل کر جس سے اہل دوزخ فریاد کرنے لگیں (اور)

الْعَالَمِيْنَ ثُمَّ تَقُوْلُ اَرْبَعٌ مَّرَاتٍ :- اَللّٰهُمَّ

اسے تمام عالموں کے پروردگار (میری یہ دعا) قبول کر پھر چار مرتبہ کہو اسے

الْعَنْهُمْ جَمِيْعًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

خداوند! تو ان سب پر لعنت کر خداوند! تو رحمت نازل فرما محمد

وَاٰلِ مُحَمَّدٍ فَاَعْنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ

وآل محمد (اور) پھر مجھ کو اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام

حَرَامِكَ وَأَعَدَّنِي مِنَ الْفَقْرِ رَبِّ إِنِّي

سے بے نیاز فرما اور محتاجی سے مجھ کو پناہ دے پروردگار اے یقیناً

أَسَاتُ وَظَلَمْتُ نَفْسِي وَأَعْتَرَفْتُ

میں نے بڑا کیا اور اپنے نفس پر ظلم کیا اور میں نے اپنے گناہوں

بِذُنُوبِي وَهَذَا أَنَا ذَايِنٌ بِيَدَيْكَ فَخُدُّ

کا اقرار کیا اور اب میں تیرے سامنے ہوں تو اپنے لئے میرے

لِنَفْسِكَ رِضَاهَا مِنْ نَفْسِي لَكَ الْعَبِي

نفس کی رضامندی قبول کر کیونکہ میری بازگشت

لَا أَعُودُ فَإِنْ عُدْتُ فَعُدْ عَلَيَّ بِالْمَغْفِرَةِ

تیری طرف ہے (اور کیونکہ) میں تیری طرف نہ پلٹوں تو تو مجھ پر رحم

وَالْعَفْوِ لَكَ بِفَضْلِكَ وَجُودِكَ مَغْفِرَتِكَ

اور بخشش فرما جو خاص تیرا حصہ ہے اپنے فضل اور بخشش اور مغفرت

وَكَرَمِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَصَلَّى

اور کرم کے ساتھ اسے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم اور رحمت

اللَّهُ عَلَى سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَخَاتَمِ

نازل فرما سید المرسلین اور خاتم النبیین پر

النَّبِيِّينَ وَالْإِلَهَ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

اور ان کی پاک اور طاہر آل پر اپنی رحمت سے

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

اے رحم کرنے والوں میں سب سے زیادہ رحیم۔

## دعائے جویشن کبیر کے اسناد

اس دعا مبارکہ کے فضائل و خواص بہت ہیں، کتاب تحفۃ النجاشی میں لکھا ہے کہ جو شخص گھر سے نکلنے کے وقت اس دعا کو پڑھے یا اپنے پاس رکھے محافظت کریگا خدا اسکی ہر بلا سے اور ثواب اس کا اس شخص کے مثل ہے کہ جسے چاروں آسمانی کتابیں پڑھی ہوں اور جس گھر میں یہ دعا ہو وہ گھر آتشزدگی اور چوری کو محفوظ رکھیگا اور اس دعا کو خلوص نیت سے جس مریض پر پڑھے خداوند عالم اس کو شفا دے گا خواہ وہ مریض جنون ہو یا برص ہو یا جذام ہو اور جو کوئی اس دعا کو کفن پر اپنے لکھوائے تو خدا اس پر عذاب نہ کرے اور جو شخص ماہ مبارک رمضان میں پین مرتبہ پڑھے خدا آتش و وزخ اس پر حرام اور بہشت اس پر واجب کرے اور فرمایا کہ اس دعا مبارکہ کو تعلیم نہ کرنا مگر مومنین پر میرزا گار کو۔ اور اس دعائیں ہزار اسم ہیں اور اسم اعظم بھی ہے۔

اس دعا کے ہر ٹکڑے کے ختم پر یہ دعا پڑھے۔

سُبْحَانَكَ يَا لَاهُ إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْغُوثُ

اے وہ جس کے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور فریاد رسول

الْغُوثُ خَلِصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ ۝

کافر یا دوس ہے نجات دے ہم کو آتش و وزخ سے اے پالنے والے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمن و رحیم ہے

① برائے فتح کار ہائے دشوار :- اَللّٰهُمَّ ارِنِي

خدا یا میں

أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا

بھیک اگلتا ہوں تیرے نام سے اے اللہ اے رحمن ! اے

رَحِيمٌ يَا كَرِيمٌ يَا مُقِيمٌ يَا عَظِيمٌ يَا

رحیم! اے کرم کرنے والے! اے قائم اے بزرگی والے اے

قَدِيمٌ يَا عَلِيمٌ يَا حَلِيمٌ يَا حَكِيمٌ

ہمیشہ رہنے والے اے دانا اے بردبار اے حکمت والے

یہاں تک پڑھنے کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیے سُبْحَانَكَ يَا لَاهُ الْاِلاٰهَةِ اَنْتَ  
اَنْعَمْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنَ النَّارِ يَا رَبِّ: اور سر ٹکڑے کے بعد اسی  
دعا کو پڑھے۔

۲) برائے نصرت و فیروزی :- يَا سَيِّدِ السَّادَاتِ

اے سرداروں کے سردار

يَا مُجِيبَ الدَّعَوَاتِ يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ

اے دعاؤں کے قبول کرنے والے اے مرتبوں کے بلند کرنے والے

يَا وَلِيَّ الْحَسَنَاتِ يَا غَافِرَ الْخَطِيئَاتِ يَا

اے نیکیوں کے والی اے گناہوں کے بخشتے والے اے

مُعْطَى الْمَسْئَلَاتِ يَا قَابِلَ التَّوْبَاتِ يَا

عطا کرنے والے سوالات کے اے توبہ قبول کرنے والے اے

سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا عَالِمَ الْخَفِيَّاتِ يَا

آوازوں کے سننے والے اے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے اے

دَافِعَ الْبَلِيَّاتِ ○

بلاؤں کے دفع کرنے والے

۳) برائے عزت و نصرت :- يَا خَيْرَ الْغَافِرِينَ يَا

اے بہترین بخشتے والے اے

خَيْرَ الْفَاتِحِينَ يَا خَيْرَ النَّاصِرِينَ يَا خَيْرَ

بہترین کھلاش پیدا کرنے والے سے بہترین نصرت کرنے والے سے بہترین

الْحَاكِمِينَ يَا خَيْرَ الرَّازِقِينَ يَا خَيْرَ الْوَارِثِينَ

حکم کرنے والے سے بہترین رزق دینے والے سے بہترین وارثوں کے

يَا خَيْرَ الْحَامِدِينَ يَا خَيْرَ الذَّاكِرِينَ يَا

اے بہترین حمد کرنے والے سے بہترین ذکر کرنے والے سے

خَيْرَ الْمُنْزِلِينَ يَا خَيْرَ الْمُحْسِنِينَ ○

بہترین نازل کرنے والے سے بہترین احسان کرنے والے

④ برائے عزت دنیا و دین :- يَا مَنْ لَهُ الْعِزَّةُ وَ

اے وہ جس کے واسطے عزت دینی ہے

الْجَمَالَ يَا مَنْ لَهُ الْقُدْرَةُ وَالْكَمَالُ يَا

اے وہ جس کے واسطے قدرت و کمال ہے اے

مَنْ لَهُ الْمُلْكُ وَالْجَلَالُ يَا مَنْ هُوَ الْكَبِيرُ

وہ ذات جو صاحب ملک بزرگی ہے اے وہ ذات جو بزرگ و

الْمُتَعَالِ يَا مُنْشِئَ السَّحَابِ الثَّقَالِ يَا

عالی مرتبہ ہے اے پیدا کرنے والے بھاری بھاری بادلوں کے اے

مَنْ هُوَ شَدِيدُ الْمَعَالِ يَا مَنْ هُوَ

وہ خدا جو سب سے زیادہ طاقتور ہے اے وہ خدا جو

شَدِيدُ الْعِقَابِ يَا مَنْ هُوَ سَرِيعُ

سخت عذاب کرنے والا ہے اے وہ خدا جو جلد حساب لینے



الْحِسَابِ يَا مَنْ هُوَ عِنْدَكَ حُسْنُ الثَّوَابِ

والا ہے اسے وہ خدا جس کے پاس عمدہ سے عمدہ ثواب ہے

يَا مَنْ هُوَ عِنْدَكَ أَمْرُ الْكِتَابِ

اسے وہ خدا جس کے پاس ام کتاب ہے

⑤ برائے عزت بزرگی و روانے مہمات چہن بار :- اَللّٰهُمَّ

خداوند ا

اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ یَا حَنَّانُ یَا مَنَّانُ

بمخفی سوال کرتا ہوں میں تیرے نام سے اے مہربان اے احسان کرنے والا

یَا دِیَّانُ یَا بُرْهَانَ یَا سُلْطَانَ یَا

اے جزا دینے والے اے روشن دلیل اے بادشاہ اے

رِضْوَانَ یَا غُفْرَانَ یَا سُبْحَانَ یَا

خوشنود کرنے والے اے بخشنے والے اے پاک اے

مُسْتَعَانَ یَا ذَا الْمِنَّ وَالْبِیَّانِ

عاجزوں کے مددگار اے صاحب نعمت اور ظاہر کرنے والے پیر نونکے

⑥ برائے حصول مراتب نعمات :- یَا مَنْ تَوَاصَعَ

اسے وہ خدا جو سب پر غالب

کُلِّ شَیْءٍ لِّعَظَمَتِهِ یَا مَنْ اسْتَسْلَمَ

ہے بسبب اپنی بزرگی کے اسے وہ خدا کہ اس کی بزرگی کے

کُلِّ شَیْءٍ لِّقُدْرَتِهِ یَا مَنْ ذَلَّ کُلُّ

نزدیک ہر چیز ذلیل ہے اسے وہ خدا کہ اس کی ہیبت سے

شَيْءٍ لِّعِزَّتِهِ يَا مَنْ خَضَعَ كُلُّ شَيْءٍ

ہر چیز عاجزی کرتی ہے اسے وہ خدا کہ اس کے خوف سے ہر چیز تابعدار

لِهَيْبَتِهِ يَا مَنْ انْقَادَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ

ہے اسے وہ خدا کہ پھٹ جاتے ہیں پہاڑ اس کے

خَشْيَتِهِ يَا مَنْ تَشَقَّقَتِ الْجِبَالُ مِنْ

خوف سے اسے وہ خدا جس کے حکم سے

مَخَافَتِهِ يَا مَنْ قَامَتِ السَّمَوَاتُ بِأَمْرِهِ يَا

آسمان قائم ہیں اسے وہ خدا

مَنْ اسْتَقَرَّتِ الْأَرْضُونَ بِإِذْنِهِ يَا مَنْ

کہ جس کے حکم سے زمین ساکن ہے اسے وہ

يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ لَا يُعْتَدِي

خدا جس کی تسبیح فرشتہ رعد حمد کے ساتھ کرتا ہے اسے وہ خدا جو اپنے

عَلَى أَهْلِ مَمْلَكَتِهِ سُبْحَانَكَ ۝

بندوں میں سے کسی پر ظلم نہیں کرتا، تو پاک ہے۔

⑥ برائے دفع بلا و حصول رجات :- يَا غَافِرَ الْخَطَايَا

اسے گناہوں کے بخشنے والے

يَا كَاشِفَ الْبَلَاءِ يَا مُتَهَيِّئِ الرَّجَايَا يَا

اسے بلاؤں کے دور کرنے والے اسے امیدوں کی انتہا اسے

مُجِزِلَ الْعَطَايَا يَا وَاهِبَ الْهُدَايَا يَا

بخشنشوں کے تمام کرنے والے اسے نعمتوں کے عطا کرنے والے اسے تمام مخلوق

رَازِقَ الْبِرَائِيَا يَا قَاضِيَ الْمَنَائِيَا يَا

کے روزی دینے والے اے بندوں کے حاکم اے

سَامِعَ الشُّكَايَا يَا بَاعِثَ الْبِرَائِيَا يَا

شکایتوں کے سننے والے اے مخلوق کے زندہ کرنے والے اے

مُطْلِقَ الْأَسَارِي سُبْحَانَكَ ۝

ایسروں کے رہا کرنے والے تو پاک ہے۔

۵) بَرِّتْ اِمَانَ عَدَابِ دُنْيَا وَاٰخِرَتِ :- يَا ذَا الْحَمْدِ

اے صاحب حمد و

وَالْتِنَاءِ يَا ذَا الْفَخْرِ وَالْبَهَاءِ يَا ذَا الْمَجْدِ

تسلسلے اے صاحب فخر و بزرگی اے صاحب عزت

وَالسَّنَاءِ يَا ذَا الْعَهْدِ وَالْوَفَاءِ يَا ذَا

ورفتگی اے صاحب عہد و وفا اے صاحب

الْعَفْوِ وَالرِّضَاءِ يَا ذَا التَّيْنِ وَالْعَطَاءِ

بخشش و خوشنودی اے صاحب احسان و عطا

يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْقَضَاءِ يَا ذَا الْعِزِّ

اے صاحب فضیلت و فیصلہ برحق اے صاحب بلندی

الْبِقَاءِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّخَاءِ يَا ذَا

دہیشگی اے صاحب بخشش و سخاوت اے صاحب

الْاِلَادَةِ وَالنَّعْمَاءِ سُبْحَانَكَ ۝

نہایت کثیرہ تو پاک ہے۔

⑨ برائے دفع خوفِ امراض :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوند! میں بے شک تیرے نام کے ساتھ

یَا سُبْحٰنَکَ یَا مَانِعُ یَا دَافِعُ یَا رَافِعُ یَا

بُخْر سے سوال کرتا ہوں اے آفتوں کے روکنے والے اے بلاؤں کے دور کرنے والے اے بلند کرنے والے

صَانِعُ یَا نَافِعُ یَا سَامِعُ یَا جَامِعُ یَا

اے پیدا کرنے والے اے نفع دینے والے اے سننے والے اے جمع کرنے والے اے

شَافِعُ یَا وَّاسِعُ یَا مُوسِعُ

شفاعت کرنے والے اے بہت بخشنے والے اے نعمتوں کے زیادہ کرنے والے

⑩ برائے قبولیتِ کارِ ہا :- یَا صَانِعَ کُلِّ مَصْنُوْعٍ

اے ہر شے کو بنانے والے

یَا خَالِقَ کُلِّ مَخْلُوْقٍ یَا رَازِقَ کُلِّ مَرْزُوْقٍ

اے ہر مخلوق کے پیدا کرنے والے اے ہر روزی حاصل کرنے والے اور روزی

یَا مَالِکَ کُلِّ مَمْلُوْکٍ یَا کَاشِفَ کُلِّ

دینے والے اے ہر بندے کے مالک اے ہر سختی کے دفع کرنے

مَکْرُوْبٍ یَا فَارِجَ کُلِّ مَہْمُوْمٍ یَا رَاحِمَ

والے اے ہر غمزدہ کو خوش کرنے والے اے ہر

کُلِّ مَرْحُوْمٍ یَا نَاصِرَ کُلِّ مَخْذُوْلٍ یَا

لائی رحم پر رحم کرنے والے اے ہر ذلیل و خوار کی مدد کرنے والے

سَاتِرَ کُلِّ مَعْيُوْبٍ یَا مَلِجًا کُلِّ مَطْرُوْدٍ

اے نامِ عیب داروں کی عیب پوشی کرنے والے اے ہر نکالے ہوئے کو پناہ دینے والے

۱۱) بِرَأْسِ حَفْظِ اَزْبَدِيْهًا وَاكْشَادِكِي رِزْقٍ :- يَا عِدَّتِي

اے میرے معتمد

عِنْدَ شِدَّتِي يَا رَجَائِي عِنْدَ مُصِيبَتِي

ہر سختی میں اے ہر مصیبت میں میری امید گاہ

يَا مُوْسِي عِنْدَ وَحْشَتِي يَا صَاحِبِي

اے میری تنہائی میں میرے موس اے میرے ساتھی

عِنْدَ غُرْبَتِي يَا وِلِيِّي عِنْدَ نِعْمَتِي يَا

میري مسافرت میں اے میرے دوست میری آسائش کے وقت اے

غِيَاثِي عِنْدَ كُرْبَتِي يَا دَلِيْلِي عِنْدَ

میري سختیوں میں میرے فریاد رس اے میری کمرامی میں

حَيْرَتِي يَا غِنَائِي عِنْدَ اِفْتِقَارِي يَا

میرے رہنما اے میری احتیاج میں میری توکلری اے

مَلْجَأِي عِنْدَ اضْطِرَارِي يَا مُعِيْنِي

جائے پناہ میرے اضطراب کے وقت اے میرے مددگار

عِنْدَ مَفْرَعِي

میرے خوف کے وقت

۱۲) بِرَأْسِ حَفَاطَتِ بِلَا وَاكْشَادِكِي نَجْتٍ :- يَا عَلَّامَ

اے پوشیدگیوں

الْغِيُوْبِ يَا غَفَّارَ الذَّنُوْبِ يَا سِتَّارَ

کے جاننے والے اے خطاؤں کے بخشنے والے اے پیہوں

الْعَيُوبِ يَا كَاشِفَ الْكُرُوبِ يَا مُقَلِّبَ

کے چھپانے والے اے غموں کے دفع کرنے والے اے دلوں

الْقُلُوبِ يَا مُنَوِّرَ الْقُلُوبِ يَا طَيِّبَ

کے پھیرنے والے اے دلوں کو روشن کرنے والے اے دلوں کی

الْقُلُوبِ يَا اَنْبِيسَ الْقُلُوبِ يَا مُفْرِجَ

دوا کرنے والے اے دلوں کے مصاحب اے غموں کے

الْهُوْمِ يَا مُنْقِصَ الْغُومِ

کھولنے والے اے غموں کے برطرف کرنے والے

۱۳) بِرَّائِي دَفْعَ حَيْثُمُ زَخْمٍ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اے خدا بہ حقیقت میں سوال کرتا ہوں سانتے

بِاسْمِكَ يَا جَلِيلُ يَا جَمِيْلُ يَا وَكِيْلُ

تیرے نام کے اے بزرگوار اے نیگوکار اے حفاظت کرنوالے

يَا كَفِيْلُ يَا دَلِيْلُ يَا قَبِيْلُ يَا مُدِيْلُ

اے صاحب بخشش کرنوالے اے راہنما اے روزی کے ضامن اے دولت دینے

يَا مُنِيْلُ يَا مُحِيْلُ يَا مُقِيْلُ

والے اے نعمت دینے والے اے قوت دینے والے اے معاف کرنوالے

۱۴) بِرَّائِي تَرْقِيْ دَوْلَتٍ :- يَا دَلِيْلَ التَّحِيْرِيْنَ

اے بھٹکے ہوؤں کے راہنما

يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَا صَرِيْحَ

اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس اے فریاد کرنوالوں

المستصرخين يا جارا المستجيرين

کی فریاد سننے والے سے طالبانِ مدد کی مدد کرنیوالے

يا امان الخائفين يا عون المؤمنين

لے خوفزدوں کو امان دینے والے سے مومنین کے مددگار

يا راحم المساكين يا ملجأ العاصين

اے مسکینوں پر رحم کرنے والے اے نافرمانوں کی جائے پناہ

يا غافر المذنبين يا مجيب دعوة

لے گناہگاروں کے بخشنے والے سے دعاؤں کو قبول کرنیوالے

المضطربين

پریشان لوگوں کی

⑩ برائے فراوانی نعمت :- يا ذا الجود و

لے صاحب بخشش و

الإحسان يا ذا الفضل والامتنان

احسان لے صاحب فضل و امتنان

يا ذا الأيمن والأمان يا ذا القدس

لے صاحب امن و امان لے صاحب تقدس

والسبحان يا ذا الحكمة والبيان

و پاکی لے صاحب حکمت ظاہر کرنیوالے چیزوں کے

يا ذا الرحمة والرضوان يا ذا الحجج

لے صاحب رحمت اور خوشنود کرنے والے اے صاحب

وَالْبُرْهَانَ يَا ذَا الْعِظَمَةِ وَالسُّلْطَانَ

دلیل روشن اے صاحب برتری اور بادشاہی

يَا ذَا الرَّأْفَةِ وَالسُّتَعَانَ يَا ذَا الْعَفْوِ

اے صاحب رحم اور مدد کرنے والے اے صاحب

وَالْعُفْرَانَ

عفو و بخشش

۱۶) برائے کشادگی کارہا:۔ يَا مَنْ هُوَ رَبُّ كُلِّ

لے وہ جو پروردگار ہے ہر شے

شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ إِلَهُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ

کا لے وہ خدا جو ہر چیز کا معبود ہے لے وہ خدا

هُوَ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ صَانِعُ

جو ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے لے وہ خدا جو ہر چیز کا

كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَبْلُ كُلِّ شَيْءٍ

بنانے والا ہے لے وہ خدا جو ہر چیز سے پہلے ہے

يَا مَنْ هُوَ بَعْدَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ

لے وہ خدا جو ہر چیز کے بعد بھی رہے گا لے وہ خدا جو

فَوْقَ كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ عَالِمُ كُلِّ

ہر چیز سے برتر ہے لے وہ خدا جو تمام چیزوں کا

شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ قَادِرٌ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ

جہاننے والا ہے لے وہ خدا جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے



يَا مَنْ هُوَ بَقِي وَيَفْتِي كُلَّ شَيْءٍ

اے وہ خدا جو باقی رہنے والا ہے اور ہر چیز فنا ہونے والی ہے

۱۷) بَرِّئَ كُلِّ مَهْمَاتٍ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

خداوند! تحقیق میں سوال کرتا ہوں

يَا سَمِيْعَ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيْمِنُ يَا مُكُوْنُ

تیرے نام کے ساتھ اے امن دینے والے اے نگاہبان لے پیدا کرنے والے

يَا مُلْقِنُ يَا مُبِيْنُ يَا مُهَوِّنُ يَا مُكِنُ

اے علم دینے والے اے ظاہر کرنے والے اے آسان کرنے والے اے جگہ دینے

يَا مُزِيْنُ يَا مُعَلِنُ يَا مُقَسِّمُ

والے اے زینت دینے والے اے ظاہر کرنے والے اے تقسیم کرنے والے

۱۸) بَرِّئَ وَسَعَتِ رِزْقٍ :- يَا مَنْ هُوَ فِيْ

اے وہ خدا جو اپنی سلطنت

مُلْكِهِ مُقِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ سُلْطٰنِهِ

میں قیام کرنے والا ہے اے وہ خدا جو اپنی بادشاہی میں

قَدِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ فِيْ جَلٰلِهِ عَظِيْمٌ

قدیم ہے اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں بہت بڑا ہے

يَا مَنْ هُوَ عَلٰى عِبَادِهِ رَحِيْمٌ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو اپنے بندوں پر رحم کرنے والا ہے اے وہ خدا

هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ يَا مَنْ هُوَ مِنْ

جو ہر شے کا جاننے والا ہے اے وہ خدا جو اپنے

عَصَاهُ حَلِيمٍ يَا مَنْ هُوَ مِنْ رَجَاهُ

نا فرمان بندوں سے بردبار ہے اے وہ خدا جو امیدوں پر کرم

كَرِيمٍ يَا مَنْ هُوَ فِي صُنْعِهِ حَكِيمٌ يَا

کرنے والا ہے اے وہ خدا جو اپنی صنعت کا ملہ میں حکیم ہے اے

مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ لَطِيفٌ يَا مَنْ

وہ خدا جو اپنی حکمت میں لطف کرنے والا ہے اے وہ خدا

هُوَ فِي لُطْفِهِ قَدِيمٌ

جو اپنا لطف کرنے میں قدیم ہے۔

⑨ بَرَّأَيْ تَرْتِي مَرَاتِبَ :- يَا مَنْ لَا يُوجِبِي إِلَّا

اے وہ خدا جس سے امید نہیں کی جاتی مگر

فَضْلُهُ يَا مَنْ لَا يُسْئَلُ إِلَّا عَفْوُهُ

اُس کے فضل کی اے وہ خدا جس سے سوال نہیں کیا جاسکتا مگر اس کی

يَا مَنْ لَا يُنْظَرُ إِلَّا بِرُءُوسِهِ يَا مَنْ لَا

بخشش کا، اے وہ خدا نہیں دیکھی جاتی مگر اس کی نیکی اے وہ خدا کہ

يُخَافُ إِلَّا عَدْلَهُ يَا مَنْ لَا يُدْوَمُ

نہیں خوف کیا جاتا مگر اس کے انصاف کا اے وہ خدا ہمیشگی نہیں رکھتی کوئی چیز

إِلَّا مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا سُلْطَانَ إِلَّا

مگر اس کی بادشاہی اے وہ خدا کہ نہیں ہے بادشاہی مگر

سُلْطَانَهُ يَا مَنْ وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ

اس کی اے وہ خدا کہ وسیع ہے ہر چیز کے لئے اس

رَحْمَتُهُ يَا مَنْ سَبَقَتْ رَحْمَتُهُ غَضَبَهُ

کی رحمت لے وہ خدا کہ پیش دستی کرتی ہے اس کی رحمت اسکے غضب سے

يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِ يَا مَنْ

لے وہ خدا کہ اس کے علم نے ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے اسے وہ

لَيْسَ أَحَدٌ مِثْلَهُ ۝

خدا کہ اس کے مثل کوئی چیز نہیں ہے

۲۰) بَرِّءٌ دَفَعَ نَوْمَ وَغَمٍّ وَحُصُولَ نَوْمَتِي وَنِعْمَ :- يَا فَارِجَ

لے رنج کے دور

الْهُمِّ يَا كَاشِفَ الْغَمِّ يَا غَافِرَ الذَّنْبِ

کرنے والے اسے علم کے کھولنے والے لے خطاؤں کے بخشنے والے

يَا قَابِلَ التَّوْبِ يَا خَالِقَ الْخَلْقِ يَا

لے توبہ کے قبول کرنے والے لے مخلقت کے پیدا کرنے والے لے

صَادِقَ الْوَعْدِ يَا مُوفِيَ الْعَهْدِ يَا

سچا وعدہ کرنے والے لے عہد کے وفا کرنے والے لے

عَالِمَ السِّرِّ يَا فَالِقَ الْحَبِّ يَا رَازِقَ

لے بھید کے جاننے والے لے دانہ کے شکافتہ کرنے والے لے مخلوق

الْأَنَامِ ۝

کو رزق دینے والے

۲۱) بَرِّءٌ عَفْوُكَ نَاه :- اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

لے خداوند را یہ تحقیق سوال کرتا ہوں میں

يَا سَمِيكَ يَا عَلِيُّ يَا وَفِي يَا غَنِيُّ يَا مَلِيُّ

پڑھے نام کے ساتھ لے بلند لے وفا کرنے والے لے بے نیاز لے تو انکو

يَا خَفِيُّ يَا رَضِيُّ يَا زَكِيُّ يَا بَدِيُّ يَا

لے پوشیدہ راز لے واقف لے پسندیدہ ترا لے نفس کو پاک کرنے والے لے

قَوِيُّ يَا وَلِيُّ

اے ہمیشہ رہنے والے لے قوت رکھنے والے لے دوست

۲۲) برائے ترقی رهنزی :- يَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَمِيْلَ

اے وہ کہ ظاہر کرتا ہے خوبی بندہ کی

وَيَا مَنْ سَتَرَ الْقَبِيْحَ وَيَا مَنْ لَمَّ

اور لے وہ کہ جو براہوں کو چھپاتا ہے اور اے وہ کہ نہیں مواخذہ کرتا

يُؤَاخِذُ بِالْجَرِيْرَةِ وَيَا مَنْ لَمَّ بِهَيْتِكَ

بندے کے گناہوں پر لے وہ کہ جو نہیں فاش کرتا پردہ بندوں

السَّتْرِ يَا عَظِيْمَ الْعَفْوِ يَا حَسَنَ

کا لے بہت عفو کرنے والے لے خوب

التَّجَاوُزِ يَا وَاْسِعَ الْمَغْفِرَةِ

در گذر کرنے والے لے بہت مغفرت کرنے والے

يَا يَا سِطَ الْيَدَيْنِ يَا لِرَحْمَةِ يَا صَاْحِبَ

لے کھولنے والے دونوں ہاتھوں کے رحمت سے بندوں پر لے سب

كُلِّ نَجْوَى يَا مُنْتَهَى كُلِّ شَكْوَى

بھیدوں کے جاننے والے لے ہر ایک شکوہ کی انتہا

۳۲) برائے ترقی نعمت :- يَا ذَا النِّعْمَةِ السَّابِقَةِ

لے صاحب نعمت بے شمار

يَا ذَا الرَّحْمَةِ الْوَاسِعَةِ يَا ذَا الْمِنَّةِ

لے صاحب رحمت بے انتہا لے صاحب منتہائے

السَّابِقَةِ يَا ذَا الْحِكْمَةِ الْبَالِغَةِ يَا

سابقہ لے صاحب حکمت کامل لے

ذَا الْقُدْرَةِ الْكَامِلَةِ يَا ذَا الْحُجَّةِ

صاحب قدرت کاملہ لے صاحب دلیل

الْقَاطِعَةِ يَا ذَا الْكِرَامَةِ الظَّاهِرَةِ

قاطع لے صاحب کرامت ظاہرہ

يَا ذَا الْعِزَّةِ الدَّائِمَةِ يَا ذَا الْقُوَّةِ الْمَبْتَنِيَةِ

لے ہمیشہ رکھنے والے عزت کے لے صاحب قوت استوار

يَا ذَا الْعِظَمَةِ الْمَبْتَنِيَةِ

لے صاحب بزرگی و بلند مرتبہ

۳۳) برائے خوشنودی الہی :- يَا بَدِيعَ السَّمَوَاتِ

لے آسمانوں کے خلق کرنے والے

يَا جَاعِلَ الظُّلُمَاتِ يَا رَاحِمَ الْعِبْرَاتِ

لے تاریکیوں کے پیدا کرنے والے لے گریہ و بکا پر رحم کرنے والے

يَا مُقِيلَ الْعَثْرَاتِ يَا سَاتِرَ الْعَوْرَاتِ

لے لغزشوں کے درگزر کرنے والے لے بندوں کے عیب چھپانے والے

يَا مُجِيَّ الْأَمْوَاتِ يَا مُنْزِلَ الْآيَاتِ

اے مردوں کے زندہ کرنے والے، اے نشانیوں کو نازل کرنے والے

يَا مُصَنَّعَ الْحَسَنَاتِ يَا مَاجِيَ السَّيِّئَاتِ

اے نیکیوں کے زیادہ کرنے والے اے برائیوں کے مٹانے والے

يَا شَدِيدَ النَّقِمَاتِ

اے سخت مواخذہ کرنے والے

(۲۵) بِرَأْسِ دَفْعِ نَحْوَسْتِ طَالِعِ وَكُشَائِشِ نَحْتِ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّى

خداوندنا بحق تحقیق کہ

أَسْأَلُكَ يَا سُبْحَانَكَ يَا مُصَوِّرَ يَا مُقَدِّرَ

سوال کرتا ہوں میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ، اے مصور اے تقدیر کرنے والے

يَا مُدَبِّرَ يَا مُطَهِّرَ يَا مُنَوِّرَ يَا مُبَسِّرَ يَا

اے مدبّر، اے پاکیزہ کرنے والے، اے روشن کرنے والے، اے آسان کرنے والے

مُبَشِّرَ يَا مُنْذِرَ يَا مُقَدِّمَ يَا مُؤَخِّرَ

اے بشارت دینے والے، اے ڈرائیو والے، اے مقدم کرنے والے اے مؤخر کرنے والے

(۲۶) بِرَأْسِ دَفْعِ نَبْ :- يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْحَرَامِ

اے بیت الحرام کے پروردگار

يَا رَبَّ الشَّهْرِ الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْبَلَدِ

اے ماہِ حرام کے پروردگار اے شہرِ حرام کے

الْحَرَامِ يَا رَبَّ الرُّكْنِ وَالْبِقَامِ يَا رَبَّ

پروردگار اے رکن اور مقام کے مالک، اے

المَشْعَرُ الْحَرَامِ يَا رَبَّ السُّجْدِ

مشعر الحرام کے مالک، اسے مسجد الحرام کے

الْحَرَامِ يَا رَبَّ الْحِلِّ وَالْحَرَامِ يَا رَبَّ

مالک، اسے مقام حلال و حرام کے پروردگار، اسے

النُّورِ وَالظُّلَمِ يَا رَبَّ التَّحِيَّةِ وَ

روشنی اور تاریکی کے مالک اسے تحیۃ اور سلام کے

السَّلَامِ يَا رَبَّ الْقُدْرَةِ فِي الْأَنْامِ

پروردگار، اسے خلق میں قدرت و قوت کے پروردگار

(۲۷) بِرَبِّهِ خَوْفِ سُلْطَانِينَ حُكَّامٍ لَسْتُ يَا رَجُوزًا :- يَا أَحْكَمَ

اسے حاکموں

الْحَاكِمِينَ يَا أَعْدَالَ الْعَادِلِينَ يَا

کے منصف اسے انصاف کرنے والوں کے منصف تراے

أَصْدَقَ الصَّادِقِينَ يَا أَظْهَرَ الطَّاهِرِينَ

سچوں کے راست گو تراے، اسے پاکوں کے پاک تراے

يَا أَحْسَنَ الْخَالِقِينَ يَا أَسْرَعَ

اسے خلق کرنے والوں کے بہترین، اسے حساب کرنے والوں کے

الْحَاسِبِينَ يَا أَسْمَعَ السَّمِيعِينَ يَا

جلد تر حساب کرنے والے، اسے سننے والوں کے زیادہ سننے والے

أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ يَا أَشْفَعَ الشَّافِعِينَ

دیکھنے والوں سے زیادہ دیکھنے والے، اسے شفاعت کرنے والوں سے زیادہ شفاعت کرنے والے

يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ ۝

اسے بزرگوں کے بزرگ تر

۲۸) برائے دفع درد نیم سر :- يَا عِمَادَ مَنْ لَا

اسے توانائی دینے والے ان کو جو توانائی

عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا سَنَدَ لَهُ يَا

نہیں رکھتے، اسے سہارا اس کے جو سہارا نہیں رکھتا اسے

ذُخْرَ مَنْ لَا ذُخْرَ لَهُ يَا حِزْرَ مَنْ لَا

لگا رکھنے والے اس کے جو لگا رکھنے والا نہیں رکھتا، اسے جائے پناہ

حِزْرَ لَهُ يَا غِيَاثَ مَنْ لَا غِيَاثَ لَهُ

اسکی جو جائے پناہ نہیں رکھتا، اسے فریاد رس اس کے جو فریاد رس نہیں رکھتا،

يَا فَخْرَ مَنْ لَا فَخْرَ لَهُ يَا عِزَّ مَنْ لَا

اسے اس کی بزرگی جو بزرگی نہیں رکھتا اسے عزت اس کی جو عزت

عِزَّ لَهُ يَا مُعِيْنَ مَنْ لَا مُعِيْنَ لَهُ يَا

نہیں رکھتا، اسے مددگار اس کے جو مددگار نہیں رکھتا اسے

اٰنِيْسَ مَنْ لَا اٰنِيْسَ لَهُ يَا اٰمَانَ مَنْ

دوست اس کے جو دوست نہیں رکھتا اسے پناہ دینے والے

لَا اٰمَانَ لَهُ ۝

اس کے جو پناہ دہندہ نہیں رکھتا

۲۹) برائے کمان کشیدن :- اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

خداوند! بہ تحقیق سوال کرتا ہوں میں



يَا سَمِيكَ يَا عَاصِمُ يَا قَائِمُ يَا دَائِمُ

پتھ سے تیرے نام کیساتھ، اسے محفوظ رکھنے والے، اسے قائم رکھنے والے، اسے ہمیشہ رہنے

يَا رَاحِمُ يَا سَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا عَالِمُ يَا

واسے، اسے رحم کرنے والے، اسے سلامتی والے، اسے حاکم، اسے جاننے والے

قَاسِمُ يَا قَابِضُ يَا بَاسِطُ ۝

اسے تقسیم کرنے والے، اسے بند کرنے والے، اسے کھولنے والے

۳۰۔ بَرِّئِ فَتَحْيَا بِي جَنَكُ :- يَا عَاصِمَ مِّنْ

اسے التہا کرنے والوں کے

اسْتَعَصَمَهُ يَا رَاحِمَ مِّنْ اسْتَرْحَمَهُ

جائے پناہ، اسے رحمت چاہنے والوں کے رحم کرنے والے

يَا غَافِرَ مِّنْ اسْتَعْفَرَهُ يَا نَاصِرَ مِّنْ

اسے بخشش چاہنے والوں کے بخشنے والے، اسے مدد چاہنے والوں

اسْتَنْصَرَهُ يَا حَافِظَ مِّنْ اسْتَحْفَظَهُ

کے مددگار، اسے حفاظت چاہنے والوں کے حفاظت کرنے والے

يَا مُكْرِمَ مِّنْ اسْتَكْرَمَهُ يَا مُرْشِدَ مِّنْ

اسے کرم چاہنے والوں کے کرم کرنے والے، اسے ہدایت چاہنے والوں

اسْتُرْشِدَهُ يَا صَرِيحَ مِّنْ اسْتَصْرَحَهُ

کے ہدایت کرنے والے، اسے دادرسی چاہنے والوں کے دادرسی

يَا مُعِينٍ مِّنْ اسْتَعَانَهُ يَا مُغِيثٍ مِّنْ

اسے مدد چاہنے والوں کے مددگار اسے فریاد کرنے والوں کے

## اِسْتِغَاثَةٌ ۰

کی فریاد رسی کرنے والے

۳۱) برائے درد چشم :- يَا عَزِيزًا لَا يُضَامُ يَا

اے وہ زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا، اے

لَطِيفًا لَا يِرَامُ يَا قَيُّوْمًا لَا يِنَامُ يَا دَائِمًا

اے وہ لطیف جو دیکھا نہیں جاتا اے وہ توانا جو سوتا نہیں، اے وہ ہمیشہ رہنے

لَا يَفُوْتُ يَا حَيًّا لَا يَمُوتُ يَا مَلِكًا لَا

والے جو فوت نہیں ہوتا اے وہ زندہ جو مرتا نہیں اے وہ بادشاہ جس کی سلطنت

يَزُولُ يَا بَاقِيًا لَا يَفْتِي يَا عَالِمًا لَا

کو زوال نہیں، اے وہ باقی رہنے والا جو فنا نہیں ہوتا اے وہ عالم جو سمجھتا

يَجْهَلُ يَا صَدًّا لَا يُطْعَمُ يَا قَوِيًّا لَا

نہیں اے وہ بے نیاز جو کھانے پینے سے مبرا ہے اے وہ قوی جو

## يَضْعَفُ ۰

ضعیف نہیں ہوتا

۳۲) برائے ظفر بر اعداء :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوند! جتھق کر میں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ

يَا سَمِيكَ يَا اَحَدُ يَا وَاَحِدُ يَا شَاهِدُ

سوال کرتا ہوں اے یگانہ اے یکتا اے حاضر

يَا حَامِدُ يَا مَاجِدُ يَا رَاشِدُ يَا بَاعِثُ

اے صاحب تعریف اے بزرگ اے راہ دکھانے والے اے اٹھانے والے

يَا وَارِثُ يَا صَارِيًّا نَافِعُ

اے وارث ، اے ضرر پہنچانے والے نفع پہنچانے والے

۳۳) بَرَاءُ رَفِيقُ بَرِّوَيْسَ سَلَطِينٍ :- يَا أَعْظَمَ مِنْ

اے سب بزرگوں

كُلِّ عَظِيمٍ يَا أَكْرَمَ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ يَا أَرْحَمَ

سے بزرگ تر اے سب مہربانوں سے مہربان تر اے سب رحم کرنے

مِنْ كُلِّ رَحِيمٍ يَا أَعْلَمَ مِنْ كُلِّ عَلِيمٍ يَا

دالوں سے زیادہ رحم کرنے والے اے سب جاننے والوں سے زیادہ جاننے والے

أَحْكَمَ مِنْ كُلِّ حَكِيمٍ يَا أَقْدَمَ مِنْ كُلِّ

دانا تر سب عقلاء سے اے سب قدیموں سے قدیم

قَدِيمٍ يَا أَكْبَرَ مِنْ كُلِّ كَبِيرٍ يَا أَطْفَرَ مِنْ كُلِّ

تر ، سے بزرگ و تر سب بزرگوں سے اے پاکیزہ تر سب پاکیزہ تر

لَطِيفٍ يَا أَجَلَ مِنْ كُلِّ جَلِيلٍ يَا أَعَزَّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ

سے اے بزرگ تر سب بزرگوں سے اے عزیز تر سب عزیزوں سے

۳۴) بَرَاءُ تَرْسِيدِنِ دِيُوِيْپِرِي دَرْتَبِ :- يَا كَرِيمَ

اے کریم درگزر

الصَّفْحِ يَا عَظِيمَ الْمَنِّ يَا كَثِيرَ الْخَيْرِ

کرنے والے گناہوں کے اے بڑے احسان کرنے والے اے صاحب خیر کثیر اے

يَا قَدِيمَ الْفَضْلِ يَا دَائِمَ اللَّطْفِ يَا

ہمیشہ سے فضل کرنے والے ، اے ہمیشہ سے لطف کرنے والے اے

لَطِيفَ الصَّنْعِ يَا مُنْفِسَ الْكُرْبِ يَا

اے لطیف پیدا کرنے والے اے رنج کے دافع کرنے والے اے

كَاشِفَ الصَّرِيَا مَالِكِ الْمُلْكِ يَا

ضرر کو دور کرنے والے اے ملک کے مالک اے

قَاضِيَ الْحَقِّ

راستی سے حکم کرنے والے

۳۵) يَا مَنْ هُوَ فِي عَهْدِهِ

اے وہ خدا جو اپنے عہد میں کامل ہے

وَفِي يَأْمَنُ هُوَ فِي قُوَّتِهِ عَلِيٌّ يَا مَنْ هُوَ

اے وہ خدا جو اپنی توانائی میں بڑھتا ہے اے وہ خدا جو اپنی

فِي عُلُوِّهِ قَرِيبٌ يَا مَنْ هُوَ فِي قَرْبِهِ

برتری میں سب سے قریب ہے اے وہ خدا جو اپنے قرب میں

لَطِيفٌ يَا مَنْ هُوَ فِي لَطْفِهِ شَرِيفٌ

لطیف ہے اے وہ خدا جو اپنی لطافت میں شریف ہے

يَا مَنْ هُوَ فِي شَرَفِهِ عَزِيزٌ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں عزیز تر ہے اے وہ

هُوَ فِي عِزِّهِ عَظِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي

خدا جو اپنی قوت میں بزرگ ہے اے وہ خدا جو اپنی

عَظَمَتِهِ مَجِيدٌ يَا مَنْ هُوَ فِي مَجْدِهِ

عظمت میں بزرگ ہے اے وہ خدا جو اپنی بزرگی میں

## حَبِیدٌ

حمد کیا گیا ہے۔

(۳۶) بَرِّئَ دَفْعِ جِبْرِیْلِ پُری رُزْوۃ:۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

خداوند! بمحقق کہ میں

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا كَافِي يَا شَافِي

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام کے ساتھ اے کفایت کرنے والے اے صحت دینے

يَا وَاِنِّيْ يَا مُعَافِيْ يَا هَادِيْ يَا دَاعِيْ

والے اے وفا کرنے والے اے معاف کرنے والے اے ہدایت کرنے والے اے بلانے والے

يَا قَاضِيْ يَا سَاطِيْ يَا عَلِيْ يَا بَاقِيْ

اے حکم کرنے والے اے خوش ہونے والے اے بلند مرتبہ اے باقی

(۳۷) دَرَجَتِكَ ظَفَرِ يَافِتَنِ:۔ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز

خَاضِعٌ لَّهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ خَاشِعٌ

مخضوع کرنے والی ہے اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز خشوع کرنے

لَّهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ كَائِنٌ لَهُ يَا مَنْ

والی ہے اے وہ خدا کہ اس کے لئے ہر چیز ثابت ہے اے وہ خدا

كُلُّ شَيْءٍ مَّوْجُودٌ بِهِ يَا مَنْ كُلُّ

کہ اس کے لئے ہر شے موجود ہے اے وہ خدا کہ اسکی

شَيْءٍ مِّنْبِیِّ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

طرف ہر شے رجوع کرنے والی ہے اے وہ خدا کہ اس سے ہر شے

خَائِفٌ مِنْهُ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ قَائِمٌ بِهِ

خائف ہے اے وہ خدا کہ اس سے ہر چیز قائم ہے

يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ صَائِرٌ إِلَيْهِ يَا مَنْ كُلُّ

اے وہ خدا کہ ہر چیز اس کی طرف رجوع کرنے والی ہے اے وہ خدا

شَيْءٍ يُسَبِّحُ بِحَمْدِهِ يَا مَنْ كُلُّ شَيْءٍ

کہ ہر چیز تسبیح کرتی ہے اس کی حمد میں اے وہ خدا کہ ہر چیز ہلاک

هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ

ہونے والی ہے سوائے اس کی ذات کے

(۳۸) بَرَاءِ اسْتِعَاذَةٍ - يَا مَنْ لَا مَفْرَأَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا

اے وہ کہ سوائے اسکی طرف کے کہیں مفر

مَنْ لَا مَفْرَأَ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَقْصَدَ

نہیں ہوا اے وہ کہ جائے پناہ سوائے اس کی طرف کے نہیں ہوا اے وہ کہ راہ راست ہوائے

إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا مَنجَى مِنْهُ إِلَّا إِلَيْهِ

اس کی طرف کے نہیں ہوا اے وہ کہ اس سے بھاگ کر سولے اسکی طرف کے کہیں پناہ نہیں

يَا مَنْ لَا يُرْغَبُ إِلَّا إِلَيْهِ يَا مَنْ لَا حَوْلَ

اے وہ کہ رغبت نہیں کی جاتی کر اس کی طرف اے وہ کہ قوت و توانائی

وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُسْتَعَانُ

سوائے تیرے کسی میں نہیں اے وہ کہ ہوا اس کے کسی سے مدد

إِلَّا بِهِ يَا مَنْ لَا يُتَوَكَّلُ إِلَّا عَلَيْهِ يَا

نہیں لگتے اے وہ کہ ہوا اس کے اور کسی پہر اعتماد نہیں کیا جاتا اے

مَنْ لَا يُرْجَى إِلَّا هُوَ يَأْمَنْ لَا يُعْبَدُ إِلَّا أَنَا ۝

وہ کہ سوا اس کے کسی پر امید نہیں کی جاتی اے اے کہ سوا اسکے کوئی پرستش نہیں کیا جاتا

۳۹) بَرَاءٌ غَالِبٌ شَنِ عَدُوٍّ - يَا خَيْرَ الْمُرْهُوبِينَ

اے بہترین ان کے جن سے خوف کیا جاتا ہے

يَا خَيْرَ الْمُرْغُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَطْلُوبِينَ

اے بہترین ان کے جن سے رغبت کی جاتی ہے اے بہترین ان کے جو طلب کئے جاتے ہیں

يَا خَيْرَ الْمُسْئُولِينَ يَا خَيْرَ الْمَقْصُودِينَ

اے بہترین ان کے جن سے سوال کیا جاتا ہے اے بہترین ان کے جن کا قصد کیا جاتا ہے

يَا خَيْرَ الْمَذْكُورِينَ يَا خَيْرَ الْمَشْكُورِينَ

اے بہترین ان کے جن کا ذکر جاتا ہے اے بہترین ان کے جن کا شکر کیا جاتا ہے

يَا خَيْرَ الْمَحْبُوبِينَ يَا خَيْرَ الْمَدْعُوعِينَ

اے بہترین ان کے جن سے محبت کی جاتی ہے اے بہترین ان کے جن کو پکارا جاتا ہے

يَا خَيْرَ الْمَسْتَأْنِسِينَ ۝

اے بہترین ان کے جن سے اس کیا جاتا ہے

۴۰) بَرَاءٌ أَمْرٌ زَش - اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

خداوند! تحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

يَا سَمِيكَ يَا غَافِرًا يَا سَاتِرًا يَا قَادِرًا يَا

بیرے نام کے ساتھ اے بخشنے والے اے چھپانے والے اے قدرت والے اے

قَاهِرًا يَا فَاطِرًا يَا كَاسِرًا يَا جَابِرًا يَا ذَاكِرًا

صاحبِ قہر اے پیدا کرنے والے اے توڑنے والے اے جوڑنے والے اے ذکر کرنے والے

يَا نَاطِرُ يَا نَاصِرُ سُبْحَانَكَ ۝

اے دیکھنے والے اے مدد کرنے والے تو پاک ہے

(۴۱) بِرَّائِي دَفْعِ بَادِ سُمُومٍ :- يَا مَنْ خَلَقَ قَسْوَى

اے وہ جس نے پیدا کیا اور موزوں بنایا

يَا مَنْ قَدَّرَ قَهْدَى يَا مَنْ يَكْشِفُ

اے وہ خدا کہ مقدر کیا اور ہدایت کی، اے وہ کہ دور کرتا ہے اپنے بندوں

الْبَلْوَى يَا مَنْ يَسْمَعُ التَّجْوَى يَا مَنْ

کی بلاؤں کو اے وہ کہ سب کے راز سنتا ہے، اے وہ خدا کہ

يُنْقِذُ الْغَرَقَى يَا مَنْ يَنْجِي الْهَلَكَى يَا

جو ڈوبتے ہوؤں کو پار لگاتا ہے، اے وہ خدا کہ جو بچاتا ہے بیماروں کو، اے

مَنْ يَشْفِي الْمَرْضَى يَا مَنْ أَضْحَكَ

وہ خدا جو صحت دیتا ہے بیماروں کو، اے وہ خدا جو ہنساتا ہے

وَأَبْكِي يَا مَنْ أَمَاتَ وَأَحْيَى يَا مَنْ

اور لاتا ہے اے وہ خدا جو مارتا ہے اور جلاتا ہے، اے وہ

خَلَقَ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْأُنثَى ۝

خدا جو مرد اور عورت کا جوڑا پیدا کرتا ہے

(۴۲) بِرَّائِي حِفَاظَاتِ آفَاتٍ :- يَا مَنْ فِي الْبَرِّ وَ

اے وہ خدا کہ خشکی اور

الْبَحْرِ سَبِيلُهُ يَا مَنْ فِي الْأَفَاقِ آيَاتُهُ

ترسی میں اس کی راہ ہے اے وہ خدا کہ زمانے میں اس کی نشانیاں ہیں



يَا مَنْ فِي الْآيَاتِ بُرْهَانُهُ يَا مَنْ فِي

اے وہ خدا کہ اس کی نشانیوں میں روشن دلیل ہے اسے وہ خدا کہ موت

الْمَمَاتِ قُدْرَتُهُ يَا مَنْ فِي الْقُبُورِ

میں اس کی قدرت ہے ، اسے وہ خدا کہ قبروں میں اس کا

عِبْرَتُهُ يَا مَنْ فِي الْقِيَمَةِ مُلْكُهُ يَا مَنْ

خون ہے اسے وہ خدا کہ روز قیامت ملک اس کا ہے اسے وہ

فِي الْحِسَابِ هَيْبَتُهُ يَا مَنْ فِي الْمِيزَانِ

خدا کہ حساب میں اس کی ہیبت ہے اسے وہ خدا کہ ترازویں اس کا

قَضَاؤُهُ يَا مَنْ فِي الْجَنَّةِ ثَوَابُهُ يَا مَنْ

فرمان ہے اسے وہ خدا کہ جنت میں ثواب اس کا ہے ، اسے وہ

فِي النَّارِ عِقَابُهُ ○

خدا کہ دوزخ میں عذاب اس کا ہے

۴۳) آمیزش با اہل دولت :- يَا مَنْ إِلَيْهِ يَهْرَبُ

اسے وہ خدا کہ اس کی طرف

الْخَائِفُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَفْزِعُ الْمَذِينُونَ

بھاگتے ہیں ڈرنے والے ، اسے وہ خدا کہ اسی کی طرف پناہ لیتے ہیں گنہگار

يَا مَنْ إِلَيْهِ يَقْصِدُ الْمُنِيبُونَ يَا مَنْ

اسے وہ خدا کہ اس کی طرف قصد کرتے ہیں توبہ کرنے والے اسے وہ خدا

إِلَيْهِ يَرْغَبُ الرَّاهِدُونَ يَا مَنْ إِلَيْهِ

کہ پرتاپ ہیں گنہگار اس کی طرف رغبت کرتے ہیں اسے وہ خدا کہ اس کی

يَلْجَا الْمُتَحَيِّرُونَ يَا مَنْ بِهِ يَسْتَأْنِسُ

طرت پناہ لیتے ہیں حیران شدہ، اے وہ خدا کہ اس سے انس حاصل

الْبُرِيدُونَ يَا مَنْ بِهِ يَقْتَرِ الْمَجِبُونَ

کرتے ہیں ارادہ کرنوالے اے وہ خدا کہ فخر کرتے ہیں اس سے محبت کرنوالے

يَا مَنْ فِي عَفْوِهِ يَطْمَعُ الْخَاطِئُونَ يَا

اے وہ خدا کہ بخشش میں اس کی گنہگار امید رکھتے ہیں اے

مَنْ إِلَيْهِ يَسْكُنُ الْمُوقِنُونَ يَا مَنْ

وہ خدا کہ اس سے تسکین پاتے ہیں یقین رکھنے والے اے وہ خدا

عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ التَّوَكِّلُونَ ○

کہ توکل کرتے ہیں اس پر توکل کرنے والے

④ برائے حُب :- اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ

خداوند میں سوال کرتا ہوں تجھ سے حیرے

يَا سَمِيكَ يَا حَبِيبَ يَا طَيِّبَ يَا قَرِيبَ

نام کے ساتھ اے دوست اے دوا کرنوالے اے نزدیک

يَا رَقِيبَ يَا حَسِيبَ يَا مَهِيْبَ يَا

اے نگہبان اے حساب لینے والے اے خوف دلائیوالے اے

مُثَيِّبَ يَا مُجِيبَ يَا خَيْرَ يَا بَصِيرَ

اے مقصد دلائیوالے اے قبول کرنوالے اے خبردار اے دیکھنے والے

(۳۵) برائے ترسیدن در خواب :- يَا اقْرَبَ مِنْ

اے نزدیک تر ہر

كُلِّ قَرِيْبٍ يَا اَحَبَّ مِنْ كُلِّ حَبِيْبٍ

نزدیک سے اے دوست تر سب دوستوں سے

يَا ابْصَرَ مِنْ كُلِّ بَصِيْرٍ يَا اَخْبَرَ مِنْ

اے زیادہ دیکھنے والے سب دیکھنے والوں سے اے خبردار تر ہر

كُلِّ خَيْرٍ يَا اشْرَفَ مِنْ كُلِّ شَرِيْفٍ

خبر رکھنے والوں سے اے بزرگ تر سب بزرگوں سے

يَا اَرْفَعَ مِنْ كُلِّ رَفِيْعٍ يَا اَقْوَىٰ مِنْ

اے بلند مرتبہ سب اہل رفعت سے اے قوی تر کل قوت

كُلِّ قَوِيٍّ يَا اَغْنَىٰ مِنْ كُلِّ غَنِيٍّ يَا

دالوں سے اے غنی تر سب توں گروں سے اے

اَجْوَدَ مِنْ كُلِّ جَوَادٍ يَا اَرْعَفَ مِنْ

سخی تر سب سخیوں سے اے مہربان تر سب

كُلِّ سَاءُوْفٍ ۝

مہربانوں سے

(۳۶) برائے دفعِ اُمِّ الصَّبِيَّانِ :- يَا غَالِبًا غَيْرَ

اے غالب جو مغلوب

مَغْلُوْبٍ يَا صَانِعًا غَيْرَ مَصْنُوْعٍ يَا

نہیں ہوتا اے وہ صانع جس کو کسی نے نہیں بنایا اے

خَالِقًا غَيْرَ مَخْلُوقٍ يَا مَالِكًا غَيْرَ مَمْلُوكٍ

وہ خالق کہ جس کو کسی نے خلق نہیں کیا اسے وہ بادشاہ کہ جس پر کسی کی حکومت

يَا قَاهِرًا غَيْرَ مَقْهُورٍ يَا رَافِعًا غَيْرَ مُرْفُوعٍ

نہیں ہے وہ قاهر کہ جو مقہور نہیں ہوتا اسے وہ بلند جو پست نہیں ہوتا

يَا حَافِظًا غَيْرَ مَحْفُوظٍ يَا نَاصِرًا غَيْرَ

اسے وہ نگہبان جو حفاظت کا محتاج نہیں اسے وہ مددگار جو مدد کا

مَنْصُورٍ يَا شَاهِدًا غَيْرَ غَائِبٍ يَا قَرِيبًا

محتاج نہیں اسے وہ ظاہر جو غائب نہیں ہوتا اسے وہ قریب

غَيْرَ بَعِيدٍ ○

جو دور نہیں

۴۷) بَرُّءٌ دَفْعُ مَرَعٍ وَدَرْزُخٌ: يَا نُورَ النُّورِ

اسے نور کے نور

يَا مُنَوَّرَ النُّورِ يَا خَالِقَ النُّورِ يَا مُدَبِّرَ

اسے سب نوروں کے روشن کرنے والے اسے نور کے پیدا کرنے والے اسے نور کی تدبیر

النُّورِ يَا مُقَدِّرَ النُّورِ يَا نُورَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُورَ

کرنے والے اسے نور کی تقدیر کرنے والے اسے ہر نور کے نور اسے وہ نور

قَبْلَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُورًا بَعْدَ كُلِّ نُوْرٍ يَا

کہ پہلے ہے ہر نور سے اسے وہ نور کہ بعد میں رہیگا ہر نور سے اسے

نُورًا فَوْقَ كُلِّ نُوْرٍ يَا نُورًا لَيْسَ كَمِثْلِهِ نُورٌ

وہ نور کہ برتر ہے سب نوروں سے اسے وہ نور کہ جسکا مانند دوسرا نور نہیں ہے

(۳۸) بِرَّائے دَرْدَقِبْضَهٗ :- يَا مَنْ عَطَاؤُهُ شَرِيفٌ

اے وہ خدا کہ بخشش اس کی بزرگ ہے

يَا مَنْ فَعَلُهُ لَطِيفٌ يَا مَنْ لَطْفُهُ

اے وہ خدا کہ فعل اس کا لطیف ہے، اے وہ خدا کہ مہربانی اس کی

مُقِيمٌ يَا مَنْ اِحْسَانُهُ قَدِيمٌ يَا مَنْ

ہمیشہ ہے اے وہ خدا کہ قول احسان اس کا ہمیشہ ہے اے وہ خدا

قَوْلُهُ حَقٌّ يَا مَنْ وَعْدُهُ صِدْقٌ يَا

کہ قول اس کا سچا ہے اے وہ خدا کہ وعدہ اس کا سچا ہے اے

مَنْ عَفْوُهُ فَضْلٌ يَا مَنْ عَذَابُهُ

وہ خدا کہ معافی اس کی فضل ہے اے وہ خدا کہ عذاب اس کا

عَدْلٌ يَا مَنْ ذِكْرُهُ حُلُوٌّ يَا مَنْ

محض انصاف ہے اے وہ خدا کہ یاد اس کی شیریں ہے اے وہ خدا کہ

فَضْلُهُ عَمِيمٌ

فضل اس کا عام ہے

(۳۹) بِرَّائے دَرْدَقِبْضَهٗ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوندنا بحقیق کہ سوال کرتا ہوں میں تجھ

بِاسْمِكَ يَا مُسَهِّلُ يَا مُفْصِلُ يَا مُبَدِّلُ

سے تیرے نام کیساتھ اے آسان کرنے والے، اے جدا کرنے والے، اے بدل دینے والے

يَا مُذَلِّلُ يَا مُنَزِّلُ يَا مُنَوِّلُ يَا مُفْضِلُ

اے خوار کرنے والے، اے اتارنے والے، اے احسان کرنے والے، اے فضل کرنے والے

يَا مُجِزِلُ يَا مُهِلُ يَا مُجِزِلُ ۝

اے احسان کرنے والے اے مہلت دینے والے اے تیک کر نوالے

۵۰ جہت و شنی چشم :- يَا مَنْ سَيَّرِي وَلَا يُرِي

اے وہ خدا جو دیکھتا ہے اور دکھائی نہیں دیتا

يَا مَنْ يَخْلُقُ وَلَا يَخْلُقُ يَا مَنْ يَهْدِي

اے وہ خدا جو پیدا کرتا ہے اور اس کو کسی نے پیدا نہیں کیا اے وہ خدا جو ہدایت

وَلَا يُهْدِي يَا مَنْ يَجِي وَيَجِي وَلَا يَجِي يَا

کرتا ہے اور کسی نے اس کو ہدایت نہیں کی اے وہ خدا جو زندہ کرتا ہے اور کسی نے اس کو زندہ

مَنْ يَسْأَلُ وَلَا يُسْأَلُ يَا مَنْ يَطْعَمُ

نہیں کیا اے وہ خدا جو لوگوں سے باز پرس کرتا ہے اور کسی سے باز پرس نہیں کی اے وہ خدا جو رزق دیتا ہے

وَلَا يُطْعَمُ يَا مَنْ يَجِيرُ وَلَا يُجَارُ

اور خود نہیں کھاتا اے وہ خدا جو پناہ دیتا ہے اور کسی کی پناہ نہیں

عَلَيْهِ يَا مَنْ يَقْضِي وَلَا يُقْضَى عَلَيْهِ

لیتا اے وہ خدا جو فیصلہ کرتا ہے اور اس پر کوئی حکم نہیں

يَا مَنْ يَحْكُمُ وَلَا يُحْكَمُ عَلَيْهِ يَا مَنْ لَمْ

اے وہ خدا جو خود حاکم ہے اور اس کا کوئی حاکم نہیں ہے اے وہ خدا کہہ

يَلِدُ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ

کوئی اس سے پیدا ہوا ہے اور نہ کسی نے اس کو پیدا کیا اور نہ کوئی اس کا شبیہ و نظیر ہے

۵۱ برائے دفع شر اعداء :- يَا نِعْمَ الْحَسِيبُ

اے بہترین حساب کرنے والے

يَا نِعْمَ الطَّيِّبُ يَا نِعْمَ الرَّقِيبُ

اے بہترین دوا کرنے والے اے بہترین واقف کار،

يَا نِعْمَ الْقَرِيبُ يَا نِعْمَ الْمُجِيبُ

اے بہترین عزیز و قریب، اے بہترین قبول کرنے والے،

يَا نِعْمَ الْحَبِيبُ يَا نِعْمَ الْكَفِيلُ يَا نِعْمَ

اے بہترین دوست، اے بہترین ضامن اے بہترین

الْوَكِيلُ يَا نِعْمَ الْمَوْلَىٰ يَا نِعْمَ النَّصِيرُ

وکالت کرنے والے اے بہترین مالک اے بہترین مددگار

۵۲) برائے دفع محتاجی :- يَا سُرُورَ الْعَارِفِينَ

اے عارفوں کی خوشی

يَا مَعَى الْمُحِبِّينَ يَا أُنَيْسَ الْمُرِيدِينَ

اے دوستوں کی آرزو اے طلب کرنے والوں کے رفیق

يَا حَبِيبَ التَّوَّابِينَ يَا رَازِقَ الْمُقْلِينَ

اے توبہ کرنے والوں کے دوست اے فقروں کے رازق

يَا سَرَجَاءَ الْمُذْنِبِينَ يَا قُرَّةَ عَيْنٍ

اے گنہگاروں کی امیدگاہ اے عبادت کرنے والوں

الْعَابِدِينَ يَا مُنْفَسَ عَنِ الْمَكْرُوبِينَ

کی آنکھ کی سختی اے غمزدوں کی سختی کے دور کرنے والے

يَا مُفْرِجٍ عَنِ الْمَغْرُومِينَ يَا إِلَهَ الْأُولَىٰ

اے غمناکوں کے خوشی عطا کرنے والے، اے اگلوں اور پچھلوں

وَالْآخِرِينَ ○

کے مہربان خدا

۵۲) بِرَأَيْهِ مَحَبَّتٌ :- اَللّٰهُمَّ ارِنِيْ اَسْئَلُكَ

خداوند! بتدقیق کہ میں سوال کرتا ہوں تجھ سے

بِاسْمِكَ يَا رَبَّنَا يَا إِلَهَنَا يَا سَيِّدَنَا يَا

تیرے نام کے ساتھ اے رب ہمارے، اے خدا ہمارے، اے سردار ہمارے، اے

مَوْلَانَا يَا نَاصِرَنَا يَا حَافِظَنَا يَا دَلِيْلَنَا

مالک ہمارے، اے مددگار ہمارے، اے نگہبان ہمارے، اے راہنما ہمارے

يَا مُعِينَنَا يَا حَبِيْبَنَا يَا طَيِّبَنَا

اے یا اور ہمارے اے دوست ہمارے اے طیب ہمارے

۵۳) بِرَأَيْهِ دَفْعُ دُرُودِهِن :- يَا رَبَّ النَّبِيِّن

اے پیغمبروں اور نیکو کاروں

وَالْأَبْرَارِ يَا رَبَّ الصِّدِّيقِيْنَ وَالْأَخْيَارِ

کے پروردگار، اے سچے اور برگزیدہ لوگوں کے پروردگار،

يَا رَبَّ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ يَا رَبَّ الصَّغَارِ

اے بہشت اور دوزخ کے پروردگار، اے چھوٹوں اور بڑوں

وَالْكِبَارِ يَا رَبَّ الْحَبُوبِ وَالشَّارِبِ

کے پروردگار، اے دانوں اور میووں کے پروردگار اے



رَبِّ الْأَنْهَارِ وَالْأَشْجَارِ يَا رَبِّ الصَّارِئِ

نہروں اور درختوں کے پروردگار، اسے جنگلوں اور بیابانوں

وَالْقِفَارِ يَا رَبِّ الْبَرَارِيِّ وَالْبَحَارِ يَا

کے پروردگار اسے خشکیوں اور دریاؤں کے پروردگار اسے

رَبِّ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ يَا رَبِّ

رات اور دن کے پروردگار، اسے ظاہر اور

الْأَعْلَانِ وَالْأَسْرَارِ

پوشیدہ کے پروردگار

۵۵) بِرَأْسِ دُرِّدِپَهْلُو: - يَا مَنْ تَفَدَّنِي فِي كُلِّ

اسے وہ خدا جس کا حکم ہر شے

شَيْءٍ أَمْرُهُ يَا مَنْ لَحِقَ بِكُلِّ شَيْءٍ

میں جاری ہے اسے وہ خدا کہ جس کے حکم نے ہر شے کو احاطہ

عِلْمُهُ يَا مَنْ بَلَغَتْ إِلَى كُلِّ شَيْءٍ

کئے کی ہے، اسے وہ خدا کہ جس کی قدرت ہر چیز

قُدْرَتُهُ يَا مَنْ لَا تَحْصِي الْعِبَادُ

میں پہنچتی ہے، اسے وہ خدا جس کی نعمتیں اس کے بندے شمار

نِعْمَتُهُ يَا مَنْ لَا تَبْلُغُ الْخَلَائِقُ شُكْرَهُ

نہیں کر سکتے اسے وہ خدا جس کا شکر خلقت ادا نہیں کر سکتی

يَا مَنْ لَا تُدْرِكُ الْأَفْهَامُ جَلَالَهُ يَا

اسے وہ خدا جس کی بزرگی کو کوئی فہم سمجھ نہیں سکتا اسے

مَنْ لَا تَنَالُ الْأَوْهَامُ كُنْهَهُ يَا مَنْ

وہ خدا جس کی کنتہ کو وہم نہیں پاتا، اسے وہ خدا جس

الْعُظْمَةُ وَالْكِبْرِيَاءُ رُدَّ آءُهُ يَا مَنْ لَا

کہ عظمت اور بزرگی جس کی روا ہے، اسے وہ خدا کہ جس

تُرْدُ الْعِبَادُ قَضَاءَهُ يَا مَنْ لَا مَلِكَ إِلَّا

کا فیصلہ بندے رد نہیں کر سکتے، اسے وہ خدا کہ سوائے اس کے

مُلْكُهُ يَا مَنْ لَا عَطَاءَ إِلَّا عَطَاءُهُ

کسی کی بادشاہی نہیں ہے اسے وہ خدا کہ اس کی بخشش کے سوا کوئی بخشش

⑤۶ دفع بیمارہیا :- يَا مَنْ لَهُ الْمَثَلُ

اسے وہ خدا کہ اس کے واسطے بلند

الْأَعْلَى يَا مَنْ لَهُ الصِّفَاتُ الْعَلِيَّاءُ

مثالیں ہیں اسے وہ خدا کہ اس کے لئے صفاتیں برتر ہیں، اسے

مَنْ لَهُ الْأُخْرَةُ وَالْأُولَى يَا مَنْ لَهُ

وہ خدا کہ اس کے لئے اول اور آخر ہے اسے وہ خدا کہ اس کی

الْجَنَّةُ الْمَأْوَى يَا مَنْ لَهُ الْآيَاتُ

برکت ہے جو جنت فردوس گاہ مومنین ہے اسے وہ خدا کہ اس کی نشانیاں

الْكِبْرَى يَا مَنْ لَهُ الْأَسْمَاءُ الْحُسْنَى

بزرگی ہیں، اسے وہ خدا کہ اس کے بہترین نام ہیں۔

يَا مَنْ لَهُ الْحُكْمُ وَالْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ

لئے وہ خدا کہ اس کے واسطے حکم اور قضا ہے اسے وہ خدا کہ اس کے

الْهَوَاءُ وَالْقَضَاءُ يَا مَنْ لَهُ الْعَرْشُ وَ

لئے ہے ہوا اور محل ہو اسے وہ خدا کہ اس کے واسطے ہے

الثَّرَى يَا مَنْ لَهُ السَّمَوَاتُ الْعُلَى

عرش اور زمین، اسے وہ خدا کہ اس کیلئے آسمان ہائے بلند ہیں

۵۷) بِرَأْسِ دَفْعِ بَادِهِ هَائِئِ سُرْحٍ :- اَللّٰهُمَّ ارِنِي

خداوندنا بحقیق میں دیکھے

اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ يَا عَفْوِيَا غَفْوَرِيَا

نام سے سوال کرتا ہوں اسے عفو کرنے والے اے بخشنے والے لے

صَبُورِيَا شَكُورِيَا رِءُوفِيَا عَطُوفِيَا

صبر دینے والے اے شکر کرنے والے، اے مہربان اے بارحم اے

مَسْئُولِيَا وَدُودِيَا سَبُوحِيَا قُدُوسِيَا

وہ جس سے بندے سوال کرتے ہیں، اے دوست، اے بے عیب لے پاک سب مخلوق سے

۵۸) بِرَأْسِ حُصُونِ بَرَكَةِ بِنَظْرِ خَلْقِي :- يَا مَنْ فِي

اسے وہ خدا کہ آسمان

السَّمَوَاتِ عَظَمَتُهُ يَا مَنْ فِي

میں ہے بزرگی اس کی اے وہ خدا کہ زمین میں

الْأَرْضِ آيَاتُهُ يَا مَنْ فِي كُلِّ شَيْءٍ

ہے نشانی اس کی، اے وہ خدا کہ ہر شے اس کے وجود پر

دَلَائِلُهُ يَا مَنْ فِي الْبِحَارِ عَجَائِبُهُ يَا

دلالت کرتی ہے، اے وہ خدا کہ دریاؤں میں اس کے عجائب ہیں اے

مَنْ فِي الْجِبَالِ خَزَائِنُهُ يَا مَنْ يَبْدُو

وہ خدا کہ پہاڑوں میں اس کے خزانے ہیں، اے وہ خدا کہ جس نے

الْمَخْلُوقِ ثُمَّ يُعِيدُهُ يَا مَنْ إِلَيْهِ يَرْجِعُ

کو پیدا کیا پھر زندہ کرے گا قیامت میں، اے وہ خدا کہ سب امور کی بازگشت

الْأَمْرُ كُلُّهُ يَا مَنْ أَظْهَرَ فِي كُلِّ شَيْءٍ

اس کی طرف ہے، اے وہ خدا جس کی مہربانی ہر چیز سے ظاہر

لُطْفُهُ يَا مَنْ أَحْسَنَ كُلِّ شَيْءٍ خَلْقَهُ

ہوتی ہے اے وہ خدا کہ نیک سے ہر شے اسکی پیدا کی ہوئی ہے

يَا مَنْ تَصَوَّرَ فِي الْخَلْقِ قَدْرَاتَهُ

اے وہ خدا کہ تعریف رکھتی ہے خلافت میں قدرت اس کی

⑤۹ بَرَأَيْتُ دَرْدَمًا: يَا حَبِيبَ مَنْ لَا

اے دوست اس کے جس کا کوئی

حَبِيبٌ لَهُ يَا طَيْبٌ مَنْ لَا طَيْبٌ لَهُ

دوست نہیں اے دو اکبروالے اس کے جس کا کوئی دو اکبر والا نہیں

يَا مُجِيبٌ مَنْ لَا مُجِيبٌ لَهُ يَا شَفِيقٌ

اے قبول کرنے والے اس کے جس کا کوئی قبول کرنے والا نہیں اے شفیق اس کے

مَنْ لَا شَفِيقَ لَهُ يَا رَفِيقَ مَنْ لَا رَفِيقَ

جس کا کوئی شفیق نہیں اسے طرفدار اس کے جس کا کوئی طرفدار

لَهُ يَا مُعِيتَ مَنْ لَا مُعِيتَ لَهُ يَا دَلِيلَ

نہیں اسے فریاد رس اس کے جس کا کوئی فریاد رس نہیں ہے اسے راہنما اس

مَنْ لَا دَلِيلَ لَهُ يَا أُنَيْسَ مَنْ لَا

کے جس کا کوئی راہنما نہیں اسے دوست اس کے جس کا کوئی

أُنَيْسَ لَهُ يَا رَاحِمَ مَنْ لَا رَاحِمَ لَهُ

دوست نہیں اسے رحم کرنے والے اس کے جس پر کوئی رحم نہیں کرتا

يَا صَاحِبَ مَنْ لَا صَاحِبَ لَهُ

اسے ساتھی اس کے جس کا کوئی ساتھی نہیں

④ برائے کفایت مہمات :- يَا كَافِيَ مَنْ

اسے کفایت کرنے والے

أَسْتَكْفَاهُ يَا هَادِيَ مَنْ أَسْتَهْدَاهُ

کفایت طلب کرنے والوں کے اسے ہدایت کرنے والے ہدایت طلب کرنے والوں

يَا كَالِي مَنْ أَسْتَكْلَاهُ يَا سَاعِي مَنْ

کے اسے حفاظت دینے والے حفاظت طلب کرنے والوں کے اسے رعایت

أَسْتَرْعَاهُ يَا شَافِيَ مَنْ أَسْتَشْفَاهُ

کرنے والے رعایت طلب کرنے والوں کے اسے شفا دینے والے شفا طلب کرنے والوں کے

يَا قَاضِيَ مَنْ أَسْتَقْضَاهُ يَا مَعْنِيَ

اسے حکم کرنے والے اس کے جو حکم طلب کرے اسے تو نگری دینے والے

مَنْ اسْتَعْنَاهُ يَأْمُوْنِي مِّنْ اسْتَوْفَاهُ

تو نگری چاہئے واہوں کے ، اے تم کرنے والے تمہی طلب کرنیوالوں کے

يَأْمُقُوِي مِّنْ اسْتَقْوَاهُ يَا وَلِيَّ مِّنْ

اے قوت دینے والے قوت چاہئے واہوں کے اے مددگار مدد چاہئے

اسْتَوْلَاهُ

واہوں کے

۶۱) بَرَاءُ تَسْكِيْنِ دَلْ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ

خدا دنہا بہ تحقیق کہ میں سوال کرتا ہوں

بِاسْمِكَ يَا خَالِقُ يَا رَازِقُ يَا نَاطِقُ يَا

تیرے نام سے اے پیدا کرنیوالے لے روزی دینے والے ، اے گویا اے

صَادِقُ يَا فَالِقُ يَا فَارِقُ يَا فَاتِقُ يَا

راست گو ، اے شکاف دینے والے اے جدا کرنے والے اے جدا کر کے لے اشیاء

رَاتِقُ يَا سَابِقُ يَا سَابِقُ

اشیاء کے اے سب سے پہلے اے بلند مرتبہ

۶۲) بَرَاءُ تَسْخِيْرِ امْرَأٍ :- يَا مَنْ يَّقْلِبُ اللَّيْلَ

اے وہ خدا جو پلٹتا ہے رات اور

وَالنَّهَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظُّلُمَاتِ وَ

دن کو اے وہ خدا جس نے پیدا کیا تاریکیوں کو اور

الْاَنْوَارَ يَا مَنْ جَعَلَ الظِّلَّ وَالْحُرُوْدَ

روشنی کو اے وہ خدا جس نے پیدا کیا سب سے سایہ کو اور گرمی آفتاب

يَا مَنْ سَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ يَا مَنْ

کو، اے وہ خدا کہ جس کے تابع ہیں سورج اور چاند، اے وہ خدا

قَدَّرَ الْخَيْرَ وَالشَّرَّ يَا مَنْ خَلَقَ الْبُوتَ

جس نے تقدیر کیا ہے نیکی اور بری کو، اے وہ خدا جس نے پیدا کیا

وَالْحَيَاةَ يَا مَنْ لَهُ الْخَلْقُ وَالْأَمْرُ

ہے موت اور زندگی کو، اے وہ خدا جس کے لئے ہے عالم جسم و عالم ارواح

يَا مَنْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلَا وَلَدًا

اے وہ خدا جو نہیں رکھتا ہے عورت اور سرزندہ

يَا مَنْ لَيْسَ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمُلْكِ يَا

اے وہ خدا کہ نہیں ہے کوئی شریک اس کی بادشاہی میں لے

مَنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ الذَّلِيلِ

وہ خدا کہ نہیں ہے واسطے اس کے کوئی دوست ذلت سے

(۳۳) بَرَاءُ نَفْعِ تِجَارَتٍ :- يَا مَنْ يَعْلَمُ مُرَادَ

اے وہ خدا جو جانتا ہے مطلب

الْمُرِيدِينَ يَا مَنْ يَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ

ارادہ کرنے والوں کا اے وہ خدا جو جانتا ہے خواہش خاموشوں کی،

يَا مَنْ يَسْمَعُ أَيْنِ الْوَاهِنِينَ يَا مَنْ

اے وہ خدا جو سنتا ہے ناکہ عاجزوں کا اے وہ خدا جو

يَرَى بُكَاءَ الْخَائِفِينَ يَا مَنْ يَمْلِكُ

دیکھتا ہے رونا ڈرنے والوں کا اے وہ خدا جو براہِ آرزو ہے

حَوَائِجِ السَّائِلِينَ يَا مَنْ يَقْبَلُ عَذْرَ

سوال کرنے والوں کی حاجتوں کا اے وہ خدا جو قبول کرتا عذر

التَّائِبِينَ يَا مَنْ لَا يُصْلِحُ أَعْمَالَ

توبہ کرنے والوں کا اے وہ خدا جو نیک نہیں گردانتا اعمال

الْمُفْسِدِينَ يَا مَنْ لَا يُضِيْعُ أَجْرَ

مفسدوں کے ، اے وہ خدا جو نیکی کرنے والوں کا اجر

الْحُسَيْنِينَ يَا مَنْ لَا يَبْعُدُ عَنْ

صانع نہیں کرتا اے وہ جو خدا جو دور نہیں ہے عازلوں

قُلُوبِ الْعَارِفِينَ يَا أَجُودَ الْأَجُودِينَ

کے دلوں سے ، اے صاحب بخشش بخشش کرنے والوں سے

۴۳) بَرَاءِ دُفْعِ دَرِّ شَقِيْقَةٍ :- يَا دَائِمَ الْبُقَاءِ يَا

اے ہمیشہ باقی رہنے والے

سَامِعِ الدَّعَاءِ يَا وَاسِعَ الْعَطَاءِ يَا

اے سننے والے دعا کے اے فراخ بخشش والے اے

غَافِرِ الْخَطَايَا يَا دِيْعَ السَّمَاءِ يَا حَسَنَ

بخشنے والے گناہوں کے اے پیدا کرنے والے آسمانوں کے اے بہترین

الْبَلَاءِ يَا جَمِيْلَ الثَّنَاءِ يَا قَدِيْمَ

آزمائش کرنے والے اے بہت تعریف کے لائق اے ہمیشہ سے

السَّنَاءِ يَا كَثِيْرَ الْوَفَاءِ يَا شَرِيْفَ الْجَزَاءِ

بزرگ اے بڑے وفا کرنے والے اے بہترین بدلہ دینے والے



۶۵) بَرَّأْتُ عَفْوَكَ نَابَا :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خدا و عمار سوال کرتا ہوں میں تجھ سے

یَا سَمِیْکَ یَا غَفَّارَ یَا سَتَّارَ یَا قَهَّارَ یَا

تیز سے نام کے ساتھ اسے بخشنے والے، اسے چھپانے والے، اسے تہر کر نولے، اسے

جَبَّارَ یَا صَبَّارَ یَا یَّاسِرَ یَا مُخْتَارَ یَا فَتَّاحَ

تکافی کر نولے، اسے صبر کر نولے، اسے سہلی کر نولے، اسے برگزیدہ، اسے کھولنے والے

یَا نَفَّاحَ یَا مَرْتَّاحَ

اسے ہواؤں کے چلا نولے، اسے راحت بخنے دینے والے

۶۶) بَرَّأْتُ فَقْرَ وَفَاتِهِ :- یَا مَنْ خَلَقَنِیْ وَسَوَّأَنِیْ

اسے وہ خدا جس نے مجھ کو پیدا کیا ہے اور عمرہ پیدا کیا

یَا مَنْ رَزَقَنِیْ وَرَبَّأَنِیْ یَا مَنْ اطْعَمَنِیْ

ہے مجھ کو لے وہ خدا جس نے مجھ کو رزق دیا ہے اور تربیت کیا ہے، اسے وہ خدا جس نے طعام

وَسَقَّأَنِیْ یَا مَنْ قَرَّبَنِیْ وَادْنَانِیْ یَا

دیا اور مجھ کو اور سیراب کیا، اسے وہ خدا جس نے مجھ کو قرب کرامت کر دیا ہے، اسے وہ خدا

مَنْ عَصَمَنِیْ وَكَفَّأَنِیْ یَا مَنْ حَفَظَنِیْ

جس نے مجھ کو محفوظ رکھا اور بچایا ہے، اسے وہ خدا جس نے بچایا ہے مجھ کو اور

وَکَلَّأَنِیْ یَا مَنْ اَعَزَّنِیْ وَاعْتَنَانِیْ یَا

نگہبانی کی ہے میری اسے وہ خدا جس نے مجھ کو عزیز و توانگر کیا ہے اسے وہ خدا

مَنْ وَفَّقَنِیْ وَهَدَّأَنِیْ یَا مَنْ اَسَّأَنِیْ

جس نے مجھ کو توفیق دی، اور راہ دکھائی ہے اسے وہ خدا جس نے میری رانقتی

وَ اَوَانِي يَا مَنْ اَمَاتَنِي وَ اَحْيَانِي

اور جانے پناہ دی ہے، اے وہ خدا جو میرا موت دینے والا اور زندہ کرنے والا ہے

۶۷) بَرَأَيْتُ دَفْعَ خُمِّ حِثْمٍ :- يَا مَنْ يُّحِقُّ الْحَقُّ

اے وہ خدا جو حق کو اپنے کلام سے قائم

يَكْبِتَاتِهِ يَا مَنْ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ

کرتا ہے، اے وہ خدا جو اپنے بندوں کی توبہ قبول

عِبَادِهِ يَا مَنْ يَّحُولُ بَيْنَ السَّرِّ وَ

کرتا ہے اے وہ خدا جو حائل ہے درمیان آدمی اور اہل کے

قَلْبِهِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا

دل کے اے وہ خدا کہ نہیں نفع دیتی شفاعت مگر اس کے

بِاِذْنِهِ يَا مَنْ هُوَ اَعْلَمُ بِسُنِّ ضَلِّ عَنْ

اذن سے اے وہ خدا جو جاننے والا ہے ان کا جو راہ راست سے

سَبِيلِهِ يَا مَنْ لَا مُعَقَّبَ لِحُكْمِهِ يَا

بھٹک گئے ہیں اے وہ خدا کہ کوئی نہیں بدل سکتا اس کے حکم کو اے وہ

مَنْ لَا رَادَّ لِقَضَائِهِ يَا مَنْ اَنْقَادُ كُلِّ

خدا کہ نہیں روک سکتا کوئی اس کے فیصلے کو اے وہ خدا کہ ہر شے تابع اور ہے

شَيْءٍ اِلَّا مَرَّةً يَا مَنْ السَّمَوَاتُ مَطْوِيَّاتٌ

اس کے حکم کی، اے وہ خدا کہ آسمان لپیٹے ہوئے ہیں اس کے قبضہ قدرت

بِيَمِينِهِ يَا مَنْ يَّرْسِلُ الرِّيَّاحَ بُشْرًا

میں، اے وہ خدا کہ بھیجتا ہے ہواؤں کو خوشخبری دینے

# بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ

والی اس کی رحمت کی ۔

⑦۸ بَرُّهُ دَفْعُ وِبَاءِ طَاعُونَ :- يَا مَنْ جَعَلَ

اسے وہ خدا جس نے زمین کو

الْأَرْضَ مِهَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الْجِبَالَ

بھوننا گردانا ہے ، اسے وہ خدا جس نے پہاڑوں کو

أَوْتَادًا يَا مَنْ جَعَلَ الشَّمْسُ سِرَاجًا

میخیں بنایا ، اسے وہ خدا جس نے آفتاب کو چراغ روشن بنایا ،

يَا مَنْ جَعَلَ الْقَمَرَ نُورًا يَا مَنْ جَعَلَ

اسے وہ خدا جس نے چاند کو رات کی روشنی گردانا ہے اسے وہ خدا جس نے

اللَّيْلَ لِيَاسًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّهَارَ

رات کو محل آرام و راحت بنایا ، اسے وہ خدا جس نے دن کو معاش کے

مَعَاشًا يَا مَنْ جَعَلَ النَّوْمَ سُبَاتًا

نے بنایا ، اسے وہ خدا جس نے نیند کو راحت قرار دیا ،

يَا مَنْ جَعَلَ السَّمَاءَ بِنَاءً يَا مَنْ

اسے وہ خدا جس نے آسمان کو قائم کیا ، اسے وہ خدا جس

جَعَلَ الْأَشْيَاءَ أَزْوَاجًا يَا مَنْ جَعَلَ

نے ہر چیز کو جوڑا پیدا کیا اسے وہ خدا جس نے

## النَّارَ مِرْصَادًا

دوغھ کو مقام درودِ خلافت کیا ،

۶۹) بَرَّائے علوم راتب :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

خداوندا میں تیرے ہی نام سے جگہ سے

یَا سَبِیْکَ یَا سَبِیْحَ یَا شَفِیْعَ یَا رَفِیْعَ

ماگتا ہوں اے سننے والے ، اے شفاعت کرنے والے ، اے بلند مرتبہ

یَا مَنِیْعَ یَا سَرِیْعَ یَا دِیْعَ یَا کَبِیْرَیَا

اے منع کرنے والے ، اے جلد حساب کرنے والے ، اے قادر ، اے بزرگ ، اے

قَدِیْرَ یَا خَبِیْرَ یَا مَجِیْرَ

قدرت والے ، اے خبر رکھنے والے ، اے پناہ دینے والے

۷۰) بَرَّائے ترقی عمر :- یَا حَیًّا قَبْلَ کُلِّ حَیِّ یَا

اے زندہ پہلے سب زندوں سے ، اے

حَیًّا بَعْدَ کُلِّ حَیِّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ

زندہ بعد ہر زندہ کے ، اے زندہ وہ جس کے مانند کوئی

کَبِیْرٌ حَیُّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَیْسَ یُشَارِکُہُ

زندہ نہیں ، اے وہ زندہ کہ جس کا کوئی شریک نہیں ،

حَیُّ یَا حَیُّ الَّذِیْ لَا یَحْتَاجُ اِلَیَّ حَیِّ یَا

اے وہ زندہ جو کسی کی زندگی کا محتاج نہیں ، اے

حَیُّ الَّذِیْ یُبِیْتُ کُلِّ حَیِّ یَا حَیُّ الَّذِیْ

وہ زندہ جو ہر صاحب حیات کو موت دیتا ہے اے وہ زندہ جس نے

لَمْ یَرِثِ الْحَیْوَةَ مِنْ حَیِّ یَا حَیُّ الَّذِیْ

کسی زندہ سے زندگی نہیں پائی ، اے وہ زندہ جو ہر

يَرْزُقُ كُلَّ حَيٍّ يَا حَيُّ الَّذِي يُحْيِي الْمَوْتِ

صاحب حیات کو روزی دیتا ہے ، اسے وہ زندہ جو مردوں کو زندہ کرتا ہے

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمٌ لَا تَأْخُذُهُ سِنَةٌ وَلَا نَوْمٌ

اے زندہ اسے وہ قائم کہ جو نہ اوجھتا ہے نہ سوتا ہے۔

(۷) بَرَّاءٍ دَفْعَ بَادُرٍ :- يَا مَنْ لَهُ ذِكْرٌ لَا

اے وہ خدا کہ جس کا ذکر فراموش

يُنْسَى يَا مَنْ لَهُ نُورٌ لَا يُطْفِئُ يَا مَنْ

نہیں ہوتا ، اے وہ خدا جس کا نور نہیں بجھتا ، اے وہ خدا

لَهُ نِعَمٌ لَا تُعَدُّ يَا مَنْ لَهُ مَلِكٌ لَا يُزُولُ

جس کی نعمتیں شمار نہیں ہوتیں ، اے وہ خدا جس کا ملک لازوال ہے

يَا مَنْ لَهُ شَأْنٌ لَا يُحْصَى يَا مَنْ لَهُ جَلَالٌ

اے وہ خدا جس کی تعریف لا انتہا ہے ، اے وہ خدا جس کی بزرگی

لَا يُكَيَّفُ يَا مَنْ لَهُ كَمَالٌ لَا يُدْرَكُ

کو زوال نہیں ، اے وہ خدا جس کا کمال سمجھ سے باہر ہے ،

يَا مَنْ لَهُ قَضَاءٌ لَا يُرَدُّ يَا مَنْ لَهُ

اے وہ خدا جس کا حکم رد نہیں ہوتا ، اے وہ خدا جس کی

صِفَاتٌ لَا تُبَدَّلُ يَا مَنْ لَهُ نَعْوَةٌ

صفتیں تبدیل نہیں ہوتیں اے وہ خدا جس کی تعریف میں

لَا تُغَيَّرُ

تغییر نہیں ہوتا

(۷۲) بَرَاءِ دَفْعِ دَرَدِ پَسْتَانِ :- يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ

اے عالموں کے پالنے والے

يَا مَالِكِ يَوْمِ الدِّينِ يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ

اے قیامت کے دن کے مالک ، اے مراد طلب کرنے والوں کی انتہا ،

يَا ظَهْرَ اللَّاحِجِينَ يَا مُدْرِكَ الْهَارِبِينَ

اے پناہ چاہنے والوں کی پشت پناہ ، اے بھاگے ہوؤں کے پانے والے

يَا مَنْ يَحِبُّ الصَّابِرِينَ يَا مَنْ يَحِبُّ

اے صبر کرنے والوں کے چاہنے والے ، اے توبہ کرنے والوں

التَّوَّابِينَ يَا مَنْ يَحِبُّ الْمُتَطَهِّرِينَ يَا

سے محبت کرنے والے ، اے پاکیزہ لوگوں کو دوست رکھنے والے اے

مَنْ يَحِبُّ الْمُحْسِنِينَ يَا مَنْ هُوَ

نیکی کاروں کے حبیب ، اے ہدایت یافتہ لوگوں کو

أَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِينَ

دوست رکھنے والے

(۷۳) بَرَاءِ دَفْعِ دَرَدِ بَادِ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ

خداوند میں تیرے نام پر پتھر سے

بِاسْمِكَ يَا شَفِیقُ يَا رَفِیقُ يَا حَفِیظُ

سوال کرتا ہوں اے شفقت کرنے والے ، اے ساتھ رہنے والے ، اے حفاظت کرنے والے

يَا مُحِیْطُ يَا مُقِیْتُ يَا مُغِیْثُ يَا مُعِزُّ

اے احاطہ کرنے والے ، اے قوت دینے والے ، اے فریاد رس ، اے عزت دینے والے

يَا مُدِلُّ يَا مُبْدِيُّ يَا مُعِيدُ

اے ذلت دینے والے، اے پیدا کرنے والے، اے لوٹانے والے

۴۳) بِرَأْيِ وِلَادَتِ فِرْزَنْدٍ :- يَا مَنْ هُوَ أَحَدٌ

اے وہ خدا جو ایک ہے

بِلَا شَرِكٍ يَا مَنْ هُوَ فَرْدٌ بِلَا نِدٍّ يَا مَنْ

بلا شریک کے اے وہ خدا جو ایک ہے بلا شریک کے، اے وہ خدا

هُوَ صَدُّ بِلَا عَيْبٍ يَا مَنْ هُوَ وَثَرٌ

جو بے نیاز ہے اور بے عیب ہے اے وہ جو خدا جو یگانہ ہے اور

بِلَا كَيْفٍ يَا مَنْ هُوَ قَاضٍ بِلَا حَيْفٍ

یکساں ہے، اے وہ خدا جو حکم کرتا ہے بلا ستم کے

يَا مَنْ هُوَ رَبُّ بِلَا وَزِيرٍ يَا مَنْ هُوَ

اے وہ خدا جو پروردگار ہے وزیر اے وہ جو صاحب

عَزِيزٌ بِلَا ذُلٍّ يَا مَنْ هُوَ غَنِيٌّ بِلَا فَقْرٍ

عزت ہے بغیر ذلت کے اے خدا کے تو نگر بلا فقر،

يَا مَنْ هُوَ مَلِكٌ بِلَا عِزْلٍ يَا مَنْ هُوَ

اے بادشاہ بے زوال، اے وہ خدا

مَوْصُوفٌ بِلَا شَيْءٍ

جس کی صفت بے مثل ہے،

۴۵) بِرَأْيِ حُصُولِ بَرْكِي :- يَا مَنْ ذِكْرُهُ

اے وہ خدا جس کا ذکر

شَرَفٌ لِلذَّاكِرِينَ يَا مَنْ شَكَرُهُ فَوْزٌ

ذکر کرنے والوں کا شرف ہے اسے وہ خدا کہ شکر اس کا شکر کرنے

لِلشَّاكِرِينَ يَا مَنْ حَمْدُهُ عَزٌّ لِلْحَامِدِينَ

والوں کے لئے باعث نجات ہے، اسے وہ خدا کہ حمد اسکی حمد کرنے والوں کیلئے عروج

يَا مَنْ طَاعَتُهُ نَجَاةٌ لِلطَّاعِينَ يَا

اسے وہ خدا کہ طاعت اس کی طاعت کرنے والوں کے لئے نجات ہے، اسے

مَنْ يَا بَابُهُ مَفْتُوحٌ لِلطَّالِبِينَ يَا مَنْ

وہ خدا جس کا دروازہ ڈھونڈنے والوں کے لئے کھلا ہے، اسے وہ خدا

سَبِيلُهُ وَاصِحٌ لِلْمُنِيْبِينَ يَا مَنْ آيَاتُهُ

جس کی راہ توبہ کرنے والوں کے لئے روشن ہے، اسے وہ خدا کہ جس کی

بُرْهَانٌ لِلنَّاظِرِينَ يَا مَنْ كِتَابُهُ تَذْكِرَةٌ

نشانیوں دیکھنے والوں کے لئے دلیل ہیں، اسے وہ خدا جس کی کتاب پر سب گاروں

لِلْمُتَّقِينَ يَا مَنْ رِزْقُهُ عِبْرَةٌ لِلطَّاعِينَ

کے لئے نصیحت ہے، اسے وہ خدا کہ جس کا رزق فرمانبرداروں اور نافرمانوں کے

وَالْعَاصِينَ يَا مَنْ سَرَ حَبْتُهُ قَرِيبٌ مِّنْ

لئے عام ہے، اسے وہ خدا کہ رحمت اس کی قریب ہے

الْمُحْسِنِينَ

نیکی کاروں سے

٤٦) بَرِّءٌ دَفْعُ بَرِّصٍ :- يَا مَنْ تَبَارَكَ اسْمُهُ

اسے وہ خدا کہ برکت والاسے نام اس کا



يَا مَنْ تَعَالَى جَدُّكَ يَا مَنْ لَا إِلَهَ غَيْرُهُ

اے وہ خدا کہ عزت اس کی بلند ہے، اے وہ خدا کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

يَا مَنْ جَلَّ شَأْوُهُ يَا مَنْ تَقَدَّسَتْ

اے وہ خدا کہ اس کی شان بزرگ ہے، اے وہ خدا کہ اس کے نام

أَسْمَاءُهُ يَا مَنْ يَدُّ وَمُرَبَقَاؤُهُ يَا مَنْ

پاک ہیں اے وہ خدا کہ اس کو ہمیشہ لقا ہے اے وہ خدا

الْعُظْمَةُ بِهَاؤُهُ يَا مَنْ الْكِبْرِيَاءُ

کہ بزرگی اس کا زیور ہے اے وہ خدا کہ بڑائی اس کی

رِدَاؤُهُ يَا مَنْ لَا تَحْصَى الْأَوْدَةَ يَا مَنْ

روا ہے اے وہ خدا کہ نعمتیں اسکی شمار نہیں ہو سکتیں اے وہ

لَا تَعُدُّ نَعْمَاؤُهُ

خدا کہ کرامتیں اس کی شمار نہیں ہو سکتیں۔

(۷۷) بَرُّهُ ادُّعُ قَرْضُ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

بار خدا یا میں تیرے نام سے سوال

يَا سَبِيكَ يَا مُعِينُ يَا اَمِينُ يَا مُبِينُ

کرتا ہوں، اے مددگار، اے امانت دار، اے کلام روشن

يَا صَمْتَيْنُ يَا مَكِينُ يَا رَشِيدُ يَا حَمِيدُ

اے سنان دار اے قائم اے بزرگی والے، اے سزاوار (حمد)

يَا مَجِيدُ يَا شَدِيدُ يَا شَهِيدُ

اے شان والے، اے سخت گیر، اے شہادت دینے والے،

(۷۸) بَرَأَيْتُمْ مَجْتُمْرًا : - يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيدِ

اے صاحب عرش بزرگ ،

يَا ذَا الْقَوْلِ السَّيِّدِ يَا ذَا الْوَعْدِ وَ

اے سچ کہنے والے ، اے کار عظیم کے انجام دینے والا

الْوَعِيدِ يَا مَنْ هُوَ الْوَلِيُّ الْحَمِيدِ يَا مَنْ

اے رحمت و عذاب کے کرنے والے ، اے رحمت و عذاب کے دہرہ کرنے والے ، اے وہ خدا

هُوَ فَعَالٌ لِّمَا يُرِيدُ يَا مَنْ هُوَ قَرِيبٌ

جو لائق حمد و ثنا ہے ، اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے ، اے وہ خدا جو نزدیک ہے

غَيْرُ بَعِيدٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ

دور نہیں ، اے وہ خدا جو ہر شے پر گواہ

شَهِيدٌ يَا مَنْ هُوَ لَيْسَ بِظَلَامٍ

ہے ، اے وہ خدا جو اپنے بندوں پر ظلم

لِلْعَبِيدِ

نہیں کرتا ،

(۷۹) بَرَأَيْتُمْ هَامِيًا مِنْ زِينَتِهِ : - يَا مَنْ لَا شَرِيكَ لَهُ

اے وہ خدا کہ اس کا کوئی

وَلَا وَزِيرٍ يَا مَنْ لَا شَبِيهَ لَهُ وَلَا نَظِيرٌ

شریک نہیں ہے اور نہ کوئی وزیر ہے ، اے وہ خدا کہ اس کی نہ کوئی شبیہ ہے اور

يَا خَالِقَ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ الْمُنِيرِ يَا

نہ نظر ، اے پیدا کرنے والے آفتاب کے اور روشن ماہتاب کے ، اے

مُعْنَى الْبَائِسِ الْفَقِيرِ يَا سَازِقَ

پریشان حال محتاج کو مال دار بنانے والے، اسے بھوٹے بچوں کو

الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا رَاحِمَ الشَّيْخِ الْكَبِيرِ

رزق پہنچانے والے، اسے بوڑھوں پر ترس کھانے والے

يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكُسِيرِ يَا عَصَبَةَ

اسے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے اسے خوت زدہ پستان،

الْخَائِفِ الْمُسْتَجِيرِ يَا مَنْ هُوَ بَعَادَةٌ

چاہنے والے کے بچاؤ، اسے وہ خدا جو اپنے بندوں کو

خَيْرٌ بَصِيرٌ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ

خبر رکھتا ہے اور ان کا دیکھنے والا ہے، اسے وہ خدا جو ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ

قدرت رکھتا ہے،

۸۰) بَرَاءُ فِرَاوَانِي نِعْمَتٍ :- يَا ذَا الْجُودِ وَ

اسے نعمتوں کے بخشنے والے،

النِّعَمِ يَا ذَا الْفَضْلِ وَالْكَرَمِ يَا

اسے فضل و کرم والے، اسے

خَالِقَ اللُّوْحِ وَالْقَلَمِ يَا بَارِيَّ الدُّرِّ

لوح و قلم کے پیدا کرنے والے، اسے چمکوتی اور آدمی

وَالنَّسَمِ يَا ذَا الْبَاسِ وَالنِّقَمِ يَا

کے پھینا کرنے والے، اسے عذاب کرنے والے اور انتقام لینے والے

مُلْهِمَ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ يَا كَاشِفَ

عرب و عجم کے الہام کرنے والے اسے سختیوں اور

الضَّرِّ وَالْأَلَمِ يَا عَالِمَ السِّرِّ وَاهْمِ

سرج کے دور کرنے والے، اسے پوشیدہ باتوں کے جاننے والے

يَا رَبَّ الْبَيْتِ وَالْحَرَمِ يَا مَنْ خَلَقَ

اسے کعبہ کے مالک، اسے عدم سے وجود

الْأَشْيَاءِ مِنَ الْعَدَمِ

میں چیزوں کے لانے والے۔ پاک ہے تو

۸۱) برائے درد صداع (کنپٹی) :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اسے پروردگار میں تیرے

اَسْأَلُكَ يَا سَبِيكَ يَا فَاعِلُ يَا جَاعِلُ

نام کے ساتھ مجھ سے بھیگ مانگتا ہوں، اسے کردگار اسے پیدا کرنے والے

يَا قَابِلُ يَا كَامِلُ يَا فَاضِلُ يَا وَاوِصِلُ

اسے قبول کرنے والے، اسے کامل و اکمل، اسے فضیلت والے، اسے جدا کرنے والے

يَا عَادِلُ يَا غَالِبُ يَا طَالِبُ يَا وَاهِبُ

اسے انصاف کرنے والے، اسے غلبہ حاصل کرنے والے، اسے مطالبہ کرنے والے، اسے بخش کرنے والے

۸۲) برائے دفع درد سرج و ناسور :- يَا مَنْ

اسے وہ خدا

اَنْعَمَ بِطَوْلِهِ يَا مَنْ اَكْرَمَ بِجُودِهِ يَا

جس نے اپنے فضل و کرم سے ہمیں نعمتیں دیں، اے وہ خدا جو بخشش و انعام دینے

مَنْ جَادَ بِلُطْفِهِ يَا مَنْ تَعَزَّزَ بِقُدْرَتِهِ

والا ہے، اے وہ خدا جس نے اپنے فضل سے انعام فرمایا، اے وہ خدا جس نے اپنی

يَا مَنْ قَدَّرَ بِحِكْمَتِهِ يَا مَنْ حَكَمَ

قدرت سے ہم کو عزت دی، اے وہ خدا جو اپنی حکمت سے قاور ہے، اے وہ خدا جو اپنی تدبیر

بِتَدْبِيرِهِ يَا مَنْ دَبَّرَ بِعِلْمِهِ يَا مَنْ

سے حلیم ہے، اے وہ خدا جو اپنے علم سے تدبیر کرتا ہے، اے وہ خدا

تَجَاوَزَ بِحِلْمِهِ يَا مَنْ دَقِيَ فِيْ عُلُوِّهِ

جو اپنے حلم سے درگزر کرتا ہے، اے وہ خدا جو اپنے مرتبے کی وجہ سے نزدیک ہے

يَا مَنْ عَلَا فِيْ دُؤُوِّهِ

اے وہ خدا جو اپنی قدرت کی وجہ سے نہایت بلند مرتبہ ہے۔

۸۳) بَرُّهُ دَفْعُ وِرْطَتِهِ :۔ يَا مَنْ يَخْلُقُ مَا

اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ پیدا

يَشَاءُ يَا مَنْ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ يَا مَنْ

کرتا ہے، اے وہ خدا جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے، اے وہ خدا جس کو

يَهْدِيْ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يَضِلُّ مَنْ

چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے، اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے گمراہ چھوڑ

يَشَاءُ يَا مَنْ يَعْذِبُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ

دیتا ہے، اے وہ خدا جس کو چاہتا ہے عذاب کرتا ہے، اے وہ خدا جس کو

يَغْفِرُ مَنْ يَشَاءُ يَا مَنْ يُصَوِّرُ فِي الْأَرْحَامِ

چاہتا ہے بخشتا ہے ، اے وہ خدا جو رحم میں جیسی چاہتا ہے صورت

مَا يَشَاءُ يَا مَنْ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهِ مَنْ يَشَاءُ

بنا تا ہے ، اے وہ خدا جو اپنی رحمت سے جس کو چاہتا ہے مخصوص کرنا ہے

۸۲) بِرَأْيِ دَفْعِ دَرْدِ پَهْلُو رَاسْت :- يَا مَنْ لَمْ

اے وہ خدا جس کے لئے

يَتَّخِذُ صَاحِبَةً وَلَا وِلْدًا يَا مَنْ جَعَلَ

زن و فرزند نہیں ، اے وہ خدا جس نے

لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا يَا مَنْ لَا يُشْرِكُ فِي

ہر چیز کے لئے ایک اندازہ کیا ، اے وہ خدا جو اپنے علم میں کسی

حُكْمِهِ أَحَدًا يَا مَنْ جَعَلَ مِنَ الْمَلَكَةِ

کو شریک نہیں رکھتا ، اے وہ خدا جس نے نعرشوں کو بیجا بر

رُسُلًا يَا مَنْ جَعَلَ فِي السَّمَاءِ بُرُوجًا

مقرر کیا ، اے وہ خدا جس نے آسمانوں میں بروج بنائے ،

يَا مَنْ جَعَلَ الْأَرْضَ قَرَارًا يَا مَنْ

اے وہ خدا جس نے زمین کو آرام گاہ قرار دیا ، اے وہ خدا

خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا يَا مَنْ جَعَلَ لِكُلِّ

جس نے لطف سے آدمی بنایا ، اے وہ خدا جس نے ہر چیز کیلئے

شَيْءٍ أَمْدًا يَا مَنْ أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ

ایک مدت معین کی اے وہ خدا جو ہر چیز بند محیط

عِلْمًا يَا مَنْ أَحْصَى كُلَّ شَيْءٍ عَدَدًا

ہے ، اسے وہ ضابطہ جو ہر چیز کے اعداد و شمار سے واقف ہے۔

۸۵) بَرَأَيْ دَفْعِ دَرْدَمٍ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اسے پالنے والے میں تیرے ہی نام

يَا سَبِيكَ يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ

پرستش سے بھیک مانگتا ہوں ، اے سب سے پہلے ، اے سب سے بعد لے ظاہر ، اے

يَا بَرُّ يَا حَقُّ يَا فَرْدُ يَا وَثَرُ يَا صَدُّ يَا

مخفی اے سزاوار عبادت اے یگانہ اے بے مثل اے بے نیاز اے

سَرْمَدُ

ہمیشہ رہنے والے

۸۶) بَرَأَيْ دَفْعِ دَرْسِي (تلی) :- يَا خَيْرَ مَعْرُوفٍ

اے بہتر پہچاننے ہوئے

عُرْفِ يَا اَفْضَلَ مَعْبُودٍ عِبْدِيَا اَجَلٍ

جو لائق پہچاننے کے ہے اے سب سے بہتر معبود جو عبادت کے لائق ہے ، اے

مَشْكُورٍ شَكْرِيَا اَعَزُّ مَذْكُورٍ ذِكْرِيَا

بہترین مشکور جو شکر کا سزاوار ہے ، اے عزت والے جو یاد کیا جاتا ہے ، اے

اَعْلَى مَحْمُودٍ حَمْدِيَا اَقْدَمُ مَوْجُودٍ

بہترین محمود جس کی حمد کی جاتی ہے ، اے سب سے قدیم موجود جسکی

طَلَبِ يَا اَرْفَعُ مَوْصُوفٍ وَصْفِيَا

طلب کی جاتی ہے ، اے بلند ترین موصوف جس کی توصیف کی جاتی ہے اے

اَلْکَبْرُ مَقْصُوْدٌ قُصِدَ بِاِکْرَمِ مَسْئُوْلٍ

بزرگ ترین مقصود جس کی طرف قصد کیا جاتا ہے، اسے سب سے بہتر مسؤل

سُئِلَ بِاِشْرَفِ مَحْبُوْبٍ عِلْمٍ

جس سے سوال کیا جاتا ہے، اسے محبوب ترین دوست جس کی معرفت کرائی جاتی ہے

۸۵) بَرَّءُ دَفْعِ دَرَسِرٍ - يَا حَبِيْبَ الْبَاكِيْنَ

اسے رونے والوں کے دوست،

يَا سَيِّدَ الْمُتَوَكِّلِيْنَ يَا هَادِيَ الْمُضِلِّيْنَ

اسے توکل کرنے والوں کی جائے پناہ، اسے گمراہوں کو ہدایت کرنے والے

يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اَنْبِيَّ الدَّاكِرِيْنَ

اسے ایمان والوں کے دوست، اسے عبادت کرنے والوں کے مونس

يَا مَفْزَعَ الْمَلْهُوْفِيْنَ يَا مُنْجِيَّ الصَّادِقِيْنَ

اسے عاجزوں کی جائے پناہ، اسے بچوں کے نجات دلا دینے والے

يَا اَقْدَسَ الْقَادِرِيْنَ يَا اَعْلَمَ الْعَالَمِيْنَ

اسے سب سے بہتر قدرت رکھنے والے، اسے سب سے بہتر جاننے والے

يَا اِلَهَ الْخَلْقِ اَجْمَعِيْنَ

اسے تمامی خلقت کے پیدا کرنے والے

۸۸) بَرَّءُ دَفْعِ دَرْدِ پِشَانِي - يَا مَنْ عَلَا فِقْهَرُ

اسے وہ جو بلند ہو کر غالب رہا

يَا مَنْ مَلَكَ فِقْدَرِيَا مَنْ بَطَّنَ فِخْبَرِ

اسے وہ جو مالک ہو کر صاحب قدرت رہا، اسے وہ کہ جو بندہ شدہ ہو کر باخبر رہا،



يَا مَنْ عَبْدًا فَشَكَرِيَا مَنْ عَصَى فَعَفَرُ

اے وہ کہ جس کی پرستش کی گئی اور اس نے جزا دی، اے وہ کہ جس نے اپنی نافرمانی پر بھی

يَا مَنْ لَا تَحْوِيَهُ الْفِكْرِيَا مَنْ لَا يَدْرِكُهُ

بخشا، اے وہ کہ جس کو فکریں گھیر نہیں سکتیں، اے وہ کہ جس کو آنکھ دیکھ

بَصْرِيَا مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ أَثْرِيَا رَازِقُ

نہیں سکتی، اے وہ کہ جس سے کوئی چیز پوشیدہ نہیں، اے انسانوں

الْبَشَرِيَا مُقَدَّرُ كُلِّ قَدَايَا

کو رزق دینے والے، اے قسموں کی تقدیر کرنے والے،

۱۹) بِرَأَيْ دَفْعِ سَلْسَلِ بُولٍ :- اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْئَلُكَ

اے پالنے والے میں تیرے ہی نام

بِاسْمِكَ يَا حَافِظُ يَا بَارِئُ يَا ذَارِئُ

پر جو مجھ سے مانگتا ہوں، اے حفاظت کرنے والے، اے پیدا کرنے والے، اے بلند مرتبہ

يَا بَاذِرُ يَا فَارِجُ يَا فَاتِحُ يَا كَاشِفُ

اے کھولنے والے، اے توفیق رکھنے والے، اے فتح کرنے والے، اے ظاہر

يَا ضَامِنُ يَا اِمْرِيَا نَاهِي

اے ضمانت کرنے والے، اے نیکی کا حکم کرنے والے، اے بدی سے روکنے والے

۹۰) بِرَأَيْ دَفْعِ دَرْدَنَافٍ :- يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ الْغَيْبُ

اے وہ خدا کہ نہیں جانتا غیب کو کوئی

اَلَا هُوَ يَا مَنْ لَا يَصْرِفُ السُّوءَ اِلَّا هُوَ

تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں پھینا بلاؤں کو کوئی تیرے سوا،

يَا مَنْ لَا يَخْلُقُ الْخَلْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ

اے وہ خدا کہ نہیں خلق کیا مخلوق کو مگر تو نے، اے وہ خدا کہ

لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَتِمُّ

نہیں بخشتا کوئی گناہوں کو تیرے سوا، اے وہ خدا کہ کوئی نام

النِّعْمَةَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يَقْلِبُ الْقُلُوبَ

نہیں کرتا نعمتوں کو تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں پھیرتا کوئی دلوں کو تیرے

إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُدَبِّرُ الْأَمْرَ إِلَّا هُوَ يَا

سوا، اے وہ خدا کہ نہیں کرتا کوئی تدبیر کام کی تیرے سوا، اے

مَنْ لَا يَنْزِلُ الْغَيْثَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا

وہ خدا کہ نہیں بھیجتا باران رحمت مگر تو، اے وہ خدا کہ

يَبْسُطُ الرِّزْقَ إِلَّا هُوَ يَا مَنْ لَا يُحْيِي

نہیں کشادہ کرتا کوئی روزی کو تیرے سوا، اے وہ خدا کہ نہیں زندہ

الْبُوتَى إِلَّا هُوَ

کرتا مرنے کو کوئی تیرے سوا

⑨۱ برائے دفع سنگِ شانہ :- يَا مُعِينِ الضَّعْفَاءِ

اے کمزوروں کی مدد کرنے والے

يَا صَاحِبِ الْغُرَبَاءِ يَا نَاصِرَ الْأَوْلِيَاءِ

اے غریبوں کے مالک، اے دوستوں کی مدد کرنے والے

يَا قَاهِرَ الْأَعْدَاءِ يَا سَافِعَ السَّمَاءِ يَا

اے دشمنوں پر غلبہ پانے والے، اے آسمانوں کے بلند کرنے والے

أَيُّسُ الْأَصْفِيَاءِ يَا حَبِيبَ الْأَتْقِيَاءِ

برگزیدہ بندوں کو دوست رکھنے والے، اسے برہمیزگار بندوں سے محبت رکھنے

يَا كُنْزَ الْفُقَرَاءِ يَا إِلَهَ الْأَغْنِيَاءِ يَا

دالے، لے محتاجوں کے خزانے، لے تو ننگوں کے خدا، اے کریم تر

الْكَرَمَاءِ

سب کریوں کے

۹۲) برائے دفع بواسیر:- يَا كَافِيَّ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ

اے کافی ہر شے سے

يَا قَائِمًا عَلَى كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يَشْبَهُهُ

اے قائم ہر چیز پر، اے وہ خدا جس کی مانند

شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَزِيدُ فِي مَلِكِهِ شَيْءٌ يَا

کوئی شے نہیں، اے وہ خدا کہ جس کی بادشاہی کوئی چیز زیادہ نہیں کرتی

مَنْ لَا يَخْفَى عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا

اے وہ خدا کہ جس پر کوئی چیز پنہاں نہیں ہے، اے وہ خدا کہ جس

يَنْقُصُ مِنْ خَزَائِنِهِ شَيْءٌ يَا مَنْ لَيْسَ

کے خزانے سے کوئی چیز کم نہیں ہوتی، اے وہ خدا جس

كَثَلُهُ شَيْءٌ يَا مَنْ لَا يَعْزُبُ عَنْ

کی مانند کوئی چیز نہیں ہے، اے وہ خدا جس کے علم سے کوئی

عَلَيْهِ شَيْءٌ يَا مَنْ هُوَ خَيْرٌ بِكُلِّ

چیز پوشیدہ نہیں، اے وہ خدا کہ ہر شے سے واقف

شَيْءٍ يَا مَنْ وَسِعَتْ رَحْمَتُهُ كُلَّ شَيْءٍ

اے وہ خدا کہ جس کی رحمت ہر شے کے لئے مشال ہے۔

۹۲) بِرَأْسِي دَفَعْتُ زَحْمَ نَاسِئِي - اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ

خداوند! تجھ سے میرے ہی نام

يَا سَيِّدِيْ يَا مُكْرِمِيْ يَا مُطْعِمِيْ يَا مُنْعِمِيْ

پر سوال کرتا ہوں اے کم کرنے والے، اے کھلانے والے، اے نعمت دینے والے

يَا مُعْطِيْ يَا مُغْنِيْ يَا مُقْنِيْ يَا مُقْنِيْ

اے عطا کرنے والے، اے مل دینے والے، اے بنا دینے والے، اے مارنے والے

يَا مُحْيِيْ يَا مُرْضِيْ يَا مُنْجِيْ

اے زندہ کرنے والے، اے سرور کرنے والے، اے نجات دینے والے

۹۳) بِرَأْسِيْ دَفَعْتُ دَرْدِيْ بِنِيْ - يَا اَوَّلَ كُلِّ شَيْءٍ

اے ہر شے سے اول اور ہر شے سے

وَمَلِيْكَهٖ يَا رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَصَانِعُهٗ

آفر، اے ہر شے کے پالنے والے اور ہر شے کے بنانے والے

يَا بَارِيْ كُلِّ شَيْءٍ وَخَالِقُهٗ يَا قَابِضَ

اے ہر شے کے پیدا کرنے والے اور ہر شے کے خالق، اے ہر شے کے

كُلِّ شَيْءٍ وَبَاسِطَهٗ يَا مُبْدِيْ كُلِّ

روکنے والے اور ہر شے کے دینے والے، اے ہر شے کی ابتداء کرنے

شَيْءٍ وَمُعِيْدَهٗ يَا مُنْشِئَ كُلِّ شَيْءٍ

والے اور ہر شے کے اعادہ کرنے والے اور ہر شے کے ایجاد کرنے

وَمُقَدَّرًا يَا مُكُونُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَ

اور ہر شے کے انمازہ کو ہوا سے لے ہر شے کے موجود کرنے والے اور

مُحَوِّلًا يَا مُحْيِي كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَوَمِيمِنَةً

تغیر دینے والے، اے ہر شے کے زندہ کرنے والے اور مارتے والا

يَا خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ ۚ وَوَارِثَةً

اے ہر چیز کے پیدا کرنے والے اور مالک

۹۵) بَرَاءُ دَفْعِ دَرَسِكُمْ - يَا خَيْرُ ذَاكِرٍ وَ

اے سب ذکر کرنے والوں کے

مَذْكُورٍ يَا خَيْرُ شَاكِرٍ وَوَمَشْكُورٍ يَا

بہتر اور جہاں ذکر کیا گیا، اے سب شکر گزاروں کے بہتر اور جہاں شکر کیا گیا، اے

خَيْرُ حَامِدٍ وَوَمَحْمُودٍ يَا خَيْرُ شَاهِدٍ

سب حمد کرنے والوں کے بہتر اور جن کی حمد کی گئی، اے بہترین شاہدوں اور

وَمَشْهُودٍ يَا خَيْرُ دَاعٍ وَوَمَدْعُوٍّ

مشہودوں کے، اے بہترین بلائیوں اور بلائے ہوؤں کے،

يَا خَيْرُ مُجِيبٍ وَوَمُجَابٍ يَا خَيْرُ

اے بہترین قبول کرنے والوں اور مقبولوں کے اے بہترین مصاحبوں

مُؤْنِسٍ وَوَأَتَمِّسٍ يَا خَيْرُ صَاحِبٍ وَوَمُؤْتَمِّنٍ

اور دوستوں کے اے بہترین صحبت رکھنے والوں اور

جَلِيسٍ يَا خَيْرُ مَقْصُودٍ وَوَمَطْلُوبٍ

ہم نشینوں کے اے بہترین مقصود و مطلوب کے

# يَا خَيْرَ حَبِيبٍ وَمُحِبِّوِي

اسے بہترین دوستوں اور محبوبوں کے،

۹۶) بِرَأَيْ دَرْدَزَانُو :- يَا مَنْ هُوَ لِيَنَّ دَعَاهُ

اسے وہ خدا جو دعا کرنے والوں کی دعا قبول

مُجِيبٌ يَا مَنْ هُوَ لِيَنَّ اطَاعَةَ حَبِيبٍ

کرنے والا ہے، اسے وہ خدا جو فرمانبرداروں کا دوست ہے،

يَا مَنْ هُوَ اِلَى مَنْ اَحَبُّهُ قَرِيبٌ يَا مَنْ

اسے وہ خدا جو اپنے دوستوں کے نزدیک ہے اسے وہ خدا

هُوَ لِيَنَّ اسْتِحْفَظُهُ رَقِيبٌ يَا مَنْ هُوَ

جو حفاظت کرنے والوں کا نگہدار ہے، اسے وہ خدا

لِيَنَّ رَجَاهُ كَرِيمٌ يَا مَنْ هُوَ لِيَنَّ

جو امیدواروں کیلئے کریم ہے اسے وہ خدا جو گنہگاروں کے

عَصَاهُ حَلِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي عَظَمَتِهِ

لئے۔ کردیار ہے، اسے وہ خدا جو بادجود اپنی بزرگی کے

رَحِيمٌ يَا مَنْ هُوَ فِي حِكْمَتِهِ عَظِيمٌ

مہربان ہے اسے وہ خدا جو حکمت کی رُو سے بزرگ ہے، اسے

يَا مَنْ هُوَ فِي اِحْسَانِهِ قَدِيمٌ يَا مَنْ

وہ خدا جس کا احسان قدیم ہے، اسے وہ

هُوَ لِيَنَّ ارَادَةَ عَلِيمٌ

خدا جو ان لوگوں سے آگاہ ہے جو اس کی معرفت کا قصد رکھتے ہیں

۹۷) بَرَّءُ دَفْعِ دَرْدِ لَكُوۡبِ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ

اے خدائیں مجھ سے تیرے ہی نام پر

یَا سَبِیۡکَ یَا مُسَبِّۡ یَا مُرَغِبُ یَا مُقَلِّبُ

بھیک مانگتا ہوں، اے سب پیدا کرنے والے، اے رغبت دینے والے، اے لوٹنے والے

یَا مُعَقِّبُ یَا مُرْتَبُ یَا مُخَوِّفُ یَا مُحْذِرُ

اے عذاب کرنے والے، اے ترتیب دینے والے، اے ڈرانے والے، اے بچانے والے

یَا مُذَكِّرُ یَا مُسَخِّرُ یَا مُغَيِّرُ

اے یاد دلائیے والے، اے مطیع کرنے والے، اے تبدیل کرنے والے۔

۹۸) بَرَّءُ حُصُوۡلِ مُرَادٍ۔ یَا مَنْ عَلِمَهُ سَابِقُ

اے وہ خدا جو ابتداء سے عالم ہے،

یَا مَنْ وَعَدُهُ صَادِقُ یَا مَنْ لَطْفُهُ

اے وہ خدا جو وعدہ کا سچا ہے، اے وہ خدا کہ جس کی مہربانی

ظاہرِیَا مَنْ اَمْرُهُ غَالِبُ یَا مَنْ

ظاہر ہے، اے وہ خدا کہ فرمان جس کا غالب ہے، اے وہ خدا کہ

کِتَابُهُ مُحْكَمُ یَا مَنْ قَضَائُهُ كَاتِنُ یَا

کتاب جس کی محکم ہے، اے وہ خدا کہ جس کا حکم ہو کے رہتا ہے، اے

مَنْ قُرْآنُهُ مَجِیۡدُ یَا مَنْ مُلْكُهُ قَدِیۡمُ

وہ خدا کہ جس کا قرآن بزرگ ہے، اے وہ خدا کہ بادشاہی اسکی قدیم ہے،

یَا مَنْ فَضْلُهُ عَیۡمُ یَا مَنْ عَرَشُهُ

اے وہ خدا کہ فضل جس کا عام ہے، اے وہ خدا کہ عرش جس کا عظیم

# عَظِيمٌ

عظیم ہے۔

⑨۹ بَرَأَيْ دَفَعِ دَرْدِ يَا :- يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ

اے وہ خدا کہ جس کو کوئی چیز

سَمِعَ عَنِ سَمِعٍ يَا مَنْ لَا يَسْتَعْنِ بِفِعْلٍ

سنا مشغول نہیں کرتا ، اے وہ خدا کہ جس کو ایک فعل دوسرے

عَنْ فِعْلٍ يَا مَنْ لَا يُلْهِئُهُ قَوْلٌ عَنْ

فعل سے خدا باز نہیں رکھتا ، اے وہ خدا جس کو ایک قول دوسرے قول

قَوْلٍ يَا مَنْ لَا يُغْلِطُهُ سُؤَالٌ عَنْ

سے غافل نہیں کرتا ، اے وہ خدا کہ جس کو ایک سوال دوسرے سوال سے

سُؤَالٍ يَا مَنْ لَا يَحْجِبُهُ شَيْءٌ عَنْ

بھلا تا نہیں ، اے وہ خدا کہ جس کو ایک چیز دوسری چیز کے دیکھنے سے مانع

شَيْءٍ يَا مَنْ لَا يُبْرِمُهُ الْحَاكِمُ الْمَلِيحِينَ

نہیں ہوتی ، اے وہ خدا کہ جس کو رونہوالوں کی گریہ و زاری عاجز نہیں کرتی ،

يَا مَنْ هُوَ غَايَةُ مُرَادِ الْبُرِيدِينَ يَا

اے وہ خدا کہ جو دوستوں کی مراد کا انتہا ہے ، اے

مَنْ هُوَ مُنْتَهَى هِمَمِ الْعَارِفِينَ يَا مَنْ

وہ خدا کہ جس جو عارفوں کی ہمتوں کا مقصود ہے ، اے وہ

هُوَ مُنْتَهَى طَلِبِ الظَّالِمِينَ يَا مَنْ

خدا کہ اے وہ خدا کہ جس سے عالم کی



لَا يَخْفَىٰ عَلَيْهِ ذَرَّةٌ فِي الْعَالَمِينَ

جس سے عالم کی کوئی چیز پوشیدہ نہیں

⑩ بَرَّءُ دَفْعِ دَرَسَاقٍ :- يَا حَلِيمًا لَا يَعْجَلُ

اے بردبار جو جلدی نہیں کرتا،

يَا جَوَادًا لَا يَبْغِلُ يَا صَادِقًا لَا يَخْلِفُ

اے صاحب بخشش جو بخل نہیں کرتا، اے وہ سچے جو وعدہ خلافی نہیں کرتا

يَا وَهَّابًا لَا يَمَلُّ يَا قَاهِرًا لَا يَغْلِبُ

اے وہ بخشنے والے جو ملال نہیں رکھتا، اے وہ زبردست جو مغلوب نہیں ہوتا

يَا عَظِيمًا لَا يُوَصِّفُ يَا عَدْلًا لَا يَحْجِفُ

اے وہ بزرگ جو صفت میں نہیں آسکتا، اے وہ عادل جو ظلم نہیں کرتا

يَا غَنِيًّا لَا يَفْتَقِرُ يَا كَبِيرًا لَا يَصْغُرُ

اے وہ تو بزرگ جو محتاج نہیں ہوتا، اے وہ بزرگ جو چھوٹا نہیں ہوتا، اے

حَافِظًا لَا يَعْغُلُ سُبْحَانَكَ يَا لَا إِلَهَ

وہ نگہبان جو غافل نہیں ہوتا - پاک ہے تو اے وہ خدا کہ

إِلَّا أَنْتَ الْغَوْثُ الْغَوْثُ خَلِّصْنَا مِنْ

سوائے تیرے کوئی خدا نہیں - فریاد ہے فریاد ہے ہم سب کو عذاب دوزخ سے

النَّارِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

نجات دے۔ اے پرہیزگاروں کے اے پرہیزگاروں کے اے پرہیزگاروں کے

أَسْنَادُ دَعَائِ جَوْشَنِ صَغِيرٍ

حدیث میں وارد ہے کہ جو شخص اس دعا کو پڑھتا ہے خداوند عالم اس کی

نگہبانی کے لئے دو فرشتے مقرر کرتا ہے وہ اس کے گناہوں اور بلاؤں سے حفاظت کرتے ہیں جو شخص ماہِ رمضان میں تین مرتبہ اس دعا کو پڑھے خدائے عزوجل اس پر آنکس دوزخ حرام کرتا ہے اور بہشت واجب کرتا ہے اگر ایک مرتبہ پڑھے تو بھی کافی ہے اور اگر کوئی شخص ہر روز اس دعا کو پڑھے اور قضا نہ کرے تو وہ شہیدوں میں داخل ہوگا۔ خداوند عالم اس کیواسطے موشہدوں کا ثواب شہدائے بدر سے لکھ گا اور جو شخص شب کو پڑھے تو حق تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت سے توجیہ فرمائے گا اور جو حاجت دنیا و آخرت کی اس سے طلب کرے گا وہ عطا فرمائے گا، مگر جب یہ دعا پڑھے تو باطہارت پڑھے، جب اسے بانڈھے تو باطہارت بانڈھے جو شخص اس دعا کو طرف صغیر میں آپ کو اور زعفران سے دھو کر مریض کو پلاسے فوراً شفا یاب ہو اگر تندرست ہے بیماری بدن میں نہ رہے گی۔ نیز جس مطلب کے واسطے چاہے پڑھے اگر ہمیشہ عداوت رکھے تو بہت ہی جہتر سے گو اس کے اسناد بہت ہی طولانی ہیں مگر مختصر طور پر یہی تحریر کئے گئے۔ دُعا نے مذکور اکثر کتابوں میں غلط ہے اس میں صحیح کر کے اور مکمل طور پر طبع کی گئی ہے۔ دُعا یہ ہے۔

شیرت شیرت شیرت شیرت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا رحمن و رحیم ہے

اَللّٰهُمَّ وَاكْرَمِمْ عَدُوًّا اَنْتَ عِلَىٰ

خداوند! اکثر ایسے میرے دشمن ہوئے جنہوں نے مجھ پر دشمنی

سَيِّفَ عَدَاوَتِهِ وَشَحَدَلِيْ طَبَّةٌ

کی تلوار کھینچی ہے، اور میرے لئے اپنے خون

مَدِيَّتِهِ وَاَرْهَفَ لِيْ شِبَا حِدَاہُ وَاَدَا

کی باڑ تیز کی اور تیر میں نوک نکالی ہے

لِيْ قَوَاتِلِ سُوْمِيْهِ وَسَدَّ نَحْوِيْ

اور میرے واسطے زہر ہائے قاتل کو کھولا ہے اور اپنے تیر

صَوَائِبَ سَهَابِهِ وَلَمْ تَنْمَعْ عَنِّي عَيْنٌ

میری طرف سیدھے کئے ، اور اپنی آنکھ میری ٹہنیوں سے بند

حِرَاسَتِهِ وَأَضْمَرَ أَنْ يَسُومَتِي لَمَكْرُوهٌ

نہ کی اور اس نے اس لئے دل میں پوشیدہ رکھا کہ مجھے

وَيُجِرُّ عَنِّي ذُعَافَ مَرَارَتِهِ نَظَرَتْ

سرخ پہنچائے اور اس کی تلمیج چکھائے ،

يَا إِلَهِي إِلَى ضَعْفِي عَنْ أَحْتِمَالِ

یہ خداوندنا تو نے میری کمزوری پر نظر کی کہ مصائب کا تحمل نہیں

الْقَوَادِحِ وَعَجْزِي عَنْ مُلَبَّاتِ

کر سکتا اور تو نے دیکھا کہ میں تحمل بلیات و آفات سے

الْحَوَائِجِ وَقُصُورِي عَنِ الْإِنْتِصَارِ

عاجز ہوں اور تو نے میرا قصور دیکھا کہ میں اس شخص سے انتقام

مِنْ قَصْدَانِي بِحَارِبَتِهِ وَوَحْدَانِي

نہیں لے سکتا جو مجھ سے لڑنے کا قصد رکھتا ہے اور میری تنہائی اور

فِي كَثِيرٍ مِّنْ نَّوَانِي وَأَرْصَادِ

دشمنوں کی کثرت اور ان کا کہیں گاہ میں بیٹھنا تاکہ مجھے صدمہ اور تکلیف

لِي فِيمَا لَمْ أَعْمَلْ فَكَّرِي فِي

پہنچائیں ایسے امر میں میں نے اپنی تدابیر کو دخل نہیں دیا اور

الْأَرْضَادِ لَهُمْ بَيْتُهُ فَأَيَّدَتْنِي بِقُوَّتِهِ

یہ کہ میں بھی کہیں گاہ میں مثل ان کے بیٹھوں پس تو نے اپنی قوت کا ملہ

وَشَدَدَتْ أَرْزِي بِبُصْرَتِكَ وَفَلَّتْ

سے میری مدد کی اور اپنی نصرت سے میری پشت کو مضبوط بنایا، تو

لِحُ حَدَّاهُ وَخَذَلْتَهُ بَعْدَ جَمْعِ عَدِيدِهِ

نے اس کے نیزوں کو میرے لئے کند کیا، اور تو نے اسے ناامید کیا حالانکہ وہ بہت

وَحَشْدِهِ وَأَعْلَيْتُ لِعَبِي عَلَيْهِ وَوَجْهَتُ

جمعیت رکھتا تھا، اور تو نے اس پر میرا مرتبہ بلند کیا، اور وہ فریب اس

مَا سَدَّ دَائِلِي مِنْ مَّكَائِدِهِ إِلَيْهِ وَ

کی طرف پھرنے جو اس نے میرے لئے مہیا کئے تھے، اور تو

رَدَدْتَهُ فِي مَهْوَى حَفْرَتِهِ وَلَمْ يَشْفِ

نے اس کو اسی گڑھے میں گرا دیا جس میں وہ مجھ کو انا چاہتا تھا اور تو

غَلِيْلَهُ وَلَمْ تَبْرُدْ حَرَارَةَ غَيْظِهِ وَقَدْ

نے اسکی عداوت کو کامیاب نہ کیا اور اس کی آتش غضب کو

عَضَّ عَلَىٰ أُنَامِلِهِ وَأَدْبُرُ مَوْلِيًّا قَدْ

تو نے سرد نہ کیا، اور وہ حیرت سے اپنی انگلیاں دانتوں میں دباتا ہوا تھا

أَخْفَقْتُ سَرَايَاهُ فَلِكِ الْحَدِيدِ يَارِبِّ

پھر کیا اور اس کے لشکروں نے وعدہ خلائی کی پس وہ تو لائق محمد سے

مِنْ مَّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي أُنَاةٍ لَا

اسے پالنے والے تو ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا

يَعْجَلُ صِلَ عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا، محمد اور اس کی آل پر درود نازل کرانے

اجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَ

مجھ کو اپنے شکر گزاروں میں داخل کر اور

لَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ﴿۲﴾ اِلٰهِي وَ

نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں سے اے خدا! اور

كَمْ مِّنْ بَاغٍ بَغَانِيٍّ بِمَكَائِدِهِ وَنَصَبٍ

اکثر ایسے باغی ہوتے جنہوں نے مجھ پر اپنے ذہب سے ستم کیا

لِيْ اَشْرَاكَ مَصَائِدِهِ وَوَكَلَّ بِي تَقْفَدُ

اور میرا شکار کرنے کے واسطے جال لگایا، اور ہمیشہ میری

رِعَايَتِهِ وَاضْبَاءِ اِلَى اِضْبَاءِ السَّبْعِ

جستجو میں رہے، اور میرے لئے اس طرح سمٹ کر بیٹھے جس طرح

لِطَرِيْدَتِهِ اِنْتِظَارًا اِلَّا نْتِهَازَ فُرْصَتِهِ

درندہ اپنے شکار کی انتظار میں سمٹ کر بیٹھتا ہے درال حالیکہ

وَهُوَ يَظْهَرُ لِيْ بِشَاشَةِ الْمَلِكِ وَيَسِطُ

ظاہر میں اور سامنے خوشام کرتا ہے اور بکشادہ پیشانی اور بارھے

لِيْ وَجْهًا غَيْرَ طَلِقٍ فَلَمَّا رَأَيْتُ دَعَلَ

شگفتہ مجھ سے ملتا ہے میں تو نے اس کا باطنی فساد اور میرے ساتھ

سَرِيْرَتِهِ وَقَبِيْ مَا اَنْطَوَى عَلَيْهِ لَشْرِيْكَهٖ

اسکی بدبختی دیکھی باوجودیکہ دین و ملت میں شرکت

فِيْ مِلَّتِهِ وَاَصْبِيْءُ مُجَلِبًا اِلَىٰ فِيْ بَغِيْهِ

ہے، اور اس نے بغاوت کی سرگرمیوں کے ساتھ صبح کی،

أَرْكُسْتَهُ لِأَمْرٍ رَأْسِهِ وَأَتَيْتَ بُنْيَانَهُ

تو نے اس کو سر کے بل ٹکوسا رکھا اور اسکی بنیاد کو جوڑے اٹھایا

مِنْ أَسَاسِهِ فَصَرَعْتَهُ فِي زُبَيْتِهِ وَ

دیا ، پس تو نے اس کو زمین اس کو گرا دیا اور

أَرْدَيْتَهُ فِي مَهْوَى حُفْرَتِهِ وَجَعَلْتَ

جو اس نے میرے لئے بنائی تھی اور اس کو گڑھے میں اسکو دکھیل دیا جو اس

خَدَّهُ طَبَقًا لِثَرَابِ رِجْلِهِ وَشَغَلْتَهُ

نے میرے لئے کھودا تھا اور تو نے اس کی خاک زیر پا سے اس کا

فِي بَدَنِهِ وَرِزْقِهِ وَرَمَيْتَهُ بِحَجْرَةٍ وَ

بجہرہ خاک آلودہ کیا ، اور تو نے اس کو بیماریوں اور فقر میں مبتلا

خَنَقْتَهُ بِوَتْرِهِ وَزَكَيْتَهُ بِشَاقِصِهِ

کیا ، اور اس کی طرف وہ پتھر پھینکا جو اس نے میرے اوپر پھینکا

وَكَبَيْتَهُ لِمَنْخَرِهِ وَرَدَدْتِ كَيْدَهُ فِي

تھا ، اور اسی کی رسی سے اس کے گلے میں پھانسی ڈالی اور تو نے اس

نَحْرِهِ وَوَقَفْتَهُ بِنِدَامَتِهِ وَفَتَنْتَهُ

کو اسی کے پیروں سے مارا اور اسے ناک کے بل گرایا اور اس کا منہ

بِحَسْرَتِهِ فَاسْتَخَذَ لَ وَاسْتَخَذَ أَوْ

اسی کی طرف پھیر دیا ، اور تو نے اسے ندامت میں غرق اور حسرت میں مبتلا کیا

تَضَاءً لَ بَعْدَ نَحْوَتِهِ وَأَنْقَبَ بَعْدَ

پس وہ ذلیل و خوار ہوا اور تکبر اور نخوت کے بعد حقیر ہوا ، اور باوجود

اسْتَطَالَتْهُ ذَلِيلًا مَا سَوَّرَانِي رَبِّتِ

اپنی بلندی کے بہت ہو گیا اور ذلیل ہوا ، اور ان ہی رسیوں

حَبَائِلِهِ الَّتِي كَانَ يُؤَمِّلُ أَنْ يَرَانِي

میں قید ہوا جس میں مجھے بندھا دیکھنے کا آرزو مند تھا ، جس روز وہ

فِيهَا يَوْمَ سَطَوْتَهُ وَقَدْ كِدْتُ يَا

غلبہ پانے کے قریب تھا ، اسے میرے پروردگار اگر تیری رحمت

رَبِّ لَوْلَا رَحْمَتُكَ يَحُلُّ بِي مَا حَلَّ

سزا ہوتی تو مجھ پر وہی مصیبت پڑتی جو اس پر پڑی ، پس

بِسَاحَتِهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مَّقْتَدِرٍ

اسے پالنے والے تو لائق حمد و شکر ہے اور تو ایسا قادر و توانا ہے

لَا يُغْلَبُ وَذِي أُنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلِّ

کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ کبھی جلدی نہیں

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

کرتا درد نازل کر محمد و آل محمد پر اور اپنے شکر گزاروں اور نعمتوں

لَا تَعْبُكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأِيكَ

کے ذکر کرنے والوں میں مجھے داخل کر خداوند!

مِنَ الذَّاكِرِينَ ۝۳ اِلٰهِي وَكَمْ مِّنْ

اور اکثر ایسا حاسد کہ اس کا حسد

جَاسِدٍ شَرِقَ بِحَسَدِهِ وَعَدُوٍّ شَجِي

اسی کو گلو گیر ہوا اور اپنے غیظ میں عنماک و

بَغِيْظِهِ وَسَلَقْتَنِيْ بِمَحْدِّ لِسَانِهِ وَوَجَّهَ

انڈو لپکن ہوا اور اپنی تیز زبانی سے مجھے آزار کر دیا، اور اپنے

لِيْ يَفْتُونُ عَيْبِهِ وَخَزَنِيْ بِمَوْقِ عَيْنِهِ

عیبوں کو میری طرف منسوب کیا، اور اپنے گوشہ چشم سے مجھ پر تھک

وَجَعَلَ عَرَضِيْ غَرَضًا لِّبِرَامِيْهِ وَقَلَدَنِيْ

زنی کی، اور میری ابرو کو تیر طامت کا نشانہ بنایا اور اپنے عیبوں کا ہار

خِلَالًا لَّمْ تَزَلْ فِيْهِ فَنَادَيْتَكَ يَا رَبِّ

میرے گلے میں ڈال دیا، پس اے میرے پالینوالے

مُسْتَجِيْرًا بِكَ وَاتِّقَا بِسُرْعَةِ اِجَابَتِكَ

میں نے تجھے پکارا دریاں حالیکہ تجھ سے پناہ مانگتا ہوں اور اس کا

مُتَوَكِّلًا عَلٰی مَا لَمْ اَسْأَلْ اَعْرِفُهُ مِنْ

یقین رکھتا ہوں کہ تو جلد قبول کرتا ہے اور مجھے اعتماد ہے اور مہتر سے جانتا

حُسْنٍ دِفَاعِكَ عَالِمًا اَنَّهٗ لَنْ يَضْطَهَدَ

ہوں کہ تو بلا کو بخوبی دفع کرتا ہے اور مجھے یقین ہے کہ تو مقہور و مغلوب نہیں

مَنْ اَوْى اِلٰى ظِلِّ كَتْفِكَ وَاَنْ لَا

ہوتا جو کوئی تیرے سایہ رحمت میں پناہ لیتا ہے مجھے یقین ہے کہ اس تک مصائب

تَقْرَعُ الْفَوَادِحُ مِنْ لَجَا اِلٰى مَعْقَلِ

نہیں پہنچتے ہیں جس نے تیری نصرت کو اپنا ملجا قرار دیا

الْاِنْتِصَارِ بِكَ فَحَصَّنْتَنِيْ مِنْ بَاسِهِ

پس تو نے مجھ کو اس کے خوف سے پناہ دی



بِقُدْرَتِكَ فَالْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ

اور بسبب تقادر ہونے کے مجھ کو اسکے خوف سے بچایا ، پس اے پالنے والے

مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي اُنَاةٍ لَا يُعْجَلُ

میرے تو لائق حمد و شکر ہے ، تو ایسا تقادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَجْعَلْنِي

صاحبِ محفل ہے کہ جلدی نہیں کرتا ، درود نازل کر محمد و آل محمد پر اور مجھ کو

لَا نَعْمَكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلَا لَائِكَ مِنَ

شکر گزاروں اور نعمتوں کے ذکر کرنے والوں میں

الذَّاكِرِيْنَ ﴿۴﴾ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِنْ سَعَابٍ

داخل کر خداوند! اور بہت سی گھٹائیں ایسی آتی

مَكْرُوِهٍ جَلِيَّتْهَا وَسَاءَ نِعْمَةٌ مَطْرَتْهَا

ہیں جو کمزوریاں زمانہ کے باعث ہیں تو نے انہیں بٹھا دیا اور آسمان

وَجَدَّ اَوَّلِ كَرَامَةٍ اَجْرِيَّتْهَا وَاَعْيُنِ

سے نعمت کا مینہ برسایا اور انعام و اکرام کی نہریں جاری اور حادثاتِ زمانہ

اَحْدَاثٍ طُبِسَتْهَا وَاَنَشِئَةٍ رَّحِمَةٍ

کے چشمے بند کر دیے اور تازہ رحمتیں کیں ، اور

نَشْرَتْهَا وَجِنَّةٍ عَافِيَةٍ الْبَسْتَهَا وَغَوَامِرِ

عافیت کے لباس پہنائے ، اور شدائد

كُرْبَاتٍ كَشَفْتَهَا وَاْمُورٍ جَارِيَةٍ قَدَّرْتَهَا

ریخ و الم دور کئے ، اور تو نے ایسے امور جاری ہونے والے

لَمْ تَعْجُزْكَ إِذْ طَلَبْتَهَا وَلَمْ تَسْتَعِ

مقدر کئے کہ جب تو چاہتا ہے تیرے حکم سے باہر نہیں ہو سکتے، اور جس

عَلَيْكَ إِذْ أَرَدْتَهَا فَلَكَ الْحَدُّ يَا رَبِّ

وقت تو ان امور کا قصد کیا کرتا ہے تجھ سے سزا بانی نہیں کرتے پس اے

مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي أُنَاةٍ لَا

میرے یا لینے والے تو لائق حمد و شکر ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا

يَعْجَلُ صِلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

اور صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمد و آل محمد پر

وَاجْعَلْنِي لِذُنُوبِي مِنَ الشَّاكِرِينَ وَ

اور مجھ کو اپنے شکر گزاروں اور نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

لَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۝۵۱ إِلَهِي وَكَمْ

داخل کر، اے میرے معبود!

مِنْ ظَنِّ حَسَنِ حَقَّقْتَ وَمِنْ عَدَمِ

اور بہت سے گمان نیک ہیں جو میں نے تیری بات کئے تو نے

إِمْلَاقِ جَبْرَتٍ وَمِنْ مَسْكِنَةِ فَادِحَةٍ

اسے درست کر دیا، اور تنگدستی کے راستوں کو تو نے بند کر دیا

حَوَّلَتْ وَمِنْ صَرَعَةٍ مُهْلِكَةٍ أُنْعَشْتُ

اور مہلک فقیر ہی کو تو نے ہلکا کر دیا، اور بہت سی افتادیں

وَمِنْ مَشَقَّةٍ أَرْحَتْ لَا تَسْأَلُ يَا

دشمن حیات اٹھیں بچھیں تو نے اٹھا لیا، اور بہت سی مشقتوں کو تو نے

سَيِّدِي عَمَّا تَفْعَلُ وَهُمْ يَسْأَلُونَ وَلَا

دفع کر دیا، اے میرے مالک مجھ سے اس کی بابت نہیں پوچھا جاتا جو تو کرتا

يَنْقُصُكَ مَا أَنْفَقْتَ وَلَقَدْ سَأَلْتُ

سے اور ساری مخلوق سے سوال کیا جاتا ہے اور مجھ کو وہ العام نقصان نہیں

فَاعْطَيْتُ وَلَمْ تَسْأَلْ فَأَبْتَدَأْتُ وَ

پہنچانے جو تو رحمت فرماتا ہے، مجھ سے بارہا سوال کیا گیا تو نے عطا فرمایا اور

اسْتَمِيحُ يَا بِ فَضْلِكَ فَمَا الْكَدَيْتُ

بغیر مانگنے بھی تو دیتا ہے اور جب تیرے دروازہ کرم پر آواز دی تو نے بخل نہ کیا،

أَبَيْتُ إِلَّا رِئَاسًا وَإِمْتِنَانًا وَالْإِلَاطُوهَا

اے میرے پالنے والے تو انعام و اکرام اور تفضل و عنایات اور

يَارِبِّ وَإِحْسَانًا وَأَبَيْتُ يَا رَبِّ إِلَّا

ممت اور احسان سے سوا راضی نہ ہوا، اور میں تیرے محرمات کی

إِنْتِهَا كَالْحَرَمَاتِكَ وَأَجْتَرَأُ عَلَى

پاسداری پر راضی نہ ہوا، اور تیرے گناہوں کے

مَعَاصِيكَ وَتَعَدُّ يَا لِحُدُودِكَ وَ

کرنے پر جرات کی، اور تیرے بتائے ہوئے حدود سے آگے بڑھ

غَفْلَةً عَنِ وَعِيدِكَ وَطَاعَةٌ لِعَدْوِي

گیا، اور تیرے وعدہ عذاب سے غفلت کی اور اپنے دشمن کی اطاعت کی

وَعَدُوكَ لَمْ يَنْعَكَ يَا إِلَهِي وَنَاصِرِي

اور تیرے دشمن کے تابع ہوا، اے معبود و مددگار میرے

اِخْلَافِي بِالشُّكْرِ عَنِ اِتِّمَامِ احْسَانِكَ

میں قصور وار ہوں کہ میں نے تیرا شکر ادا نہ کیا، تیرے تمام احسانات کا

وَلَا حِجْزَنِي ذَلِكُ عَنْ اِرْتِكَابِ

اور اس نے مجھے تیرے گناہوں کے ارتکاب سے باز نہ رکھا،

مَسَاخِطِكَ اَللّٰهُمَّ وَهَذَا مَقَامُ عَبْدٍ

اے خدایا اس بندہ ذلیل کا یہ مقام ہے

ذَلِيلٍ اِعْتَرَفَ لَكَ بِالتَّوْحِيدِ وَاَقْرَبُ

جس نے تیرے لئے تیری وحدانیت کا اقرار و اعتراف کیا ہے اور

عَلَى نَفْسِهِ بِالتَّقْصِيرِ فِي اَدَاءِ حَقِّكَ

اپنے نفس کے گنہگار ہونے کا اقرار کیا کہ اس نے تیرا حق ادا نہ کیا

وَشَهِدَ لَكَ بِسُبُوغِ نِعْمَتِكَ عَلَيْهِ وَ

اور تیرے انعام کی تمہیں کی شہادت دی اور جو عادتیں مجھے ہیں

جَمِيْلٍ عَادَاتِكَ عِنْدَكَ وَاِحْسَانِكَ

ہیں ان کی بھی گواہی دی پس اے میرے محبوب اور

اِلَيْهِ فَهَبْ لِي يَا اِلٰهِي وَسِيْدِي مِنْ

اے میرے مالک اپنے فضل سے بخش دے جو کچھ

فَضْلِكَ مَا اُرِيْدُكَ اِلَى رَحْمَتِكَ وَ

میں تیری رحمت کے وسیلہ سے چاہتا ہوں، اور

اَتَّخِذُكَ سُلْمًا اَعْرَجُ فِيهِ اِلَى مَرْضَاتِكَ

میں تیری رضامندی کو اپنے عروج کا زینہ مقرر کرتا ہوں،

وَأَمِنْ بِهِ مِنْ سَخِطِكَ بِعِزَّتِكَ وَ

اور تیرے غضب سے امان پاؤں تیری عزت و فضل

طَوْلِكَ وَيَحِقُّ نَبِيَّكَ مُحَمَّدٍ وَالْإِمَامَةَ

کی وجہ سے اور تیرے نبی محمد مصطفیٰ اور آئمہ طاہرین

الْمَعْصُومِينَ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

کے حق کے واسطے سے، خدا کا درود ان پر اور

أَجْمَعِينَ فَكَالْحَمْدُ يَارَبِّ مِنْ مُقَدَّرٍ

ان کی عزت طاہرہ پر، پس اے میرے پائے والے تولا حق حمد ہے

لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنْتَ لَا يُعْجَلُ صَلِّ

تو ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

کرنا، محمد آل محمد پر درود نازل کر اور مجھے اپنے شکر گزاروں

لَا تُعِيكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَنَّكَ

اور اپنے نعمات کے ذکر کرنے والوں میں

مِنَ الذَّاكِرِينَ ④ إِلَهِي وَكَمْ مِنْ

واحد حاصل کر ، خداوند! تیرے بہت سے

عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ فِي كَرْبِ الْهَوْتِ

بندے ہیں جو شام و صبح کرتے ہیں موت کی کرب و بے چینی

وَحَشْرَجَةَ الصَّدْرِ وَالنَّظْرَ إِلَى مَا

میں ، اور سینے میں گھرا لگنے کے وقت ، اور ایسی چیز کے دیکھنے

تَقْشَعِرُّ مِنْهُ الْجُلُودُ وَتَفْرَعُ إِلَيْهِ الْقُلُوبُ

میں کہ جس کے دیکھنے سے روں گئے کھڑے ہوتے ہیں اور دل میں اضطراب

وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَا

بیمار ہوتا ہے ، اور میں ان سب باتوں سے عافیت میں ہوں ، پس اسے

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مَقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

میرے یا کرنے والے تو لائق حمد ہے اور تو ایسا قدرت والا ہے کہ مغلوب

وَذِي أَنَاةٍ لَا يُعْجَلُ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ

نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل کہ جلدی نہیں کرتا ، درود نازل کر محمد

وَأَلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنْ

و آل محمد پر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور

الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

ذکر کرنے والوں میں داخل کرنے

إِلَهِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ

خداونما بہت سے ایسے بندے ہیں کہ جن کی شام و صبح

سَقِيمًا مَوْجَعًا مَدُّ تَفَاقِي أَيْنِ وَ

بیماری کے عالم میں گنتی ہے اور نالہ و فریاد کے ساتھ درد مند و دائم المصائب

عَوِيلٌ يَتَقَلَّبُ فِي غَمِّهِ وَلَا يَجِدُ

رہتے ہیں ، غم کے عالم میں مضطرب ہو کر گردنیں بدلتے ہیں اور کوئی مددگار

مَحِيصًا وَلَا يَسْبِغُ طَعَامًا وَلَا يَسْتَعْدِبُ

نہیں پاتے ، اور نہ انہیں کھانا مزہ دینا ہے نہ پانی اور نہ انہیں

شَرَابًا وَلَا يَسْتَطِيعُ ضَرًّا وَلَا نَفْعًا

نقصان پر قدرت ہے اور نہ نفع پر دسترس اور

وَهُوَ فِي حَسْرَةٍ وَنَدَامَةٍ وَأَنَانِيٍّ

وہ حسرت و ندامت میں گرفتار ہیں ، اور میں صیغہ

صِحَّةٍ مِّنَ الْيَدَنِ وَسَلَامَةٍ مِّنَ

و شہد دست ہوں ، اور فارغ البالی سے زندگی بسر کرتا

الْعَيْشِ كُلُّ ذَلِكَ مِنْكَ بِفَضْلِكَ

ہوں یہ سب تیری بدولت اور تیرے ہی فضل و کرم کا نتیجہ

فَلَيْكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مَّقْتَدِرٍ لَا

ہے پس اے میرے پالنے والے تو سزاوار حمد ہے اور ایسا قادر ہے

يُغْلِبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صَلَّ عَلَى

کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا محمد

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ

و آل محمد پر درود نازل کر اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں

مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَيِّكَ مِنْ

اور ذکر کرنے والوں میں داخل

الذَّاكِرِينَ ۝۸۰ إِلَهِي وَكَمْ مِنْ عِيدٍ

کر ، خداوند ! تیرے بندے بہت سے

أَمْسَى وَأَصْبَحَ خَائِفًا مَّرْعُوبًا

ایسے ہیں جن کی شام و صبح خوف کے عالم میں گذرتی ہے اور

مَسْهَدًا مُشْفِقًا وَحَيْدًا وَجِلًا هَارِبًا

دہشت سے یکہ و تنہا ڈر کر بھاگتے ہیں ، آوارہ وطن ہو کر اہل و عیال

طَرِيدًا وَ مُنْبَحِرًا فِي مَضِيَّتِكَ اَوْ مَخْبَاةً

سے محروم رکھے گئے ہیں اور جو کسی جائے تنگ یا دنیا کے گوشوں میں

مِّنَ الْبَخَائِي قَدْ ضَاقتْ عَلَيْهِ الْاَرْضُ

کسی مخفی گوشے میں پڑے ہیں اور زمین بھی باوجود اپنی وسعت کے

بِرُحْبَاهَا وَلَا يَجِدُ حِيلَةً وَلَا مَنجِي

ان پر تنگ ہو گئی ہے اور نہ تو وہ کوئی تدبیر جانتے ہیں اور نہ

وَلَا مَأْوَى وَلَا مَهْرَبًا وَاَنَا فِي اَمْنٍ

ان کو راہ نجات و جائے پناہ معلوم ہے اور نہ وہ راہ گریز ہے

وَاَمَانٍ وَطَبَائِنَةٍ وَعَافِيَةٍ مِّنْ

واقف ہیں اور میں ان تمام باتوں سے امن و امان اور اطمینان و

ذَلِكَ كُلُّهُ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِّنْ

عافیت میں ہوں ، پس اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے

مُقْتَدِرٍ لَا يُعْلَبُ وَذِي اِنَاةٍ لَا

اور تو ایسا قدرت والا ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل کہ

يُعْجَلُ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ

جلدی نہیں کرتا ، محمد اور آل محمد پر درود نازل فرما ،

وَاَجْعَلْنِي لِاَنْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِيْنَ

اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکرگزاروں اور اپنے احسانات



وَأَلَّا يَكُ مِنَ الذَّاكِرِينَ ۝۹ إِلَهِي

کے ذکر کرنے والوں میں داخل فرما اے میرے

وَسَيِّدِي وَكَمْ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَ

معبود اے میرے مالک! بہت سے بندے تیرے ایسے ہیں جن کی اس

أَصْبَحَ مَغْلُوبًا مُكْبَلًا بِالْحَدِيدِ

عالم میں شام و صبح ہوتی ہے کہ وہ آہنی طوق و زنجیر میں گرفتار ہیں

بِأَيْدِي الْعُدَاةِ وَالْكَفَّارِ لَا

دشمنوں اور کافروں کے ہاتھ میں ہیں جو ان

يَرْحَمُونَهُ فَقِيدًا مِنْ أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ

پر رحم نہیں کرتے، اہل و عیال سے جدا، اور

مُنْقَطِعًا عَنِ إِخْوَانِهِ وَبَلَدِهِ

اپنے بھائیوں اور اپنے بھائیوں اور وطن سے دور،

يَتَوَقَّعُ كُلَّ سَاعَةٍ بِأَيِّ قِتْلَةٍ يُقْتَلُ

یہی فکر و امید ہے کہ کس طرح قتل کئے جائیں گے

بِهِ وَبِأَيِّ مُثْلَةٍ يُسْتَلُّ بِهِ وَأَنَافِي

اور کس بدسلوکی کی جائے گی، اور میں ان تمام

عَافِيَةٍ مِّنْ ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَاكَ الْحَمْدُ

باتوں سے عافیت ہیں ہوں پس اے میرے پالنے والے

يَا رَبِّ مِنْ مَّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ وَذِي

تو ہی لائقِ حمد ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا، اور

أَنَاءٌ لَا يَعْجَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

ایسا صاحب عمل، کہ جلدی نہیں کرتا محمد و آل محمد پر درود

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنْ

نازل فرما، اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور

الذَّكِرِينَ وَالْأُولَى مِنَ الذَّاكِرِينَ

اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل فرما،

⑩ إِلَهِي وَسَيِّدِي وَكَمِّمْنِ عَبْدِي

اے میرے معبود! اے میرے آقا تیرے بہت سے بندے

أُصْبَى وَأُصْبَحَ يُقَاسِي الْحَرْبَ وَ

ایسے ہیں جن کی شام و صبح جنگ و جدال کی مشقت میں گزری

مُبَاشَرَةً الْقِتَالِ بِنَفْسِهِ قَدْ غَشِيَتْهُ

اور خود بھی مرگب قتال ہوئے اور انہیں دشمنوں سے

الْأَعْدَاءُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ بِالسِّيُوفِ

ہر طرف سے تلواروں، نیزوں اور آلات

وَالرَّمَاحِ وَاللَّحَرْبِ يَتَّقَعَقَهُ

حرب سے گھیر لیا اور آہنی لباس

فِي الْحَدِيدِ مَبْلَغٌ مَجْهُودٌ لَا يَعْرِفُ

میں گھبراتے ہیں انتہائی کوشش کے باوجود کوئی

حِيلَةٌ وَلَا يَهْتَدِي سَبِيلًا وَلَا يَجِدُ

تدبیر رانی کی سمجھ میں نہیں آتی نہ کوئی راستہ معلوم نہ راہ گریز سے

مَهْرًا قَدْ اُدِنْتَ بِالْجَرَاحَاتِ اَوْ

وائف ، زخموں سے پور پور ہیں اپنے خون میں

مُتَشَجِّطًا بِدَمِهِ تَحْتَ السَّنَابِكِ وَ

کھوڑوں کی ٹاپوں کے نیچے لوستے ہیں اور

الْاَرْجُلِ يَتَنَهَى شَرِبَةً مِّنْ مَّاءٍ اَوْ

ایک گھونٹ پانی کے لئے ترستے ہیں ،

نَظْرَةً اِلَى اَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَلَا يَقْدِرُ

اپنے اہل و عیال کو ایک نظر دیکھنے کے حسرت مند ہیں اور وہ اس پر

عَلَيْهَا وَاَنَا فِي عَافِيَةٍ مِّنْ ذَلِكَ كُلِّهِ

قدرت نہیں رکھتے اور میں ان تمام باتوں سے عافیت میں ہوں پس

فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِّنْ مَّقْتَدِرٍ لَا

اے میرے پالنے والے تو ہی سزاوار حمد ہے اور ایسا قادر ہے

يَغْلِبُ وَذِي اَنَاةٍ لَا يَجْعَلُ صِلَّ عَلٰى

کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا مگر

مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَجْعَلْنِي لِنِعْمِكَ

آل محمد پر درود نازل کر اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے

مِنَ الشَّاكِرِيْنَ وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ مِنَ الدَّاكِرِيْنَ

شکر گزاروں اور احسانات کے ذکر کرنے والوں میں محبوب فرما ،

۱۱ اِلٰهِيْ وَكَمْ مِّنْ عَبْدٍ اٰمَسٰى وَ

اے میرے معبود تیرے بہت سے بندے ایسے ہیں جن کی شام و

أَصْبَحَ فِي ظُلُمَاتِ الْبَحَارِ وَعَوَاصِفِ

صبح دریاؤں کی تاریکی میں، ہواؤں کی کچھو کچھوں کی دہشت

الرِّيَّاحِ وَالْأَهْوَالِ وَالْأَمْوَاجِ يَتَوَقَّعُ

میں اور موجوں کے خون سے ڈوبنے اور

الْغَرَقِ وَالْهَلَاكِ لَا يَقْدِرُ عَلَى حِيلَةٍ

ہلاک ہو جانے کے منتظر ہیں مگر وہ کسی تدبیر پر تیار نہیں ہیں،

أَوْ مَبْتَلَى بِصَاعِقَةٍ أَوْ هَدْمٍ أَوْ حَرَقِ

یا وہ مبتلا ہیں بجلی اور مکان کے گرنے میں، جلنے

أَوْ غَرَقِ أَوْ شَرَقِ أَوْ خَسْفٍ أَوْ مَسِينَةٍ

یا ڈوبنے میں یا دم گھسنے یا دھنسنے میں، صورت کے متغیر

أَوْ قَدْفٍ وَأَنَا فِي عَاقِبَةِ مَنْ ذَلِكَ

ہونے میں یا سنگسار ہونے میں اور میں ان تمام باتوں سے عاقبت

كَلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مَّقْتَدِرِ

میں ہوں، پس اے میرے پالنے والے تو ہی سزا دار حمد سے اور تو

لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يُعْجَلُ صَلِّ

ایسا تاور سے کہ مغلوب نہیں ہوتا۔ اور ایسا صاحب تحمل کہ جلدی نہیں کرتا،

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

محمد و آل محمد پر درود نازل فرما، اور مجھے اپنی نعمتوں کے شکر

لَا تَعْبِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَنَّكَ

گزاروں اور احسانات کے ذکر کرنے

مِنَ الذَّاكِرِينَ ﴿۱۲﴾ إِلَهِي وَكَمْ مِّنْ

داوں میں داخل کر اے میرے معبود یا بہت سے

عَبْدٍ أَمْسَى وَأَصْبَحَ مُسَافِرًا شَاخِصًا

بندے میرے ایسے ہیں جو مسافرت کے عالم میں صبح و شام کرتے

عَنْ أَهْلِهِ وَوَلَدِهِ وَوَطْنِهِ وَبَلَدِهِ

میں، اور وہ اپنے اہل و عیال سے اور اپنے وطن و شہر

مُتَحِيرًا فِي الْمَقَاوِرِ تَائِبَهَا تَحِ الْوَحْشِ

سے دور جنگل میں جاگزیں ہیں حیران و سرگرداں جنگل کے وحشیوں

وَالْبَهَائِمِ وَالْهَوَائِمِ وَحِيدًا اِفْرِيدًا

چوپاؤں اور کیرے کھڑوں کے ہمراہ یکہ و تنہا ہیں، کسی قسم

لَا يَعْرِفُ حِيلَةً وَلَا يَهْتَدِي سَبِيلًا

کی تدبیر نہیں جانتے، اور نہ کسی راہ سے واقف ہیں

أَوْ مُتَأَذِّيًا يَبْرُدُ أَوْ حَرًّا أَوْ جَوْعًا أَوْ

یا وہ سردی گرمی بھوک اور

عَطَشًا أَوْ عَرَى أَوْ غَيْرَهُ مِنَ الشَّدَائِدِ

پیماس اور برستگی کی اذیت اٹھا رہے ہیں علاوہ ازیں اور سختیاں

مِمَّا أَنَا مِنْهُ خَلْوٌ وَأَنَا فِي عَافِيَةٍ مِّنْ

جن سے میں بڑی ہوں مبتلا ہیں، اور میں ان تمام باتوں سے

ذَلِكَ كُلِّهِ فَلَكَ الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِّنْ

عافیت میں ہوں، پس سزاوار حمد اے میرے یا نے والے تو ہی

مُقْتَدِرٌ لَا يُغْلَبُ وَذِي أَنَاةٍ لَا يُعْجَلُ

ہے اور تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

نہیں کرتا، محمد اور آل محمد پر درود نازل فرما، اور مجھے اپنی نعمتوں کے

لَا تُعْبِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا لَأَنْكَ مِنَ

شکر گزاروں اور احسانات کے ذکر کرنے والوں میں

الذَّاكِرِينَ ۱۳) اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَكَمُّ

داخل کر اے میرے مہبود، اے میرے مالک بہت

مِّنْ عَبْدٍ اَمْسَى وَاَصْبَهَ فَقِيْرًا

سے تیرے بندے ایسے ہیں کہ جن کی صبح و شام فقیری

عَائِلًا عَارِيًا مَّسْلِقًا مَّخْفِقًا مَّجْهُودًا

ناداری، برہنگی کے عالم میں ہوتی ہے لباس سنگلی معاش سے ان کے

مَّهْجُورًا خَائِفًا جَائِعًا ظَنَانًا يَنْتَظِرُ

اعضاء لرزتے ہیں مبتلائے محنت ہیں، دوستوں سے دور ہیں خوفزدہ ہیں بھوکے

مَنْ يَعُوْدُ عَلَيْهِ بِفَضْلِ اَوْ عِيْدٍ وَجِيْدٍ

ہیں اور پیاسے ہیں اس بات کے منتظر ہیں کہ کونسا بندہ تیرا اپنا احسان کرتا ہے یا تیرا

هُوَ اَوْجَهُ مِنِّيْ عِنْدَكَ اَوْ اَشَدَّ عِبَادَةً

کونسا ایسا بندہ ہے جو ہماری حاجت برآری میں تیرے نزدیک ہے یا زیادہ عبادت گزار

لَكَ مَغْلُوْلًا مَّقْهُوْرًا اَقْدَحِيْلٌ ثِقْلًا

ہے وہ تیرا بندہ طوق پہنے ہوئے ہے مغلوب ہے، اور مشقت سنگدستی، شدت

مَنْ تَعِبَ الْعَنَاءَ وَشَدَّةَ الْعِبَادَةِ

بندگی، تنگی رزق اور ضرب کی گزانی

وَكَفَلَةَ الرِّزْقِ وَثِقَلَ الصَّرِيْبَةُ أَوْ مَبْتَلَى

کا بار اٹھائے ہوئے سے

بِبَلَاءٍ شَدِيْدٍ لَا قِبْلَ لَهُ بِهِ إِلَّا عَمَلُكَ

یا بلائے سخت میں مبتلا ہے اسے اس بلا سے پناہ نہیں ہے، مگر

عَلَيْهِ وَأَنَا الْمَخْدُوْمُ الْمُنْعَمُ الْمَعَانِي

نیز سے احسان سے اور میں خدمت گزار رکھتا ہوں نعمتوں سے مالا مال

الْمُكْرَمُ فِي عَاقِبَةِ مِمَّا هُوَ فِيهِ فَكَ

ہوں، محفوظ مکرم ہوں اور ان تمام باتوں سے جنہیں وہ گرفتار ہے ناپائیدار ہوں

الْحَمْدُ يَا رَبِّ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ

پس اے میرے پالنے والے تو ہی سزا دار حمد ہے اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب

وَذِيْ اَنَاةٍ لَا يَعْجَلُ صِلَّ عَلٰى مُحَمَّدٍ

نہیں ہوتا اور ایسا متمحل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل کر محمد و آل محمد پر

وَ اٰلِ مُحَمَّدٍ وَّاجْعَلْنِيْ لِاَنْعَمِكَ مِنْ

اور مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں میں اور

الشَّاكِرِيْنَ وَاَلَا اِيْكَ مِنَ الذَّاكِرِيْنَ

احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر۔

اَللّٰهُمَّ وَمَوْلَايْ وَسَيِّدَايْ وَكَمِّمْنِ

اے میرے معبود، اے میرے مالک! اے میرے سردار بہت

عَبْدًا أَسْلَىٰ وَأَصْبَحَ طَرِيدًا شَرِيدًا

سے بندے تیرے ایسے ہیں جن کی صبح و شام آوارہ وطنی میں ہوتی

حَيْرَانًا مُتَحَيِّرًا جَائِعًا خَائِفًا خَاسِرًا

سے، نکالے ہوئے ہیں، حیران و سرگرداں ہیں، بھوکے اور خوفزدہ ہیں، کھاتے

فِي الصَّحَارِيِّ وَالْبَرَارِيِّ قَدْ أَحْرَقَهُ

میں ہیں، جنگلوں اور صحراؤں میں بھٹو کریں کھاتے پھرتے ہیں تحقیق کرنا نہیں

الْحَرُّ وَأَدْفَنَهُ الْبَرْدُ وَهُوَ فِي ضَرِّ

گرمی نے جھلس دیا ہے، سردی نے عاجز کر دیا ہے اور مسخرت عیش میں

مِّنَ الْعَيْشِ وَضَنِكَ مِّنَ الْحَيَاةِ

گرفتار ہیں تنگی حیات میں مبتلا ہیں، خود اپنے مقام پر ذلیل

وَذُلٌّ مِّنَ الْمَقَامِ يَنْظُرُ إِلَىٰ نَفْسِهِ

ہیں اپنے نفس کی طرف حسرت سے

حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ لَهَا عَلَىٰ ضِرٌّ وَلَا

نگاہ کرتے ہیں کہ انہیں نفس کے ضرر۔ نفع رسائی پر قدرت نہیں ہے

نَفْعٍ وَأَنَا خَلُودٌ مِّنْ ذَلِكَ كُلِّهِمْ بِجُودِكَ

اور میں ان تمام باتوں سے تیرے جو دود کم کے صدفے میں

وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

بری ہوں پس کوئی معبود سوائے تیرے نہیں ہے، پاک ہے تو

مِن مَّقْتَدِرٍ لَا يَغْلِبُ وَذِي أَنْوَابٍ لَا

اور ایسا قادر ہے کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا مقہور، کہ



يَجْعَلُ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

جلدی نہیں کرتا ، درود محمد و آل محمد پر نازل فرما اور مجھ کو

وَأَجْعَلْنِي لِأَنْعَمِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے احسانات کے ذکر

وَأَذْأَلْكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي

کرنے والوں میں داخل فرما ، اور اے ارحم الراحمین

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ۱۵ اَللّٰهُ

مجھ پر اپنی رحمت نازل فرما ، اے

وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَرَمِي عَبْدًا مَسْئِي

میرے معبود! اے میرے مالک ، اے میرے سردار! اور بہت سے بندے

وَأَصْبِيَّ عَلِيًّا مَرِيضًا سَقِيمًا مَدْنِيًّا

تیرے ایسے ہیں کہ ان کی صبح و شام اس عالم میں ہوتی ہے کہ وہ علیل

عَلَى فَرَأَشِ الْعِلَّةَ وَفِي لِبَاسِهَا يَتَقَلَّبُ

ہیں ، مریض ہیں یا دائم المرض ہیں ، فرخشی بیماری پر پڑے ہیں ابتلائے

يَبِينًا وَشِمَالًا لَا يَعْرِفُ شَيْئًا مِّنْ

مرض میں کبھی داہنی کوٹھ لیتے ہیں کبھی بائیں کچھ کھانے

لَذَّةِ الطَّعَامِ وَلَا مِّنْ لَّذَّةِ الشَّرَابِ

اور پینے کا مزہ نہیں جانتے اور اپنے نفس کی طرف

يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ

نگاہ حسرت سے دیکھتے ہیں اور رفع رسائی پر

لَهَا ضَرًّا وَلَا نَفْعًا وَأَنَا خَلُوصٌ مِنْ ذَلِكَ

قدرت نہیں رکھتے اور میں تیرے جو دو کرم کے صدقے

كَلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا

میں ان تمام باتوں سے محفوظ ہوں پس کوئی معبود

أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مَّقْتَدِرِ رَبِّكَ لَا يَغْلِبُ

سوائے تیرے پرستش کے لائق نہیں ہے پاک ہے تو اور ایسا صاحب

وَذِي أَنْوَابٍ لَا يُعْجَلُ صَلِّ عَلَيَّ مُحَمَّدٌ

قدرت کہ کبھی مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متحمل کہ جلدی نہیں کرتا، درود نازل

وَأَلِّ مُحَمَّدًا وَأَجْعَلْنِي لَكَ مِنْ

کر محمد دآل محمد پر اور مجھے اپنے عبادت گزاروں اور

الْعَابِدِينَ وَلَا تَعِمَّكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور اپنے احسانات

وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَأَرْحَمِي

کا ذکر کرنے والوں میں داخل فرما، اے ارحم الراحمین

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ﴿١٤﴾ اَللّٰهُ

اپنی رحمت کے صدقے میں مجھ پر اپنی رحمت نازل فرما اے میرے

وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَمٍّ مِنْ عَبْدٍ

معبود، اے میرے مالک، اے میرے سید! بہت سے بندے تیرے ایسے

أُصْبِي وَأَصْبَحَ قَدْ دَتِي يَوْمَهُ فِي

میں جنہوں نے اس حالت میں صبح و شام کی ان کی موت کے دن

حَتْفِهِ وَقَدْ أَحْدَقَ بِهِ مَلِكُ الْمَوْتِ

قریب آگئے اور انہیں موت کے فرشتے نے کھیر لیا اور وہ

فِي أَعْوَانِهِ يُعَالِجُ سَكْرَاتِ الْمَوْتِ وَ

مردگاروں میں ہیں، جان کنی اور موت کی تکلیفوں سے

حَيَاضُهُ تَدُورُ عَيْنَاهُ يَمِينًا وَشِمَالًا

کبھی داہنی طرف دیکھتے ہیں اور کبھی بائیں طرف اور اپنے دونوں

يَنْظُرُ إِلَى أَحِبَّائِهِ وَأَوْدَائِهِ وَأَخْلَائِهِ

محبوبوں، جان پہچان والوں اور سچے محبت کرنے

وَأَصْدِقَائِهِ قَدْ مَنَعَ مِنَ الْكَلَامِ وَ

دالوں کی طرف نظر کرتا ہے، ان کو بات کرنے سے روک دیا گیا

حُجِبَ عَنِ الْخُطَابِ يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ

ہے اور کلام کرنے سے باز رکھا گیا ہے وہ حسرت بھری نگاہ سے

حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرْأًا وَلَا نَفْعًا

اپنے نفس کی طرف دیکھتے ہیں۔ اور انہیں اپنے نفس کے ضرر

وَأَنَا خَلْوٌ مِّنْ ذَلِكَ كُلِّهِ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ

و نفع رسائی پر قدرت نہیں ہے اور میں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے

فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مَّقْتَدِرِ

جود و کرم کے بری ہوں۔ پس کوئی معبود سوائے تیرے قابل پرستش

لَا يَغْلِبُ وَذِي أَنْتَ لَا يَجْعَلُ صِلًا

نہیں ہے پاک ہے تو اور ایسا تیرے کو مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا متصل کہ کبھی

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي

جلدی نہیں کرتا، درود نازل فرما محمدؐ اور آل محمدؑ پر، اور مجھ کو

لَكَ مِنَ الْعَالَمِينَ وَلِنِعْمَتِكَ مِنْ

اپنے عبادت گزاروں اور نعمت کے شکر گزاروں اور

الشَّاكِرِينَ وَلَا لِأَنَّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں داخل کر

وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ﴿١٤﴾

اور مجھ پر رحمت کے صدقے میں رحمت نازل فرما، اے سب سے زیادہ رحم

الهِى وَمَوْلَاىِ وَسَيِّدَىِ وَكُم مِّنْ

کرنے والے، اے میرے سب سے سید و آقا، تیرے بہت سے ایسے

عَبْدِ أَسَىِ وَأَصْبِيَّ فِي مَضَائِقِ

بندے ہیں کہ جن کی شام و صبح قید خانوں کی تنگیوں اور زندانوں

الْحَبُوسِ وَالسَّجُونِ وَكُرْهَهَا وَكُرْبَهَا

کی اسیری میں گزرتی ہے اور سختیوں بے چینیوں اور ذلتوں میں

وَذَلِّهَا وَحَدِيدِهَا يَتَدَاوِلُهُ أَعْوَانُهَا

بتلا ہیں لباس ہائے آہنی میں لئے پھرتے ہیں اسے داروغہ و

وَزَبَانِيَّتُهَا فَلَا يَدْرِي أَىِّ حَالٍ يَفْعَلُ

مالک قید خانہ اس کو خبر نہیں کہ اس کے ساتھ کیا معاملہ کیا جائے

بِهِ وَأَىِّ مَثَلَةٍ يَّمْتَلِ بِهٖ فَهُوَ فِي ضَرِّ

گیا اور کیا بدسلوکی روا رکھی جائے گی وہ تیرا بندہ سختی عیش

مِّنَ الْعَيْشِ وَضَنْكَ مِّنَ الْحَيَوةِ يَنْظُرُ

اور تنگی حیات میں گرفتار ہے دیکھتا ہے اپنے نفس

إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيعُ لَهَا ضَرْأًا

کی طرف بہ نگاہ حسرت اور وہ قدرت نہیں رکھتا نفس کے ضرر

وَأَنَا نَفْعًا وَأَنَا خَلْوٌ مِّنْ ذَلِكَ لَهُ بِجُودِكَ

و نفع رسائی پر اور میں بڑی ہوں اور ان تمام باتوں سے بسبب تیرے

وَكُرْمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ

جو دگر کم کے پس کوئی معبود بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے تو ہی

مِن مَّقْتَدِرٍ لَا يُغْلَبُ ذِي أُنَاةٍ لَا

پاک ہے اور ایسا تو انا ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا صاحبِ حمل ہے کہ

يَعْجَلُ صِلًا عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمدؐ و آل محمدؑ پر اور

اجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَائِدِينَ وَلِنِعْمَائِكَ

بنا مجھ کو اپنے عبادت کرنے والوں اور نعمات کا شکر گزاروں

مِنَ الشَّاكِرِينَ وَإِلَّا لَأَنْتَ مِنَ الذَّاكِرِينَ

اور تیری نعمت کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر

وَارْحَمْنِي بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت کے لئے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

①۸ إِلَهِي وَمَوْلَايَ وَسَيِّدِي وَكَم

اے میرے معبود آقا و سردار میرے اور بہت سے تیرے

مَنْ عَبْدٍ اَمْسَىٰ وَاَصْبَحَ قَدْ اسْتَمَرَ

ایسے بندے ہیں جنہوں نے شام و صبح کی کہ اس پر حکم قضا

عَلَيْهِ الْقَضَاءُ وَاَحَدٌ قَبْلَهُ الْبِلَاءُ وَ

جاری ہو گیا ہے اور اسے بلا نے گھیر لیا ہے اور

فَارَقَ اَحِبَّاءَهُ وَاَوْدَاءَهُ وَاِخْلَاءَهُ

اس نے اپنے دوستوں اور آشناؤں سے اور محبت کرنے والوں سے مفارقت

وَاَمْسَىٰ حَقِيْرًا اَسِيْرًا ذَلِيْلًا فَرِي

کی ہے اور وہ حقیر قیدی ذلیل ہو گیا ہے ہاتھوں میں

اَيْدِي الْكُفَّارِ وَالْاَعْدَاءِ يَتَدَاوُلُوْنَهُ

کافروں اور دشمنوں کے جو اسے لئے پھرتے ہیں داسے

يَبِيْنًا وَّشِمَالًا قَدْ حُصِرَ فِي الْبَطَائِرِ

اور بائیں اسے نہ خانوں میں قید کیا گیا ہے

وَتَقَلَّ بِالْحَدِيْدِ لَا يَزِيْ شَيْئًا مِّنْ

اور آہن میں گراں بار کیا گیا ہے دنیا کی

ضِيَاءِ الدُّنْيَا وَلَا مِّنْ رَّوْحِهَا يَنْظُرُ

روشنی کو کچھ بھی نہیں دیکھ سکتا اور نہ اس کی آسائش

اِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَسْتَطِيْعُ لَهَا

کو اپنے نفس کی طرف حسرت سے دیکھتا ہے نہیں قادر ہے کہ اپنے

ضَرًا وَلَا نَفْعًا وَاَنَا خَلُوْ مِنْ ذٰلِكَ

نفس کو ضرر یا نفع پہنچا سکے اور میں بری ہوں ان تمام باتوں

كَلِمَةٍ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

سے بسبب تیرے جود و کرم کے پس کوئی معبود بخیر سے قابل

سُبْحَانَكَ مِنْ مُقْتَدِرٍ لَا يُغْلِبُ وَذِي

پرستش نہیں سے پاک ہے تو اور ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور

أَنَاةٍ لَا يَجْعَلُ صِدْقًا عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

ایسا صاحب عقل ہے کہ جلدی نہیں کرتا اور درود نازل فرما اوپر محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ

محمد کے اور بنا مجھ کو اپنے عابدوں میں سے اور

وَلِنِعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَإِلَّا لَإِنَّكَ

اپنے نعمات کے شکر گزاروں میں سے اور اپنے احسانات

مِنَ الذَّاكِرِينَ وَأَرْحَمَنِي بِرَحْمَتِكَ

کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ﴿١٩﴾ إِلَهِي وَمَوْلَايَ

رحمت کے لئے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے میرے معبود اور میرے

وَسَيِّدِي وَكَمِّ مِنْ عَبْدٍ أَمْسَى وَ

آقا و سردار تیرے بہت سے بندے ایسے ہیں جنہوں نے شام کی اور

أَصْبَحَ قَدْ اشْتَقَّ إِلَى الدُّنْيَا لِلرَّغْبَةِ

صبح کی اس طرح کہ مشتاق ہو دُنیا کی طرف اور رغبت ظاہر کی اس

فِيهَا إِلَى أَنْ خَاطَرَ بِنَفْسِهِ وَمَالِهِ

میں یہاں تک کہ خطرے میں ڈالا اس نے اپنے نفس کو اور مال دنیا

حِرْصًا مِّنْهُ عَلَيْهَا وَقَدَّرَكِ الْفَلَكَ

کے لالچ کی وجہ سے بالتحقیق وہ سوار ہوا کشتی میں

وَكُسْرَتٍ بِهِ وَهُوَ فِي أَفَاقِ الْبِحَارِ وَأُ

اور فوراً کشتی ٹوٹ گئی اب وہ شخص اطراف دریا اور اس کی

ظُلُمَاتِهَا يَنْظُرُ إِلَى نَفْسِهِ حَسْرَةً لَا يَقْدِرُ

تاریکیوں میں ہے دیکھتا ہے اپنے نفس کی طرف بہ نگاہ حسرت

لَهَا عَلَى ضِرٍّ وَلَا نَفْعٍ وَأَنَا خِلْوٌ مِّنْ

گرا اپنے نفس پر ضرر رسائی یا نفع رسائی کی قدرت نہیں رکھتا اور میں بڑی

ذَلِكَ كُلُّهُ بِجُودِكَ وَكَرَمِكَ فَلَا إِلَهَ

ہوں ان باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے پس کوئی معبود

إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ مِنْ مَّقْتَدِرِ الرَّايِبِ

بجز تیرے قابل پرستش نہیں ہے تو ہی پاک سے اور قادر ہے کہ مغلوب نہیں

وَذِي أَنْتَ لَا يَجْعَلُ صِلًا عَلَى مُحَمَّدٍ

ہوتا اور ایسا صاحب تحمل ہے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما محمدؐ اور

وَأَلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لَكَ مِنَ الْعَابِدِينَ

آل محمدؐ پر اور بنا مجھ کو اپنے عبادت گزاروں اور نعت

وَلِنِعْمَائِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا

کے شکر کرنے والوں اور تیرے احسانات

مِنَ الذَّاكِرِينَ وَأَرْحَمَنِي بِرَحْمَتِكَ

کے ذکر کرنے والوں اور مجھ پر رحم نازل فرما بسبب اپنی رحمت



يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ﴿۲۰﴾ اِلٰهِيْ وَمَوْلَايْ

سے زیادہ رحم کرنے والے اے میرے معبود اور آقا

وَسَيِّدِيْ وَكَمِّمِنْ عِيْدٍ اَمْسِيْ وَاَصْبِحُ

و سردار بہت سے تیرے بندے ایسے ہیں جو شام اور صبح کرتے

قَدْ اسْتَمْرَعَلِيْهِ الْقَضَاءُ وَاَحْدَقُ

ہیں کہ اس پر جاری ہو گیا ہے حکم قضا اور گھم گیا ہے

بِهَ الْبَلَاءِ وَالْكَفَارِ وَالْاَعْدَاءُ وَاَخَذَتْهُ

اسے بلانے اور کافروں اور دشمنوں نے اور گرفتار کر لیا ہے ،

الرِّمَاحُ وَالسِّيُوفُ وَالسِّهَامُ وَجُدُلٌ

اس کو نیزوں اور تلواروں اور تیروں نے اور مجبور ہو گیا

صَرِيْعًا وَقَدْ شَرِبَتْ اَلْاَرْضُ مِنْ دَمِيْ

سے گر کر اور بالتحقیق زمین نے اس کا خون پنی لیا ہے

وَاَكَلَتْ السِّبَاةُ وَالطَّيْرُ مِنْ لَحْمِيْ وَ

اور درندوں اور پرندوں نے اس کا گوشت کھا لیا ہے اور

اَنَا خَلَوْتُ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهٖ بِجُودِكَ وَكُرْمِكَ

میں بڑی ہوں ان تمام باتوں سے بسبب تیرے جود و کرم کے میں

لَا يَسْتَحْقٰقُ مِيْنِيْ فَاِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

کسی بات کا حق نہیں رکھتا پس کوئی معبود سوائے تیرے

سُبْحٰنَكَ مِنْ مَّقْتَدِرِهَا لَا يَغْلِبُ وِزِيْ

قابل پرستش نہیں ہے تو ایسا قادر ہے کہ مغلوب نہیں ہوتا اور ایسا

أَنَاةٌ لَا يَجْعَلُ صِلًا عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

صاحبِ محل سے کہ جلدی نہیں کرتا درود نازل فرما اوپر محمدؐ اور آلِ محمدؐ

مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنِي لِنِعْمَاتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ

کے اور بنا مجھ کو اپنی نعمتوں کے شکر گزاروں اور

وَالَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالرَّسُولِ

اپنے احسانات کے ذکر کرنے والوں میں سے اور مجھ پر اپنی

بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ﴿۲۱﴾ اَللّٰهُمَّ

رحمت نازل فرما اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے اے معبود

وَعِزَّتِكَ وَجَلَادِكَ يَا كَرِيمٌ اَلْطَّلَبِينَ

تجھے تیری عزت کی قسم ہے اے کریم میں ضرور طلب کروں گا

مِمَّا لَدَيْكَ وَلَا يُحِثُّ عَلَيْكَ وَالْجَانِّ

ان نعمتوں کو جو تیرے پاس ہیں اور گڑگڑائوں کا تجھ سے اور زاری کروں

إِلَيْكَ وَالْأُمْدَانَ يَدَايَ نَحْوِكَ مَعَ

گا تیری جناب میں اور پھبلاؤں کا ہاتھ اپنے تیری جانب باوجودیکہ

جُرْمِهَا إِلَيْكَ فَبَيْنَ أَعْوَدِ يَارَبِّ

ان ہاتھوں سے تیرے جرم کئے ہیں پس بجز تیرے کس سے پناہ مانگوں میں

وَبَيْنَ الْوُدِّ لَا أَحَدَلِي إِلَّا أَنْتَ

اے رب میرے اور کس طرف پناہ چاہوں میرے لئے کوئی نہیں ہے

أَفْتَرِدُنِي وَأَنْتَ مَعُوْلِي وَعَلَيْكَ

سوائے تیرے آیا کیا تو مجھے پھیرنے کا حالانکہ تو ہی میری امید گاہ ہے

مُتَكَلِّبِي وَأَسْأَلُكَ يَا سَبِيكَ الَّذِي

اور تجھ ہی پر میرا بھروسہ ہے، میں تجھ ہی سے سوال کرتا ہوں اس نام

وَضَعْتَهُ عَلَى السَّمَاءِ فَاسْتَقَلَّتْ وَعَلَى

پاک کے ذریعہ جسے تو نے آسمان پر رکھا تو وہ ٹھہر گیا اور زمین

الْأَرْضِ فَاسْتَقَرَّتْ وَعَلَى الْجِبَالِ

پر رکھا تو اسے قرار ہوا اور پہاڑوں پر رکھا تو

قَرَسَتْ وَعَلَى اللَّيْلِ فَآظَمَ وَعَلَى

وہ بلند ہوئے اور رات پر رکھنے سے وہ تاریک ہوئی اور دن

النَّهَارِ فَاسْتَنَارَ أَنْ تَصَلِّيَ عَلَيَّ مُحَمَّدٍ

پر قائم کرنے سے وہ دن روشن ہوا اور درود نازل فرما محمدؐ اور

وَأَلِّ مُحَمَّدٍ وَأَنْ تَقْضِيَ لِي جَسِيحِ

آل محمدؐ اور میرے لئے میری تمام حاجتوں کو

حَوَائِجِي وَتَغْفِرْ لِي ذُنُوبِي كُلِّهَا صَغِيرَهَا

پوری فرمائے اور بخش دے میرے تمام گناہوں کو صغیرہوں

وَكَبِيرَهَا وَتَوْسِعْ عَلَيَّ مِنَ الرِّزْقِ

یا کبیرہ اور کشائش عطا فرما مجھ پر میرے رزق سے

مَا تَبْلُغُنِي بِهِ شَرَفَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

تا آنکہ اس سے مجھے شرافت دنیا و آخرت حاصل ہو

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ﴿۳۲﴾ مَوْلَايَ بِكَ

اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے میرے آقاؐ تجھ ہی سے

اسْتَعْتَبْتُ فَصَلَ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ

فریاد کرتا ہوں پس درود نازل فرما محمد اور آل محمد پر

وَاعْتَنِي وَيَكِ اسْتَجِرْتُ فَصَلَ عَلَى

اور مجھ ہی سے فریاد کرنا ہوں اور مجھ ہی سے میں نیک پس درود بھیج محمد

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَجْرَنِي وَأَعْنِي

اور آل محمد پر اور مجھے اجر دے اور مجھے غنمی کرنے

بِطَاعَتِكَ عَنْ طَاعَةِ عِبَادِكَ

بسبب اپنی اطاعت کے اطاعت خلق سے اور بسبب سوال کرنے تیری

بِمَسْأَلَتِكَ عَنْ مَسْأَلَةِ خَلْقِكَ وَ

جانب سوال کرنے سے تیری خلقت کے اور

انْقَلَبِي مِنْ ذُلِّ الْفَقْرِ إِلَى عِزِّ الْغِنَى

پھردے مجھ کو فقیری کی ذلت سے تو تیری عزت کی طرف

وَمِنْ ذُلِّ الْبِعَاصِي إِلَى عِزِّ الطَّاعَةِ

اور گناہوں کی رسوائی سے اطاعت کی عزت کی طرف

فَقَدْ فَصَلْتَنِي عَلَى كَثِيرٍ مِنْ خَلْقِكَ

یہ حقیق تو نے نصیحت دی ہے مجھ کو اپنی بہت سی مخلوق پر

جوداً مِنْكَ وَكِرْماً لَا يَسْتَحْقَاقِ

بمجاظ اپنے سہمی اور کریم ہونے کے نہ کہ میں مستحق تھا

مِنِّي إِلَهِي فَكَ الْحَمْدُ عَلَى ذَلِكَ

ان باتوں کا اے میرے معبود تیرے ہی لئے حمد سزاوار ہے

كَلِّهِ صَلَّى عَلَيَّ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

ان تمام باتوں پر درود نازل فرما محمد و آل محمد پر اور

اجْعَلْنِي لَكَ لِنِعْمَتِكَ مِنَ الشَّاكِرِينَ وَ

مجھ کو اپنی نعمت کے شکر گزاروں میں اور اپنے

لِذَلِّكَ مِنَ الذَّاكِرِينَ وَارْحَمْنِي

احسانات کا ذکر کرنے والوں میں اور مجھ پر رحم فرما

بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ پس بسجده بر و بگو

بسبب اپنی رحمت کے ارجمت کرنے والے (سجدہ میں جاؤ اور کہو)

سَجْدًا وَجْهِي الْقَائِي الْبَائِي لَوْجْهِكَ

سجدہ کیا میرے فہاہ اور پوشیدہ ہونے چہرہ نے تیری

الدَّائِمُ الْبَائِي سَجْدًا وَجْهِي الدَّلِيلُ لَوْجْهِكَ

ذات کو غالب ہے اور بزرگ ہے میرے ذیل چہرہ نے تیری ذات کو

الْعَزِيزِ الْجَلِيلِ سَجْدًا وَجْهِي الْفَقِيرِ لَوْجْهِكَ

غالب ہے سب پر اور بزرگ ہے سجدہ کیا میرے نادار چہرہ نے

الْغَنِيِّ الْكَبِيرِ سَجْدًا وَجْهِي وَسَمْعِي وَبَصْرِي

تیری ذات کے لئے جو غنی ہے سب سے مرتبہ میں بلند ہے سجدہ کیا میرے

وَلِحَبِي وَدَمِي وَجِلْدِي وَمَا أَقَلَّتِ الْاَرْضُ

چہرہ نے اور میرے کاؤں اور آنکھوں اور گوشت اور خون اور کھال نے اور ان اعضاء

مِنِّي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ اَللّٰهُمَّ عُدْ عَلَيَّ

نے جنہیں زمین نے مجھ بند کیا ہے یہ سجدہ خدا کے عالمین کے لئے ہے لے خدا اور گزار

جَهْلِي بِمَجْلِبِكَ وَعَلَىٰ فَقْرِي بِغِنَاكَ وَ

جہالت پر بسبب اپنی بروباری پر کے اور میری تنگدستی پر بسبب اپنی توکلی

عَلَىٰ ذُلِّي بِعِزِّكَ وَسُلْطَانِكَ وَعَلَىٰ

کے اور میری ذلت پر بسبب اپنی عزت کے اور اپنے دہربہ کے اور میری

ضَعْفِي بِقُوَّتِكَ وَعَلَىٰ خَوْفِي بِأَمْنِكَ

ضعیفی اور کمزوری پر بسبب اپنی قوت کے اور میرے خوف پر بسبب اپنے امن کے

وَعَلَىٰ ذُنُوبِي وَخَطَايَايَ بِعَفْوِكَ وَ

اور میرے گنہوں اور میری خطاؤں پر بسبب اپنی معافی کے اور

رَحْمَتِكَ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ اللَّهُمَّ

اپنی رحمت کے اے مہربان اے بخشش کرنے والے اے خدا میں

إِنِّي أَدْرَأُ بِكَ فِي نَحْرِي (فلاں بن فلاں) وَ

میں مصیبت کو دفع کرتا ہوں بسبب میرے گردن میں دہشتناکوں اور اس کے باپ کا نام

أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ فَأَكْفِنِيهِ بِمَا كَفَيْتَ

لے - اور تیری ہی وجہ سے پناہ مانگتا ہوں اس بدی سے پس مجھے ہی اس

بِهِ أَنْبِيَاءُكَ مِنْ فِرَاعِنَةَ عِبَادِكَ وَ

سے بچائے رکھ اس طریقہ پر کہ جس طرح تو نے بہت فراعنہ سے اپنے نبیوں

طُغَاةَ خَلْقِكَ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ

کو بچایا جو تیرے بندوں میں تھے اور جو سرکش تیری خلقت میں تھے اپنی رحمت

إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَصَلَّى اللَّهُ

کے سبب نے سب سے زیادہ رحم کرنے والے بیشک تو ہر چیز پر قادر ہے اور درود نازل فرما

عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ

اوپر بہترین خلق محمد و آل محمد اور پاک

الطَّاهِرِينَ الْمُعْصِمِينَ وَالْحَمْدُ

و پاکیزہ معصومین پر اور سب تعریف

لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

خدا ہی کے لئے ہے جو عالمین کا رب ہے

أَسْنَادُ دُعَائِهِ كَمِيلٌ

کتاب اقبال میں سید ابن طاووس رحمۃ اللہ علیہ نے روایت کی ہے کہ ایک

روز مسجد لہرہ میں کہ نصف ماہ شعبان تھا جناب امیر المؤمنین علیہ السلام تشریف

رکھتے تھے۔ کبیل ابن زیاد نے اپنے مولا سے عرض کی کہ مجھ کو دعائے خضر علیہ السلام

تعلیم فرمائیے حضرت نے فرمایا کہ جو شخص نصف شعبان کو شب بیداری کرے اور اس

دُعا کو پڑھے بعد اطلب اپنا حق تعالیٰ سے عرض کرے حاجت اس کی برائے گی۔

اسے کبیل تو اس دعا کو حفظ کر اور ہر شب جمعہ کو پڑھا کر اور ہر جمعہ کو نہ پڑھ سکے تو

مہینہ میں ایک مرتبہ اگر یہ بھی نہ ہو تو سال میں ایک مرتبہ، یہ بھی نہ ہو سکے تو اپنی

عمر میں ایک مرتبہ پڑھ اس دعا کو کہ دشمن کے ٹھوسے محفوظ رہے اور روزی تیری کشادہ

ہو اور گل گناہ صغیرہ و کبیرہ تیرے اس دعا کی برکت سے بخش دے گا۔ اور سب حاجتیں

دین و دنیا کی برائے گا۔

نیز دنیا میں عزیز و کم رہے گا اور بہشت بریں میں درجہ رفیع پائے گا اور جو

بعد ہر نماز فریضہ کے بعد اس کو پڑھے تو باعث برائے حاجت کا ہوگا۔ کیونکہ یہ دعا

مجزب ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

هَذَا دُعَاءُ الْخَضِرِ الْمَعْرُوفِ بِدُعَائِ الْكَمِيلِ

(یہ دعائے خضر معروف بہ دعائے کبیل ہے)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝ اللَّهُمَّ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا بخشنے والا مہربان ہے اسے اللہ

إِنِّي أَسْأَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ

میں تجھ سے تیری اس رحمت کاملہ کا واسطہ دیکر جو ہر چیز سے بڑھی

كُلِّ شَيْءٍ وَبِقُوَّتِكَ الَّتِي قَهَرْتَ بِهَا كُلَّ

ہوئی ہے اور اس قوت کا واسطہ جسکی وجہ سے تو ہر چیز پر غالب

شَيْءٍ وَخَضَعَ لَهَا كُلُّ شَيْءٍ وَذَلَّ لَهَا

ہے اور ہر چیز نے اس کے آگے فروغی کی ہے اور ہر چیز

كُلِّ شَيْءٍ وَبِجَبْرُوتِكَ الَّتِي غَلَبْتَ بِهَا كُلَّ شَيْءٍ

اس سے لپٹ ہے اور تیری اس جبروت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جسکی

وَبِعِزَّتِكَ الَّتِي لَا يَقُومُ لَهَا شَيْءٌ وَ

سبب سے تو ہر چیز پر غالب آیا اور تیری اس عزت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں

بِعَظَمَتِكَ الَّتِي مَلَأَتْ كُلَّ شَيْءٍ وَ

جسکی سامنے کوئی چیز نہیں ٹھہرتی اور تیری اس عظمت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس

بِسُلْطَانِكَ الَّذِي عَلَا كُلَّ شَيْءٍ وَ

ہر چیز پر نظر آتی ہے اور تیری اس سلطنت کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز پر

بِوَجْهِكَ الْبَاقِيَ بَعْدَ فَنَاءِ كُلِّ شَيْءٍ وَ

بچھائی ہوئی ہے اور تیری اس ذات کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر شے کے فنا ہو جانے کے

بِأَسْمَائِكَ الَّتِي مَلَأَتْ أَرْكَانَ كُلِّ شَيْءٍ

باقی رہے گی اور ان مقدس ناموں کا واسطہ دیکر جن سے ہر چیز کے اعلیٰ حصے بھرے ہوئے ہیں

وَبِعِلْمِكَ الَّذِي أَحَاطَ بِكُلِّ شَيْءٍ وَ

اور تیرے اس علم کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جو ہر چیز کا احاطہ کئے ہوئے ہیں اور



بُنُورٍ وَجْهَكَ الَّذِي أَضَاءَ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ

پہری ذات کے اس نور کا واسطہ دیکر سوال کرتا ہوں جس کی وجہ سے ہر چیز میں

شَيْءٍ يَا نُورِ يَا قُدُّوسُ يَا أَوَّلَ

چمک دکھ ہے اے نور اور اے سب سے زیادہ پاک و پاکیزہ اے سب پہلوں

الْأَوَّلِينَ يَا آخِرَ الْآخِرِينَ اللَّهُمَّ

سے پہلے اور اے سب پچھلوں سے پیچھلے یا اللہ میرے

اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تَهْتِكُ الْعِصَمَ

وہ سب گناہ بخش دے جو ناموس میں بڑھ لگا دیتے ہیں

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُنَزِلُ

اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نازل بلا کا باعث

النِّقَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي

ہو جاتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو نعمتوں کو بدل

تُغَيِّرُ النِّعَمَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ

دیتے ہیں اے اللہ میرے وہ سب گناہ بخش دے جو

الَّتِي تَحْبِسُ الدُّعَاءَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي

دعاؤں کو درجہ قبولیت تک پہنچنے سے روک دیتے ہیں یا اللہ میرے وہ سب

الذُّنُوبَ الَّتِي تَقْطَعُ الرَّجَاءَ اللَّهُمَّ

گناہ بخش دے جو امید کو پلورا نہیں ہونے دیتے یا اللہ میرے

اغْفِرْ لِي الذُّنُوبَ الَّتِي تُنَزِلُ الْبَلَاءَ

وہ سب گناہ بخش دے جن سے بلا نازل ہوتی ہے -

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ كُلَّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهُ وَ

یا اللہ میرے ان سب گناہوں کو بخش دے جو میں نے کئے ہوں اور

كُلِّ خَطِيئَةٍ اَخْطَاْتُهَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

ہر اس گناہ کو بخش دے جو مجھ سے ہو گیا ہو یا اللہ میں تیری یاد

اَتَقَرَّبُ اِلَيْكَ بِذِكْرِكَ وَاسْتَشْفِعُ

کے ذریعے سے تیرے حضور میں تقرب چاہتا ہوں اور تیری حضور میں

بِكَ اِلَى نَفْسِكَ وَاسْأَلُكَ بِجُودِكَ

تیری ہی ذات کو اپنا سفارشی ٹھہراتا ہوں اور تیری جود و بخشش کو اور

وَكَرَمِكَ اَنْ تُدْنِيَّ مِنْ قَرِيْبِكَ وَ

کرم کو ذریعہ گردان کر مجھ سے سوال کرتا ہوں کہ میرے لئے

اَنْ تُوَزِعَنِيْ شُكْرِكَ وَاَنْ تُلْهِمَنِيْ

اپنا قرب زیادہ کر اور مجھے اپنی نعمتوں کا شکر یہ بجالانے کی توفیق

ذِكْرِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ سُوْالَ

عطا فرما اور اپنی یاد میرے دل میں ڈال یا اللہ میں تجھ سے کرا کر مانے

خَاضِعٍ مُّتَدَلِّلٍ خَاشِعٍ مُّتَضَرِّعٍ اَنْ

دائے عاجزی کرنے والے حضور و خشوع کرنے والے اور رونے سینے

تَسَامِحَتِيْ وَتَرْحَمَتِيْ وَتَجْعَلَنِيْ

دائے کا سوال کرتا ہوں تو میری خطاؤں سے چشم پوشی فرمائے اور مجھ پر رحم

بِقَسْمِكَ رَاضِيًا قَانِعًا وَفِيْ جَمِيْعِ

فرمائے اور جو کچھ تو نے میرا حصہ لگا دیا ہے اس پر میں راضی ہوں اور قناعت کروں

الْاَحْوَالِ مُتَوَاضِعًا لِلّٰهِمْ وَاَسْئَلُكَ

اور ہر حالت میں تیرے بندوں سے بتواضع پیش آؤں یا اللہ میں تیرے حضور میں

سُؤَالَ مَنْ اَشْتَدَّتْ فَاقَتُهُ وَاَنْزَلَ

اس شخص کا سوال کرتا ہوں جس پر فاقہ کے کڑا کے گزرتے ہوں اور تیرے حضور

بِكَ عِنْدَ الشَّدَا اَيْدِ حَاجَتُهُ وَعَظْمُ

میں سختیوں کی حالت میں اپنی حاجت اس نے پیش کی ہو اور جو کچھ تیرے خوف نے

فِيَا عِنْدَكَ رَغْبَتُهُ اَللّٰهُمَّ عَظْمُ سُلْطَانِكَ

میں ہو اس کے باسے میں اسکی خواہش بڑھی ہوئی ہو یا اللہ تیری دلیل بڑی قوی ہے

وَعَلَامَكَ اَنْكَ وَخَفِيَ مَكْرُكَ وَظَهَرَ

اور تیرا تہ بہت بلند ہے اور تیرا بدلہ لینا سمجھ سے باہر ہے اور تیرا حکم ظاہر

اَمْرُكَ وَعَلَبَ قَهْرُكَ وَجَرَتْ قَدْرَتُكَ

ہے اور تیرا ظہر غالب ہے اور تیری قدرت کی رشتیں اچل رہی

وَلَا يُبْكِنُ الْفِرَارُ مِنْ حُكْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ

ہے اور تیری حکومت سے بھاگ کر لکل جانا ناممکن ہے یا اللہ

لَا اَجِدُ لَذَنُوْبِيْ غَافِرًا وَّلَا لِقَبَائِحِيْ

میں تو اپنے گناہوں کے لئے بخش دینے والا اور برائیوں کے لئے پردہ دہن

سَاتِرًا وَّلَا لِشَيْءٍ مِّنْ عَمَلِي الْقَبِيْهِ

کرنے والا اور جو بھی میری بد اعمالی ہو اس کو نیکی سے بدل دینے

بِالْحَسَنِ مَبْدَلًا غَيْرَكَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

والا تیرے سوا کسی کو نہیں پاتا سوائے تیرے کوئی معبود نہیں ہے

سُبْحَانَكَ وَيَحْمَدُكَ ظَلَمْتُ نَفْسِي وَ

تو منزہ ہے اور میں تیری تعریف کرتا ہوں میں نے اپنی ذات پر ظلم کیا

تَجَرَّاتٌ بِجَهْلِي وَسَكَتٌ اِلَى قَدِيمٍ

اور اپنی جہالت سے جری ہو گیا اور چونکہ تو ہمیشہ سے مجھ پر احسان کرتا رہا

ذِكْرِكَ لِي وَمِنْكَ عَلَيَّ اللَّهُمَّ مَوْلَايَ

ہے اور تیری یاد میرے دل میں بیٹھی ہے اس سے اطمینان کر لیا یا اللہ اے

كَمْ مِّنْ قَبِيحٍ سَتَرْتَهُ وَكَمْ مِّنْ فَاذٍ

میرے مالک تو نے کتنی میری بدیوں پر پردہ ڈال دیا ہے اور کتنی سخت سے سخت

مِّنَ الْبَلَاءِ أَقَلَّتْهُ وَكَمْ مِّنْ عِتَارٍ وَقِيئَةٍ

بلاؤں کو تو نے ٹھال دیا ہے اور کتنی خطاؤں سے تو نے بچا لیا ہے اور کتنی

وَكَمْ مِّنْ مَّكْرٍ دَفَعْتَهُ وَكَمْ مِّنْ

اڈبوں کو تو نے دفع فرما دیا ہے اور کتنی میری خوبیاں

ثَنَاءٍ جَمِيعٍ لَّسْتُ أَهْلًا لَهُ نَشَرْتَهُ

جن کا میں سستی نہ تھا تو نے لوگوں میں مشہور کر دی ہیں

اللَّهُمَّ عَظْمَ بِلَائِي وَأَفْرَطِي سَوْءٍ

یا اللہ میری آزمائش اس وقت بڑھ گئی ہے اور میری بد حالی حد سے

حَالِي وَقَصُرَتْ بِي أَعْمَالِي وَقَعَدَتْ

کمزور گئی ہے اور میرے نیک اعمال کم ہیں اور سخت تکلیفوں نے

بِي أَغْلَاوِي وَحَبَسْتَنِي عَنِ نَفْعِي بَعْدَ

مجھے بٹھا دیا ہے اور میری امیدوں کی درازی نے مجھے نفع سے باز رکھا اور دنیا

أَمَالِي وَخَدَعْتَنِي الدُّنْيَا بَعْرُورَهَا وَ

نے مجھ کو اپنی فریب دہی سے دھوکے میں رکھا اور میرے نفس نے اپنی خیانت

نَفْسِي بِخِيَانَتِهَا وَمِطَالِي يَا سَيِّدِي

اور طال متوں سے (مجھے دھوکا دیا) اے آقا پس

فَأَسْأَلُكَ بِعِزَّتِكَ أَنْ لَا يَجِبَ عَنْكَ

سوال کرتا ہوں تجھ سے تیری عزت کا واسطہ دے کر کہ میری بد عملی

دُعَائِي سُوءٌ عَمَلِي وَفِعَالِي وَلَا تَقْضِحْنِي

اور بد فعلی میری دعا کو تیرے حضور میں پہنچنے سے نہ روکے اور میرے

بِخَفِي مَا أَطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنْ سِرِّي وَلَا

جن پوشیدہ رازوں سے تو مطلع ہو گیا ہے (ان کو ظاہر کر کے) مجھے فضیحت

تُعَاجِلْنِي بِالْعُقُوبَةِ عَلَى مَا عَمِلْتُهُ

نہ کیجیو اور میں اپنی غفلت، خواہشوں کی کثرت اپنی جہالت اور نیکی کی

فِي خَلَوَاتِي مِنْ سُوءِ فِعْلِي وَإِسَاءَتِي

طرف ہمیشہ کی کم رہتی کے سبب جو جو بڑا نیماں چھپ چھپ کر کر چکا ہوں

وَدَوَامِ تَفْرِيطِي وَجَهَالَتِي وَكَثْرَةِ

ان کی مجھے سزا دینے میں جلدی نہ فرمائیو اور اے اللہ تیری عزت

شَهْوَاتِي وَغَفْلَتِي وَكُنِ اللَّهُمَّ بِعِزَّتِكَ

کا واسطہ مجھ پر

لِي فِي الْأَحْوَالِ كُلِّهَا رَوْفًا وَعَلَىٰ فِي

میں مہربان رہیو اور میرے تمام

جَبِيحِ الْأُمُورِ عَطُوفًا إِلَهِي وَمَوْلَايَ

معاملات میں شان مہربانی دکھلائیں اے میرے معبود اور اے

وَرَبِّي مَنْ لِي غَيْرَكَ أَسْأَلُهُ كَشْفَ

میرے پروردگار میرا نیزے سوا اور سے کون؟ جس سے میں اپنی مصیبت

ضُرِّي وَالنَّظْرَ فِي أَمْرِي إِلَهِي وَمَوْلَايَ

کے دور کرنے کا اور اپنے معاملہ میں غور کرنے کا سوال کروں اے میرے

أَجْرِيَّتِ عَلَى حُكْمًا اتَّبَعْتُ فِيهِ هَوَى

معبود اے میرے مالک تو نے میرے لئے ایک حکم جاری کیا جس میں میں نے

نَفْسِي وَلَمْ أَحْتَرِسْ فِيهِ مِنْ تَزْيِينِ

اپنی خواہش نفسانی کی پیروی کی اور اس کی کوئی نگرانی نہ کی میرے

عَدُوِّي فَخَرَّنِي بِمَا أَهْوَى وَأَسْعَدَا

دشمن نے اس خواہش نفسانی کو میری نظر میں زینت دے دی اسی طرح

عَلَى ذَلِكَ الْقَضَاءِ فَتَجَاوَزْتُ بِمَا جَرَى

جو خواہش میرے دل میں پیدا ہوئی تھی اس کے ذریعہ سے میرے دشمن

عَلَى مِنْ ذَلِكَ بَعْضَ حُدُودِكَ وَ

نے مجھ دھوکا دیا اور قضا و قدر نے اس معاملہ میں اسکی مساعدت کی اس طرح

خَالَفْتُ بَعْضَ أَوْامِرِكَ فَلَاكَ الْحُدُودُ

نیزے مقررگی ہوئی حدود سے اور نیزے جاری کئے ہوئے حکم سے میں کچھ تجاوز کر گیا اور

عَلَى فِي جَبِيحِ ذَلِكَ وَلَا حُجَّةَ لِي فِيمَا

نیزے بعض احکام کی مجھ سے مخالفت ہو گئی بہر حال اس تمام معاملہ میں میرے ذمہ نیزی حمد

جَزَىٰ عَلَيَّ فِيهِ قَضَاؤُكَ وَالزَّمَنِي

بجالاتا واجب ہے اور جس جس امر میں تیرا فیصلہ میرے برخلاف جاری ہوا اور تیرا

حُكْمُكَ وَبِلَاؤُكَ وَقَدْ اٰتَيْتَكَ يَا اِلٰهِي

حکم اور تیری آزمائش میرے لئے لازم ہوئی اس میں میری کوئی حجت نہیں ہے اے میرے

بَعْدَ تَقْصِيْرِي وَاِسْرَافِي عَلٰی نَفْسِي

معبود بعد اپنی کوتاہی اور اپنے نفس پر زیادتی کرنے کے عذر کرنا ہوں

مُعْتَذِرًا نَادِيًا مِّنْكَسِرًا مُّسْتَقْبِلًا

اور ندامت کے ساتھ انکساری کی حالت میں طلب مغفرت کرتا اور

مُسْتَغْفِرًا مُّنِيْبًا مُّقْرَأًا مَّدْعِنًا مُّعْتَرِفًا

گڑگڑاتا اقرار کرتا ہوا گناہوں کے دور ہونے کے یقین کے ساتھ تیری

لَا اَجِدُ مَفْرَأً مِّمَّا كَانَ مِنِّيْ وَلَا مَفْرَعًا

حضور میں حاضر ہوا ہوں اس لئے کہ جو کچھ مجھ سے ہو گیا ہے اس سے

اَتُوْجِّهُ اِلَيْهِ فِيْ اَمْرِيْ غَيْرَ قَبُوْلِكَ

نہ کہیں بھاگنے کا ٹھکانا پانا ہوں اور نہ رونے پیٹنے کی جگہ کہ وہیں اپنا سامرا

عُذْرِيْ وَاَدْخَالَكَ اِيَّايْ فِيْ سَعَةِ

پیش کروں سوائے اس کے کہ تو میرا عذر قبول کرے اور اپنی وسعت رحمت میں مجھے داخل

مِنْ رَّحْمَتِكَ اَللّٰهُمَّ فَاَقْبَلْ عُدْرِيْ وَ

کرے اور میرا کوئی ٹھکانا نہیں ہے یا اللہ سوا ب میرا عذر قبول کرے اور میری تکلیف کی سختی

ارْحَمْ شِدَّةَ ضُرِّيْ وَفُكِّنِيْ مِنْ شِدِّ

پر رحم کر اور میری جگہ بندوبستوں کو دور کر

وَتَأْتِي يَا رَبِّ اِرْحَمْ ضَعْفَ بَدَانِي وَ

اور اسے میرے پروردگار میرے جسم کی ناتوانی اور میری جلد

رِقَّةً جِلْدَانِي وَدِقَّةَ عَظْمِي يَا مَنْ

کی کمزوری اور میری ٹپوں کے دبلاپے پر رحم کر اسے وہ جس

بَدَاءَ خَلْقِي وَذِكْرِي وَتَرْبِيَّتِي وَبِرِّي

نے میری پیدائش بھی شروع کی میرا نام بھی نکالا میری پرورش کا سامان

وَتَعْذِيبَتِي هَبْنِي لِابْتِدَاءِ كَرَمِكَ وَ

بھی کہا میرے حق ہر طرح کی نیکی بھی کی اور مجھے غذا دینے کے اسباب

سَالِفٍ بِرَّكَ رَبِّي يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَ

بہم پہنچانے جیسے تو نے کرم کی ابتدا کی تھی اور پہلے سے میرے حق میں نبی کرنا آتا ہے مجھے ہی

رَبِّي اَتْرَاكَ مُعَذِّبِي بِنَارِكَ بَعْدَ تَوْجِيدِكَ

برقرار رکھیوں میرے سزا دار اور نے میرے پروردگار بعد اس کے کہ میں تیری توحید کا مقرر ہوں

وَبَعْدَ مَا انطوى عَلَيْهِ قَلْبِي مِنْ مَعْرِفَتِكَ

اور بعد اس کے کہ میرا دل تیری محبت سے سرشار ہو چکا اور میری زبان تیری

وَلِهَيْبِهِ لِسَانِي مِنْ ذِكْرِكَ وَاعْتَقَدَهُ

یاد میں رطب اللسان سے اور میرا دل تیری محبت کی گڑھ باندھے

ضَيْرِي مِنْ حُبِّكَ وَبَعْدَ صِدْقِنِ

سے اور بعد اس کے میں تجھے پروردگار

اعْتَرَانِي وَدُعَانِي خَاضِعًا لِرَبِّوْبِيَّتِكَ

مان کرے دل سے اپنے گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں اور گڑھ گڑھا کر تجھ سے دعا مانگتا ہوں



هَيْهَاتَ أَنْتَ الْكَرْمِ مِنْ أَنْ تَضِيْعَ مِنْ

کیا تو اس کو پسند فرما بیگا کہ مجھے اپنے جہنم میں عذاب پاتا ہوا دیکھے ایسا تو ہو

رَيْبَتَهُ أَوْ تَبْعًا مِنْ أَدْنَيْتِهِ أَوْ تَشْرِدَ

نہیں سکتا نیز اگر اس سے کہیں زیادہ ہے کہ تو اسکو ضائع کرے کہ جسکو تو نے خود پرورش فرمایا

مَنْ أَوْيْتَهُ أَوْ تَسَلَّمَ إِلَى الْبَلَاءِ مَنْ

ہو یا اس کو دور کرے جسکو خود قرب عطا فرمایا ہو یا اسکو کمال سے جسکو تو نے خود پناہ ہی

كَفَيْتَهُ وَرَجَيْتَهُ وَلَيْتَ شِعْرِي يَا

ہو یا اسے ہلا کے جو اے کرے جسکے لئے تو نے خود کفایت فرمائی ہو اور جس پر تو نے (خود) رحم فرمایا ہو

سَيِّدِي وَالْهَى وَمَوْلَايَ أَسْلَطَ النَّارَ

اے میرے سردار اور میرے محبوب اور میرے مولا یہ بات میری سمجھ میں تو آتی نہیں

عَلَى وَجْوهٍ خَرَّتْ لِعَظْمَتِكَ سَاجِدَةً

کہ تو آتش جہنم کو ان چہروں پر مسلط فرما دیگا۔ جو تیری عظمت کے لئے تیرے حضور میں سجدہ

وَعَلَى أَلْسِنٍ نَطَقَتْ بِتَوْحِيدِكَ صَادِقَةً

کر چکے ہوں اور ان زبانوں پر مسلط فرما دے گا جو سچائی کیساتھ تیری توحید کے بارے میں

وَبِشُكْرِكَ مَا دَحَاةٌ وَعَلَى قُلُوبٍ

گویا ہو چکی ہو اور تیرے شکر میں تیری مدح کر چکی ہوں اور ان دلوں پر (مسلط) فرما دیگا جو

اعْتَرَفَتْ بِالْهَيْبَتِكَ مُحَقِّقَةً وَعَلَى

اظہار حقیقت کے طور پر تیرے ہیبت ہونیکا اعتراف کر چکے ہوں اور ان خیالات پر (مسلط)

صَبَائِرُ حَوْثٍ مِنَ الْعِلْمِ بِكَ حَتَّى

کر دے گا جنہیں تیرا علم اس قدر میسر ہوا ہو کہ وہ تیرے ہی حضور میں

صَارَتْ خَاشِعَةً وَعَلَى جَوَارِحِ سَعَتٍ

پست ہوئے ہوں اور ان ہاتھوں پاؤں پر مسط کر دے گا جن کی باگ

إِلَى أَوْطَانٍ تَعْبُدُكَ طَائِعَةً وَأَشَارَتِ

دور اسی حد تک محدود رہی ہو کہ برضاء و رعیت تیرے بندہ ہونیکا اقرار

بِاسْتِغْفَارِكَ مَذْعَنَةً مَّا هَكَذَا الظَّنُّ

کریں اور یقین کے ساتھ تجھ سے طلب مغفرت کرنے کی کوشش کریں اسے صاحب کرم

بِكَ وَلَا أُخْبِرُنَا بِفَضْلِكَ عَنْكَ يَا

مہ تو میری نسبت ایسا یقین ہے اور نہ تیرے فضل کے متعلق ہمیں ایسی خبر دی گئی ہے

كِرِيمٍ يَا رَبِّ وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفِي عَنْ

اسے میرے پروردگار حالانکہ تو میری کمزوری کو جانتا ہے کہ دنیا کی ذرا

قَلِيلٍ مِنْ بَلَاءِ الدُّنْيَا وَعُقُوبَاتِهَا وَ

فراسی آزمائش اور اسکی چھوٹی چھوٹی سی تکلیفیں اور جو مکروہات اہل دنیا پر گزرتی

مَا يَجْرِي فِيهَا مِنَ الْبَكَارِهِ عَلَى أَهْلِهَا

رہتی ہیں (انہیں میں برداشت نہیں کر سکتا) باوجودیکہ وہ آزمائش اور وہ تکلیف دہ

عَلَى أَنَّ ذَلِكَ بَلَاءٌ وَمَكْرُوهٌ قَلِيلٌ مَكْتَنَةٌ

پائیں ہوتی اس کی مدت تھوڑی اور اس کی بقا چند روزہ

يَسِيرٌ بِقَاوَةٍ قَصِيرٌ مَدَّتُهُ فَكَيْفَ

ہوتی ہے تو بھلا پھر مجھ سے آخرت کی

إِحْتِمَالِي لِبَلَاءِ الْآخِرَةِ وَجَلِيلٌ وَقُوَّةٌ

بلا اور وہاں کی بڑی بڑی مکروہات کی برداشت کیونکر ہو سکے گی حالانکہ

السَّكَرِ فِيهَا وَهُوَ بَلَاءٌ تَطُولُ مَدَّتُهُ وَ

دہاں کی بلا کی مدت طوفاں اور

يُدْوِمُ مَقَامَهُ وَلَا يُخَفِّفُ عَنْ أَهْلِهِ

قیام اس کا دوامی ہوگا اور جو اس میں پھنس جاویں گے ان کے

لِأَنَّهُ لَا يَكُونُ إِلَّا عَنْ غَضَبِكَ وَ

عذاب میں تخفیف نہ کی جاوے گی اسلئے کہ وہ عذاب تیرے غضب تیرے

انتِقَامِكَ وَسَخَطِكَ وَهَذَا مَا

انتقام اور تیرے غصہ کے سبب سے ہوگا اور تیرے غصہ کی نہ

لَا تَقُومُ لَهُ السَّمَوَاتُ وَالْأَرْضُ يَا

آسمان برداشت کر سکتے ہیں اور نہ زمین اسے

سَيِّدِي فَكَيْفَ بِي وَأَنَا عَبْدُكَ

مولا میرے تو بھلا میری کیا حالت ہوگی حالانکہ میں تیرا ایک

الضَّعِيفُ الذَّلِيلُ الْحَقِيرُ الْمَسْكِينُ

محمزور و ذلیل و حقیر و مسکین و

الْمَسْتَكِينُ يَا إِلَهِي وَرَبِّي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ

عاجز بندہ ہوں اے میرے معبود اور میرے پروردگار اور میرے والی اور میرے

لِأَنَّ الْأُمُورَ إِلَيْكَ أَشْكُوُ وَلِمَا مِنْهَا

میرے ہاں کن معاملات کی تیرے حضور میں شکایت کروں گا اور کن کن باتوں

أَضِجُّ وَأَبْكِي لِأَلِيمِ الْعَذَابِ وَشِدَّةِ

کے لئے روؤں اور چلاؤں گا دردناک عذاب اور اسکی سختی کے باعث

أَوْ لَطُولِ الْبَلَاءِ وَمُدَّتِهِ فَلَنْ صَبْرَتِي

یا طولانی بلا اور اس کی طول مدت کے باعث سوا اگر تو نے مجھے عذاب

فِي الْعُقُوبَاتِ مَعَ أَعْدَائِكَ وَجَمَعْتَ

میں اپنے دشمنوں کے ساتھ سمجھی کر دیا اور جو عذاب

بَيْنِي وَبَيْنَ أَهْلِ بَلَائِكَ وَفَرَّقْتَ

کے سمجھی ہیں ان کا اور میرا کٹھنہ جوڑ کر دیا اور اپنے دوستوں

بَيْنِي وَبَيْنَ أَحِبَّائِكَ وَأَوْلِيَّائِكَ

اور محبت کرنے والوں میں اور مجھ میں جدائی

فَهَبْنِي يَا إِلَهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ

کردی تو اے میرے معبود اور اے میرے سردار اور اے میرے مولانا

وَسَرَّبْنِي صَبْرَتُ عَلَى عَذَابِكَ فَكَيْفُ

اور اے میرے پروردگار مجھے اختیار سے میں تیرے عذاب پر تو صبر کروں گا پر

أَصْبِرُ عَلَى فِرَاقِكَ وَهَبْنِي صَبْرَتُ

تیری رحمت سے جدائی پر کیونکر صبر کروں گا اور یہ تو خیال فرما کہ میں

عَلَى حَرِّ نَارِكَ فَكَيْفَ أَصْبِرُ عَنِ النَّظَرِ

تیری آگ کی حرارت برداشت کروں گا تو تیری نظر کرامت کے بدل جانے

إِلَى كَرَامَتِكَ أَمْ كَيْفَ أَسْكُنُ فِي

کی کیونکر برداشت کروں گا یا آتش جہنم میں کیونکر رہ سکوں

النَّارِ وَرَجَائِي عَفْوِكَ فَبِعِزَّتِكَ يَا

گا جس حال میں کہ مجھے تیری معافی کی امید لگی ہوئی ہے پس اے

سَيِّدِي وَمَوْلَايَ اَقْسَمُ صَادِقًا لِّبِنِّ

میرے سردار اور اسے میرے مولا تیری ہی عزت کی قسم کھا کر عرض کرنا

تَرَكْتَنِي نَاطِقًا لَا ضِجْنَ اِلَيْكَ بَيْنَ

ہوں کہ اگر تو نے میرا ناطقہ بند نہ کر دیا تو میں اہل جہنم کے درمیان

اَهْلِهَا ضِجِيحِ الْاِمْلِيْنَ وَلَا صُرْحَنِّ

سے ضرور اسی طرح سے تیرا نام لے لیکر چیخوں گا جیسا کہ امیدوار

اِلَيْكَ صُرَاخِ الْمُسْتَصْرِحِيْنَ وَ

چیخا کرتے ہیں اور ضرور تیرے حضور میں ویسی ہی مانے وائے

لَا يَكِيْنَ عَلَيْكَ بُكَاءُ الْفَاقِدِيْنَ وَ

کروں گا جیسی کہ فریادی کرتے ہیں اور ضرور تیری رحمت کے فراق

لَا نَادِيَنَّكَ اَيُّنَ كُنْتُ يَا وَلِيَّ الْمُؤْمِنِيْنَ

میں ایسے ہی روؤں گا جیسے کہ نا امید ہو جانے والے روبا کرتے ہیں

يَا غَايَةَ اَمَالِ الْعَارِفِيْنَ يَا غِيَاثَ

اور ضرور بار بار مجھے لیکاروں گا کہ اے مومنوں کے مالک اے معرفت

الْمُسْتَعِيْثِيْنَ يَا حَبِيْبَ قُلُوْبِ

رہنے والوں کی امید گاہ اے فریادوں کے فریادوں اے سچوں کے

الصَّادِقِيْنَ وَيَا اِلَهَ الْعَالَمِيْنَ

دلوں کے بھائیوں اے تمام عالم کے معبود تو

اَفْتَرَاكَ سُبْحَانَكَ يَا اِلَهِيَّ وَبِحَمْدِكَ

کہاں سے اے میرے معبود تیری ذات منزہ ہے اور میں تیری ہی حمد کرتا ہوں

تَسْمَعُ فِيهَا صَوْتِ عَبْدٍ مَسْلُومٍ سَجِنَ

کیا یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ تو اسی آگ میں سے ایک فرمانبردار بندہ

فِيهَا بِسُخَالْفَتَىٰ وَذَاقَ طَعْمَ عَذَابِهَا

کی آواز سے جو اپنی مخالفت کی پاداش میں اسیں قید کیا گیا ہو اور اپنی

بِعَصِيَّتِهِ وَحُبْسِ بَيْنِ أَطْبَاقِهَا

نافرمانی کی سزا میں اسکے عذاب کا مزہ چکھ رہا ہو اور اپنے جرم و خطا کے بدلے

بِجُرْمِهِ وَجَرِيرَتِهِ وَهُوَ يَضِيءُ إِلَيْكَ

میں اس کے تڑپتے پردوں میں بند کیا گیا ہو اور وہ تیری رحمت کی امیدوار

ضَجِيحٍ مُّؤَمِّلٍ لِرَحْمَتِكَ وَيُنَادِيكَ

کی سی آواز سے تیرے حضور ہی میں چیختا ہو اور تیری توجہ کے ماننے

بِلِسَانِ أَهْلِ تَوْحِيدِكَ وَيَتَوَسَّلُ

واہوں کی سی زبان سے تجھے بلکارتا ہو اور تیرے حضور میں تیرے

إِلَيْكَ بِرَبِّكَ يَا مَوْلَايَ فَكَيْفَ

رب ہونے کا واسطہ دے دیکر تجھی کو وسیلہ قرار دیتا ہو لے میرے مالک پروردہ

يَبْقَىٰ فِي الْعَذَابِ وَهُوَ يَرْجُو مَا

عذاب میں کیسے رہ سکے گا جس حال میں اسے تیرے گذشتہ علم و رافت

سَلَفَ مِنْ حَلِيكَ وَسَرَّافَتِكَ وَ

رحمت کی امید لگی ہوئی

رَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ تَوَلَّيْتَهُ النَّارَ وَهُوَ

سے یا اے آتش جہنم تکلیف کیسے پہنچائے گی جس

يَا مُلْ فَضْلِكَ وَرَحْمَتِكَ أَمْ كَيْفَ

حال میں کہ وہ فضل اور تیری رحمت کی اس لگائے ہو یا اس کو

يُحْرِقُهُ لِهَيْبِهَا وَأَنْتَ تَسْمَعُ صَوْتَهُ

جہنم کا شعلہ جلائے گا کیونکہ جس حال میں کہ تو خود اس کی آواز

وَتَرَى مَكَانَهُ أَمْ كَيْفَ يَشْتَبِلُ

سن رہا ہو اور اس کی جگہ دیکھ رہا ہو یا اسے جہنم کی آواز کیونکہ پریشان

عَلَيْهِ زَفِيرُهَا وَأَنْتَ تَعْلَمُ ضَعْفَهُ

کرسے گی جس حال میں کہ تو اس کی کمزوری سے واقف

أَمْ كَيْفَ يَتَقَلَّبُ بَيْنَ أَطْبَاقِهَا وَ

ہو یا وہ اس کے طبقوں میں حرکت کیونکہ کر سکتا ہے جس حال

أَنْتَ تَعْلَمُ صِدْقَهُ أَمْ كَيْفَ تَرْجُرُهُ

میں کہ تو اس کی سچائی سے واقف ہو یا اس کے شعلے (اور

شَرَّ بَانِيَّتِهَا وَهُوَ يَنَادِيكَ يَا رَبِّهِ أَمْ

اس کے فرستے) اس کو پریشان کیونکہ کر سکتے ہیں جس حال میں

كَيْفَ يَرْجُو فَضْلَكَ فِي عَيْتِهِ مِنْهَا

کہ وہ برابر تجھ کو پکار رہا ہو کہ سائے میرے پروردگار (میری خبر سے) یہ کیونکہ

فَتَتْرُكُهُ فِيهَا هَيْهَاتَ مَا ذَلِكَ الظَّنُّ

تو اس کے ہو جانے کی نسبت تیرے فضل کی امید رکھتا ہو

بِكَ وَلَا الْمَعْرُوفُ مِنْ فَضْلِكَ وَلَا

اور تو اسے اسی میں پڑا رہنے دے ایسا ہو ہی نہیں سکتا نہ تیری نسبت

مُشِيهٌ لِّمَا عَامَلْتَ بِهِ الْمُؤَحِّدِينَ

گمان سے اور نہ تیز سے فضل سے ایسی کسی کو پیش آئی اور نہ اپنی

مِنْ بَرَكَ وَإِحْسَانِكَ فَيَالْيَقِينِ أَقْطَعُ

نیکی اور احسان کے باعث تو نے اہل توحید کے ساتھ کبھی اس

لَوْلَا مَا حَكَيْتَ بِهِ مِنْ تَعْذِيبٍ

طرح کا معاملہ کیا پس میں تو یقین کیساتھ عرض کرتا ہوں کہ اگر تو نے اپنے منکوں

جَاحِدِيكَ وَقَضَيْتَ بِهِ مِنْ إِخْلَادٍ

کو عذاب دینے کا حکم نہ لگا دیا ہوتا اور اپنے مخالف کو آتش جہنم میں دوامی سزا

مُعَانِدِيكَ لِيَجْعَلَ النَّاسَ كُلَّهُمْ يَرُدُّوْنَ

دینے کا فیصلہ نہ فرما دیا ہوتا تو آتش جہنم کو بالکل سرد فرما دیتا اور

وَسَلَامًا وَمَا كَانَتْ لِأَحَدٍ فِيهَا مَقْرًا

وہ بھی اس طرح کہ سلامتی ہی سلامتی رہتی اور کسی ایک کا بھی اس

وَلَا مَقَامًا لِّكَ تَقْدَسَتْ أَسْمَاؤُكَ

میں مقام اور جائے قیام نہ مقرر فرماتا لیکن خود تو نے کہ تیرے ناموں کی

أَقْسَمْتُ أَنْ تَبْلَاهَا مِنَ الْكَافِرِينَ

تصدیق ہو قسم کھالی ہے کہ جہنم کو کل (نافران) جنوں اور آدمیوں سے

مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ وَأَنْ

پات دے گا اور اپنی ذات

تُخَلِّدَ فِيهَا الْمُعَانِدِينَ وَأَنْتَ جَلَّ

سے عناد رکھنے والوں کو ہمیشہ کے لئے اس میں ڈال دے گا اور تو کہ تیری



ثَأْوُكَ قَلْتَ مُبْتَدَأًا وَ تَطَوَّلْتَ

تعریف جمیل و عظیم ہے اول ہی فرما چکا ہے اور از روئے انعام و اکرام

يَا اِنْعَامٍ مُتَكَرِّمًا اَفْنِنُ كَانَ

احسانات فرما چکا ہے کہ کیا وہ شخص جو مومن

مُؤْمِنًا كُنَّ كَانَ فَاَسِقًا لَا يَسْتَوْنَ

(فرما بنور) ہو اس کے مانند ہو سکتا ہے جو فاسق (نافران) ہو

اَلْهِىَ وَ سَيِّدِىْ فَاَسْأَلُكَ بِالْقُدْرَةِ

یہ (کبھی) برابر نہیں ہو سکتے اے میرے معبود اے میرے سردار تو اب تجھے اس

الَّتِىْ قَدَّرْتَهَا وَ بِالْقَضِيَّةِ الَّتِىْ

قدرت کا واسطہ دیکر جو تجھ کو حاصل ہے اور اس فیصلہ کا واسطہ دیکر جو تونے

حَمَمْتَهَا وَ حَكَمْتَهَا وَ غَلَبْتَ مَنْ

حتمی طور پر فرمایا ہے اور جن (جن) پر تونے ان کا اجرا فرمایا

عَلَيْهِ اَجْرِيَّتِهَا اَنْ تَهَبَ لِيْ فِيْ

ان سب پر ان کا نفاذ ہو گیا ہے تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ

هَذِهِ اللَّيْلَةِ وَ فِيْ هَذِهِ السَّاعَةِ

اس رات میں اور خاص کر اس وقت میں میرا ہر ایک وہ جرم جو مجھ سے ہو گیا

كُلِّ جُرْمٍ اَجْرَمْتُهُ وَ كُلِّ ذَنْبٍ

جو بخش دے اور وہ ہر گناہ جو مجھ سے سرزد ہو گیا ہو معاف کرنے اور

اَذْنَبْتُهُ وَ كُلِّ قِيَمٍ اَسْرَسْتُهُ وَ

ہر وہ بڑائی جس کو میں نے چھپا کے کیا ہو اور

كُلَّ جَهْلٍ عَمِلْتَهُ كَتَمْتَهُ أَوْ أَعْلَنْتَهُ

ہر جہالت جس کو میں عمل میں لایا ہوں جس کو میں نے چھپایا ہو یا ظاہر کیا ہو

أَخْفَيْتَهُ أَوْ أَظْهَرْتَهُ وَكُلَّ سَيِّئَةٍ

یا پوشیدہ اس کا ارتکاب کیا ہو یا علی الاعلان اور ہر ایسی بدی جس کے

أَمَرْتُ بِإِثْبَاتِهَا الْكِرَامَ الْكَاتِبِينَ

اندراج کا تو نے کرام کاتبین کو حکم دے دیا ہو

الَّذِينَ وَكَلْتَهُمْ بِحِفْظِ مَا يَكُونُ

معائن فرما دے جن کو تو نے میرے ہر فعل کی نگرانی سپرد فرمادی ہے

مِنِّي وَجَعَلْتَهُمْ شُهَدَاءَ عَلَيَّ مَعَ جَمِيعِ

اور میرے اعضاء اور جوارح کے ساتھ ساتھ ان کو بھی تو نے میرے اعمال

جَوَارِحِي وَكُنْتَ أَنْتَ الرَّقِيبُ عَلَيَّ مِنْ

وافعال کا گواہ قرار دیا ہے اور ان کے مادر سے تو خود میرے اعمال و افعال کا

وَرَأَيْتَهُمْ وَالشَّاهِدَ لِمَا خَفِيَ عَنْهُمْ وَ

نگران ہے اور ان چیزوں تک کا گواہ ہے جو ان سب کی نظر سے بھی مخفی رہتی ہیں

بِرَحْمَتِكَ أَخْفَيْتَهُ وَبِفَضْلِكَ سَتَرْتَهُ

حالانکہ اپنی رحمت سے تو ان سب چیزوں کو چھپاتا رہتا ہے اپنے فضل سے ان پر

وَأَنْ تَوْفِرَ حَظِي مِنْ كُلِّ خَيْرٍ أَنْزَلْتَهُ

پر وہ ڈالتا رہتا ہے اور یہ سوال کرتا ہوں کہ ہر خیر و خوبی میں جو تو نازل

أَوْ إِحْسَانٍ تَفْضُلُهُ أَوْ بِرِّ تَنْشُرُهُ أَوْ

فرمائے اور براحسان میں جو تو اپنے فضل سے فرمائے اور ہر نیکی میں جسے تو پھیلانے

رِزْقِ بَسُطْتَهُ اَوْ ذَنْبِ تَغْفِرُهُ اَوْ

اور پر رزق میں جس میں تو وسعت فرمائے اور ہر گناہ کی بخشش میں

خَطَا تَسْتَرُهُ يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ

اور ہر خطا کے پوشیدہ فرمانے میں میرا بھی بڑا حصہ لگا دیجھولے میرے پروردگار

يَا اِلٰهِي وَسَيِّدِي وَمَوْلَايَ وَمَالِكِ

اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے معبود اے میرے

رِزْقِي يَا مَنْ اُبِيْدُهُ ناصِيتِي يَا عَلِيًّا

معبود اے میرے معبود اے میرے سردار اے میرے مولا اے میری آزادی کے مالک

بِضُرِّي وَمَسْكِنَتِي يَا خَيْرَ اَبْفَقْرِي

اے وہ جسکے ہاتھ میں میری تقدیر ہے اے میرے نقصان اور میری مسکینی کی حالت

وَفَاقَتِي يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ اَسْأَلُكَ

جاننے والے اے میرے فقر وفاقہ میں میری خبر گیری کرنے والے اے میرے پروردگار اے

بِحَقِّكَ وَقَدْسِكَ وَاَعْظَمِ صِفَاتِكَ

میرے پروردگار اے میرے پروردگار میں تجھ سے تیرے حق کا واسطہ دیکھ اور تجھ سے تیری عظمت

وَأَسْأَلُكَ أَنْ تَجْعَلَ اَوْقَاتِي فِي اللَّيْلِ

کا واسطہ دیکھ تیری برسی سے بڑی صفت اور بڑے سے بڑے نام کا واسطہ دیکھ سوال کرتا ہوں کہ

وَالنَّهَارِ يَذْكُرُكَ مَعْبُورَةً وَبِحَدِّمَتِكَ

میرے رات اور دن کے اوقات کو اپنی یاد سے بھر لو کہ میرے اپنی خدمت میں لگے رہنے کی

مَوْصُولَةً وَاَعْمَالِي عِنْدَكَ مَقْبُولَةً

دھن لگا دے اور میرے اعمال کو اپنے حضور میں قبول فرمائے تاکہ میرے کل اعمال

حَتَّىٰ تَكُونَ أَعْمَالِي وَأُورَادِي كُلِّهَا

اور میرے کل اوراد (وظائف) کی ایک ہی وردہ ہو جائے اور مجھے

وَرْدًا وَاحِدًا وَحَالِي فِي خِدْمَتِكَ

تیری ہی خدمت کرتے رہنے میں دوام حاصل ہو جائے

سَرْمَدًا يَا سَيِّدِي يَا مَنْ عَلَيْهِ

اے میرے سردار اے وہ جس کا منہ آسما

مُعْوَلِي يَا مَنْ إِلَيْهِ شَكْوَتُ أَحْوَالِي

ہے اور جس کی حضور میں اپنی ہر حالت کی شکایت پیش کرتا ہوں

يَا رَبِّ يَا رَبِّ يَا رَبِّ قَوِّ عَلَيَّ خِدْمَتِكَ

اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار اے میرے پروردگار میرے ہاتھ پاؤں

جَوَارِحِي وَأَشَدِّ عَلَى الْعَزْمَةِ جَوَانِحِي

کو اپنی خدمت کے لئے مضبوط کر دے اور اس ارادے کے لئے میرے قلب

وَهَبْ لِي الْجِدَّ فِي خَشْيَتِكَ وَالذَّوَامَ

کو مضبوط کر دے اور مجھے یہ توفیق عطا فرما کہ تجھ سے بہت سا ڈرتا رہوں

فِي الْإِتِّصَالِ بِخِدْمَتِكَ حَتَّىٰ أَسْرَحَ

اور دوام تیری خدمت میں لگا رہوں تاکہ سبقت کر لوں ان کے میدانوں میں تیری حضوری

إِلَيْكَ فِي مَبَادِيِنِ السَّابِقِينَ أَسْرَعُ

حاصل کرنے کیلئے آگے بڑھتا رہوں اور تیری خدمت میں پہنچنے کے لئے جلدی

إِلَيْكَ فِي الْمُبَادِرِينَ وَأَشْتَاقَ إِلَيَّ

کرنے والوں میں تیز تیز چلتا رہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے

قُرْبِكَ فِي الْمَشْتَاقِينَ وَأَدْنُو مِنْكَ

کا اشتیاق رکھنے والوں کا ساتھ بھی حاصل رہے اور تیری جناب میں

دُنُو الْبَخْلِصِينَ وَأَخَافُكَ مَخَافَةً

اخلاص رکھنے والوں کی سی نزدیکی مجھے بھی حاصل ہو جائے اور تیری ذات والا

الْبُوقِينَ وَأَجْتَمِعُ فِي جِوَارِكَ مَعَ

صفات پر یقین والوں کا ساتھ ہوں اور تیری حضور میں ایمان رکھنے والوں

الْمُؤْمِنِينَ اللَّهُمَّ وَمَنْ أَرَادَنِي بِسُوءٍ

کے ساتھ مجھے بھی مل جانے کا موقع تیرے یا اللہ جو شخص میرے ساتھ کسی طرح

فَارِدُهُ وَمَنْ كَادَنِي فِكْدَاهُ وَاجْعَلْنِي

کی بدی کرنے کا ارادہ کرے تو تو ویسا ہی ارادہ اسکے حق میں کیجیو اور جو شخص مجھ سے

مِنْ أَحْسَنِ عِبَادِكَ نَصِيْبًا عِنْدَكَ

جہاں چلے تو تو ویسا ہی برلا اسکے حق میں کیجیو اور اپنے ان بندوں سے قرار کیجیو جو حق سے

وَأَقْرَبِهِمْ مَنزِلَةً مِنْكَ وَأَخْصِهِمْ

پانے میں تیرے نزدیک اچھے ہوں اور تیرا قرب حاصل کرنے میں بڑی سے بڑی منزلت

زُفَّةً لَدَيْكَ فَإِنَّهُ لَا يُنَالُ ذَلِكَ إِلَّا

رکھتے ہوں اور تیری حضور میں ان کو خاص خصوصیت حاصل ہو اسلئے کہ یہ رتبہ بغیر

بِفَضْلِكَ وَجُدُّ لِي بِجُودِكَ وَأَعْطِفْ

تیرے خاص فضل کے نہیں مل سکتا اور اپنے خاص دین سے مجھے بہرہ ورفراہی نوادراہی

عَلَىٰ بِدَجْدِكَ وَأَحْفَظْنِي بِرَحْمَتِكَ

شان کے مطابق مجھ پر مہربانی کیجیو اور اپنی خاص رحمت سبزل فرما کر میری حفاظت

وَاجْعَلْ لِسَانِي بِذِكْرِكَ لَهْجًا وَقَلْبِي

فرمایو اور میری زبان کو اپنی یاد میں چلتا رکھیو اور میرے دل کو اپنی محبت میں

بِحَبِّكَ مُتِمًّا وَمَنْ عَلَىٰ بِحُسْرِ اجَابَتِكَ

مستغرق کر دیجیو اور میری دعا خوبی کے ساتھ قبول فرما کر مجھ پر احسان اور میری بڑائیاں

وَاقْلَبِي عَثْرَتِي وَاغْفِرْ لِي زَلَّتِي فَالِكَ

دور کر دیجیو اور میری بڑائیاں دور کر دیجیو اور میری لغزشیں بخش دیجیو اس لئے کہ

قَضَيْتَ عَلَيَّ عِبَادَتِكَ بِعِبَادَتِكَ وَ

تو نے اپنے بندوں کے بارے میں یہ طے فرما دیا ہے کہ وہ تیری عبادت کیا کریں

اَمَرْتَهُمْ بِدُعَائِكَ وَضَيْتَ لَهُمْ

اور ان کو تو نے یہ حکم دے دیا ہے کہ تجھی سے دعا مانگا کریں اور ان کی خاطر

الْاِجَابَةَ فَالِيكَ يَا رَبِّ نَصَبْتُ

سے قبولیت دعا کی خود تو نے ضمانت فرمائی ہے سوائے پروردگار میں نے تیری ہی

وَجْهِي وَاِلَيْكَ يَا رَبِّ مَدَدْتُ يَدِي

طرف اپنی لو لگائی اور اسے میرے پروردگار میں نے تیری حضور میں اپنے

فَبِعِزَّتِكَ اسْتَجَبْ لِي دُعَائِي وَبَلِّغْنِي

باتھ پھیلا دیجیے پس اپنی عزت کے صدقہ میں میری یہ دعا قبول فرما سے اور میری

مُنَائِي وَلَا تَقْطَعْ مِنْ فَضْلِكَ

منہائے آرزو تک مجھے پہنچا دے اور اپنے فضل و کرم سے مجھے نا امید نہ کر

رَجَائِي وَاكْفِنِي شَرَّ الْجِنَّ وَ

اور جنوں اور آدمیوں میں سے جتنے بھی میرے دشمن ہوں ان سب کے

الْاِنْسِ مِنْ اَعْدَائِي يَا سَرِيحَ الرِّضَاءِ

شتر سے بچھے بچالے اور سب سے جلد راضی ہونے والے اسے بخش دے جس

اَغْفِرْ لِيْ اِلَّا الدُّعَاءَ فَانْكَ

کا دعاء کرنے کے سوا اور کچھ بس نہیں چلتا اس لئے کہ جو

فَقَالَ لِمَا تَشَاءُ يَا مَنْ اَسْبَهُ دَوَاءُ

کچھ چاہے اسے بے دھڑک کر گزرتا ہے اسے وہ کہ جس کا نام

وَذِكْرُهُ شِفَاءٌ وَطَاعَتُهُ غِيٌّ اِرْحَمِ

(ہر جسمانی مرض کی دوا) اور جس کی یاد ہر روحانی مرض کیلئے شفا اور جس

مَنْ رَأْسُ مَالِهِ الرَّجَاءُ وَسِلَاحُهُ

کی اطاعت بے پروا کر دینے والی ہے اس شخص پر رحم کر جس کی پونجی

الْبُكَاءُ يَا سَابِغَ النِّعَمِ وَيَا دَافِعَ

امید ہے اور جس کے ہتھیار رونا (اور بینا) اسے نعمتوں کو گوارا بنانے والے

النِّقَمِ يَا نُوْرَ الْمَسْتَوْحِشِيْنَ فِي

اسے بلاؤں کے دفع کرنے والے اسے اندھیروں میں گھبرانوالوں کو روشنی

الظُّلَمِ يَا عَالِمًا لَا يَعْلَمُ صِلِّ عَلَيَّ

پہنچانے والے اسے اس کا سا علم رکھنے والے جس کو کوئی تعلیم نہیں دیکھتی تو

مُحَمَّدٍ وَاٰلِ مُحَمَّدٍ وَاَفْعَلْ بِيْ مَا

محمدؐ اور آل محمدؑ پر رحمت بھیج اور میرے حق میں وہ کہ جو تیری شان

اَنْتَ اَهْلُهُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَيَّ رَسُوْلَهُ

کے لئے زیبا ہے اور اللہ اپنے رسولؐ پر

وَالْأَيْمَةُ الْيَامِينَ مِنْ إِلِهِ وَ

اولاد میں جو صاحب برکت امام ہیں ان پر رحمت اور ایسا سلام بھیج

سَلِّمْ تَسْلِيمًا كَثِيرًا كَثِيرًا ○

جیسا کہ بھیجئے گا حق سے بہت بہت سلام

دُعَاةُ مَشْلُورٍ

سید ابن طاووس علیہ الرحمۃ نے کتاب منج الدعوات میں حضرت امام حسین علیہ السلام

سے روایت کی ہے کہ حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ ایک شب میں اپنے پدر بزرگوار علی ابن ابی طالب علیہ السلام کے ہمراہ طواف خانہ کعبہ میں مصروف تھا اور وہ

شب بہت تیزہ و تارک تھی اور سولے میرے اور میرے پدر بزرگوار کے اور کوئی اس

وقت طواف میں نہ تھا بلکہ اکثر خلایق خواب استراحت میں تھی کہ ناگاہ میں نے ایک آواز فریاد کی سنی کہ کوئی شخص باواز دردناک و حزین یہ اشعار پڑھ رہا ہے۔

سنت چہ چہ چہ چہ چہ چہ

أَمِنْ يَجِيبُ دُعَاءَ الْمُضْطَرِّ فِي الظُّلَمِ

اسے وہ کہ مستجاب کرتا ہے دعاء مضطر کی تاریکی میں

يَا كَاشِفَ الضُّرِّ وَالْبَلَاءِ مَعَ السَّقَمِ

اسے دفع کرنے والے . ضرر اور بلاؤں اور بیماریوں کے

قَدْ نَامَ وَفَدَاكَ حَوْلَ الْبَيْتِ وَأَنْتَ بَهْوَا

بہت تحقیق کہ سو گئے لوگ گرد کعبے کے اور جا گئے

وَأَنْتِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمٌ لَمْ تَنُمِ

اور تو اسے زندہ اور قائم نہیں سوتا

هَبْ لِي بِجُودِكَ فَضْلَ الْعَفْوِ عَن جُرْمِي

مجھ کو اپنی رحمت اور احسان کے فضل سے بخش دے



يَا مَنْ اَشَارَ اِلَيْهِ الْخَلْقُ فِي الْحَرَمِ

اے وہ کہ خلقت حرم میں اس کی طرف اشارہ کرتی ہے

اِنْ كَانَ عَفْوِكَ لَا يَرْجُوهُ دُوسَرٌ

اگر عفو تیرا ایسا نہ ہو کہ امید رکھیں صاحب اسراف

فَمَنْ يَجُودُ عَلَي الْعَاصِيْنَ بِالْتَّعَمُّ

پس کون مہربانی کرے گا گنہگاروں پر ساتھ نعت کے

حضرت امیر المومنین علیہ السلام نے جناب امام حسین علیہ السلام کو اس کے پاس بھیجا  
پس حضرت امام حسین علیہ السلام بموجب ارشاد اس کو اپنے ہمراہ خدمت میں امیر المومنین

علیہ السلام کی لائے۔ حضرت نے نام دریافت کیا اس نے عرض کیا نام میرا منازل ابن  
لاحق ہے اور میں پہلے اپنی شامت نفس سے گناہ بہت زیادہ کیا کرتا تھا اور میرا باپ کمال

مہربانی سے مجھ کو وعظ و نصیحت کرتا اور عذاب خدا سے ڈرایا کرتا تھا میں اس کی  
نصیحت کو نہیں مانتا تھا بلکہ اس کو مارا کرتا تھا ایک روز اس نے کچھ روپیہ گھر میں مجھ سے

چھپا کر رکھے تھے میں اس روپیہ کو داہیات خرچ کرنے سے چلا اس نے مجھ کو روکا اور  
چاہا کہ روپیہ مجھ سے لے لیوے میں نے اس کا ہاتھ مروڑ کر روپیہ اس سے چھین لیا،

پس وہ خانہ کعبہ میں آیا اور طواف خانہ کعبہ کیا۔ اور اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف  
بند کر کے میری شکایت خدا سے کی اور دعا کی کہ میرا ایک طرف کا بدن مثل ہو جائے

قسم سے خدا کی کہ ہنوز اس کی دعا نے بد میرے حق میں تمام نہ ہوئی تھی کہ میرا  
بدن مثل ہو گیا اور رہ گیا جس طرح آپ ملاحظہ فرماتے ہیں بعد اس کے میرا باپ اپنے

وطن کو چلا گیا جب میرا یہ حال ہوا تو میں نے اپنے باپ سے کمال عذر خواہی کی اور اس  
سے استدعا کی کہ جس مقام میں تم نے میرے واسطے بد دعا کی ہے اسی مقام پر دعائے

خیر کرو کہ بلا مجھ سے دفع ہو، میری استدعا کو میرے باپ نے محبت پدری سے قبول  
کیا لیکن میں اپنے باپ کو دعائے خیر کے لئے اونٹ پر بامید شفا لا رہا تھا کہ ناگاہ راہ

میں ایک مرغ نے پرواز کی اور اونٹ بھر کا، میرا باپ اونٹ پر سے گر کر انتقال کر گیا،  
اب لوگ طعن و تشنیع کرتے ہیں اور کہتے ہیں العاخذ بعوق ابیہ باپ کے عقوق

کرنے سے بلائے ناگہانی میں گرفتار ہے، لوگوں کا یہ کہنا مجھ پر شاق ہے۔ پس جناب امیر  
علیہ السلام نے اس دعا کو اس کے لئے لکھا ہے اور ارشاد فرمایا کہ اسی شب اس دعا

کو با وضو پڑھا، جب صبح کو میرے پاس آئے گا تو یہ بلا مجھ سے دفع ہوگی اور اللہ تبارک و تعالیٰ

قبول کرے گا جب صبح ہوئی تو وہ شخص حضرت کی خدمت میں اس طرح حاضر ہوا۔ کہ بالکل مخدرت ہاتھ میں حضرت کی لکھی ہوئی دعا اور کہتا جانا تھا کہ یا حضرت بخدا یہ دعا ایسم اعظم ہے اس واسطے کہ شب گذشتہ جب لوگ سو گئے اور مسجد الحرام میں لوگوں کی آمد و رفت کم ہوتی تو میں نے اپنے ہاتھوں کو آسمان کی طرف اٹھا کر کئی مرتبہ اس دعا کو پڑھا اور بعد پڑھنے کے سو گیا پس خواب میں جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو دیکھا کہ وہ جناب اپنے دست مبارک سے میرے بدن کو ملتے ہیں اور فرماتے ہیں محافظت کر اس اسم اعظم خدا کی، پس ناگاہ بیدار ہوا تو دیکھا میں نے کہ سب بلائیں اور عارضے دفع ہو گئے، خدا تم کو جزائے خیر سے یا امیر المؤمنین، اسی وجہ سے اس دعا کو دعاے مشلول کہتے ہیں۔

امام حسین علیہ السلام نے فرمایا کہ اس دعا میں اسم اعظم ہے اور پڑھنا اس دعا کا باعث اجابت دعا اور بر طرف ہونے علم و کونٹ کا ہے اور اس دعا کے پڑھنے والے کا قرض ادا ہو جائے اور فقر مبدل بہ غنا ہوئے اور گناہ اس کے بخش دیئے جائیں اور عیب اس کے پوشیدہ ہوں اور باعث الیمنی کا ہے شتر شیطان اور سلطان سے۔ اور اگر پڑھے مطیع خدا اس دعا کو پہاڑ پر تو پہاڑ اپنی جگہ سے ہٹ جائے اور اگر مرنے پر پڑھے تو خدا اس دعا کی رکت سے اس کو زندہ کرے اگر پانی پر پڑھے تو پانی جم جائے، حضرت امام حسین علیہ السلام فرماتے ہیں کہ اس دعا کے فائدے سن کر مجھے مستند خوشی حاصل ہوئی کہ اس بیمار کے اچھے ہونے کی بھی اتنی خوشی نہ ہوتی تھی اس لئے کہ اس سے پہلے میں نے اپنے پیر بزرگوار حضرت علی ابن ابی طالب علیہ السلام سے اسی دعا کو سنا تھا اور حضرت نے فرمایا کہ اس دعا کو باطہارت پڑھا کرے۔ بدوں طہارت نہ پڑھنا چاہیے۔ دعاے مشلول یہ ہے۔

شجیت شجیت شجیت شجیت شجیت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ بِسْمِ

اسے پروردگار میں تیرے ہی نام پر تجھ سے بھیک مانگتا ہوں اس خدا کے

اللّٰهُ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا ذَا الْجَلَالِ

نام سے ابتدا کرتا ہوں جو آخرت میں تیرے کھانے والا اور دنیا میں رحیم ہے

وَالْاِكْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ لَا اِلٰهَ اِلَّا

اے جلال و بزرگی والے اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اور لے قائم اور نظام

اَنْتَ يَا هُوَ يَا مَنْ لَا يَعْلَمُ مَا هُوَ وَلَا

کائنات کو قائم رکھنے والے تیرے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں اے وہ اللہ اے وہ

كَيْفَ هُوَ وَلَا اَيْنَ هُوَ وَلَا حَيْثُ هُوَ اِلَّا هُوَ

خدا اے وہ ذات کہ کوئی (اور) نہیں جانتا کہ وہ کیا ہے کیونکر ہے اور کہاں ہے

يَا ذَا الْمَلِكِ وَالْمَلَكُوتِ يَا ذَا الْعِزَّةِ

اور کس طرح ہے بس وہ خود ہی عالم ہے اے ملک و سلطنت والے اے عالم بالا

وَالْجَبْرُوتِ يَا مَلِكُ يَا قُدُّوسُ يَا

کے حاکم اے عزت والے اے اقتدار والے اے مالک اے پاکیزہ اے

سَلَامٌ يَا مُؤْمِنُ يَا مُهَيِّمُنُ يَا عَزِيْزُ

(بہم) سلامتی اے امن دینے والے اے پاسمان اے عزت و مرتبہ والے

يَا جَبَّارُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا خَالِقُ يَا بَارِئُ

اے زبردست اے بزرگی والے اے پیدا کرنے والے اے موجود کرنے والے

يَا مُصَوِّرُ يَا مُفِيدُ يَا مُدَبِّرُ يَا شَدِيْدُ

اے صورت گری کرنے والے اے فائدہ پہنچانے والے اے تدبیر کرنے والے اے سخت گیر

يَا مُبْدِئُ يَا مُعِيْدُ يَا مُبِيْدُ يَا وَدُوْدُ

اے ابتدا کرنے والے اے پلٹانے والے اے ہلاک کرنے والے اے محبت کرنے والے

يَا مُحَبُوْدُ يَا مُعْبُوْدُ يَا بُعِيْدُ يَا قَرِيْبُ

اے حمد کے مرکز اے معبود اے ظاہر اے دور رہنے والے

يَا مُجِيبُ يَا رَقِيبُ يَا حَسِيبُ يَا بَدِيعُ

(بندہ سے) اے قرب رہنے والے اے دعاؤں کے قبول کرنے والے اے کھپانی کرنے والے اے

يَا رَفِيعُ يَا مَنِيْعُ يَا سَبِيْحُ يَا عَلِيْمُ يَا

کافی اے ایجاد کرنے والے اے بلند و برترے حمدوں سے محفوظ اے سنے والے اے جانینوں کے

حَكِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا حَلِيْمُ يَا قَدِيْمُ يَا

اے حکمت والے اے کرم والے اے علم والے اے ہمیشہ رہنے والے اے

عَلِيُّ يَا عَظِيْمُ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ يَا

برتر و بالا اے عظمت والے اے ترس کھانینوں کے احسان کرنے والے اے

دَيَّانُ يَا مُسْتَعَانَ يَا جَلِيْلُ يَا جَمِيْلُ

جوادینے والے اے مدد کیلئے پکارنے والے اے جلالت والے اے جمال والے

يَا وَكِيْلُ يَا كَفِيْلُ يَا مُقِيْلُ يَا مُنِيْلُ

اے کارساز اے مدد کرنے والے اے سنبھالنے والے اے عطا کرنے والے

يَا دَلِيْلُ يَا نَبِيْلُ يَا هَادِيْ يَا بَادِيْ

اے فضل والے اے راہنما اے راہبر اے خالق

يَا اَوَّلُ يَا اٰخِرُ يَا ظَاهِرُ يَا بَاطِنُ يَا

اے سب سے پہلے اے سب کے بعد اے سب کے بعد رہنے والے اے ظاہر کے

قَائِمُ يَا دَائِمُ يَا عَالِمُ يَا حَاكِمُ يَا

حقیقی اے قائم اے ہمیشہ رہنے والے اے جانینوں کے اے حکم کرنے والے اے

قَاضِيْ يَا عَادِلُ يَا فَاوِصِلُ يَا وَاوِصِلُ

فیصلہ کرنے والے اے انصاف کرنے والے اے جہا کرنے والے اے ملانے والے

يَا طَاهِرُ يَا مُطَهِّرُ يَا قَادِرُ يَا مُقْتَدِرُ

اے پاک اے پاک کرنے والے اے صاحب قدرت اے صاحب اختیار

يَا كَبِيرُ يَا مُتَكَبِّرُ يَا وَاحِدُ يَا أَحَدُ يَا

اے بزرگ اے بزرگی والے اے تنہا اے بیکتا اے

صَمَدُ يَا مَنْ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ

سردار نافرذالاراؤ والے وہ جو کسی کا باپ نہیں اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا ہے

لَهُ كَقَوْمٍ أَحَدٍ وَلَمْ تَكُنْ لَهُ صَاحِبَةً وَلَا وِلْدًا

اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے اور نہ کوئی اسکی زوجہ ہے اور نہ بیٹا

وَلَا كَانَ مَعَهُ وَزِيرٌ وَلَا اتَّخَذَ مَعَهُ

اور نہ کوئی اس کا وزیر اور نہ اس نے اپنا کسی کو مشیر

مُشِيرٌ وَلَا اِحْتَاَجَ اِلَى ظَهِيْرٍ وَلَا

بنایا ہے اور نہ وہ محتاج ہے کسی پشت پناہ کی طرف اور نہ اس

كَانَ مَعَهُ مِنْ اِلٰهٍ غَيْرِهٖ لَا اِلٰهَ اِلَّا

کے سوا کوئی دوسرا خدا تیرے سوا کوئی دوسرا خدا نہیں

اَنْتَ فَتَعَالَيْتَ عَمَّا يَقُوْلُ الظَّالِمُوْنَ

تیری ذات (ان اقوال سے) جو ظالمین کہتے ہیں بلند و برتر ہے

عُلُوًّا كَبِيْرًا يَا عَلِيُّ يَا شَامِخُ يَا بَاذِخُ يَا

اے بلند اے برتر اے بہت دینے والے کے

فَتْاحُ يَا نَفَّاحُ يَا مَرْتَاخُ يَا مَفْرَجُ يَا

کھولنے والے اے ہواؤں کے جلائیوں کے اے راحتوں کے دینے والے اے

تَاَصِرُ يَا مُتَصِرُ يَا مُدْرِكُ يَا مُهْلِكُ

غفلوں کے دور کرنے والے اے مدد کرنے والے مدد دینے والے (مظلوم کیلئے) اے پانے والے اے

يَا مُنْتَقِمُ يَا بَاعِثُ يَا وَاْرِثُ يَا اَوَّلُ

ہلاک کرنے والے انتقام لینے والے اے مژدوں کو اکٹھا کرنے والے اے وارث اے سب سے پہلے

يَا اٰخِرُ يَا طَالِبُ يَا غَالِبُ يَا مَنْ لَا

اے سب سے بعد رہنے والے اے طلب کرنے والے اے سب پر غالب اے وہ ذات جس کی کثرت

يَفْوَتْهُ هَارِبُ يَا تَوَّابُ يَا اَوَّابُ يَا

سے بھاگنے والا بھاگ نہیں سکتا اے بار بار پلٹنے والے اے توہ قبول کرنے والے اے

وَهَابُ يَا صِيبُ الْاَسْبَابِ يَا مُفِئ

بہت عطا کرنے والے اے ذریعوں کے مہیا کرنے والے اے بند دروازوں

الْاَبْوَابِ يَا مَنْ حَيْثُ مَا دُعِيَ اَجَابَ

کے کھولنے والے اے وہ کہ جس طرح بھی پکارا جائے دعا قبول کرتا ہے

يَا طَهْوَرُ يَا شَكُوْرُ يَا عَفْوُ يَا غَفُوْرُ يَا

اے پاکوں کے پاک اے شکر گزاروں کے بدلہ دینے والے اے بخشنے والے اے

نُوْرُ النُّوْرِ يَا مُدَبِّرُ الْاُمُوْرِ يَا لَطِيْفُ

نوروں کے نور دینے والے اے کاموں کے درست کرنے والے اے لطف و کرم کرنے والے

يَا خَيْرُ يَا مُجِيْرُ يَا مُصِيْرُ يَا مُنِيْرُ يَا

اے خیر رکھنے والے اے پناہ دینے والے اے ہلاک کرنے والے اے روشنی دینے والے

نَصِيْرُ يَا بَصِيْرُ يَا ظَهِيْرُ يَا كَبِيْرُ يَا

اے مددگار اے بینا اے معین و محافظ اے بزرگ اے

وَتُرِيَا فَرْدُ يَا اَيْدُ يَا سِنْدُ يَا صَمْدُ يَا

يگانہ اے بے مثل اے ہمیشہ رہنمولے اے جائے پناہ اے بے نیاز ملے

كَافِي يَا شَافِي يَا وَا فِي يَا مُعَا فِي يَا

کفایت کرنے والے اے شفا دینے والے وفات کرنے والے اے درگزر کرنے والے

مُحْسِنُ يَا مُجِبُّ يَا مُنْعِمُ يَا مُفْضِلُ

اچھائی کرنے والے اے سبکی کرنے والے اے نعمت دینے والے اے فضیلت دینے والے

يَا مُتَفَضِّلُ يَا مُتَكَرِّمُ يَا مُتَفَرِّدُ يَا مَنْ

اے فضل کرنے والے اے صاحب بزرگی و کرامت اے یگانہ اے وہ کہ جو

عَلَا فَقَهْرُ يَا مَنْ مَلِكٌ فَكَدَّرَ يَا مَنْ بَطْنٌ فَخَبَّرَ

بلند ہو کے غالب رہا اے وہ کہ جو مالک ہو کے صاحب قدرت رہا اے وہ جو کہ پوٹھیرہ

يَا مَنْ عُبِدَ فَشَكَرَ يَا مَنْ عُصِيَ فَغَفَرَ

ہو کر باخبر رہا اے وہ کہ جسکی پرستش کی گئی اور اس نے جزا دی اے وہ کہ جس نے اپنی نافرمانی پر بھی

وَسْتَرٍ يَا مَنْ لَا تَحْوِيهِ الْفِكْرُ وَلَا

بخشا اور پردہ پوشی کی اور اے وہ کہ جسکو انسانی فکریں گھرنہیں سکتیں اور

يُدْرِكُهُ بَصَرٌ وَلَا يَخْفَى عَلَيْهِ اَثَرٌ

آنکھ دیکھ نہیں سکتی اور نہ کوئی چیز اس سے پوشیدہ ہے۔

يَا رَازِقُ الْبَشَرِ يَا مُقَدِّرُ كُلِّ قَدَرٍ يَا

اے انسانوں کو رزق دینے والے اے قسموں کے تقدیر کرنے والے اے

عَالِي الْمَكَانِ يَا شَدِيدَ الْأَرْكَانِ يَا

بلند جگہ والے اے مضبوط رکنوں والے اے

مُبَدِّلِ الزَّمَانَ يَا قَابِلِ الْقُرْبَانَ

زمانہ کے بدلنے والے اے قریبوں کے قبول کرنے والے

يَا ذَا النَّبِيِّ وَالْإِحْسَانِ يَا ذَا الْعِزِّ

اے نبی اور احسان کرنے والے اے عزت و

وَالسُّلْطَانِ يَا رَحِيمَ يَا رَحْمَنُ يَا

غلبہ اور حکومت والے اے رحم کرنے والے اے سب سے زیادہ مہربان کرنے والے

عَظِيمِ الشَّانِ يَا مَنْ هُوَ كُلُّ يَوْمٍ هُوَ

اے بڑی شان والے اے وہ کہ ہر روز جس کی نئی شان

فِي شَانٍ يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ شَانٌ عَنْ

سے اے وہ کہ جسے ایک امر دوسرے امر سے نہیں

شَانٍ يَا عَظِيمِ الشَّانِ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ

لوگت اے بزرگ مرتبہ والے اے وہ کہ جو ہر

مَكَانٍ يَا سَامِعَ الْأَصْوَاتِ يَا حَبِيبَ

جگہ سے اے آوازوں کے سننے والے اے دعاؤں

الدَّعَوَاتِ يَا مُنِجِمَ الطَّلِبَاتِ يَا

کے قبول کرنے والے اے مرادوں کے پورا کرنے والے اے

قَاضِيَ الْحَاجَاتِ يَا مُنْزِلَ الْبُرُكَاتِ

حاجتوں کے بر لانے والے اے برکتوں کے نازل کرنے والے

يَا رَاحِمَ الْعِبْرَاتِ يَا مُقْبِلَ الْعَثْرَاتِ

اے آسودوں پر رحم کرنے والے اے لغزشوں میں دیکھی کرنے والے



يَا كَاشِفَ الْكُرْبَاتِ يَا وَليَّ الْحَسَنَاتِ

اے غموں کے دور کرنے والے اے نیکیوں کے والی

يَا رَافِعَ الدَّرَجَاتِ يَا مُعْطِيَ السُّؤَالَاتِ

اے رتبوں کے بڑھانے والے اے سوالوں کے عطا کرنے والے

يَا مُحْيِيَ الْأَمْوَاتِ يَا جَامِعَ الشُّتَاتِ

اے مردوں کے زندہ کرنے والے اے بچھڑے ہوؤں کے ملائیولے

يَا مُطْلِعَ عَلَيَّ النَّيَّاتِ يَا رَادَّ مَا قَدَّ

اے نیتوں سے واقف اے کھوئی ہوئی چیزوں کے

فَاتِ يَا مَنْ لَا تُشْتَبِهُ عَلَيْهِ الْأَصْوَاتُ

پٹانے والے اے وہ کہ جس پر آوازیں (ملی ہوئی فریادیں) مشتبہ نہیں ہوتیں

يَا مَنْ لَا تُضْجِرُهُ الْمَسْأَلَاتُ وَلَا

اے وہ کہ سوالوں کی کثرت سے دل تنگ نہیں ہوتا اور جسے

تَعْشَاهُ الظُّلُمَاتُ يَا نُورَ الْأَسْرَاضِ وَ

تاریکیاں نہیں پھبھبائیں اے روشنی زمین اور

السَّمَوَاتِ يَا سَابِغَ النِّعَمِ يَا دَافِعَ النَّقَمِ

آسمانوں کی اے نعمتوں کے کامل کرنیوالے اے بلاؤں کے ٹاننے والے

يَا بَارِئِ النَّسَمِ يَا جَامِعَ الْأَمَمِ يَا

اے جانداروں کے پیدا کرنے والے اے امتوں کے اکٹھا کرنیوالے اے

شَافِيَ السَّقَمِ يَا خَالِقَ الثَّوْرِ وَالظَّلَمِ

بیماریوں سے شفا دینے والے اے اجالے اور اندھیرے کے پیدا کرنے والے

يَا ذَا الْجُودِ وَالْكَرَمِ يَا مَنْ لَا يَطَأُ

اے جو دو کرم واسے اے وہ جس کے عرض کو

عَرْشَتُهُ قَدَامُ يَا أَجُودَ الْأَجُودِ يَا

کسی کے پاؤں نے نہیں کچلا اے جوادوں میں سب سے زیادہ جواد

يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا أَسْمَعَ السَّمَاعِينَ

اے کرم کرنے والوں میں سب سے زیادہ کرم کر نیوائے اے سننے والوں میں سب سے زیادہ سننے

يَا أَبْصَرَ النَّاطِرِينَ يَا جَارَ الْمُسْتَعِينِينَ

وایے اے دیکھنے والوں میں سب سے زیادہ دیکھنے والے اے پناہ ڈھونڈنے والوں

يَا أَمَانَ الْخَائِفِينَ يَا ظَهْرَ الْأَجِينِ

کی جائے پناہ اے ڈرنے والوں کیلئے امان اے پناہ چاہنے والوں کی پشت پناہ

يَا وَليَ الْمُؤْمِنِينَ يَا غِيَاثَ الْمُسْتَغِيثِينَ

اے ایمان والوں کے دوست اور مددگار اے فریاد کرنے والوں کے فریاد رس

يَا غَايَةَ الطَّالِبِينَ يَا صَاحِبَ كُلِّ غَرِيبٍ

اے حاجت مندوں کی (انتہا) مراد اے ہر مسافر کے ساتھ اے

يَا مُوسَى كُلِّ وَحِيدٍ يَا مُدْجَا كُلِّ

اے ہر تنہا کے ہمد اور موسیٰ اے ہر در بدر پھرنے والے

طَرِيدٍ يَا مَأْوَى كُلِّ شَرِيدٍ يَا حَافِظَ

کی جائے پناہ اے ہر کھدیرے ہوئے شخص کے لہجے اے کھوئی ہوئی چیز کے حفاظت

كُلِّ ضَالَّةٍ يَا رَاحِمَ الشَّيْبَةِ الْكَبِيرِ يَا رَازِقَ

کرنے والے اے بوڑھوں پر ترس کھانے والے اے چھوٹے بچوں

الطِّفْلِ الصَّغِيرِ يَا جَابِرَ الْعَظْمِ الْكَبِيرِ

کو رزق دینے والے اے ٹوٹی ہوئی ہڈی کے جوڑنے والے

يَا فَالَكُ كُلِّ أَسِيرٍ يَا مَغْنَى الْبَائِسِ

اے برقیہدی کے چھوڑانے والے اے پریشان حال محتاج کو مالدار

الْفَقِيرِ يَا عَصَبَةَ الْخَائِفِ الْهَسْبِ

بنانے والے اے خوفزدہ پناہ چاہنے والے کے بچاؤ

يَا مَنْ لَهُ التَّدْيِيرُ وَالتَّقْدِيرُ يَا مَنْ

اے وہ ذات کہ اسی کے لئے تدبیر اور تقدیر ہے اے وہ کہ

الْعَيْسِيرُ عَلَيْهِ سَهْلٌ يُسِيرُ يَا مَنْ لَا

جس پر دشواریاں سہل اور آسان ہیں اے وہ کہ جسے

يُحْتَاجُ إِلَى تَفْسِيرٍ يَا مَنْ هُوَ عَلَى كُلِّ

اچھے لئے توضیح و تفسیر کی ضرورت نہیں اے وہ کہ جو ہر چیز پر

شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ

تادربے اے وہ کہ جو ہر چیز کی خبر رکھتا

خَبِيرٌ يَا مَنْ هُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ أَبْصِيرٌ

ہے اے وہ کہ جو ہر چیز کو جانتا اور دیکھتا ہے اے

مُرْسِلَ الرِّيَّاحِ يَا فَالِقَ الْإِصْبَاحِ يَا

ہواؤں کے چلانے والے اے صبح کی پلو کے پھاڑنے والے اے

بَاعِثَ الْأَرْوَاحِ يَا ذَا الْجُودِ وَالسَّمَاحِ

روح ملائکہ کے بھیجنے والے اے جو د و سخاوت والے

يَا مَنْ أَيْدِيهِ كُلُّ مِفْتَاحٍ يَا سَامِعَ  
اے وہ کہ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی کنجی ہے اے ہر صدائے

كُلِّ صَوْتٍ يَا سَابِقَ كُلِّ فَوْتٍ يَا حَيُّ  
سننے والے اے ہر گز سے پہلے سے پہلے اے موت

كُلِّ نَفْسٍ بَعْدَ الْمَوْتِ يَا عِدَّتِي فِي  
کے بعد ہر جاندار کو زندہ کرنے والے اے میری سختیوں میں

شِدَّتِي يَا حَافِظِي فِي غَرِبَتِي يَا مُوَسِّئِي  
میری پناہ اے عالم مسافرت میں میری حفاظت کرنے والے اے میرے

فِي وَحْدَتِي يَا وَاوَلِيَّيِي فِي تَعَمَّتِي يَا كَهْفِي  
ریفق تنہائی اے میرے ولی نعمت اے میرے

حِينَ تَعَيَّنِي الْمَذَاهِبُ وَتُسَلِّبُنِي  
لمجا (اس وقت) جب میری سب راہیں بند ہو جاویں اور

الْأَقَارِبُ وَيَخَذُلْنِي كُلُّ صَاحِبٍ يَا  
راستے مجھے ہٹکا ڈالیں اے میرے ماویٰ جبکہ رشتہ دار میرا ساتھ چھوڑیں

عِمَادَ مَنْ لَا عِمَادَ لَهُ يَا سَنَدَ مَنْ لَا  
اگر ساٹھی مجھے بے مدد چھوڑوں اے اسکی تکیہ گاہ جس کا کوئی

سَنَدَ لَهُ يَا ذَخْرَ مَنْ لَا ذَخْرَ لَهُ يَا حِرْزَ مَنْ  
تکیہ گاہ نہیں اے اس کے بھروسے جس کا کوئی بھروسہ نہیں اے

لَا حِرْزَ لَهُ يَا كَهْفَ مَنْ لَا كَهْفَ لَهُ يَا لِمَنْ لَا  
اس کے سرمائے جس کا کوئی سرمایہ نہیں اے اس کی امان جس کی کوئی

كُنْزُكَ يَا رُكْنٌ مِّنْ لَّا رُكْنَ لَهُ يَا غِيَاثُ

امان نہیں اسے اسکی جائے پناہ جس کی کوئی جائے پناہ نہیں اسے اس شخص کے

مِّنْ لَّا غِيَاثَ لَهُ يَا جَارَ مَنْ لَّا جَارَ

خزانے جس کا کوئی خزانہ نہیں اسے اس کی پشت پناہ جس کی کوئی پشت پناہ نہیں

لَهُ يَا جَارِي اللَّصِيقِ يَا رُكْبِي الْوَيْثِقِ

اسے اس شخص کے فریاد رس جن کا کوئی فریاد رس نہیں اسے اس کے ہمسایہ

يَا إِلَهِي يَا تَحْقِيقِ يَا رَبَّ الْبَيْتِ الْعَتِيقِ

جس کا کوئی ہمسایہ نہیں اسے ہر ہمسایہ جو مجھ سے برکت نصیب اسے میرے مصلوب ہوئی رکن

يَا شَفِيقُ يَا رَفِيقُ فَلَئِنْ مِّنْ حَلِيقِ

جس کا اعتقاد اسے میرے خدائے حقیقی و تحقیقی اسے کہہ کے مالک اسے ہر مانی

الْبَضِيقِ وَأَصْرَفُ عَنِّي كُلَّ هِمٍّ وَ

کرنے والے (زہی کرنیوالے) نے ساتھ رہنے والے مجھے (انسان کے پھندوں سے

غَمٍّ وَضَيْقٍ وَ الْكُفْيِ شَرِّ مَا لَا أُطِيقُ

رہا فرما اور مجھ سے رنج و غم اور تنگی اور پریشانی کو پھیر دے (دور کر) اسے اللہ

وَأَعْنِي عَلَى مَا أُطِيقُ يَا رَادَّ يَوْسَفَ

جن بلاؤں کا ستم نہیں ان کے شر سے محفوظ رکھ اور جن کے برداشت کرنے کی طاقت

عَلَى يَعْقُوبَ يَا كَاشِفَ ضَرِّ أَيُّوبَ

رکھتا ہوں اس میں میری مدد کر اسے یوسف کو یعقوب کے یاس پلٹا نیوالے اسے

يَا غَافِرَ ذُنُوبِ دَاوُدَ يَا رَافِعَ عِيسَى

ایوب کی بیماریوں اور سختیوں کو دور کر نیوالے اسے داؤد کی لغزش کو بخشنے والے

اِبْنِ مَرْيَمَ وَصِنِّيَّةٍ مِنْ اَيْدِي

اسے بھیج کر آسمان پر چڑھانے والے اور یہودیوں کے ہاتھ سے انہیں نجات دینے

الْيَهُودِ يَا مُجِيبَ نِدَاءِ يُونُسَ فِي

وَالِے اسے یونسؑ کی فریاد تاریکی (بحر و شکم ماہی) میں سننے والے

الظُّلُمَاتِ يَا مُصْطَفَىٰ مُوسَىٰ بِالْكَوَالِدِ

اسے موبھیؑ کو اپنے کلام سے مخاطب کر کے منتخب کرنے

يَا مَنْ غَفَرَ لَادَمَ خَطِيئَتَهُ وَرَفَعَهُ

وَالِے اسے وہ کہ جس نے آدمؑ کے ترک اولیٰ کو بخشا اور ادریسؑ کو

اِدْرِيْسَ مَكَانًا عَلِيًّا بِرَحْمَتِهِ يَا مَنْ

مقام بلند پر اپنی رحمت سے اٹھا لیا اے وہ

نَجَّىٰ نُوْحًا مِّنَ الْغَرَقِ يَا مَنْ اَهْلَكَ

کہ جس نے نوحؑ کو ڈوبنے سے بچایا اے وہ کہ جس نے

عَادًا الْاُولَىٰ وَثَمُوْدَ قَبْلَ الْاَبْنَىٰ وَقَوْمَ

عاد اولیٰ اور ثمود کو بالکل ہلاک کر دیا اور ان کے قبل قوم نوحؑ

نُوْحٍ مِّنْ قَبْلِ اِنَّهُمْ كَانُوْا اَظْلَمُوْا

کو جو بڑی ظالم اور سرکش تھی اور ابرہیٰ ہونی منقلب بستیوں کو شمار

اَطْعَىٰ وَالْمُؤْتِفِكَةَ اَهْوَىٰ يَا مَنْ

کر دیا اے وہ کہ جس

دَمَّرَ عَلٰی قَوْمِ لُوْطٍ وَّ دَمَّرَ عَلٰی قَوْمِ

نے قوم لوطؑ کو ہلاک کر دیا اور قوم شعیبؑ پر اپنا غضب

شَعِيبَ يَا مَنْ اتَّخَذَ مُوسَىٰ كَلِيمًا وَ

نازل فرمایا اے وہ ذات جس نے ابراہیمؑ کو اپنا خلیل بنایا

اتَّخَذَ مُحَمَّدًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ

اے وہ کہ جس نے موسیٰؑ کو اپنا کلیم بنایا اے وہ کہ جس نے محمد مصطفیٰؐ کو ان پر

وَعَلَيْهِمْ أَجْبَعِينَ حَبِيبًا يَا مُؤْتِي لَقْمَانَ

اور ان کی آل پر خدا کی صلوة اور رحمت ہو اپنا حبیب بنایا ، اے لقمان

الْحِكْمَةَ وَالْوَاهِبِ لِسُلَيْمَانَ مُلْكًا لَا

کو حکمت عطا کرنوالے اے سلیمانؑ کو وہ ملک دینے والے جوان

يَتَّبِعِي لِأَحَدٍ مِّنْ بَعْدِهِ يَا مَنْ نَصَرَ

کے بعد کسی کو نہ پہنچے اے جابر بادشاہوں کے

ذَاقِرَيْنِ عَلَى الْمُلُوكِ الْجَبَابِرَةِ يَا

خلان ذواقرینؑ کی مدد کرنے والے اے

مَنْ أَعْطَى الْخَضِرَ الْحَيَوَةَ وَرَدَّ لِيُوشَعَ

وہ کہ جس نے خضرؑ کو حیات جاوید عطا کی اور یوشع بن نونؑ

ابْنَ نُونٍ نُورَ الشَّمْسِ بَعْدَ غُرُوبِهَا

کے لئے آفتاب کی روشنی دینے کے بعد پلٹائی۔

يَا مَنْ رَبَّطَ عَلَى قَلْبِ أُمِّ مُوسَىٰ وَ

اے وہ کہ جس نے اپنے الہام سے مادر موسیٰؑ کے دل کو

أَحْصَنَ فَرَجَ مَرْيَمَ ابْنَتِ عِمْرَانَ يَا

مضبوط کر دیا اور مریمؑ کو قلعہ عفت میں محفوظ رکھا اے

مَنْ حَصَّنَ يَحْيَى ابْنَ زَكْرِيَّا مِنْ

وہ کہ جس نے یحییٰ بن زکریا کو خلاف عصمت باتوں سے

الدَّنْبِ وَسَكَّنَ عَنْ مُوسَى الْغَضَبَ

بچایا اور موسیٰ کے غصہ کے بھڑکنے ہوئے شعلوں کو ساکن

يَا مَنْ يُشْرُ زَكْرِيَّا بِبَيْبِي يَا مَنْ فَدَى

کیا اسے وہ کہ جس نے زکریا کو دلاوت بچنی کی بشارت دی اسے وہ کہ

اسْمِعِيلَ مِنَ الذَّبْحِ بِذَبْحِ عَظِيمٍ

جس نے اسمعیل کا فدیہ ذبح عظیم ایک بڑی قربانی سے دیا

يَا مَنْ قَبِلَ قُرْبَانَ هَارِبِلَ وَجَعَلَ

اسے وہ کہ جس نے ہاریل کی قربانی قبول کی اور قایل پر نعمت

اللَّعْنَةَ عَلَى قَائِلِ يَاهَارِزَمِ الْأَحْزَابِ

مقرر کی اسے فوج کفار کے بھنگا ہوائے

لِيُحْمَدَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ

حضرت محمد مصطفیٰ کے لئے اسے خدا ان پر اور ان کی آل پر دودھ بھج

وَآلِ مُحَمَّدٍ وَعَلَىٰ جَمِيعِ الْأَنْبِيَاءِ وَالْمُرْسَلِينَ وَ

اسے خدا تو رحمت نازل کر محمد و آل محمد پر اور تمام نبیوں پر اور تمام رسولوں پر اور

مَلَائِكَتِكَ الْمُقْرَبِينَ وَأَهْلَ طَاعَتِكَ أَجْمَعِينَ وَ

اپنے مقرب بارگاہ فرشتوں اور تمام طاعت گزار بندوں اور اسے خدا

أَسْأَلُكَ بِكُلِّ مَسْأَلَةٍ سَأَلْتُ بِهَا أَحَدًا مِنْ رَضِيَتْ

میں تجھ سے مانگتا ہوں ہر اس سوال کے واسطے جو کسی ایسے شخص نے تجھ سے کیا ہو



عَنْ فَحَمَّتْ لَهُ عَلَى الْجَابَةِ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ

جس سے تو راضی ہو اور تو نے اس کے قبول کرنے پر رحم و جزم کر لیا ہو اسے اللہ

يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا

اے اللہ اے اللہ اے رحم کرنے والے اے رحم کرنے والے اے رحم کرنے والے

رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا رَحِيمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

مہربان اے مہربان اے مہربان اے مہربان اے جلالت و بزرگی

وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

واے اے جلالت و بزرگی واے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

اے جلالت و بزرگی واے اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی کا واسطہ اسی

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ہر اس ذاتی نام کے وسیلے سے جو تو نے اپنے لئے تجویز کیا ہے یا اپنے صحیفوں میں سے کسی ایسے

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

میں اتارا ہے یا اسے تو نے اپنے علم غیب میں مخصوص پوشیدہ رکھا ہے اور ان مقامات

عِنْدَكَ وَيَسْأَلُكَ الْعِزُّ مِنَ عَرْشِكَ

عزت کا واسطہ دے کے میں مانگتا ہوں جو تیرے عرش میں اور اس میں تھائے (نزل)

وَيَسْأَلُكَ الْعِزُّ مِنَ عَرْشِكَ وَيَسْأَلُكَ الْعِزُّ مِنَ عَرْشِكَ

رحمت کے واسطے سے جو تیری کتاب میں ہے اور اس واسطے خاص سے میں دعا

لَوْ اَنَّ مَا فِي الْاَرْضِ مِنْ شَجَرَةٍ

کرتا ہوں کہ اگر تمام درخت جو زمین پر ہیں وہ قلم ہو جائیں اور

اَقْلَامٌ وَّالْبَحْرِ يَدَاهُ مِنْ بَعْدِهِ سَبْعَةٌ

ساتوں دریا (کے بند دیکھے) سیاہی ہو جائیں جب بھی خدا

اَبْحَرًا مَا نَقَدَتْ كَلِمَاتُ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ

کے کلمات تمام نہ ہوں

عَزِيزٌ حَكِيْمٌ وَّاسْئَلُكَ يَا سَمِيعُكَ

بڑا عزت و حکمت والا ہے اور میں تجھ سے اسے خدا اسمائے حسنی کے وسیلے

الْحَسَنَى الَّتِي نَعْتَهَا فِي كِتَابِكَ فَقُلْتُ

کے ساتھ دست سوال بڑھانا ہوں جس کی توصیف تو نے اپنی کتاب میں

وَلِلّٰهِ الْاَسْمَاءُ الْحَسَنَى فَاَدْعُوهُ بِهَا

کی ہے اور تو نے کہا کہ خدا کے لئے اسماء حسنیٰ ہیں (اسے بندو) ان کے

وَقُلْتُ اَدْعُوْنِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ وَقُلْتُ وَاِذَا سَأَلْتُكَ

واسطے سے خدا کو پکارو اور تو نے یہ بھی فرمایا ہے مجھ سے دعا کرو میں

عِبَادِي عَنِّي فَاِنِّي قَرِيْبٌ اَجِيْبُ دَعْوَةَ الدّٰعِ اِذَا

قبول کروں گا اور تو نے یہ بھی فرمایا ہے کہ جب میرے بندے مجھ سے مانگتے ہیں

دَعَا نَ فَلْيَسْتَجِیْبُوْا لِيْ وَلِيَوْمِ نُوْا رِنِيْ

تو میں (اسوقت) ان سے نزدیک ہوتا ہوں اور پکارنے والے کی دعا سنتا ہوں جب

لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُوْنَ وَقُلْتُ يَا عِبَادِيْ

وہ مجھے پکارتا ہوں ہے لہذا (بندوں کی) چاہیے کہ وہ مجھ سے دعا کریں تاکہ میں

الَّذِينَ اسْرَفُوا عَلَىٰ انْفُسِهِمْ لَا تَقْنَطُوا

اس کو قبول کروں اور مجھ پر ایمان لائیں شاید وہ ہدایت پا جائیں اور تو نے یہ بھی

مِنْ رَحْمَةِ اللّٰهِ اِنَّ اللّٰهَ يَغْفِرُ

فرمایا ہے کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر اسراف ظلم کیا ہے خدا کی رحمت

الذَّنُوبِ جَمِيعًا اِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ

سے مایوس نہ ہو یقیناً اللہ تمام گناہوں کا بخشنے والا ہے کیونکہ وہ رحم و کرم والا

الرَّحِيمُ وَاَنَا اسْأَلُكَ يَا اِلٰهِي وَ

ہے۔ (اب) میں اے میرے خدا تجھ سے سوال کرتا ہوں اے پائے

اَدْعُوكَ يَا رَبِّ وَاَرْجُوكَ يَا سَيِّدِي

و اے تجھے پکارتا ہوں اور اے میرے سردار تجھ سے امید رکھتا ہوں اور

وَاطْعُ فِيْ اِجَابَتِيْ يَا مَوْلَايَ كَمَا

اے میرے مالک دعا کے قبول ہونے کی طمع رکھتا ہوں جیسا کہ تو نے

وَعَدْتَنِيْ وَقَدْ دَعَوْتُكَ كَمَا اَمَرْتَنِيْ

وعدہ فرمایا ہے اور میں نے تو تجھے اسی طرح پکارا جیسا کہ تو نے

فَاَفْعَلْ بِيْ مَا اَنْتَ اَهْلُهُ يَا كَرِيْمُ

حکم دیا ہے اب اے کریم کار ساز جس کا تو اہل ہے وہ ہی مجھ پر کرم

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَ

کر اور تمام حمد اسی خدا کے لئے زیبا ہے جو تمام جہانوں کا مالک ہے اور

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهِ الْاَجْمَعِيْنَ

خدا صلوات بھیجے محمد مصطفیٰ اور ان کی آل پر

# اَسْتَاذِ دَرُودِ طُوْسِي وَ الرَّحْمَةِ عَلَيْهِ

ہر چند کہ درود طوسی در بعض کتب میں مذکور ہے لیکن اصل اس درود کی دعائے توسل ہے اور بروایت ابن بابویہ قمی یہ دعا ائمہ معصومین سلام اللہ علیہم اجمعین سے منسوب اور منقول ہے اسی باعث سے اس درود کا اعتبار ہو سکتا ہے اور نایزہ اور طریقہ اس درود کا یہ لکھا ہے کہ جب کوئی واسطے حصول

مطالب کے اس دعا کو شروع کرے تو ایک دو شنبہ سے شروع کرے اور دوسرے دو شنبہ کو تمام کرے مگر قبل شروع کرنے کے غسل کرے اور لباس پاکیزہ پہنے۔ اور عطر لگائے اور وقت پڑھنے کے خوشبو اپنے پاس رکھے اور خدائے تعالیٰ ان کی برکت سے دعا مقبول کرتا ہے اور ہر روز گیارہ بار پڑھے اور ستواہر شروع کرتے وقت اور ستواہر تمام کرتے وقت یہ درود مختصر پڑھے **اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيَّ**

**مُحَمَّدٍ وَ آلِ مُحَمَّدٍ** اور دوسرا طریقہ اس کا یہ ہے کہ شب جمعہ اول ماہ ماہین مغرب و عشاء غسل کر کے دو رکعت نماز یہ نیت حاجت ادا کرے اور بتوجہ قلب بویہ قیلہ بیٹھ کر آیتہ کریمہ **لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ** موافق اعداد اپنے نام کے پڑھے اور چالیس مرتبہ درود پڑھے

کر سجدہ میں جائے اور ستواہر **سَهْلًا وَ بَعْضًا يَا عَزِيزُ** پڑھے پھر درست ہو کر بتوجہ تمام اس درود معظم کو تلاوت کرے بعد اس کے ہر روز بعد نماز صبح ایک مرتبہ پڑھا کرے خدائے تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے دعا اس کی قبول فرما دے اور تمام گناہ اس کے معاف کرے اور ترقی رزق و فراوانی مال و دولت عطا کرے اور دشمن اس کے مقہور ہوں اور جملہ آفات سے امان الہی میں رہے اور روشنی دل حاصل ہو اور ہر روز قیامت بشفاعت حضرات چہارہ معصومین بہشت

بریں میں مکان بلند میں جاگزیں ہو اور عذاب قبر اور ہول قیامت سے امن میں رہے اور آتش دوزخ کی اس پر حرام ہو اور جملہ بیماریوں اور تکالیف دنیوی سے حفظ حقیقی میں رہے۔ درود طوسی یہ ہے۔

**بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ**

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو رحمن و رحیم ہے

**اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ**

اے خدا تو ایسا پہلا ہے کہ تجھ سے پہلے کوئی چیز

شَيْءٍ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ

نہیں اور تو ایسا آخر ہے کہ تیرے بعد کوئی چیز

شَيْءٍ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ

نہیں اور تو ایسا ظاہر ہے کہ تجھ سے بڑھ کر کوئی چیز

شَيْءٍ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ

نہیں اور تو ایسا مخفی ہے کہ سوائے تیرے کوئی شے

شَيْءٍ وَأَنْتَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ يَا كَأَنَّكَ

نہیں اور تو بہت بڑی عزت و حکمت والا ہے اے ہونے

قَبْلَ كُلِّ شَيْءٍ وَيَا بَاقِيًا بَعْدَ فَنَاءِ

والم قبل ہر شے کے اور اے باقی رہنے والے بعد فنا

كُلِّ شَيْءٍ يَا مَنْ هُوَ أَقْرَبُ إِلَيَّ مِنْ

ہر شے کے اے وہ ذات کہ بہت قریب ہے میری

حَبْلِ الْوَرِيدِ يَا مَنْ هُوَ فَعَالٌ لِمَا

رگ گردن سے اے وہ کہ جس کام کا ارادہ کرتا

يُرِيدُ يَا مَنْ يَحُولُ بَيْنَ الْمَرءِ وَ

ہے اسے کرتا ہے اے وہ کہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل

قَلْبِهِ يَا مَنْ هُوَ بِالْمَنْظَرِ الْأَعْلَى وَ

ہوتا ہے اے وہ کہ عرشِ اعلیٰ پر ہے اور

بِالْأَفُقِ الْمُبِينِ يَا مَنْ لَيْسَ كَمِثْلِهِ

افقِ مبین کی طرح (پہچانا گیا) اے وہ کہ اس کی مثل کوئی

شَيْءٌ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ يَا مَنْ

میں نہیں اور وہ (سب کچھ) سنے اور جاننے والا ہے اسے وہ

هُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اِقْضِ

کہ جو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے میری حاجتوں کو

حَاجَاتِي بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَآلِ الطَّيِّبِينَ

محمد و آل محمد کے واسطے سے پورا کر جو پاک

الطَّاهِرِينَ

اور پاکیزہ ہیں

دَرُودِ طُوسِيِّ عَلَيْهِ السَّلَامُ

درود طوسی علیہ السلام

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بڑا مہربان اور رحیم ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

اسے اللہ درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اور

عَلَى النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ الْعَرَبِيِّ الْقُرَشِيِّ

نبی امی کے (جو) عرب کے قریش کی اور

السَّيِّدِ الْيَهُودِيِّ الْأَبْطَحِيِّ التَّهَامِيِّ

مدنی اور ابطحی اور تہامی اور

السَّيِّدِ الْيَهُودِيِّ السِّرَاجِ الْمَضِيِّ الْكُوفِيِّ

سردار ہیں اور روشن چراغ اور درخشندہ ستارہ ہیں جو ساتھ

الدَّرِيِّ صَاحِبِ الْوَقَارِ وَالسَّكِينَةِ

عزت و آرام کے سرزین طہینہ میں دن

الْمَدْفُونِ بِأَرْضِ الْمَدِينَةِ الْعَبْدِ الْمُؤَيَّدِ

کئے گئے بندے تائید کئے ہوئے

وَالرَّسُولِ الْمَسْدُودِ الْمِصْطَفَى الْأَعْجَدِ

اور پیغمبر راستگو پسندیدہ بزرگ

الْمَحْمُودِ الْأَحَدِ حَبِيبِ الْعَالَمِينَ

تعریف کئے گئے بڑی تعریف سے خالق عالم کے دوست

وَأَخْتَمِ النَّبِيِّينَ وَسَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ وَ

اور نبیوں کا سلسلہ ختم کرنے والے اور تمام پیغمبروں کے سردار اور

شَفِيعِ الْمَذْنُبِينَ وَرَحْمَةِ الْعَالَمِينَ

گنہگاروں کے بخشانے والے اور عالم کے لوگوں کے واسطے رحمت

أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ

ابو القاسم محمد درود خدا ان پر اور ان کی

وَالِهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَ

آل پر رحمت اور سلام تم پر اور

عَلَىٰ إِلَيْكَ يَا أَبَا الْقَاسِمِ يَا رَسُولَ اللَّهِ

تمہاری آل پر اے ابو القاسم اے خدا کے رسول

يَا إِمَامَ الرَّحْمَةِ يَا شَفِيعَ الْأُمَّةِ يَا

اے رحمت کے امام اے امت کی شفاعت کرنیوالے اے

كَاشَفَ الْعَنَةَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ

علم کے دور کرنے والے اے خلق پر حجت خدا

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

اے ہمارے سردار اے ہمارے آقا تحقیق کہ توجہ کی ہم نے اور

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

شفاعت چاہی ہم نے اور وسیلہ گردانتے ہیں تم کو اللہ

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي

کی طرف اور پیش کیا ہم نے تم کو اپنی حاجتوں کے سامنے

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ

دنیا اور آخرت میں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت ہمارے

اشْفَعْنَا عِنْدَ اللَّهِ اللَّهُمَّ صَلِّ وَ

واسطے شفاعت کریں خدا کے پاس۔ اے خدا درود و سلام

سَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ الْمُطَهَّرِ

بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اور پاکیزہ سردار فتح مند

وَالْإِمَامِ الْمُطَهَّرِ وَالشَّيخِ الْغَضِيفِ

پیشوا اور شیر درندہ ایسے بہادر جو

أَبِي شَيْبَةَ وَشَبْرَةَ قَاسِمِ طُوبَى وَ

شیر و شیر کے باپ۔ طوبی و سقر کے

سَقَرِ الْأَنْزَعِ الْبَطِينِ الْأَشْرَفِ

تقیم کرنیوالے کشادہ پیشانی بزرگ علم صاحب رتہ بزرگ



الْمُكَيِّنِ الْأَشْجَعِ الْمُبِينِ الْعَارِفِ

کے بڑے بہادر مضبوط خدا شناس

الْمُبِينِ الظَّاهِرِ الْمُعِينِ وَوَلِيِّ الدِّينِ

ظاہر مددگار معین داری دین

الْوَالِيَّ الْوَلِيِّ السَّيِّدِ الرَّضِيِّ الْأَمَامِ

کے جو حاکم تھے اور خدا کے دوست تھے سردار پسندیدہ تھے

الْوَصِيِّ الْحَاكِمِ بِالنَّصِّ الْجَلِيِّ الْمُخْلِصِ

امام وصی خلق پر حاکم تھے ساتھ نص روشن کے دوست

الصَّفِيِّ السُّدُقُونِ بِالْغُرَى لَيْثِ

برگزیدہ تھے جو نجف میں دفن کئے گئے شیر فرزندان

بَنِي غَالِبٍ مَّظْهَرِ الْعَجَائِبِ وَمُظْهَرِ

غالب مظہر عجائب اور غرائب کے ظاہر کرنے والے اور

الْغُرَابِ وَمُفَرِّقِ الْكُتَّابِ وَالشَّهَابِ

شکروں کے پریشان کرنے والے اور چمک دار

الثَّاقِبِ وَالْهَزْبِ السَّالِبِ وَنُقْطَةِ

ستارہ اور بڑے شیر اور نقطہ

دَائِرَةِ الْمَطَالِبِ أَسَدِ اللَّهِ الْغَالِبِ

دائرہ مطالب کے مرکز خدا کے شیر غالب

غَالِبِ كُلِّ غَالِبٍ وَمَطْلُوبِ كُلِّ

اور ہر غالب کے اوپر غالب اور ہر دعا کرنے والوں کے

طَالِبِ صَاحِبِ الْمَفَاحِرِ وَالْمَنَاقِبِ

مطلوب اور صاحب بزرگی اور فضائل مشرقوں اور

إِمَامِ الْمَشَارِقِ وَالْمَغَارِبِ الَّذِي

مشرقوں کے امام جن کی

حُبُّهُ فَرَضٌ عَلَى الْحَاضِرِ وَالْغَائِبِ

محبت فرض ہے اوپر ہر حاضر اور غائب

مَوْلَانَا وَمَوْلَى الثَّقَلَيْنِ الْإِمَامِ

کے ہمارے آقا اور دونوں جہان کے آقا امام

بِالْحَقِّ وَالْأَمِيرِ الْمُطَّلِقِ أَبِي الْحَسَنِ

برحق اور امیر مطلق حسین (علیہما الصلوٰۃ والسلام) کے

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

دالدمؤمنوں کے سردار علی ابن ابی طالب

صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ

درود ہو اللہ کا اور سلام اس پر اور رحمت ہو

وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَىٰ آلِكَ يَا أَبَا

اور سلام تم پر اور تمہارے فرزندوں پر اے

الْحَسَنِينَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا عَلِيَّ

ابراہمینیوں اے مؤمنوں کے امیر اے علیؑ

ابْنَ أَبِي طَالِبٍ يَا أَخَا الرَّسُولِ يَا

ابن ابی طالب اے رسول کے بھائی اے

زَوْجَ الْبُتُولِ يَا اَبَا السَّيِّطِينَ يَا

بُتُولَ کے شوہر اے سَیِّطِیْنَ کے باپ اے

حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا

خدا کی حجت اور پر خلق کے اے ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اور آقا تحقیق کہ متوجہ ہوئے ہم اور شفاعت چاہی ہم

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَّكَ

نے اور تم کو اللہ کی طرف سے پہنچنے کا ہم نے وسیلہ بنایا اور ہم نے تم

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ

کو اپنی حاجتوں کے سامنے پیش کیا دنیا اور آخرت

الْاٰخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ اشْفَعْ

میں اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے نزدیک ہماری شفاعت

لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ

فرمائیے خداوند ادرود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور

بَارِكْ عَلٰی السَّيِّدَةِ الْجَلِيْلَةِ الْجَمِيْلَةِ

افزائیں کر اور بزرگ سردار صاحب کرم معصومہ<sup>۱</sup> صاحب کرم

الْمَعْصُومَةِ الْمَظْلُومَةِ الْكَرِيْمَةِ

مَعْصُومَةٍ<sup>۲</sup> مَظْلُومَةٍ<sup>۳</sup> كَرِيْمَةٍ

التَّيْبِيْلَةِ الْمَكْرُوْبَةِ الْعَلِيْلَةِ ذَاتِ

عَمَلِيْنَ<sup>۴</sup> دُرُودِ رَسِيْدِ<sup>۵</sup> بِنَارِ<sup>۶</sup> صَاحِبِ

الْأَحْزَانِ الطَّوِيلَةِ فِي الْمُدَّةِ الْقَلِيلَةِ

مصیبتِ بسیار کے بہت طویل مدت

الرَّضِيَّةِ الْحَلِيمَةِ الْعَفِيفَةِ السَّلِيمَةِ

میں پسندیدہ بردبار یار صاحبِ تسلیم

الْمُجْهُولَةِ قَدْرًا وَالْمُخْفِيَةِ قَبْرًا

و رونا مجهول کی گھٹیں از روئے قدر کے اور پوشیدہ ہوئیں از روئے

الْمَدْفُونَةِ سِرًّا وَالْمَغْضُوبَةِ جَهْرًا

قبر کے دفن ہوئیں پوشیدہ ان کا ظاہر حق غضب کیا گیا

سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْإِنْسِيَّةِ الْحُورَاءِ أُمِّ

تمام عورتوں کی سردار ہیں صاحبِ نسب

الْأَيْمَةِ النَّقِيَّاتِ النَّجِيَّاتِ بِنْتِ خَيْرِ

د مرتبہ و شریف ترین اموں کی ماں ہیں بہترین پیغمبروں

الْأَنْبِيَاءِ الطَّاهِرَةِ الْمَطْهَرَةِ الْبَتُولِ

کی بیٹی پاک اور پاکیزہ ہیں بتول

الْعَذْرَاءِ فَاطِمَةَ النَّقِيَّةِ النَّقِيَّةِ

عذرا فاطمہ زہرا منتخب پرہیزگار زہرا

الزَّهْرَاءِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ

رحمت ہو اللہ کی اور سلام خدا کا

عَلَيْهَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

ان پر درود و سلام ہو تم پر

وَعَلَىٰ ذُرِّيَّتِكَ يَا فَاطِمَةُ الزُّهْرَاءُ يَا

اور تمہارے فرزندوں پر اے فاطمہ زہرا اے

بِنْتُ مُحَمَّدٍ رَسُولِ اللَّهِ أَيُّهَا الْبَتُولُ

محمد رسول اللہ کی بیٹی اے بتول

يَا قَرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ يَا بَصْعَةَ النَّبِيِّ

اے رسول کی آنکھ کی روشنی اے نبی کی پارہ

يَا أُمَّ السَّبْطَيْنِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَىٰ خَلْقِهِ

اے سبطین کی والدہ اے خلق پر خدا کی حجت

يَا سَيِّدَتَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

اے ہماری سردار اور ہماری آقا محقق کہ رجوع کیا ہم نے

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

اور شفاعت چاہی ہم نے اور وسیلہ بنایا ہم نے تجھ کو خدا کی طرف

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي

اور ہمیشہ کیا ہم نے تم کو رو برو اپنی حاجتوں کے دنیا اور

الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهَةَ عِنْدَ

آخرت میں اے صاحب قدر نزدیک

اللَّهِ اسْتَفْعِي لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَ وَ

خدا کے شفاعت خواہ ہو ہماری نزدیک خدا کے اپنے حق اور

بِحَقِّ بَعْلِكَ وَبِحَقِّ ذُرِّيَّتِكَ الطَّاهِرِينَ

اپنے شوہر کے حق اور اپنی پاک و پاکیزہ اولاد کے حق کے ساتھ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَيَّ

خداوندنا درود و سلام بھیج زیادہ سے زیادہ اور پر سردار

السَّيِّدِ الْمَجْتَبِيِّ وَالْإِمَامِ الْمُرْتَجِيِّ

مقبول اور امام امیر کئے کئے

سِبْطِ الْمِصْطَفَىٰ وَابْنِ الْمُرْتَضَىٰ

سبط مصطفیٰ کے اور بیٹے مرتضیٰ کے نشان

عَلِمِ الْهُدَىٰ الْعَالِمِ الرَّفِيعِ ذِي

رہنمائی عالم بلند آوازہ صاحب حسب بزرگ

الْحَسْبِ الْمُنِيعِ وَالْفَضْلِ الْجَمِيعِ

اور صاحب فضل تمام کے

الشَّفِيعِ بْنِ الشَّفِيعِ الْمَقْتُولِ بِالسَّمِّ

شفاعت کرنے والا بیٹے شفاعت کرنے والے کے کشتہ کئے کئے

النَّقِيعِ الْمَدْفُونِ بِأَرْضِ الْبَقِيعِ

زہر قاتل کے دفن کئے کئے زمین بقیع میں جھانٹنے والے

الْعَالِمِ بِالْفَرَائِضِ وَالسُّنَنِ صَاحِبِ

فرضوں اور سنتوں کے صاحب

الْجُودِ وَالْبِشْرِ كَاشِفِ الضَّرِّ وَ

بخشش اور احسان کے دور کرنے والے سختی اور

الْبَلَاؤِ وَالْمِحْنِ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَ

بلا اور رنج کے وہ کہ ظاہر سے اس سے اور

مَا يَطْنُ الَّذِي عَجَزَ عَنْ عَدِّ

وہ پر شیبہ ہے اور وہ کہ عاجز ہوئیں تمام زبانیں اس کی

مَدَائِحِهِ لِسَانُ الْإِمَامِ

تعریفوں کے شمار کرنے سے اور امام

الْمُؤْتَمِنِ وَالْمَسْمُومِ الْمَسْتَحِنِّ الْإِمَامِ

امین اور زہر دے گئے امتحان کئے گئے امام

يَا حَقَّ أَبِي مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ

بجق ابو محمد حسن اور ان کے خدا کی رحمت

وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

اور سلام ہو رحمت اور سلام

عَلَيْكَ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ

تو پر اے ابو محمد اے حسن ابن علی

أَيُّهَا الْبُجْتَبِيُّ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا بْنَ

اے خدا کے برگزیدہ اے رسول خدا کے فرزند اے

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ

امیر المؤمنین کے فرزند اے فرزند فاطمہ زہراء

يَا سَيِّدَ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَا حُجَّةَ

اے جوانان بہشت کے سردار اے تمام

اللَّهُ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ

مخلوق پر خدا کی محبت اے ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

اے ہمارے آقا محققین کہ رجوع کیا ہم نے اور شفاعت چاہی ہم نے اور

تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ

تم کو وسیلہ کرنا ہم نے تم خدا کے اوپر پیش کیا ہم نے تم کو درود

يَدَايَ حَاجَتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا

اپنی حاجتوں کے دنیا و آخرت میں اے

وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ

صاحب عزت نزدیک خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے لئے نزدیک

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى

خدا کے خدا دنا درود اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزایش کر اور

السَّيِّدِ الزَّاهِدِ وَالْإِمَامِ الْعَالِمِ الرَّائِعِ

سروار تارک دنیا کے امام عبادت کرینولے رجوع کرینولے

السَّاجِدِ وَوَلِيِّ الْمَلِكِ الْمَاجِدِ وَقَتِيلِ

سجود کرنے والے دوست بادشاہ بزرگ اور قتل کئے ہوئے

الْكَافِرِ الْمَاجِدِ زَيْنِ الْمَنَابِرِ وَالْمَسْجِدِ

کافر منکر خدا کے زینت منبروں اور مسجدوں

صَاحِبِ الْبِحْنَةِ وَالْكَرْبِ وَالْبِلَاءِ

کی صاحب محنت رنج اور بلا کے

الْمَدْفُونِ بِأَرْضِ كَرْبَلَاءَ سِبْطِ رَسُولِ

دفن کئے گئے زمین کربلا میں نواسے رسولؐ



التَّقْلِينَ وَنُورِ الْعَيْنَيْنِ مَوْلَانَا وَمَوْلَى

دو جہاں کے اور روشنی دونوں آنکھوں کے ہمارے مولا اور

الْكُونَيْنِ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ أَبِي عَبْدِ اللَّهِ

دونوں عالم کے امام برحق ابی عبد اللہ الحسینؑ

الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ

رحمت اللہ کی اور سلام ان پر

الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ

دروود سلام تم پر اے ابی عبد اللہ

اللَّهِ الْحُسَيْنِ يَا حُسَيْنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا

الحسینؑ اے حسینؑ ابن علیؑ اے

الشَّهِيدِ الْمَظْلُومِ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ

شہید مظلوم اے فرزند رسول اللہؐ

يَا بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا بْنَ فَاطِمَةَ

اے فرزند امیر المؤمنینؑ اے فرزند فاطمہؑ

الزُّهْرَاءِ يَا سَيِّدَ شَبَابِ أَهْلِ الْجَنَّةِ

زہراؑ اے جوانان بہشت کے سردار

يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ

اے مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

ہمارے آقا بحقیق رجوع کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ

اور توسل گردانا ہم نے تم کو اللہ کی طرف اور مقام کیا ہم نے تم کو

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اپنی حاجتوں سے دنیا اور آخرت میں اے

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

صاحب عزت نزدیک اللہ کے خداوند

اللَّهُ اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

اور سلام بھیج اور زیادہ کر افزائش

عَلَى أَبِي الْأَيْثَمِ وَسِرَاجِ الْأُمَّةِ وَ

کر اور اماموں کے باپ اور امت کے چراغ ہدایت اور

كَاشِفِ الْغَمِّ وَمُحِبِّ السُّنَّةِ وَسَيِّ

غموں کے دور کرنے والے اور سنتوں کے زندہ کرنے والے

الْهِمَّةِ رَفِيعِ الرَّتَبَةِ وَأَنْبِيسِ الْكُرْبَةِ

اور بلند ہمت بلند مرتبہ اور مصیبت کے ساتھی

وَصَاحِبِ التَّدْبِيرِ الْمَدْقُونِ بِأَرْضِ

اور صاحب نوحہ کے جو پاکیزہ زمین مہینہ میں دفن

طَيِّبَةِ الْبُرِّ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَشَيْنٍ وَ

کئے گئے اور ہر قسم کے شر و فساد سے بالکل

أَفْضَلِ الْجَاهِدِينَ وَأَكْمَلِ

بہتر جہاد کرنے والوں میں سب سے افضل اور شکر

الشَّاكِرِينَ وَالْحَامِدِينَ شَمْسِ نَهَارٍ

کرنے والوں اور حمد کرنے والوں میں سب سے کامل استغفار

الْمُسْتَغْفِرِينَ وَقَبْرِ لَيْلَةِ الْمُتَهَجِّدِينَ

کرنے والوں کی صبح کے آفتاب اور تہجد گزاروں کی رات کے

الْإِمَامِ بِالْحَقِّ زَيْنِ الْعَابِدِينَ أَبِي

چاند امام برحق عابدوں کی زینت ابو

مُحَمَّدٍ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ صَلَوَاتُ

محمد علیؑ کے فرزند درود

اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهَا الصَّلَاةُ وَ

اللہ کا اور سلام خدا کا دونوں درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَيُّهَا مُحَمَّدٌ يَا عَلِيُّ

سلام تم پر اے ابو محمد اے علیؑ

بْنَ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ يَا

بن حسین اے زین العابدینؑ اے

السَّجَادُ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا بْنَ

سجاد اے فرزند رسول خدا اے فرزند

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى

امیر المؤمنینؑ اے حجت خدا ادر

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا

خلیق کے اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا بحقیق کہ ہم نے

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

توجہ کی اور شفاعت خواہ ہوئے اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَرَى حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا

طرف اللہ اور پیش کیا ہم نے تم کو طرف اللہ اپنی حاجتوں کے

وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ

روبرو دنیا اور آخرت میں اے صاحب مرتبہ خدا کے نزدیک

لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ

شفاعت خواہ ہمارے خدا سے اپنے حق اور اپنے اجداد

وَبِحَقِّ آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ

کے حق اور اپنے پاکیزہ باپوں کے حق کے ساتھ خداوند ا

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى قَبْرِ

رحمت و سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزایش کر ادر

الْأَقْبَارِ وَنُورِ الْأَنْوَارِ وَقَائِدِ

ماہتابوں کے ماہتاب کے اور نوروں کے نور اور ٹیکوں کے

الْأَخْيَارِ وَسَيِّدِ الْأَبْرَارِ الظُّهْرِ

پیشوا اور مقبول کے سردار پاک

الطَّاهِرِ وَالنَّجْمِ الزَّاهِرِ وَالْبَدْرِ

پاکیزہ اور ستارہ روشن اور ماہ کامل اور

الْبَاهِرِ وَالْبَحْرِ الزَّاحِرِ وَالْدَّرِّ

دریائے موجزن اور موتی بہتر جو لقب کے لئے

الْفَاخِرِ الْمَلِكِ بِالْبَاقِرِ السَّيِّدِ الْوَجِيمِ

ساتھ باقر کے سردار بلند مرتبہ اور

الْإِمَامِ النَّبِيِّ الْمَدْقُونِ عِنْدَ جَدِّهِ

امام صاحب عقل جو دین ہوئے نزدیک اپنے دادا

وَأَيُّهُ الْحَبْرُ الْمَلِيٌّ عِنْدَ الْعَدُوِّ وَ

اور اپنے والد کے بڑے عقلمند نزدیک دشمن اور

وَالْوَلِيِّ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ الْأَزَلِيِّ أَبِي

دوست کے اور امام برحق ہمیشہ کے ابی

جَعْفَرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللَّهِ

جعفر محمد بیٹے علی کے رحمت اللہ کی

وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

اور سلام ان دونوں پر رحمت اور سلام

عَلَيْكَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ عَلِيٍّ

تم پر اے ابو جعفر اے محمد بیٹے علی کے

أَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا بْنَ

اے باقر علیہ السلام اے فرزند رسول خدا کے اے فرزند

أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى

امیر المؤمنین کے اے حجت خدا کے خلق خدا

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّمْنَا

پر اے سردار ہمارے اور اے مولیٰ ہمارے کہ تحقیق

وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ

رجوع کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ کیا ہم نے تم کو

وَقَدْ مَنَّاكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَتَنَا فِي

طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو روبرو اپنی حاجتوں کے

الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللّٰهِ

دنیا و آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک خدا کے

اِسْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ

شفاعت خواہ ہو ہمارے نزدیک خدا کے اپنے حق کے ساتھ اور

جِدِّكَ وَبِحَقِّ اٰيَاتِكَ الطّٰهِرِيْنَ

اپنے پاکیزہ آیتوں کے حق کے ساتھ خداؤں

اللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلٰی

رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور انزائش کر

السَّيِّدِ الصّٰدِقِ الصّٰدِقِ الْعَالِمِ

اور سردار صادق صادق نہایت راست گو عالم

الْوَثِيْقِ الْحَلِيْمِ الشّٰفِيْقِ الْهَادِيْ اِلَى

مصنوط بردبار مہربان نہایت کرنے والے طرف

الطَّرِيْقِ السّٰقِي شَيْعَتَهُ مِنَ الرَّحِيْقِ

سیدھے راستہ کے پلانے والے اپنے شیعوں کو شراب

وَمُبْلِغِ اَعْدَائِهِ اِلَى الْحَرِيْقِ صَاحِبِ

خالص بہشت سے اور پہنچانے والے اپنے دشمنوں کو آتش سوزوں کے

الشَّرَفِ الرَّفِيعِ ذِي الْحَسْبِ النَّبِيِّ وَ

صاحب شرف بلند مرتبہ اور حسب برتر اور فصل تمام

الْفَضْلِ الْجَمِيعِ الشَّفِيعِ ابْنِ الشَّفِيعِ

کے شفاعت کرنے والے فرزند شفاعت کرنے والے کے جو دفن

الْمَدْفُونِ بِأَرْضِ الْبَقِيعِ الْمَهْدَبِ

کئے گئے زمین بقیع میں پاک کئے ہوئے

الْبُؤَيْدِ الْمَسْجِدِ الْأَمْجَدِ الْأَمَامِ بِالْحَقِّ

بزرگی دینے والے امام برحق

أَبِي عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ صَلَوَاتُ

ابو عبد اللہ جعفر ابن محمد رحمت

اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَ

خدا کی اور سلام اور ان دونوں کے درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ جَعْفَرُ

سلام تم پر اے ابو عبد اللہ اے جعفر

بْنِ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الصَّادِقُ يَا بِنَ رَسُولِ

فرزند محمد باقر کے اے راست گو اے فرزند

اللَّهِ يَا بِنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ

رسول خدا اے فرزند امیر المؤمنین اے حجت خدا

اللَّهُ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

کے خلق خدا پر اے سردار ہمارے آقا ہمارے

إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

محقق رجوع کیا ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا

بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيَّ

ہم نے تم کو طرف اللہ کے اور مقدم رکھا ہم نے تم کو

حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا

حاجتوں اپنی کے دنیا اور آخرت میں اے صاحب عزت

عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِمُحَقِّكَ

نزدیک اللہ کے ہو شفیع ہمارے نزدیک اللہ کے اپنے طفیل سے

وَبِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ آبَائِكَ الظَّاهِرِينَ

اور اپنے آباؤں کے طفیل سے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ

خداوند! درود اور سلام نازل کر اور زیادتی اور

عَلَى السَّيِّدِ الْكَرِيمِ وَالْإِمَامِ الْحَلِيمِ

برکت دے اور سردار صاحب بخشش اور امام

وَسَمِيِّ الْكَلِيمِ الصَّابِرِ الْكَبِيرِ

اور ہمنام موسیٰ کلیم اللہ کے صبر کرنے والے غصہ روکنے

صَاحِبِ الْعَسْكَرِ وَالْجَيْشِ الْمَدْفُونِ

والے غصے مالک لشکر اور فوج کے اور دفن

بِبَقَائِرِ قَرَيْشٍ صَاحِبِ الشَّرَفِ

کئے گئے مقبرہ قریش میں صاحب شرف



الْاُنُوْرَ وَالْمَجْدِ الْاَظْهَرَ وَالْجَبِيْنَ

روشن کے اور بزرگی ظاہر کے اور پیشانی

الْاَزْهَرَ وَالنُّوْرَ الْاَبْهَرَ الْاِمَامَ بِالْحَقِّ

روشن کے اور نور تھے روشن تر امام تھے برحق یعنی

اَبِيْ اِبْرَاهِيْمَ مُوسَىٰ بِنِ جَعْفَرٍ صَلَوَاتُ

ابی ابراہیم موسیٰ بیٹے جعفر کے رحمت

اللّٰهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ الصَّلٰوةُ وَ

اللہ کی اور سلام ہو ان پر درود اور

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا اَبَا اِبْرَاهِيْمَ يَا

سلام تم پر اے ابو ابراہیم اے

مُوسَىٰ بِنِ جَعْفَرٍ اَيُّهَا الْكَاطِمُ

موسیٰ بیٹے جعفر کے اے کاظم اے

اَيُّهَا الْعَبْدُ الصَّالِحُ يَا بِنِ رَسُوْلٍ

نیک بندے اے فرزند رسول

اللّٰهِ يَا بِنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا

خدا اے فرزند امیر المؤمنین اے

حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ

حجت خدا اور خلق خدا کے اے سردار ہمارا اور

مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

اے آقا ہمارے یہ تحقیق توجہ کی ہم نے اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور

تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ

دوسیلہ گروانا ہم نے تم کو طرف خدا کے اور پیش کیا ہم نے تم کو

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ

درمیان حاجتوں اپنی کے دنیا اور آخرت

الْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ

میں اے صاحب عزت نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ

لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِمَحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ

ہو ہمارے نزدیک اللہ کے اپنے طفیل اور اپنے جد کے طفیل

بِحَقِّ آبَائِكَ الطَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ

اور اپنے آباؤں کے طفیل سے اے خداوند ا

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ

دروود و سلام اور زیادتی برکت بھیج اوپر سردار

الْمَعْصُومِ وَالْإِمَامِ الْمَظْلُومِ وَالشَّهِيدِ

اور معصوم اور امام ظلم رسیدہ اور شہید

السَّمُومِ وَالْغَرِيبِ الْمَغْمُومِ وَالْقَتِيلِ

اور زہر دینے والے اور مسافر اندوہ ناک اور قتل کئے گئے

الْمَحْرُومِ الْعَالِمِ بِالْعِلْمِ الْمَكْتُومِ الْبَدَلِ

محروم جو عالم ہیں علم پوشیدہ کے ماہ کامل ہیں

فِي النُّجُومِ وَشَمْسِ الشَّمُوسِ وَأَنْبَسِ

ستاروں کے آفتاب ہیں آفتابوں کے اور دست

النَّفُوسِ الْمَدْفُونِ بِأَرْضِ طُوسٍ

ہیں نفسوں کے اور دفن کئے گئے ارض طوس میں

الرَّضِيِّ الرَّضَى الْمُجْتَبَى الْمُقْتَدَى

مقبول اور پسندیدہ خدا کے اور برگزیدہ مقتدا

الرَّاضِي بِالْقَدْرِ وَالْقَضَاءِ الْإِمَامِ

اور راضی قضاء و قدر پر امام

بِالْحَقِّ أَبِي الْحَسَنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى

بجق ابی الحسن علیؑ بن موسیٰؑ

الرِّضَا صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ

رضاء کے رحمت خدا کی اور سلام پران پر

الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَيْكَ يَا أَبَا

رحمت اور سلام تم پر اے ابو

الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ مُوسَى أَيُّهَا الرِّضَا

الحسن اے علیؑ فرزند موسیٰؑ اے رضاء

يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا بْنَ أَمِيرِ

اے فرزند رسولؐ خدا کے اے فرزند امیر

الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ

المؤمنین کے اے حجت خدا کے خلق خدا پر

يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا

اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے محقق رجوع لائے ہم

وَاسْتَشْفَعْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ

اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم نے تم کو طرف خدا کے

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَ

اور پیش کیا ہم نے تم کو درو اور اپنی حاجتوں کے دنیا اور آخرت

الْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ إِشْفَعُ

میں اسے ذی عزت نزدیک خدا کے شفاعت خواہ ہو ہمارے

لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَ وَبِحَقِّ جَدِّكَ

لئے نزدیک خدا کے اپنے طفیل سے اور اپنے جد کی طفیل

وَبِحَقِّ آيَاتِكَ الظَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ

سے اور اپنے آیات ظاہرین کے طفیل سے اے خدا

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى السَّيِّدِ

رحمت اور سلام بھیج اور زیادہ کر اور افزائش کر اور پر سردار

الْعَامِلِ الْعَالِمِ الْعَابِدِ الْفَاعِلِ

ہمارے عاقل عالم عابد فاعل

الْكَامِلِ الْبَائِذِ الْأَجُودِ الْجَوَادِ

کامل سخی اور بڑے سخی کے

الْعَارِفِ بِأَسْرَارِ الْمُبْدَأِ وَالْمَعَادِ

جو پہچاننے والے راز مائے آغاز اور انتہائے دنیا

وَلِكُلِّ قَوْمٍ هَادٍ مِّنْ أَصْحَابِ الْمَجِيبِينَ

کو اور واسطے ہر قوم کے ہیں ہدایت کرنے والے جائے نیاہ ہیں

يَوْمَ يُنَادِ الْمُنَادُ الْمَذْكُورَ فِي

دوستوں کے روز نما کہنے گئے منادی کے جو مذکور ہیں

الْهَدَايَةِ وَالْإِرْشَادِ الْمَذْفُونِ بِأَرْضِ

ہدایت اور ارشاد کے جو دفن کئے گئے سرزمین بغداد

بِعَدَادِ السَّيِّدِ الْعَرَبِيِّ وَالْإِمَامِ

میں جو سردار ہیں عرب کے اور امام

الْأَحْمَدِيِّ وَالنُّورِ الْمُحَمَّدِيِّ الْمَلْقَبِ

فرزند احمدی اور نور محمدی جو لقب کئے گئے

بِالتَّقِيِّ الْإِمَامِ بِالْحَقِّ أَبِي جَعْفَرٍ

میں ساتھ تقی کے امام برحق ابو جعفر

مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ صَلَوَاتُ اللَّهِ وَ

محمد بن علی کے رحمت خدا کی اور

سَلَامُهُ عَلَيْهِمَا الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ

سلام ہو ان دونوں پر درود اور سلام نازل ہو

عَلَيْكَ يَا أَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ بْنَ

تم پر اے ابا جعفر اے محمد فرزند

عَلِيٍّ أَيُّهَا النَّبِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُولِ

علی کے اے تقی صاحب جشش اے فرزند رسول

اللَّهِ يَا بْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّةَ

خدا اے فرزند امیر المؤمنین اے حجت

اللَّهُ عَلَىٰ خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا

خدا خلق پر اے سردار ہمارے اور مولا ہمارے

إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا بِكَ إِلَىٰ

تحقیق رجوع کی ہم نے اور شفیع لائے ہم اور وسیلہ گردانا ہم

اللَّهُ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا

نے تم کو خدا کی طرف اور مقدم کیا ہم نے تم کو درمیان حاجتوں اپنی

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا وَجِيهًا عِنْدَ

کے دنیا و آخرت میں اے صاحب عزت نزدیک

اللَّهُ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكَ وَ

خدا کے شفاعت کرو ہماری نزدیک خدا کے اپنے طفیل اور

بِحَقِّ جَدِّكَ وَبِحَقِّ أَبَائِكَ الطَّاهِرِينَ

اپنے جد کے طفیل اور اپنے آباء طاہرین کے طفیل سے

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَىٰ

خداوند درود بھیج اور سلام نازل کر اور زیادتی اور افزائش کر اوپر

الْإِمَامِينَ الْأَمَامِينَ الشَّامِينَ

دونوں اماموں صاحبان قدرت و صاحبان علم کے اور دونوں سرداروں

السَّيِّدِينَ السُّنْدَيْنِ الْفَاضِلِينَ

پر دونوں فاضلوں پر

الْكَامِلِينَ الْبَازِلِينَ الْعَادِلِينَ

دونوں کاملوں پر اور دونوں سنبھول پر دونوں عادلوں پر

الْعَالَمِينَ الْعَامِلِينَ الْأَوْسَاعِينَ

دونوں عالموں پر دونوں عاملوں پر دونوں صاحبان نقوی پر

الْأَظْهَرِينَ الْأَطْهَرِينَ الشَّمْسِينَ

دونوں ظاہروں دونوں طاہروں دونوں آفتابوں

الْقَدَرِينَ الْكُوكِبِينَ النَّوَسِينَ

دونوں قمروں درخشاں پر دونوں ستاروں پر دونوں نوروں جو جگمگاتے ہوں

النَّيِّرِينَ الْأَسْعَدِينَ وَاسْرَائِي

پر دونوں ستاروں پر دونوں دارستان مشعرین پر

الْمَشْعَرِينَ وَأَهْلِي الْحَرَبِينَ كَهْفِي

اور صاحبان ہردو حرم پر ہردو پناہوں

التَّقِي عَوْثِي الْوَرَى بَدَارِي الدَّجِي

پر ہرگز کاراں پر ہردو نون فریاد رسان خلق پر ہردو معتمدان صاحب

طُودِي الذَّهِي عَلَيَّ الْهُدَى

عقل پر دو نشان ہدایت پر جو دونوں دین

الْمَدْفُونِينَ بِسُرْمَنْ رَأَى كَاشِفِي

کئے کئے سرمن رائے میں ہردو دُور کئے واسے

الْبَلَوِي وَالْبَحْنِ صَاحِبِي الْجُودِ

بلاؤں اور رنج کے اوبید اور ہردو صاحبان بخشش و

وَالْمِنِّ الْأَمَامِينَ بِالْحَقِّ أَبِي

احسان پر امان برحق یعنی ابی

الْحَسَنِ عَلِيَّ بْنِ مُحَمَّدٍ النَّقِيِّ وَإِبْنِي

الحسن<sup>۲</sup> علی<sup>۱</sup> بن محمد<sup>۳</sup> نقی<sup>۴</sup> اور ابی

مُحَمَّدٍ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ الْعَسْكَرِيِّ

محمد<sup>۲</sup> الحسن<sup>۱</sup> بن علی<sup>۳</sup> عسکری<sup>۴</sup> پر

صَلَوَاتُ اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِمَا

رحمت خدا کی اور سلام اور دونوں پر

الصَّلَاةِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا أَبَا

درود اور سلام ہو تم دونوں پر اے ابو

الْحَسَنِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ وَيَا عَلِيَّ بْنَ

الحسن<sup>۱</sup> اے ابو محمد<sup>۲</sup> اور اے علی<sup>۳</sup> ابن

مُحَمَّدٍ وَيَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا النَّقِيُّ

محمد<sup>۲</sup> اور اے حسن<sup>۱</sup> ابن علی<sup>۳</sup> اے نقی<sup>۴</sup>

الْهَادِيَّ وَأَيُّهَا الزَّكِيُّ الْعَسْكَرِيُّ

اے ہادی<sup>۲</sup> اے زکی<sup>۱</sup> عسکری<sup>۳</sup>

يَا بَنِي رَسُولِ اللَّهِ يَا بَنِي أَمِيرِ

اے دونوں فرزندان رسول خدا اے دونوں فرزندان

الْمُؤْمِنِينَ يَا حُجَّتِي اللَّهُ عَلَى الْخَلْقِ

امیر المؤمنین<sup>۱</sup> اے دونوں حجت خدا کے تمام خلق

اجْبَعِينَ يَا سَيِّدِينَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

پر اے دونوں سردار ہمارے اور دونوں آقا ہمارے تحقیق



تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

رجوع لائے ہم اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گروانا ہم نے

بِكَمَا إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَا كَمَا بَيْنَ يَدَيْ

تم کو طرف اللہ کے اور مقدم کیا ہم نے تم دونوں کو اپنی

حَاجَاتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ يَا

حاجتوں میں دنیا اور آخرت میں اے

وَجِيهَيْنِ عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعَا لَنَا

صاحبان عزت نزدیک اللہ کے شفاعت خواہ ہو جائے

عِنْدَ اللَّهِ بِحَقِّكُمْ وَبِحَقِّ جَدِّكُمْ

زادیک اللہ کے اپنے طفیل سے اور اپنے جد کے طفیل سے اور

وَبِحَقِّ آبَائِكُمُ الطَّاهِرِينَ اللَّهُمَّ

اپنے پاک و پاکیزہ آباؤں کے طفیل سے خداوند

صَلِّ وَسَلِّمْ وَزِدْ وَبَارِكْ عَلَى

رحمت اور سلام نازل کر اور افزائش کر اور پر

صَاحِبِ الدَّعْوَةِ النَّبَوِيَّةِ وَالصَّلَاةِ

صاحب دعوت نبویہ کے اور صاحب

الْحَيْدَرِيَّةِ وَالْعِصْمَةِ الْفَاطِمِيَّةِ

دہرہ حیدریہ کے اور صاحب عصمت فاطمیہ کے

وَالْحِلْمِ الْحَسَنِيِّ وَالشَّجَاعَةِ

اور صاحب حلم حسنیہ کے اور صاحب شجاعت

الْحَسْبِيَّةُ وَالْعِبَادَةُ السَّجَّادِيَّةُ

حسبیت اور صاحب عبادت سجادیت کے

وَالْمَأْتِرُ الْبَاقِرِيَّةُ وَالْأَثَارُ الْجَعْفَرِيَّةُ

اور صاحب علوم باقریت کے اور نشان جعفریت کے

وَالْعُلُومُ الْكَاطِبِيَّةُ وَالْحُجُجُ الرُّضْوِيَّةُ

اور صاحب علوم کاظمیت کے اور حجت ہائے رضاء

وَالْجُودُ التَّقْوِيَّةُ وَالتَّقَاوَةُ التَّقْوِيَّةُ

کے اور صاحب بخشش تقی کے اور صاحب پاکی تقی کے

وَالْهَيْبَةُ الْعَسْكَرِيَّةُ وَالْغَيْبَةُ الْاِلهِيَّةُ

اور صاحب دہریہ عسکریہ اور صاحب غیبت الہیہ

الْقَائِمُ بِالْحَقِّ وَالِدَّاعِي إِلَى الصِّدْقِ

کے جو قائم ہے ساتھ حق کے اور بلائیوں الا طرف راستی محض

الْبَطْلُ كَلِمَةُ اللَّهِ وَأَمَانَ اللَّهِ

کے کلمہ ہے خدا کا اور امن ہے خدا کی

وَمُجَّةُ اللَّهِ الْقَائِمُ بِأَمْرِ اللَّهِ الْمَقْسُطُ

اور حجت خدا ہے قائم ہے ساتھ حکم خدا کے عدالت کرنے

لِدِينِ اللَّهِ الْغَالِبِ بِأَمْرِ اللَّهِ وَ

والا دین خدا کے لئے غالب امر خدا میں اور

الدَّابُّ عَنِ حَرَمِ اللَّهِ أَمَامِ السِّرِّ

محافظ حرم خدا کے امام پوشیدہ

وَالْعَلِينِ دَافِعِ الْكُرْبِ وَالْبَحْنِ

اور ظاہر دفع کرنیوالا سختی اور رنج کا

صَاحِبِ الْجُودِ وَالْبَيْنِ الْإِمَامِ

صاحب بخشش اور احسان کا امام

يَا حَقُّ أَبِي الْقَاسِمِ مُحَمَّدِ بْنِ

یرحق ابو القاسم محمد بن

الْحَسَنِ صَاحِبِ الْعَصْرِ وَالزَّمَانِ

حسن صاحب عصر اور زمانہ کے

وَخَلِيفَةَ الرَّحْمَنِ وَمُظْهَرَ الْإِيمَانِ

صاحب اور خلیفہ خدا کے اور ظاہر کرنیوالے ایمان کے

وَقَاطِعِ الدِّبْرَهَانِ وَشَرِيكَ الْقُرْآنِ

اور قطع کرنے والے دلیلوں کے شریک قرآن کے

وَسَيِّدِ الْإِنْسِ وَالْجَانِّ صَلَوَاتُ

اور سردار انسان اور جن کے رحمت

اللَّهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ

اللہ کی اور سلام اس کا ان پر اور ان سب

أَجْمَعِينَ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ

پر درود اور سلام ہو تم پر

يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَالْخَلْفِ الصَّالِحِ

اے نائب امام حسن عسکری ۳ کے اور فرزند صالح

يَا اِمَامَ زَمَانِنَا اَيُّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ

اے امام ہمارے زمانہ کے اے قائم انتظار کئے کئے

الْمُهْدِيُّ يَا بِنَ رَسُولِ اللّٰهِ يَا

مہدی اے فرزند رسول خدا اے

بْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا اِمَامَ

فرزند امیر المؤمنین اے امام

الْمُسْلِمِيْنَ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى الْخَلْقِ

مسلمانوں کے اے حجت اللہ کے تمام خلق پر

اَجْمَعِيْنَ يَا سَيِّدَانَا وَمَوْلَانَا اِنَّا

اے سردار ہمارے اور آقا ہمارے محققین

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا

رجوع لائے ہم اور شفاعت خواہ ہوئے ہم اور وسیلہ گردانا ہم

بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ

نے تم کو طرف اللہ کی اور مقدم کیا ہم نے تم کو درمیان

يَدَيْ حَاجَتِنَا فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

اپنی حاجتوں کے دنیا و آخرت میں

وَحَيْثُ عِنْدَ اللّٰهِ اَشْفَعْنَا لِنَاعِدَا

اے صاحب عزت نزدیک اللہ کے صاحب

اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ وَبِحَقِّكَ وَبِحَقِّ

عزت اور جلال کے اپنے طفیل اور اپنے

جَدَّكَ وَيُحِقُّ آيَاتِكَ الْكَافِرِينَ

جد کے طفیل اور اپنے آباؤے ظاہرین کے طفیل سے

پس اپنی حاجت بیان کرے اور ہاتھوں

کو اٹھا کر کہے يَا سَادَاتِي وَيَا مَوَالِيَّ

اے ہمارے سردارو اور ہمارے آقاؤ

اِنِّي تَوَجَّهْتُ بِكُمْ اَنْتُمْ اُمَّتِي وَ

بہ تحقیق توجہ کی میں نے بوسیہ تمہارے تم ہو پیشوا میرے

عَدَّتِي لِيَوْمِ فَقْرِي وَفَاقَتِي وَ

اور مددگار میرے میری احتیاج کے اور حاجت کے

حَاجَتِي اِلَى اللّٰهِ وَتَوَسَّلْتُ بِكُمْ

دن طرف خدا کے اور وسیلہ پلٹا میں نے ساتھ تمہارے

اِلَى اللّٰهِ وَاسْتَشْفَعْتُ بِكُمْ اِلَى

طرف خدا کے اور شفاعت چاہی میں نے ساتھ تمہارے اللہ سے

اللّٰهِ وَبِحَبْلِكُمْ وَبِقُرْبِكُمْ اَسْجُوا

اور ساتھ دوستی تمہاری اور نزدیکی تمہارے کے امید

النَّجْوَةَ مِنَ اللّٰهِ فَكُونُوا عِنْدَ اللّٰهِ

نجات کرتا ہوں میں اللہ سے پس ہو تمہاں میری نزدیک

رَجَائِي يَا سَادَاتِي يَا اَوْلِيَاءِ

خدا کے اے میرے سردارو اے خدا کے دوستوں

اللَّهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْكُمْ أَجْمَعِينَ

درود اللہ کا تم سب پر ہو

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِحَقِّ هَوْلَاءِ

خداوند! میں سوال کرتا ہوں ان معصوم

الرِّبَاةِ الْمَعْصُومِينَ الظُّلَمِ

مظلوم و ہادی اور

الْمُهَادِينَ الْمُهْدِيِّينَ الْمُطَهَّرِينَ

ہدایت یافتہ پاک و پاکیزہ

أَسْأَلُكَ أَنْ تَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي وَ

امموں کے طفیل سے یہ سوال کرتا ہوں میں تجھ

تَوْصِلَنِي إِلَى مَرَادِي وَمَطْلُوبِي

سے کہ تو میرے گناہ معاف کرے اور میری مراد مطلوب

وَأَدْفَعْ عَنِّي شَرَّ جَمِيعِ خَلْقِكَ

میں پہنچا اور مجھ سے جمیع مخلوق کے شر کو اپنی

بِرَحْمَتِكَ وَكَرَمِكَ وَعَفْوِكَ وَ

رحمت اور کرم معافی اور احسان کے

إِحْسَانِكَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ

ساتھ دُور کر اے ذی الجلال و الاکرام

يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ اللَّهُمَّ إِنَّ

اے ارجمت راہمین خداوند! بحقیت

هُوَ اَعْتَمَدُنَا وَسَادَتُنَا وَقَادَتُنَا وَكِبْرَاؤُنَا وَ

کہ یہ گروہ امام ہیں ہمارے اور سردار ہمارے اور پیشوا ہیں ہمارے اور بزرگ ہیں ہمارے اور

شَفَعَاؤُنَا بِهَمِّ اَتَوْلِيْ وَمِنْ اَعْدَائِهِمْ

شفاعت کنندہ ہیں ہمارے ساتھ ان کی دوستی ہے اور ہم کو ان کے دشمنوں سے ان کے بڑی

اَتَبْرِءُ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ اَللّٰهُمَّ

ہے ہم کو دنیا اور آخرت میں اسے خدا و نما ان کو

وَالِ مَنْ وَّالَاهُمْ وَعَادِ مَنْ عَادَاهُمْ

دوست رکھ جو ان کو دوست رکھے اور ان کو دشمن رکھ

وَانصُرْ مَنْ نَصَرَهُمْ وَاخْذُلْ مَنْ

جو ان سے دشمنی کرے ان کی نصرت کر جو اہل بدکاری ان کو چھوڑ دے

خَذَلَهُمْ وَاَنْصُرْ شِيَعَتَهُمْ وَالْعَنْ

جو ان کو چھوڑیں اور ان کے شیعوں کی مدد کر اور ان پر ظلم کرنے

عَلَى مَنْ ظَلَمَهُمْ وَاغْضِبْ عَلٰى مَنْ

دالوں پر لعنت بھیج جو ان کے حق کا انکار کریں ان پر

حَدَّاهُمْ وَعَجَّلْ فَرْجَهُمْ وَاَهْلِكَ

غضب نازل کر ان کے ظہور میں جلدی کر اور جن دامن

عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنَّ وَالْاِنْسِ مِنْ

میں سے ان کے دشمنوں کو ہلاک کر خواہ اولین

الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ اِلَى يَوْمِ الدِّيْنِ

سے ہوں یا آخرین سے تا قیامت

اٰمِيْنَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ

آمین سے دو جہان کے پالنے والے پروردگار ہمیں

ارْزُقْنَا فِي الدُّنْيَا زِيَارَتَهُمْ وَفِي

دنیا میں ان کی زیارت اور آخرت میں ان کی شفاعت

الْاٰخِرَةِ شَفَاعَتَهُمْ وَزِدْنَا مَحَبَّتَهُمْ

عطا کر اور ان کی محبت ہمارے دل میں زیادہ کر

وَاحْشِرْنَا مَعَهُمْ وَفِي زَمْرَتِهِمْ وَ

اور ہمارا حشر ان کے ساتھ کر اور ان کے زمرہ میں ان کے

تَحْتَ لَوْ اٰهَمُّمْ وَلَا تَفْرِقْ بَيْنَنَا وَ

علم کے نیچے کر اور قیامت کے دن ہمارے اوزان کے درمیان

بَيْنَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَاغْفِرْ وَاَرْحَمْ

کسی قسم کی جہائی نہ ڈال اور اپنے احسان کے ساتھ

بِمَنِّكَ وَكَرَمِكَ يَا اَكْرَمَ الْاَكْرَمِيْنَ

ہمارے گناہ بخش دے اور رحم کر سب

وَيَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ

سے زیادہ رحم کرنے والے اور تمام تعریفیں اس اللہ

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى

کے لئے جو دونوں جہانوں کا پالنے والا ہے بار الہا درود نازل

مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَفَرِّجْ عَنَّا

فرما محمد پر اور آل محمد پر اور ان کے توسل سے



بِهِمْ كُلَّ غَمٍّ وَكَشِفَتْ عَنْهُمْ كُلَّ

ہر ایک غم دور کر دے اور ہر ایک رنج کو ان کے وسیلے

هَمٍّ وَاقْضِ لَنَا بِهِمْ كُلَّ حَاجَةٍ مِّنْ

سے دنیا و آخرت کی ضرورتوں میں ہماری ہر

حَوَائِجِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ صَلِّ

ایک حاجت کو بر لا خداوند محمد

عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَأَعِدْنَا بِهِمْ

اور آل محمد پر درود نازل کر اور ان کے طفیل سے

مِن شَرِّ مَا خَلَقْتَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

ہمیں شر خلائق سے محفوظ رکھ بار الہا محمد و آل

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَاحْفَظْ بِهِمْ

محمد پر درود نازل کر اور ان کے وسیلے سے ہماری

عِزَّتِنَا وَاسْتُرْهُمْ عَوْرَتَنَا وَكَفِّنَا بِهِمْ

عزت کی محافظت کر اور ہماری برہنگی کی پردہ پوشی کر اور تو ہم کو کفایت

بَغْيٍ مِّنْ بَغْيٍ عَلَيْنَا وَأَنْصُرْنَا بِهِمْ عَلَى

کر اس سے جو ہم پر بغاوت کرے اور ان کے طفیل سے

مَنْ عَادَنَا وَأَعِدْنَا بِهِمْ مِنْ شَرِّ

ہماری مدد کر ان لوگوں پر جو ہم سے دشمنی کریں اور ان کے وسیلے سے

الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ وَمِنْ جَوْسِرَا

شیطان رانہ کے شر سے ہمیں بچا اور سرکش

السُّلْطَانِ الْعَبِيدِ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

سلطان کے شر سے ہمیں بچا خدایا محمدؐ و آل محمدؐ پر

وَأَلِ مُحَمَّدٍ وَاجْعَلْنَا بِهِمْ فِي سِتْرِكَ وَ

درود نازل کر اور ان کے وسیع سے ہمیں اپنی حفاظت

فِي حِفْظِكَ وَفِي كَنَفِكَ وَفِي حِرْزِكَ وَ

میں لے لے اور اپنے جوار و پناہ اور اپنی امان

فِي أَمَانِكَ عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ

میں داخل کر تیرا ہمسایہ عزت والا ہے تو بزرگ تعریف والا

وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ الَّذِي

ہے اور تیرے سوا کوئی خدا نہیں میں نے ایک ایسے زندہ پر توکل

لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ

کیا ہے جسکو کبھی موت نہیں آئیگی اور جملہ تعریفیں ہیں اس ذات کیلئے جس کے

وَلَدًا وَ لَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمَلِكِ

کوئی اولاد نہیں اور اس کے ملک میں کوئی شریک نہیں

وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وِليٌّ مِنَ الدِّينِ وَكِبْرَةٌ

اور کوئی اس کو ذلیل کرنے پر قادر ہے بڑا بزرگ

تَكْبِيرًا وَحَسْبُنَا اللَّهُ وَحَدَاةً وَالصَّلَاةُ

ہے اور ہمیں کافی ہے اللہ کی اکیلی ذات درود

وَالسَّلَامُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَ

د سلام ہو بہترین خلق محمدؐ اور

إِلَيْهِ وَعِزَّتِهِ أَجْمَعِينَ وَسَلَّمَ تَسْلِيمًا

ان کی جملہ آل و عزت پر اور سلام ہو جو سلام

كَثِيرًا كَثِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ

کا حق ہے کثرت کیساتھ بیشمار اور جملہ تعریفیں میں اللہ پرورش کنندہ غلام کیلئے

أَسْنَادُ دُعَاؤِ تَوْسَلٍ

شیخ ابو جعفر طوسیؒ اپنی کتاب مہجد میں روایت کی ہے کہ ایک شخص ابو محمد نام

خدمت بابرکت جناب امام حسن عسکریؑ میں سال دو سو پچیس ہجری میں حاضر ہوا

اور عرض کی یا بن رسول اللہ طریق صلوة بھیجئے گا اپنے اوپر اور اپنے آباء کرام

پر مجھے تحریر فرمائیے پس حضرت نے اس دعا اسکی قبول فرمائی اور یہ صلوة

اس کے واسطے تحریر فرمائی کہ جو فوائد و فضائل اس صلوة کے انداز تحریر سے

باہر ہیں لہذا بیاعتنا طوالت فرمائے کتب محضیرہ کہ واسطے حصول جمع مطالب

و مرادات دینی و دنیوی نافع ہے واللہ اعلم بالصواب -

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

ابتدا کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کہ رحمن و رحیم ہے -

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

خداوند! درود نازل کر ابو محمد کے جس طرح انہوں نے

وَحَيِّكَ وَبَلِّغْ رِسَالَتَكَ وَصَلِّ عَلَى

ابھی یا تیری وحی کو اور پہنچایا رسالت کو اور رحمت بھیج اور

مُحَمَّدٍ كَمَا أَحَلَّ حَلَالَكَ وَحَرَّمَ

محمد کے جس طرح پر کہ انہوں نے حلال کیا نیزے حلال کو اور حرام کیا

حَرَامَكَ وَعَلَّمَ كِتَابَكَ وَصَلِّ عَلَى

نیزے حرام کو اور سکھایا تیری کتاب کو اور رحمت بھیج اور

مُحَمَّدٍ كَمَا أَقَامَ الصَّلَاةَ وَأَتَى الزَّكَاةَ

محمدؐ کے جس طرح انہوں نے قائم کیا نماز اور دیا زکوٰۃ کو

وَدَعَا إِلَى دِينِكَ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ

اور بلا یا تیرے دین کی طرف اور رحمت بھیج اور محمدؐ کے

كَمَا صَدَقَ بِوَعْدِكَ وَأَشْفَقَ مِنْ

جس طرح انہوں نے سچا کیا تیرے وعدہ کو اور ڈرایا تیرے عذاب کے

وَعِيدِكَ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا غَفَرْتَ

وعدہ سے اور رحمت بھیج اور محمدؐ کے جس طرح بخشا تو نے

بِهِ الذَّنُوبَ وَسَتَرْتَ بِهِ الْعُيُوبَ وَ

بسب ان کے گناہوں کو اور پوشیدہ کیا تو نے بسب ان کے عیبوں

فَرَّجْتَ بِهِ الْكُرُوبَ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ

کو اور نجات دی تو نے بسب ان کے سختیوں سے اور درود نازل فرما

كَمَا دَفَعْتَ بِهِ الشَّقَاءَ وَكَشَفْتَ بِهِ

محمدؐ پر جیسا کہ دفع کیا تو نے اس کے طفیل بدبختی اور کھولا تو نے بسب ان

الْغَمَاءَ وَأَجَبْتَ بِهِ الدُّعَاءَ وَنَجَّيْتَ

کے پوشیدہ گموں کو اور قبول کیا بسب ان کے دعا کو اور نجات دی

بِهِ مِنَ الْبَلَاءِ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا

تو نے بسب ان کے بلا سے اور درود بھیج

رَحِمْتَ بِهِ الْعِبَادَ وَأَحْيَيْتَ بِهِ

اور محمدؐ کے جس طرح رحم کیا تو نے بسب ان کے بندوں پر اور زندہ کیا تو نے بسب

الْبِلَادِ وَقَسَمْتَ بِهِ الْجَبَابِرَةَ

ان کے شہروں کو اور توڑ ڈالا بسبب ان کے سرکشوں کو

وَأَهْلَكَتَ بِهِ الْفَرَاعِنَةَ وَصَلَّ

اور ہلاک کیا تو نے بسبب ان کے منکبڑوں کو اور درود بھیج

عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا أضعَفْتَ بِهِ الْأَمْوَالَ

ادیر محمد کے جس طرح زیادہ کیا تو نے بسبب ان کے مالوں کو

وَحَدَّرْتَ بِهِ مِنَ الْأَهْوَالِ وَكَسَّرْتَ

اور ڈرایا تو نے بسبب ان کے ہولوں سے اور توڑا تو نے

بِهِ الْأَصْنَامَ وَرَجِمْتَ بِهِ الْأَنْتَامَ

بسبب ان کے بتوں کو اور رحمت نازل کی بسبب ان کے مملکت

وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ كَمَا بَعَثْتَهُ بِخَيْرٍ

پر اور درود بھیج ادب محمد کے جیسا کہ بھیجا تو نے اسکو دینوں میں

الْأَدْيَانَ وَأَعَزَّزْتَ بِهِ الْإِيمَانَ وَ

سب سے بہتر دینوں کیساتھ اور عزت دی تو نے بسبب ان کے ایمان کو اور

تَبَّرْتَ بِهِ الْأَوْثَانَ وَعَظَّمْتَ بِهِ

ہلاک کیا تو نے بسبب ان کے بتوں کو اور بزرگی دی تو نے بسبب

الْبَيْتِ الْحَرَامِ وَصَلَّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ

ان کے بیت الحرام کو اور تو رحمت بھیج محمد پر اور

أَهْلَ بَيْتِهِ الظَّاهِرِينَ الْأَخْيَارَ وَ

ان کے اہل بیت پر کہ وہ پاک اور برگزیدہ ہیں اور

سَلَامٌ تَسْلِيْمًا اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا

تو سلامت رکھنا یا اللہ تو رحمت بھیج سرور

اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيَّ بْنَ اَبِي طَالِبٍ

امیر المؤمنین علی بن ابی طالب

اَخِي نَبِيِّكَ وَوَلِيِّهِ وَوَصِيِّهِ وَوَزِيْرِهِ

کے کدوہ بھائی ہیں میرے نبی کے اور ولی ان کے اور وصی ان کے اور وزیر

وَمُسْتَوْدِعٍ عَلَيْهِ وَمَوْضِعٍ بِسِرِّهِ وَ

ان کے جائے پناہ ان کے علم کے اور ان کے بھید کی جگہ اور ان کی حکمت

بَابِ حِكْمَتِهِ وَالتَّاطِقِ بِمُحِبَّتِهِ وَ

کے دروازے ہیں اور گویا ساتھ محبت ان کی کے ہیں اور

الدَّاعِي اِلَى شَرِيْعَتِهِ وَخَلِيْقَتِهِ

بلانے والے طرف شریعت ان کی کے ہیں اور ان کے خلیفہ ہیں

فِي اُمَّتِهِ وَمُفْرِجِ الْكُرْبِ عَنْ وَجْهِهِ

ان کی امت میں اور کھولنے والے سختی کے مٹھان ان کی سے ہیں

قَاصِمِ الْكُفْرِ وَرَمْعِ الْفَجْرِ

توڑنے والے کافروں کے اور ذلیل کرنے والے ناجروں کے

الَّذِي جَعَلْتَهُ مِنْ نَبِيِّكَ بِمَنْزِلَةِ

کہ کیا تو نے اس کو نبی اپنے سے بمنزلہ

هَارُونَ مِنْ مُوسَى اَللّٰهُمَّ وَاٰلِ

ہارون کے موسیٰ سے یا اللہ دوست رکھ تو

مَنْ وَالَاةُ وَعَادٍ مَنِ عَادَاةُ وَأَنْصُرُ

اس شخص کو جو دوست رکھے ان کو دشمن رکھو اور اس کو جو دشمن رکھے ان کو

مَنْ نَصْرُهُ وَأَخْذُلُ مَنْ خَذَلَهُ وَ

اوردو کہ اس شخص کی جو مدد کرے اسی اور رسوا کر تو اس کو جو رسوا کرے ان کو اور

الْعَنْ مَنْ نَصَبَ لَهُ مِنَ الْأَوْلِيَيْنِ

لعنت کر اس شخص پر جو نامہبی ہوئے واسطے ان کے سب پہلوں اور پھولوں

وَالْآخِرِينَ وَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلُ مَا

سے اور درود بھیج تو اوپر ان کے افضل اس درود

صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ أَوْصِيَاءِ

سے کہ درود بھیجا ہے تو اوپر کسی کے وصیوں اور

أَنْبِيَاءِكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ

نبیوں کے اے پروردگار عالموں کے یا اللہ

صَلِّ عَلَى الصِّدِّيقَةِ فَاطِمَةَ الزَّكِيَّةِ

تو رحمت نازل کر اوپر صدیقہ فاطمہ کے کردہ پاک ہیں

حَبِيبَةِ حَبِيبِكَ وَأُمَّرَ أَحِبَّائِكَ وَ

محبوب ہیں تیرے محبوب کی اور ماں ہیں تیرے دوستوں اور

أَصْفِيَاءِكَ الَّتِي أَنْجَبْتَهُمَا وَفَضَلْتَهُمَا وَآخِرَتَهُمَا

تیرے اصفیاء کی ایسی کہ ان کو شریف اور بزرگ کیا تو نے اور فضیلت دی تو نے

عَلَى نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ كُنِ الطَّالِبِ

اور پسند کیا تو نے ان کو تمام جہان کی عورتوں سے خدا دنا طالب ہو واسطے ان کے

لَهَا مِّنْ ظَلَمٍ بِهَا وَاسْتَحْفَ بِحَقِّهَا

اس شخص سے کہ ظلم کیا ان پر اور حقیقت جانا اس کے حق کو اور

وَ كُنِ الشَّائِرُ اللَّهُمَّ يَدِ مِ أَوْلَادِهَا

ہو بلکہ لینے والا یا اللہ واسطے اسکی اولاد کے خون کا

اللَّهُمَّ وَ كَمَا جَعَلْتَهَا أُمَّ أُمَّةٍ الْهُدَى

جس طرح کیا تو نے ان کو والدہ آئمہ ہدی اور

وَ حَلِيلَةَ صَاحِبِ اللُّوَاءِ وَ الْكِرِيمَةِ

کی اور زوجہ صاحب علم اور بزرگ

عِنْدَ الْمَلَأِ الْأَعْلَى فَصَلِّ عَلَيْهَا

نزدیک ملائ اعلیٰ کے پس درود بھیج ان پر

وَ عَلَى أُمِّهَا خَدِيجَةَ الْكُبْرَى صَلَوَةٌ

اور ان کی ماں خدیجہ کبریٰ پر ایسا درود

تَكْرِمَ بِهَا وَ جَهْ أَيْهَا مُحَمَّدٌ صَلَّى

وہ کہ معظم کرے تو بسبب ان کے منہ ان کے باپ محمد صلی

اللَّهُ عَلَيْهِ وَ إِلَيْهِ وَ تَقْرُبُهَا أَعْيُنُ

اللہ علیہ و ائمہ کا اور خشک کرے تو بسبب ان کی

ذُرِّيَّتِهَا وَ أَبْلِغْهُمْ عَنِّي فِي هَذِهِ

آنکھیں اور ان کی اولاد کی اور پہنچا تو میری طرف سے اسی وقت

السَّاعَةِ أَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَ السَّلَامِ

اور سلام بہتر تحیۃ



اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

یا اللہ رحمت بھیج تو اور حسن علیہ السلام اور حسین علیہ السلام

عَبْدَايَكَ وَوَلِيِّكَ وَابْنِي رَسُولِكَ

اپنے دونوں خالص بندوں اور اپنے دونوں ولیوں پر اور رسول

وَسِبْطِي الرَّحْمَةِ وَسَيِّدِي شَبَابِ

میںوں رسول اپنے کے دونوں نعت جگر اپنے کے اور دونوں سرداروں جوانوں

أَهْلِ الْجَنَّةِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى

اہل جنت کے بہتر اس درود سے کہ بھیجی تو نے اوپر کسی کے

أَحَدٍ مِّنْ أَوْلَادِ النَّبِيِّينَ وَالْمُرْسَلِينَ

اولاد نبیوں اور مرسلوں میں سے

صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ ابْنِ سَيِّدِ النَّبِيِّينَ

یا اللہ درود بھیج تو اوپر حسن بن سید النبیین کے

وَوَصِيِّ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامِ

اور وصی امیر المؤمنین کے سلام

عَلَيْكَ يَا ابْنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامِ

تم پر اے فرزند رسول اللہ سلام

عَلَيْكَ يَا ابْنَ سَيِّدِ الْوَصِيِّينَ أَشْهَدُ

تم پر اے فرزند سید الوصیین کے گواہی لیتا

أَنَّكَ يَا ابْنَ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ أَمِينٌ

ہوں میں کہ تم اے فرزند امیر المؤمنین امین

اللَّهُ وَابْنُ أَمِينِهِ عِشْتِ

اللہ کے اور بیٹے اس کے امین کے زندگی کی تم نے

مَظْلُومًا وَمُضِيَّتِ شَهِيدًا وَأَشْهَدُ

مظلوم اور گزر گئے تم شہید اور گواہی دینا ہوں

أَنَّكَ إِمَامُ الزُّكِّيِّ الْهَادِي

میں کہ تحقیق کہ تم امام پاک ہو ہدایت کرینا ہے

الْمُهْدِي اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ وَبَلِّغْ

ہدایت پائے ہوئے یا اللہ تو رحمت بھیج اوپر ان کے اور پہنچا

رُوحَهُ وَجَسَدَهُ عَنِّي فِي هَذِهِ السَّاعَةِ

ان کی رُوح کو اور ان کے جسم کو میری طرف سے اسی وقت

أَفْضَلَ التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامِ اللَّهُمَّ صَلِّ

یہ بہترین تحیہ اور سلام یا اللہ تو رحمت

عَلَى الْحُسَيْنِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَظْلُومِ الشَّهِيدِ

بھیج اوپر حسین ابن علی مظلوم شہید

قَتِيلِ الْكُفْرَةِ وَطَرِيحِ الْفَجْرَةِ السَّلَامِ

مقتول کے جو مقتول ہیں کافروں کے اور اینا دئے گئے فاجروں کے سلام

عَلَيْكَ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ السَّلَامِ عَلَيْكَ

اوپر تمہارے اے ابا عبد اللہ سلام اوپر تمہارے

يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ السَّلَامِ عَلَيْكَ يَا

اے فرزند رسول خدا سلام اوپر تمہارے اے

بِنَ امِيرِ الْمُؤْمِنِينَ اَشْهَدُ مَوْقِنًا

فرزند امیر المؤمنینؑ کو ای دیتا ہوں میں درمخالفہ یقین کنو والا

اَنَّكَ اَمِيْنُ اللّٰهِ وَاِبْنُ اَمِيْنِهِ قَتَلْتَ

ہوں میں بحقیق تم امین اللہ کے ہو اور بیٹے اس کے قتل کر دیئے گئے

مَظْلُوْمًا وَّمَضَيْتَ شَهِيدًا وَّ اَشْهَدُ

مظلوم اور دنیا سے گذرے ہو شہید ہو کر اور گواہی دیتا ہوں

اَنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى الطَّالِبُ بِشَارِكٍ وَمُنْجِزٌ

کہ بحقیق خدائے تعالیٰ طالب ہے تمہارے خواہشہا کا اور پورا کرنے

مَا وَعَدَكَ مِنَ النَّصْرِ وَالتَّائِيْدِ فِي

والا ہے جو کچھ وعدہ کیا ہے تم سے نصرت اور مدد کرنے سے ہلاک

هَلَاكِ عَدُوِّكَ وَاِظْهَارِ دَعْوَتِكَ وَ

کرنے میں تمہارے دشمنوں کے اور ظاہر کرنے میں تمہاری دعوت کے

اَشْهَدُ اَنَّكَ وَفِيَتْ بِعَهْدِ اللّٰهِ وَ

اور گواہی دیتا ہوں کہ بحقیق تم نے پورا کیا خدا کے عہد کو اور

جَاهَدْتَّ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَعِدْتَّ اللّٰهَ

جہاد کیا تم نے خدا کی راہ میں اور تم نے خدا کی بندگی کی

مُخْلِصًا حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ لَعْنُ

حالت خلوص میں یہاں تک کہ آئی تم کو وفات خدا لعنت کرے امت

اللّٰهُ اُمَّةٌ قَتَلْتِكَ وَلَعْنُ اللّٰهُ اُمَّةً

کو کہ جس نے قتل کیا آپ کو اور لعنت کرے اللہ اس امت پر

ظَلَمْتِكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً سَمِعَتْ وَ

کہ ظلم کیا تم پر اور لعنت کرے اللہ اس امت پر کہ سنی نصیحت مہماری اور

لَمْ يَجِبْكَ وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً خَذَلَتْكَ

نہ قبول کی اور لعنت کرے خدا اس امت پر جس نے تمہاری مدد نہ کی

وَلَعَنَ اللَّهُ أُمَّةً أَلَبَّتْ عَلَيْكَ وَأَبْرَأَ

اور لعنت کرے اللہ اس امت پر کہ ترغیب کیا اور تمہارے اور میں بیزار

إِلَى اللَّهِ تَعَالَى مِمَّنْ كَذَبَكَ وَاسْتَخَفَّ

ہوں طرف خدائے تعالیٰ کے اس شخص سے کہ جھٹلایا تم کو اور حقیقت جانا

بِحَقِّكَ وَاسْتَعَلَّ دَمَكَ يَا بَنِي آدَمَ وَ

تمہارے حق کو اور حلال جانا تمہارے خون کو قربان ہوں آپ پر میرے ان

أُمَّيْ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ لَعَنَ اللَّهُ قَاتِلَكَ

آپ اے ابوعبداللہ لعنت کرے خدا تمہارے قاتل کو

وَلَعَنَ اللَّهُ خَاذِلَكَ وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ

اور لعنت کرے خدا تمہاری مدد نہ کرنے والے پر لعنت کرے

سَمِعَ دَعْوَتَكَ فَلَمْ يَجِبْكَ وَلَمْ يَنْصُرَكَ

اللہ اس کو کہ سنا اس نے تمہاری دعوت کو اور پھر نہ قبول کیا اور نہ مدد کی

وَلَعَنَ اللَّهُ مَنْ سَبَّ نِسَاءَكَ أَنَا إِلَى

تمہاری اور خدا لعنت کرے ان پر کہ قید کیا تمہاری عورتوں کو میں خدا کی

اللَّهُ مِنْهُمْ بَرِيٌّ وَمِمَّنْ وَالَاهُمْ وَ

طرف ان سے بیزار ہوں اور اس شخص سے جو دوست ہو ان کا اور

مَا لَهُمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَيْهِ أَشْهَدُ أَنَّكَ

ماہل ہوا ان کی طرف اور مدد کی اس نے ان کی اس پر اور گواہی دیتا ہوں کہ

وَالْأَيْبَةُ مِنْ وَلَدِكَ كَلِمَةُ التَّقْوَى

تحقیق تم اور سب امام اولاد تمہاری سے ہیں کلمہ پرہیزگاری کے ہیں

وَبَابُ الْهُدَى وَالْعُرْوَةُ الْوُثْقَى وَ

اور دروازہ راہنمائی کے اور رسی مضبوط اور

الْحُجَّةُ عَلَى أَهْلِ الدُّنْيَا وَأَشْهَدُ

حجت خدا ہیں اہل دنیا پر اور میں گواہی دیتا ہوں

أَنِّي بِكُمْ مُؤْمِنٌ وَبِمَنْزِلَتِكُمْ مُوقِنٌ

کہ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہوں اور تمہارے مرتبہ کا یقین کرنے والا ہوں

وَلَكُمْ تَابِعٌ بِذَاتِ نَفْسِي وَشَرَائِعِ

اور تمہارا فرما بندگان ہوں اپنی ذات سے اور اپنے دین

دِينِي وَخَوَاتِيمِ عَمَلِي وَمُنْقَلَبِي

کی شریعتوں سے اور خاتموں عمل اپنے سے اور بدلنے حالات اپنے

فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَخِرَتِي اللَّهُمَّ

سے میرے دین میں اور دنیا میں اور میری آخرت میں خداوند ا

صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ سَيِّدِ

رحمت نازل کر او پر علی ابن الحسین پر سرور

الْعَابِدِينَ الَّذِي اسْتَخْلَصْتَهُ لِنَفْسِكَ

عابدوں کے کہ خالص کیا تو نے ان کو اپنی ذات کے واسطے

وَجَعَلَتْ مِنْهُ اٰيَةً الْهُدٰى الَّذِيْنَ

اور کئے تو نے ان سے امام ہدایت کرنے والے جو کہ

يَهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ الَّذِيْ

راہنمائی کرتے ہیں ساتھ حق کے اور بسبب اس کے عدل کرتے ہیں کہ

اخْتَرْتَهُ لِنَفْسِكَ وَطَهَّرْتَهُ مِنَ الرَّجْسِ

برگزیرہ کیا تو نے ان کو اپنی ذات کے واسطے اور پاک کیا تو نے ان کو پلیدیگی

وَاصْطَفَيْتَهُ وَجَعَلْتَهُ هَادِيًا مُّهْتَدِيًّا

سے اور برگزیرہ کیا تو نے ان کو اور نبیایا تو نے ان کو راہنما راہ یافتہ

اَللّٰهُمَّ فَصِّلْ عَلَيْهِ اَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ

یا اللہ درود بھیج اوپر ان کے بہتر اس درود سے

عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ ذُرِّيَّةِ اَنْبِيَائِكَ حَتّٰى

کہ درود بھیجا ہے اوپر کسی نبی کی اولاد کے یہاں تک کہ

تَبْلُغَ بِهِ مَا تَقْرُبُ بِهِ عَيْنَهُ فِي الدُّنْيَا

پہنچایا تو نے بسبب اس کے اس چیز کو اس سے چھندگی ہو آنکھ اعلیٰ دنیا

وَالْاٰخِرَةِ اِنَّكَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ اَللّٰهُمَّ

اور آخرت میں حقیق کہ تو غالب ہے دانایا ہے اے خدا

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ بِنِ عَلِيٍّ بِاَقْرَبِ الْعِلْمِ

تو رحمت بھیج اوپر محمد ابن علی کے کہ چیرنے والے ہیں علم

وَاِمَامِ الْهُدٰى وَقَائِدِ اَهْلِ التَّقْوٰى

کے اور پیشوا ہدایت کے اور پیش رو مستقیوں کے اور

وَالْمُنْتَخِبِ مِنْ عِبَادِكَ اللَّهُمَّ وَكَمَا

چنے ہوئے تیرے بندوں میں سے اے خدا اور جیسا

جَعَلْتَهُ عَلِمًا لِعِبَادِكَ وَمَنَارًا لِلْبِلَادِ

کہ کیا تو نے ان کو نشان اپنے بندوں کے واسطے اور نشان اپنے

وَمُسْتَوْدَعًا لِحِكْمَتِكَ وَمُتْرَجِبًا

شہروں کے واسطے اور امین کئے گئے واسطے تیری حکمت کے اور ترجمہ کرنے والے

لِوَحْيِكَ وَأَمْرًا بِطَاعَتِهِ وَحَدْرًا

واسطے وحی تیری کے اور حکم کیا تو نے واسطے ان کی اطاعت کے اور ڈرایا

مِنْ مَعْصِيَتِهِ فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ

تو نے ان کی نافرمانی سے پس رحمت نازل کر اوپر ان کے اے پروردگار

أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ

میرے افضل اس درود کا رحمت بھیجی تو نے اوپر ہر ایک نبیوں کی

ذُرِّيَّةِ أَنْبِيَائِكَ وَأَصْفِيَاءِكَ وَ

اور دوستوں خالص کی اولاد میں سے اور

رُسُلِكَ وَأَمَنَّا بِكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ

رسولوں کی اولاد میں سے اور اپنے امینوں کی اے پروردگار عالموں کے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ

بارخدا یا رحمت نازل کر اوپر جعفر بن محمد صادق

الصَّادِقِ خَازِنِ الْعِلْمِ الدَّاعِي إِلَيْكَ

کے جمع کرنے والے ہیں علم کے بلایا ہے پس تیری طرف

بِالْحَقِّ النُّورِ الْمُبِينِ اللَّهُمَّ وَكَمَا

ساتھ حق روشن ظاہر کے بار خدا یا اور جیسا کہ

جَعَلْتَهُ مَعْدِنَ كَلَامِكَ وَوَحْيِكَ

گردانا ہے تو نے ان کو مکان اپنے کلام اور وحی کا

وَخَازِنَ عِلْمِكَ وَلِسَانَ تَوْحِيدِكَ

اور اپنے علم کا جمع کرنے والا اور اپنی توحید کی زبان

وَوَلِيَّ أَمْرِكَ وَمُسْتَحْفِظَ دِينِكَ

اور اپنے حکم کا ولی اور اپنے دین کا محافظ

فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى

پس تو رحمت بھیج اہل اس کے بہتر اس رحمت کے کہ بھیجی ہے تو

أَحَدٍ مِّنْ أَصْفِيَاءِكَ وَحُجَّجِكَ

نے اور کسی کے دوستوں اپنے سے اور حجتوں اپنی سے

إِنَّكَ حَمِيدٌ مُّجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى

یہ تحقیق تو تعریف کیا گیا بزرگ ہے بار خدا یا رحمت نازل کر امتدار

الْأَمِينِ الْبُؤْتَيْنِ مُوسَىٰ بْنِ جَعْفَرٍ

موشن موشیٰ ابن جعفر پر کہ

الْبِرِّ الْوَرَفِيِّ الطَّاهِرِ الزَّكِيِّ النَّوْرِ

نیک و نادر پاک و پاکیزہ روشن

الْمُنِيرِ الْمُبِينِ الْبِحْتَبِ الْبِحْتَسِبِ

ظاہر کوشش کرنے والے مجتہب



الصَّابِرِ عَلَى الْأَذَى فَيْكَ اللَّهُمَّ وَكَمَا

صابر اذیت پر تیری راہ میں یا اللہ اور جسے

بَلَّغَ عَنْ آبَائِهِ مَا اسْتَوْدِعَ مِنْ أَمْرِكَ

پہنچایا ان کو آبائے کرام اپنے سے جو کچھ کہ سپرد کیا گیا تھا ترسے اور

وَنَهَيْكَ وَحَمَلَ عَلَى السَّجَّةِ وَ

سے اور تیری نہی سے اور اٹھائی اور پشت کے سختی اہل غزوہ

كَأَبْرَ أَهْلِ الْغُرَّةِ وَالشَّدَاةِ فِيمَا

کی اور شدت کی اس چیز میں

كَانَ يَلْقَى مِنْ جُهَالِ قَوْمِهِ رَبِّ

کہ پیش آئی گئی جھال قوم اپنی سے اسے بے پروا گار

فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ وَأَكْمَلَ مَا

میرے تو درود بھیج اور بہتر اور کامل تر اس درود

صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِمَّنْ أَطَاعَكَ

سے کہ تو نے بھیجی ہو کسی کے اور وہ شخص کہ اطاعت کی تیری

وَنَصَحَ لِعِبَادِكَ إِنَّكَ غَفُورٌ رَحِيمٌ

اور نصیحت کی اس نے تیری بندوں کی واسطے تحقیق تو بخشنے والا رحیم ہے

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيِّ بْنِ مُوسَى

اے اللہ رحمت نازل کر اوپر علی ابن موسیٰ کے

الَّذِي ارْتَضَيْتَهُ وَرَضَيْتَ بِهِ مَنْ

کہ پسند کیا تو نے انکو اور راضی کیا تو نے بسبب انکو

سَبَّتٌ مِّنْ خَلْقِكَ اللَّهُمَّ وَكَمَا جَعَلْتَهُ

جس شخص کو کہ چاہا تو نے مخلوق اپنی سے خداوند اور جیسا کہ کیا تو نے

حُجَّةٌ عَلَيَّ عَلَى خَلْقِكَ وَقَائِمًا بِأَمْرِكَ وَ

ان کو حجت اپنی خلق پر اور قائم کیا تو نے اپنے امر کے ساتھ

تَاصِرًا لِّلدِينِكَ وَشَاهِدًا عَلَيَّ عِبَادِكَ

اور مددگار کیا اپنے دین کے واسطے اور گواہ اپنے بندوں پر

وَكَأَيْضًا نَصَحَ لَهُمْ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ

اور جیسے کہ نصیحت کی انہوں نے پوشیدگی اور ظاہر میں

وَدَعَا إِلَى سَبِيلِكَ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ

اور بلایا تیری راہ کی طرف دانائی اور نصیحت

الْحَسَنَةِ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ فَاصْلَيْتِ

نیک سے پس رحمت نازل کر اور پسک بہتر اس رحمت سے

عَلَى أَحَدٍ مِّنْ أَوْلِيَائِكَ وَخَيْرَتِكَ

کہ رحمت بھیجی ہے تو نے کسی پر اپنے دوستوں سے اور برگزیدوں سے

مِّنْ خَلْقِكَ إِنَّكَ جَوَادٌ كَرِيمٌ اللَّهُمَّ

اپنی خلقت سے بہ تحقیق کہ تو صاحب جود و بخشش کا ہے یا اللہ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ بِنِ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى عَلِيمٍ

رحمت نازل کر اور پر محمد بن علی بن موسیٰ کے نشان

التَّقِيِّ وَنُورِ الْهُدَى وَمَعْدِنِ الْوَفَاءِ

پس پر ہیزگاری سے اور روشنی میں ہدایت کی اور کان میں وفا کے

وَقَرِّعِ الْأَزْكَيَاءِ وَخَلِيفَةَ الْأَوْصِيَاءِ

اور شاخ میں پاک لوگوں کی اور خلیفہ ہیں اوصیوں کے

وَأَمِينِكَ عَلَى وَحْيِكَ اللَّهُمَّ وَكَمَا

اور امانتدار ہیں تیری وحی پر بار خدایا جیسے کہ تو

هَدَيْتَ بِهِ مِنَ الضَّلَالَةِ وَأَسْتَنْقَذْتَ

ہدایت کی بسبب اس کی گمراہی کے اور رہا کیا تو نے

بِهِ مِنَ الْخَيْرِ وَأَرْشَدْتَ بِهِ مَنْ

بسبب ان کے پریشانی سے اور ارشاد کیا تو نے بسبب ان کے

اهْتَدَى وَزَكَّيْتَ بِهِ مَنْ تَزَكَّى فَصَلِّ

اس شخص کو کہ طلب ہدایت کی اس نے اور پاک کیا تو نے بسبب اسکے

عَلَيْهِ أَفْضَلَ مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ

کہ پاک ہونا چاہا پس رحمت نازل کر ان پر افضل اس سے کہ رحمت بھیجی ہے

مِنَ أَوْلِيَائِكَ وَبَقِيَّةِ أَوْصِيَائِكَ

اور کسی کے اپنے دوستوں سے اور باقی اوصیا اپنے سے

إِنَّكَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى عَلِيٍّ

بہ تحقیق تو ہے عزت والا حکمت والا خداوندا رحمت نازل کر علیؑ

بِنِ مُحَمَّدٍ وَصِيِّ الْأَوْصِيَاءِ وَإِمَامِ

ابن محمد پر کہ وصی ہیں اوصیوں کے اور امام ہیں

الْأَتَقِيَاءِ وَخَلْفِ الْأَيْمَةِ الدِّينِ

پر سب سے گاروں کے اور فرزند ہیں امانان دین کے

وَالْحُجَّةِ عَلَى الْخَلَائِقِ أَجْمَعِينَ اللَّهُمَّ

اور حجت خدا ہیں تمام خلایق پر یا اللہ

كَمَا جَعَلْتَهُ نُورًا يَسْتَضِيءُ بِهِ

جس طرح کیا تو نے ان کو نور کہ روشن ہوئے بہ سبب ان

الْمُؤْمِنُونَ فَبَشِّرْ بِالْجَزِيلِ مِنْ تَوَائِكَ

کے مومنین پس خوشخبری دی انہوں نے بزرگ ثواب تیرے

وَأَنْذِرْ بِالْأَلِيمِ مِنْ عِقَابِكَ وَ

سے اور ڈرایا انہوں نے ساتھ عذاب دردناک تیرے کے اور

حَذَرَ بَأْسِكَ وَذَكَرَ بِأَيَاتِكَ وَأَحَلَّ

ڈرا تیرے تہرے اور یاد دلایا تیری نشانیوں کو اور ظاہر کیا

حَلَالَكَ وَحَرَّمَ حَرَامَكَ وَبَيَّنَّ

تیرے حلال کو اور حرام کیا تیرے حرام کو اور ظاہر کیا تیری

شَرَائِعَكَ وَفَرَّضَكَ وَحَضَّ عَلَى

شریعتوں کو اور فرضوں کو اور آمادہ کیا انہوں نے

عِبَادَتِكَ وَأَمَرَ بِطَاعَتِكَ وَنَهَى

تیری عبادت پر اور حکم کیا تیری بندگی کا اور منع کیا انہوں

عَنْ مَعْصِيَتِكَ فَصَلِّ عَلَيْهِ أَفْضَلَ

نے تیرے کناہ سے پس رحمت نازل کر افضل اس درود کے

مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِّنْ أَوْلِيَاءِكَ

کہ درود بھیجے تو نے کسی پر ولیوں اپنے سے

وَذُرِّيَّةَ أَنْبِيَائِكَ يَا إِلَهَ الْعَالَمِينَ

اور ذریت نبیوں اپنے سے اسے معبود عالموں کے  
ابو محمد کہتے ہیں کہ جب دعوہ یہاں تک پہنچا حضرت ساکت ہوئے میں نے  
عرض کیا اسے مولا اپنے حق میں بھی ارشاد فرمائیے حضرت نے فرمایا کہ اگر یہ دین  
سے مامور نہ ہوتا البتہ ساکت رہتا میں چونکہ امر دین میں جانب خدا سے مامور ہوں لہذا

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ

یا اللہ تو رحمت بھیج اور حسن بن علی بن

مُحَمَّدٍ الْبِرِّ التَّقِيِّ الصَّادِقِ الْوَقِيِّ

محمد کے کہ نیک پرہیزگار راست گو وعدہ وفا

النُّورِ الْمُبِيِّ خَازِنِ عِلْمِكَ وَ

کرنوالا نور روشن کرنے والا جمع کرنے والے تیرے علم کے اور

الْمَذْكُورِ بِتَوْحِيدِكَ وَوَلِيِّ أَمْرِكَ

یاد دلانے والے تیری توحید کے اور تیرے امر کے ولی ہیں

وَخَلْفِ أَيْمَةِ الدِّينِ الْهُدَاةِ

اور فرزند پیشوایان دین کے ہیں ہدایت کرنے والے

الرَّاشِدِينَ وَالْحُجَّةِ عَلَى أَهْلِ

رشید اور حجت خدا اہل دنیا پر

الدُّنْيَا فَصَلِّ عَلَيْهِ يَا رَبِّ أَفْضَلَ

ہیں پس تو رحمت بھیج ان پر اسے پروردگار بہتر

مَا صَلَّيْتَ عَلَى أَحَدٍ مِنْ أَصْفِيَائِكَ

اس رحمت کے کہ بھیجی ہے تو نے اوپر کسی برگزیدوں میں

وَجَجِّكَ وَأَوْلَادِ رُسُلِكَ يَا إِلَهَ

اور اپنی جنتوں میں سے اور اپنے رسولوں کی اولاد میں سے یا معبود

الْعَالَمِينَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى وَلِيِّكَ

عالموں کے خاوندنا درود نازل کر اپنے ولی اور

وَابْنِ أَوْلِيَاءِكَ الَّذِينَ فَرَضْتَ

دلیوں کی اولاد پر کہ تو نے فرض کیا ان کی

طَاعَتَهُمْ وَأَوْجَبْتَ حَقَّهُمْ وَ

طاعت کو اور تو نے واجب کیا ان کے حق کو اور

أَذْهَبْتَ عَنْهُمْ الرَّجْسَ وَطَهَّرْتَهُمْ

سے کیا تو ان سے پلیدگی کو اور پاک کیا تو نے

تَطْهِيرًا اللَّهُمَّ انصُرْهُ وَانْتَصِرْ بِهِ

اُن کو حق پاک کرنے کا خداوندنا مدد کر ان کی اور مدد کر ان کے ساتھ دین

لِدِينِكَ وَانصُرْ بِهِ أَوْلِيَاءَكَ وَ

اپنے دین کی اور مدد کر بسبب ان کے دوستوں اپنے کی اور

أَوْلِيَاءَهُ وَشِيعَتَهُ وَانصَارَهُ وَ

دوستوں ان کے کی اور ان کے شیعوں اور ان کے مددگاروں کی اور

اجْعَلْنَا مِنْهُمْ اللَّهُمَّ أَعِذْهُ مِنْ شَرِّ

کردے تو ہم کو ان میں سے یا اللہ تو پناہ دے ان کو ہر ایک

كُلِّ بَاغٍ وَطَاغٍ وَمِنْ شَرِّ جَمِيعِ

باغی اور گمراہ کے شر سے اور اپنی تمام مخلوق کے

خَلْقِكَ وَأَحْفِظْهُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ

شر سے اور محفوظ رکھ اس کو آگے سے اور

وَمِنْ خَلْفِهِ وَعَنْ يَمِينِهِ وَعَنْ

اس کو پیچھے سے اور اس کے دائیں اور اس کے

شِمَالِهِ وَأَحْرُسْهُ وَأَمْنَعَهُ أَنْ يُوْصَلَ

بائیں اور بچا تو ان کو اور منع کرو ان کو اس سے کہ

إِلَيْهِ بِسُوءٍ وَأَحْفِظْهُ فِيهِ رَسُولَكَ

پہنچے ان کی طرف کوئی بُرائی نگاہ رکھ ان کے درمیان اپنے رسول

وَأِلَّ رَسُولِكَ وَأَظْهِرْ بِهِ الْعَدْلَ

کی آل کو اور ظاہر کر بسبب ان کے عدل کو

وَأَيُّدَاهُ يَا نَصْرٍ وَانصُرْ نَاصِرِيهِ وَ

اور تو مدد کر ساتھ نصرت کے اور تو مدد کر اس کے مددگاروں کی اور

أَخْذَلْ خَاذِلِيهِ وَأَقْصِمْ بِهِ الْجَبَابِرَةَ

تو رسوا کر رسوا کرنے والوں کو اور توڑ دے بسبب ان کے جباروں

الْكَفْرَةَ وَأَقْتُلْ بِهِ الْكُفَّارَ وَالْمُنَافِقِينَ

کافروں کو اور تو قتل کر بسبب ان کے کافروں اور منافقوں کو

وَجَمِيعِ الْمُلْحِدِينَ حَيْثُ مَا كَانُوا

اور تمام ملحدوں کو جس جگہ کہ ہوں زمین کے

مِنْ مَشَارِقِ الْأَرْضِ وَمَغَارِبِهَا وَ

مشرقوں اور مغربوں میں اور

بَرِّهَا وَبَحْرَهَا وَأَمْلَاقِهَا الْأَرْضِ

اس کے جنگلوں اور دریاؤں سے تو بھر دے زمین کو

قِسْطًا وَعَدْلًا وَأَظْهِرْ بِي دِينَ نَبِيِّكَ

بسبب ان کے عدل سے اور تو غالب کر بسبب ان کے اپنے نبیؐ

عَلَيْهِ وَاللَّهِ السَّلَامُ وَاجْعَلْنِي اللَّهُمَّ

کے دین کو ان پر اور آل پر اعلیٰ سلام اور تو کر دے مجھ کو یا اللہ

مِنْ أَنْصَارِهِ وَأَعْوَانِهِ وَاتَّبَاعِهِ

ان کے مددگاروں میں اور فرمانبرداروں اور شیعوں

وَشِيعَتِهِ وَأَرِنِي فِي آلِ مُحَمَّدٍ مَّا

ان کے سے اور اور تو مجھ کو دکھا آل محمدؐ میں وہ چیز

يَأْمَلُونَ وَفِي عَدُوِّهِمْ مَا يَحْذَرُونَ

کہ امید رکھتے ہیں اور ان کے دشمن میں وہ کہ جس سے ڈرتے ہیں

إِلَهُ الْحَقِّ آمِينَ

اے معبود برحق خدا یوں ہی کرے

فَوَائِدُ دُعَائِهِ مَنْظُومُ حَضْرَتِ امِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ

جو مومن کہ باعتبار درست اور توجہ قلب سے باطہارت بعد نماز اس خمسہ ستر کہ حضرت

امیر المؤمنین کو پڑھے تو فوائد مندرجہ ذیل پر کامیاب ہو۔

رضائے الہی صفائی باطن روشنی دل، دفع دوسرے شیطان، نجات آتش دوزخ

سے داخل ہونا جنت میں، اجابت دعا ترقی و دولت، وسعت رزق، ادائے

قرض حفاظت شر دشمن سے، پناہ ظلم بادشاہ چاہر سے، دفع مرض

ہر اقسام و حصول درستی، دفع تنگ دستی، غرض کہ فوائد اس کے تحریر سے

باہر ہیں۔



يَا سَامِعَ الدُّعَاءِ

اے بار خدا بسنے والے دعا کے

وَيَا فَاطِرَ السَّمَاءِ

اے پیدا کرنے والے آسمان کے

وَيَا دَائِمَ البَقَاءِ

اور اے ہمیشہ قائم رہنے والے

وَيَا وَّاسِعَ العَطَاءِ

اور اے فراخ بخشش والے

لِذِي الفَاقَةِ العَدِيمِ

واسطے محتاج ناوار کے

وَيَا عَالِمَ الغُيُوبِ

اور اے جاننے والے غیب کے

وَيَا سَاتِرَ العُيُوبِ

اور اے چھپانے والے عیبوں کے

وَيَا غَافِرَ الذُّنُوبِ

اور اے بخشنے والے گناہوں کے

وَيَا كَاشِفَ الكُرُوبِ

اور اے دور کرنے والے سختیوں کے

عَنِ المُرْهِقِ الكَظِيمِ

سختی میں گرفت راور غصہ پینے والے

وَيَا فَاتِحَ الصِّفَاتِ

اور اے بالاسب تعریفوں کے

وَيَا مُخْرِجَ النَّبَاتِ

اور اے اگانے والے سبزہ کے

وَيَا جَامِعَ الشُّرُفَاتِ

اور اے جمع کرنے والے متفرقات کے

وَيَا مُنْشِئَ الرُّفَاتِ

اور اے پیدا کرنے والے ریزوں کے

مِنَ الأَعْظَمِ الرَّمِيمِ

استخوان بوسیدہ سے

وَيَا مُنْزِلَ الغِيَاثِ

اور اے نازل کرنے والے مینہ کے

مِنَ الدُّلْجِ الحِثَاتِ

چلنے والے بادل سے

عَلَى الْحُزْنِ وَالِدِمَامِ إِلَى الْجَوْعِ الْغِرَاتِ

ادیر سخت اور نرم زمین کے طرف گرسنہ زمین قابل زراعت کے

مِنَ الْهَزْمِ الرَّزْوِمِ

ابر جمع ہونے سے

وَيَا خَالِقَ الْبُرُوجِ سَاءَ بِلَا فُرُوجِ

اور اے پیدا کرنے والے برجوں آسمان کے آسمانوں بغیر شکافوں کے

مَعَ اللَّيْلِ ذِي الْوُجِ عَلَى الصُّوَيْذِيِّ الْبُلُوجِ

ساتھ رات کے کہ صاحب تابلی کے ہے ادیر روشنی ستاروں کے

يَغْنِي سَنَا النُّجُومِ

پھیلانے والے روغنی ستاروں کے

وَيَا فَاتِحَ الصَّبَاحِ وَيَا فَاتِحَ النَّجَاحِ

اور اے ظاہر کرنیوالے صبح کے اور کھولنے والے دروازوں فیروزی کے

وَيَا مُرْسِلَ الرِّيَّاحِ بَكُورًا مَعَ الرُّوَّاحِ

اور اے بھیجنے والے ہواؤں کے پس پیدا کرتے ہیں وہ ابر کو

فَيَنْشَأَنَّ بِالْغَيُومِ

پس ظاہر کرتا ہے ابروں میں

وَيَا مُرْسِيَ الرُّوَّاسِنِ أَوْ تَادَهَا الشُّوَامِخِ

اور اے بلند کرنیوالے پہاڑوں محکم کے کہ کیا ان کو میخیں زمین کی

فِي أَرْضِهِ السُّوَامِخِ أَطْوَادُهَا الْبُؤَاذِخِ

سیخ زمین شوریدہ کے میخیں اس کی مضبوط

مِنْ صُنْعَةِ الْقَدِيمِ

کارسی گری قدیم سے

وَيَا مُلْهَمَ السَّدَادِ

اے دل میں ڈالنے والے نیکوں کے

وَيَا هَادِيَ الرَّشَادِ

اور اے ہدایت کرنے والے راہ راست کے

وَيَا حَيِّيَ الْبِلَادِ

اور اے زندہ کرنے والے شہروں کے

وَيَا رَازِقَ الْعِبَادِ

اور اے رزق دینے والے بندوں کے

وَيَا فَارِجَ الْغُومِ

اور اے دور کرنے والے غم و اندوہ کے

وَيَا مَنْ بِهِ الْوَدُ

اور اے وہ کہ ساتھ اسکے حاجت چاہتا ہوں

وَيَا مَنْ بِهِ اَعُوذُ

اور اے وہ کہ ساتھ اس کے پناہ مانگتا ہوں

فَمَا عَنده لِي شَدُوذُ

پس نہیں ہے میرے واسطے کتنا

وَمَنْ حِكْمَهُ التَّفْوُذُ

اور اے وہ کہ اسکا حکم سب شے پر جاری ہوں

تَبَارَكْتَ مِنْ حَلِيمِ

بزرگ ہے تو از روئے حلم کے

وَيَا جَابِرَ الْكَسِيرِ

اور اے جوڑنے والے عضو شکستہ کے

وَيَا مُطْلِقَ الْأَسِيرِ

اور اے آزاد کرنے والے بندہ قیدی کے

وَيَا غَازِيَ الصَّغِيرِ

اور اے غذا دینے والے طفل صغیر کے

وَيَا مُغْنِيَ الْفَقِيرِ

اور اے دولت مند کرنے والے فقیروں کے

وَيَا شَافِيَ السَّقِيمِ

اور اے شفا دینے والے بیمار کے

وَيَا مَنْ بِهِ إِعْتِرَازٌ

اور اسے وہ کہ اس کو ہے گہدشت برحق کی

وَيَا مَنْ بِهِ إِحْتِرَازٌ

اور اسے وہ کہ بچانے والا ہے

وَالْأَفَاتِ وَالْمَرَايِزِ

اور آفتوں سے اور بڑی سے

مِنَ الذَّلِيلِ وَالْمَخَازِ

خواری سے اور رسوائی سے

أَعِذْنِي مِنَ الْهَمِّ

پناہ دے مجھ کو غموں سے

لِذِكْرِ الْمَعَادِ مَنْسٍ

واسطے یاد کرنے جگہ پاک کے

وَمِنْ جِنَّةٍ وَإِنْسٍ

اور جنات سے اور آدمیوں سے

وَمِنْ شَرِّ نَفْسٍ

اور بڑی ہر نفس شری سے

لِلْقَلْبِ عَنْهُ مَقْسٍ

دل کو قیامت سے سخت کرے تو اسے

وَشَيْطَانِهَا الرَّجِيمِ

اور شیطان سنسار مردود سے

عَلَى النَّاسِ وَالْمَوَاشِ

اور آدمیوں کے اور حیوانوں کے

وَيَا مَنْزِلَ الْمَعَايِشِ

اور اسے نازل کرنے والے روزی کے

مِنَ الطَّعْمِ وَالرِّيَاشِ

قسم غذا سے اور لباس سے

وَالْأَفْرَاحِ فِي الْعِشَائِشِ

اور مرغ کے بچوں پر گھونسلوں میں

تَقَدَّسَتْ مِنْ عَلِيمٍ

پاک و پاکیزہ ہے تو جانتے والا

لِلطَّبِيعَاتِ وَالْعَوَاصِ

واسطے فرائز داروں اور گنہگاروں کے

وَيَا مَالِكِ النَّوَاصِ

اور اسے مالک بالوں پیشانی کے

فَمَاعَنْتَهُ مِنْ مَّنَاصٍ لِّعَبْدٍ وَلَا خَلَاصٍ

میں نہیں ہے بھانگنا خدا نے تعالیٰ سے واسطے بندے اپنے کے اور نہ رہائی پانا

لِبَاضٍ وَلَا مُقِيمٍ

نہ مردہ کو اور نہ زندہ کو

وَيَا خَيْرَ مُسْتَعَاضٍ بِمَحْضِ الْيَقِينِ رَاضٍ

اور بہترین عوض چاہے گیوں کے یقین کو پسند کرنے والے

بِمَا هُوَ عَلَيْهِ قَاضٍ مِنْ أَحْكَامِ الْبَوَاضِ

ساتھ اس چیز کے کہ وہ اس پر جاری کرے نوالا حکم اپنے جاری ہونے والے سے

تَعَالَيْتَ مِنْ حَكِيمٍ

بڑے تو اے حکیم

وَيَا مَنْ بِنَا مَحِيطٍ وَعَنَا الْأَذَى عَيْطٍ

اور اے وہ کہ ہم پر اور ہر چیز پر محیط ہے اور ہم سے دور کرنے والا رنج کا

وَمَنْ مَلَكَهَ الْبَسِيطُ وَمَنْ عَدَلَهُ الْقَسِيطُ

اور وہ کہ ملک اس کا فراخ ہے اور اے وہ کہ حکم اس کا انصاف ہے

عَلَى الْبِرِّ وَالْأَثِيمِ

اوپر بے گناہوں اور گنہگاروں کے

وَيَا سَامِعَ اللَّفْوَظِ وَيَا رَأِيَّ اللَّحْوَظِ

اور اے دیکھنے والے اشاروں کے اور اے سننے والے کلاموں کے

وَيَا قَاسِمَ الْحُظُوفِ وَيَا حِصَانَةَ الْحَفُوفِ

اور اے تقسیم کرنے والے حصوں کے ساتھ شمار اپنے کے کہ نگہبان ہے

بِعَدْلِ مِّنَ الْقَسِيمِ

عدل کے ساتھ مقرر کردہ قسمتوں سے

وَيَا مَنْ هُوَ السَّمِيعُ وَمَنْ خَلَقَهُ الْبَدِيعُ

اور اے وہ کہ سننے والا ہے اور اے وہ کہ پیدائش اسکی نادر ہے

وَمَنْ عَرْشُهُ الرَّفِيعُ وَمَنْ جَارَهُ الْمُنِيعُ

اور وہ کہ عرش اس کا بہت بلند ہے اور وہ کہ ہمسایہ اس کا قوی ہے

مِنَ الظَّالِمِ الْغَشُومِ

سخت ظالم سے

يَا مَنْ حَيًّا فَاسْبِغْ مَا قَدَّ حَيًّا وَسَوْغْ

اے وہ کہ بخشا پھر پورا کیا جو کچھ کہ دیا پورا کیا

وَيَا مَنْ كَفَى وَبَلَّغْ مَا قَدَّ صَفَا وَفَرَّغْ

اور اے وہ کہ کفایت کرتا ہے اور پہنچاتا ہے جو چیز کہ صاف ہے کرانا ہے

مِن مِّنَّةِ الْعَظِيمِ

اپنے بڑے احسان سے

وَيَا مُفْرَعِ الْلَّهِيفِ وَيَا مُلْجَا الضَّعِيفِ

اور اے جائے پناہ ناتواؤں کے اور اے جائے فریاد اندوہ ناک ہے

رَحِيمِ بِنَا رِءُوفِ تَبَارَكَتْ يَا لَطِيفِ

بزرگ ہے تو اور مہربانی کرینو والا بخشش کرینو والا ساتھ ہمارے مہربانی کرینو والا

خَيْرِ بِنَا كَرِيمِ

خبر رکھنے والا ہمارے ساتھ اور اکرام کرینو والا

وَيَا مَنْ قَضَىٰ بِحَقِّ	عَلَىٰ نَفْسِ كُلِّ خَلْقٍ	اور اے وہ کہ علم کر بولے ساتھ راستی کے	اور ہر ذات پیدا کئے ہوئے کے
وَقَاتَا بِكُلِّ وَفِّقَ	فَمَا يَنْفَعُ التَّوَقُّفَ	اور واسطے وفاق کے ہر ایک جگہیں	پس فائدہ نہیں دیتا بچنا
مِنَ الْمَوْتِ وَالْمَحْتَمِ		موت حتمی سے	
تَرَانِي وَلَا أَرَاكَ	وَلَا رَبِّي سِوَاكَ	دیکھتا ہے تو مجھ کو اور نہیں دیکھتا ہوں تجھ کو	اور نہیں ہے پروردگار میرا سوا نیز سے
فَقُدِّنِي إِلَىٰ هَذَاكَ	وَلَا تَعْشِنِي رَدَاكَ	پس کھینچ تو مجھ کو طرف راہ راست کے	اور نہ پہنا مجھ کو چادر ہلاکت کے
بِتَوْفِيقِكَ الْعَصُومِ		توفیق سے کہ بچانے والی ہے	
وَيَا مَعْدِنَ الْجَلَالِ	وَذَا الْعِزِّ وَالْجَمَالِ	اور اے پروردگار صاحب جلال	اور صاحب بزرگی اور جمال کا
وَذَا التَّكِيدِ وَالْمِحَالِ	وَذَا الْمَجْدِ وَالْمَعَالِ	اور اے صاحب اپنی قوت و قدرت کا	اور اے صاحب بزرگی اور معال کا
تَعَالَيْتَ مِنْ رَحِيمٍ		بزرگ ہے تو رحم کرنے والا	
أَعِزَّنِي مِنَ الْجَحِيمِ	وَمِنْ هَوْلِهَا الْعَظِيمِ	رہائی دے مجھ کو دوزخ سے	اور اس کے ہول سے کہ بہت بڑا ہے

وَمِنْ عَيْشِهَا الدِّمِيمُ	اور زندگی دوزخ سے کہ بدتر ہے
وَمِنْ حَرْهَا البُقِيمُ	اور گرمی اس کی سے کہ ہمیشہ ہے
وَمِنْ مَّاءِهَا الحَمِيمُ	اور پانی اس کے سے کہ کھولتا ہے
وَأَصْحَبِي الْقُرْآنِ	اور مصاحب بنا میرا قرآن کو
وَأَسْكِنِي الْجَنَانِ	اور آرام دے مجھ کو بہشت میں
وَزَوْجِي الْحَسَانِ	اور کہ خدائی کہ میری ساتھ حورعلیہ کے
وَنَاوِلْنِي الْأَمَانِ	اور پہنچا مجھ کو مقام امن میں
إِلَى جَنَّةِ التَّعِيمِ	طرف بہشت نعمت والی کے
إِلَى نِعْمَةٍ وَ لَهْوٍ	طرف نعمتوں عیش و طرب کے
بِغَيْرِ اسْتِمَاءٍ لَغْوٍ	بغیر نئے باتوں بیہودہ کے
وَلَا يَأْتِدَادِ شَكْوٍ	اور نہ حد سے گزرنے شکار ہوں کے
وَلَا يَأْتِدَادِ شَكْوٍ	اور نہ ساتھ یاد کرنے تزن و غم کے
سَقِيمٍ وَلَا كَلِيمٍ	بیمار ہوں اور نہ زخمی ہوں
الْمَنْظَرِ التَّرِيهِ	طرف اس مکان کے کہ پاک ہے
الَّذِي لَا لَغُوبَ فِيهِ	اور وہ مکان کہ نہیں ہے ماندگی اس میں
هَنِيئًا لِّسَاكِنِيهِ	خوشگوار ہے اس کے رہنے والوں کو
فَطُوبَى لِعَامِرِيهِ	بس مبارک ہے واسطے تمام کرواؤں اس کے



ذَوِي الْمُدْخَلِ الْكَرِيمِ

صاحب بزرگ مرتبہ کے ہیں

إِلَى مَنْزِلِ تَعَالَى

طرف مکان کے کہ بزرگ ہے

بِالْحُسْنِ قَدْ تَلَاوَا

جو اپنی خوبی کیوجہ سے روشن ہے

بِالنُّورِ قَدْ تَوَاوَا

ساتھ نور کے کہ پے درپے ہے

مِنْ بَارِيءِ التَّسِيمِ

خالق نسیم ہے

إِلَى الْمَفْرِشِ الْوَجِيِّ

طرف فرش بچھے ہوئے کے

إِلَى الْمَشْرَبِ الْهَنِيِّ

طرف شراب کے کہ گوارا ہے

مِنْ السَّلْسَلِ الْخَتِيمِ

اور خوشگوار پانی سے مہر لگی ہوئی ہوگی

يَا وَآلِيَ الْوَلِيِّ

اے وارث ہر ولی کے

وَالِهِ التَّقِيِّ

اور آل ان کی کہ پاک ہیں

صَلِّ عَلَى النَّبِيِّ

رحمت نازل کر ایدہ نبی صلعم کے

وَالِهِ التَّقِيِّ

اور آل ان کی کہ پاک ہیں

بِإِحْسَانِكَ الْقَدِيمِ

ساتھ اپنے احسان کے کہ قدیم ہے

## اَسْتَاذُ دُعَائِيْ صَدِّ سُبْحَانَ

سید ابن طاووس نے کتاب بیج الدعوات میں جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے فضائل و خواص بہت اس کے روایت کئے ہیں اگر کوئی شخص اپنی مدت العمر میں ایک مرتبہ اس دعا کو پڑھے اللہ تعالیٰ ثواب حج و عمرہ کا اس کے نامہ اعمال میں تحریر فرمائے گا اور اس کو جو اریضہ اور حضرت ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام میں جگہ عنایت کرے گا اور جو شخص یہ دعا بین مرتبہ پڑھے حق تعالیٰ اس کو ہرگز عذاب نہ کرے گا ہر چند کہ گناہ اس کے شمار قطرات باران و برگمائے درختان اور ستارہ ہائے آسمان کے برابر ہوں اور اس کو ستر آفت دنیا اور سات آفات آخرت سے نجات دے، اور اگر بندہ بقصد آزادی کے پڑھے آزاد ہو اور جو صاحب حاجت بقصد حاجت کے پڑھے اس کی روایہ اور علیٰ ہذا القیاس فضائل اس دعا کے بی شمار ہیں بسبب طوالت اسی پر اکتفا کیا گیا۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتداء کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے کر بخشنے والا مہربان ہے

## سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِیْمِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ

پاک ہے اللہ کی عظمت و بزرگی کا بسبب حمد اپنی کے پاک ہے

## مِنْ اِلٰهِ مَا اَقْدَرُكَ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ

وہ معبود کیسا قادر ہے اور پاک ہے اور قدرت

## قَدِیْرٌ مَا اَعْظَمَهُ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ

رکھنے والا ہے کیا بڑا ہے وہ اور پاک ہے وہ بزرگ

## عَظِیْمٌ مَا اَجَلُّہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ

کیا صاحب جلال ہے اور پاک ہے اور

## جَلِیْلٌ مَا اَمْجَدُہٗ وَسُبْحَانَہٗ مِنْ

صاحب جلال کیا بزرگ ہے وہ اور پاک ہے صاحب

مَاجِدٍ مَّا أَرَعَفَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

مجد کا لکنا مہربان ہے اور پاک ہے وہ مہربانی

رُءُوفٍ مَّا أَعَزَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

کرنے والا کیا عزت والا ہے وہ اور پاک ہے وہ

عَزِيزٍ مَّا أَكْبَرَهُ وَسُبْحَانَ مَنْ كَبَّرَ

عزت والا کیا بڑا ہے وہ اور پاک ہے وہ بڑا

مَّا أَقْدَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَدِيمٍ

کیا قدیم ہے وہ اور پاک ہے وہ قدیم یعنی ہمیشہ رہنے والا

مَّا أَعْلَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ عَلِيٍّ مَّا

ہے، کیا برتر ہے اور پاک ہے وہ برتر کیسا

أَسْنَاهُ سُبْحَانَهُ مِنْ سِنِيٍّ مَّا أَبْهَاهُ

پائیدار ہے وہ اور پاک ہے وہ پائیدار کیا سستی تر ہو

وَسُبْحَانَهُ مِنْ بَهِيٍّ مَّا أَنْوَرَهُ وَسُبْحَانَ

اس سے اور پاک ہے ازروئے سخاوت کے اس چیز سے کہ روشن تر ہو اس سے

مِنْ مُنِيرٍ مَّا أَظْهَرَهُ وَسُبْحَانَهُ

اور پاک ہے، وہ ازروئے روشنی کے اس چیز سے کہ ظاہر تر ہو اس سے اور پاک

مِنْ ظَاهِرٍ مَّا أَخْفَاهُ وَسُبْحَانَهُ

ہے وہ ظاہر ہونے کے اس چیز سے کہ پوشیدہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ

مِنْ خَفِيٍّ مَّا أَعْلَبَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ

ازروئے پوشیدگی کے اس چیز سے کہ جاننے والا ہو اس سے پاک ہے وہ از

عَلِيمًا خَيْرًا وَسُبْحَانَكَ مِنْ خَيْرِ

روئے خبر کے ایجنز سے کہ بزرگ ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بزرگی

مَا أَكْرَمَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ كَرِيمٍ مَا

کے اس چیز سے کہ پاکیزہ تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے

الطَّفَةِ وَسُبْحَانَكَ مِنْ لَطِيفٍ مَا

پاکیزگی کے اس چیز سے کہ

أَبْصَرَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ نَصِيرٍ مَا أَسْمَعُ

میںا تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بتائی کے اس چیز سے

وَسُبْحَانَكَ مِنْ سَمِيعٍ مَا أَحْفَظُهُ وَ

کہ سننے والا ہو اس سے، پاک ہے وہ ذات کتنا بڑا سننے والا اور نگہبان

سُبْحَانَكَ مِنْ حَفِيفٍ مَا أَمْلَأُهُ وَ

ہے وہ اور پاک ہے وہ ذات اور بڑا قدرت و توانگری والا

سُبْحَانَكَ مِنْ مَلِيٍّ مَا أَوْفَاهُ وَسُبْحَانَكَ

ہے وہ پاک ہے وہ ذات اور بڑی دولت کی

مِنْ وَرَفِيٍّ مَا أَعْنَاهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ

بخشش اور کس قدر ایفا وعدہ کرنے والا ہے اور کس قدر غنی

غَنِيٍّ مَا أَعْطَاهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ مَعْطٍ

ہے پاک ہے اور بڑا بے نیاز ہے اور کس قدر بخشش کرنے والا ہے

مَا أَوْسَعَهُ وَسُبْحَانَكَ مِنْ وَاسِعٍ مَا

وہ اور پاک ہے وہ ذات بڑا عطا کرنے والا ہے وہ اور کس قدر کثرت بخش کرنے والا ہے

اَجْوَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ جَوَادِ مَا

ہے وہ اور پاک ہے وہ از روئے وسعت کہ اسپہر سے کہ زیادہ بخشش کرنیوالی

اَفْضَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَفْضِلِ مَا

ہو وہ اس سے اور پاک ہے وہ از روئے بخشش کے اس چیز سے کہ بزرگ

اَنْعَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَنَّعِمِ مَا

تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے برتری کے اس چیز سے کہ

اَسْبَدَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ سَيِّدِ مَا

صاحب نعمت ہو اس سے اور پاک ہے از روئے نعمت کے اسپہر سے کہ برتر ہو

اَرْحَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ رَحِيمِ مَا

اس سے اور پاک ہے از روئے برتری کہ اسپہر سے کہ مہربان تر ہو اس چیز

اَشَدَّهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَدِيدِ مَا

سے اور پاک تر ہے وہ از روئے مہربانی کے اس سے کہ سخت تر ہو اس

اَقْوَاهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَوِيٍّ مَا اَحْمَدُهُ

سے اور پاک ہے وہ از روئے طاقت کے اسپہر سے کہ قوی تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَمِيدٍ مَا اَحْكَمُهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے قوت کے اسپہر سے کہ نیک زیادہ ہو اس سے

سُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ مَا اَبْطَشَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے تعریف کے اس چیز سے کہ دانا تر ہو اور

سُبْحَانَهُ مِنْ اَبَاطِشٍ مَا اَقَوْمَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے حکمت کے اسپہر سے کہ گرفت کی جائے اس سے اور پاک ہے وہ

وَسُبْحَانَهُ مِنْ قِيَوْمٍ مَّا أُدْوَمَهُ

ازروئے گرفت کے اس چیز سے قائم تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ دَائِرٍ مَّا أُبْقَاهُ وَ

قائم رہنے کے اس چیز سے کہ ہمیشہ ہو اس سے اور پاک ہے ازروئے ہمیشگی کے

سُبْحَانَهُ مِنْ بَاقٍ مَّا أُفْرَدَهُ وَ

اس چیز سے کہ باقی ہو اس سے اور پاک ہے ازروئے بقا کے اس چیز

سُبْحَانَهُ مِنْ فَرْدٍ مَّا أُوْحَدَهُ وَ

سے کہ یکتا ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے یکتائی کے اس چیز سے کہ

سُبْحَانَهُ مِنْ وَاحِدٍ مَّا أُصِدَّاهُ

واحد ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے توحید کے اس چیز سے کہ بے نیاز

وَسُبْحَانَهُ مِنْ صَدِيدٍ مَّا أَمْلَكَهُ

ہو اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے بے نیازی کے اس چیز سے کہ مالک ہو

وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَّالِكٍ مَّا أَوْلَاهُ وَ

اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے ملکیت کے اس چیز سے کہ بہتر ہے اس

سُبْحَانَهُ مِنْ وَرِيٍّ مَّا أَعْظَمَهُ وَ

سے اور پاک ہے وہ ازروئے وراثت کے اس چیز سے بزرگ تر ہو

سُبْحَانَهُ مِنْ عَظِيمٍ مَّا أَكْمَلَهُ وَ

اس سے اور پاک ہے وہ ازروئے بزرگی کے اس چیز سے کہ کامل تر ہو اور

سُبْحَانَهُ مِنْ كَامِلٍ مَّا أَتَمَّهُ وَ

پاک ہے وہ ازروئے کمال کے اس چیز سے کہ تمام تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ تَأْمِرٍ مَا أَعْجَبَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے تمام کے اس چیز سے کہ عجیب تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ عَجِيبٍ مَا أَفْخَرَهُ

پاک ہے وہ از روئے عجب کے اس چیز سے کہ فاخر تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ فَاخِرٍ مَا أَبْعَدَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے خیر کے اس چیز سے کہ دور ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ بَعِيدٍ مَا أَقْرَبَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے بعد کے اس چیز سے کہ قریب تر ہو اس سے

سُبْحَانَهُ مِنْ قَرِيبٍ مَا أَمْنَعَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے قریب کے اس چیز سے کہ مانع ہو اس سے

سُبْحَانَهُ مِنْ مَّانِعٍ مَا أَغْلَبَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے منع کے اس چیز سے کہ غالب تر ہو اس سے

سُبْحَانَهُ مِنْ غَالِبٍ مَا أَعْفَاهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے غلبہ کے اس چیز سے کہ عفو کرنے والی ہو اس سے

سُبْحَانَهُ مِنْ عَفْوٍ مَا أَحْسَنَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے عفو کے اس چیز سے کہ بہتر ہو اور

سُبْحَانَهُ مِنْ مَحْسِنٍ مَا أَجْمَلَهُ

پاک ہے وہ از روئے احسان کے کہ خوب تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَّجْمِلٍ مَا أَقْبَلَهُ

اور پاک ہے وہ از روئے خوبی کے اس چیز سے کہ قابل تر ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَابِلٍ مَّا أَشْكُرُهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے قبولیت کے اس چیز سے کہ شاکر ہے وہ اور

سُبْحَانَهُ مِنْ شَكُورٍ مَّا أَغْفِرُهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے شکر کے اس چیز سے کہ بخشنے والی زیادہ ہو اس سے

سُبْحَانَهُ مِنْ غَافِرٍ مَّا أَصْبِرُهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے بخشنے کے اس چیز سے کہ صابر تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ صَبُورٍ مَّا أَجْبِرُهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے صبر کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ جَبَّارٍ مَّا أَدِينُهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ جزا سے اس کو اور

سُبْحَانَهُ مِنْ دَيَّانٍ مَّا أَقْضَاهُ

پاک ہے وہ از روئے جزا کے اس چیز سے کہ حکم کرنے والی ہو اس سے

وَسُبْحَانَهُ مِنْ قَاضٍ مَّا أَمْضَاهُ

اور پاک ہے وہ از روئے حکم کے اس چیز سے کہ جاری تر ہو اس سے اور

وَسُبْحَانَهُ مِنْ مَّاضٍ مَّا أَنْقَدَهُ

اور پاک ہے وہ از روئے جاری کرنے اس چیز سے کہ جاری کرے وہ

وَسُبْحَانَهُ مِنْ تَأْوِيذٍ مَّا أَحْلَبَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے جاری کرنے کے برودار تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ حَلِيمٍ مَّا أَخْلَقَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے بروداری کے اس چیز سے کہ پیدا کرنے والی ہو اس سے



سُبْحَانَهُ مِنْ خَالِقٍ مَّا أَرْزَقَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے پیدائش اس چیز سے کہ روزی دینے والی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ رَازِقٍ مَّا أَقْهَرَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے روزی دینے کے اس چیز سے کہ غصہ کرنے والی ہو اور

سُبْحَانَهُ مِنْ قَاهِرٍ مَّا أَنْشَأَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے قہر کے اس چیز سے کہ پیدا کرنے والی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ مَنَشِيٍّ مَّا أَمْلَكَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے پیدائش کے اس چیز سے کہ مالک تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ مَالِكٍ مَّا أَوْلَاهَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے ملکیت کے اس چیز سے کہ وارث تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ وَّالٍ مَّا أَرْفَعَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے وراثت کے اس چیز سے کہ بلند مرتبہ ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ رَفِيعٍ مَّا أَشْرَفَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے رفعت کے اس چیز سے کہ بزرگ تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ شَرِيفٍ مَّا أَبْسَطَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے کہ بسیط ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ بَاسِطٍ مَّا أَقْبَضَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے کشادگی کے اس چیز سے کہ قابض تر ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ قَابِضٍ مَّا أَبْدَاهَهُ وَ

پاک ہے وہ از روئے خفیہ کے اس چیز سے کہ پھلکی ہوئی ہو اس سے اور

سُبْحَانَهُ مِنْ بَعْدِ مَا أَقْدَسَهُ وَسُبْحَانَهُ

پاک ہے وہ از روئے ابتداء کے اور پاک ہے

مِنْ قُدُوسٍ مَّا أَطْهَرَهُ وَسُبْحَانَهُ

وہ از روئے پاک کے اس چیز سے کہ پاکیزہ تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ

مِنْ ظَاهِرٍ مَّا أَرْكَاهُ وَسُبْحَانَهُ

ہے وہ از روئے بزرگی کے ایچیز سے کہ نفیس تر زیادہ ہو اور پاک ہے وہ

مِنْ زَكِيٍّ مَّا أَهْدَاهُ وَسُبْحَانَهُ

از روئے نفاست کے اس چیز سے کہ ہدایت کرنوالی زیادہ ہو اس سے پاک ہے

مِنْ هَادٍ مَّا أَصْدَقَهُ وَسُبْحَانَهُ

وہ از روئے صدق کے اس چیز سے کہ پھرنے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک

مِنْ صَادِقٍ مَّا أَعْوَدَهُ وَسُبْحَانَهُ

ہے وہ از روئے پھرنے کے اس چیز سے کہ جدا کرنوالی زیادہ ہو اور پاک

مِنْ عَوَادٍ مَّا أَقْطَرَهُ وَسُبْحَانَهُ

ہے وہ از روئے جدا کرنے کے اس چیز سے کہ رعایت کرنوالی زیادہ ہو اس سے

مِنْ قَاطِرٍ مَّا أَرْعَاهُ وَسُبْحَانَهُ

اور پاک ہے وہ از روئے اعانت کے اس چیز سے کہ رخصنے والی زیادہ ہو اس سے

مِنْ زَائِعٍ مَّا أَرَعَوْهُ وَسُبْحَانَهُ

سے اور پاک ہے وہ از روئے بخشش کے اس چیز سے کہ توبہ کی جائے اس سے

مَعِينٍ مَّا أَوْهَبَهُ وَسُبْحَانَهُ

اور پاک ہے وہ از روئے توبہ

وَهَابٌ مَّا أَتَوَيْتُ وَ سُبْحَانَهُ مِنْ

قبول کرنے کے اس چیز سے کہ سخی

تَوَابٍ مَّا أَسْأَلُهُ وَ سُبْحَانَهُ مِنْ

تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از روئے

سَخِيٍّ مَّا أَنْصَرُهُ وَ سُبْحَانَهُ مِنْ

سختی کے اس چیز سے کہ نصرت دے جائے اس کو اور پاک ہے وہ

تَصِيرٌ مَّا أَسْأَلُهُ وَ سُبْحَانَهُ مِنْ

از روئے مدد کے اس چیز سے کہ سالم تر ہو اس سے اور پاک ہے وہ از

سَلَامٍ مَّا أَشْفَاؤُهُ وَ سُبْحَانَهُ مِنْ

روئے سلامتی کے اس چیز سے کہ شفا دینے والی زیادہ ہو اس سے اور پاک

شَافٍ مَّا أَنْجَاؤُهُ وَ سُبْحَانَهُ مِنْ

ہے وہ از روئے نجات کے اس چیز سے کہ احسان کیا جائے اس کو اور پاک ہے

مَّا أَيْرُهُ وَ سُبْحَانَهُ مِنْ يَارِقًا أَطْلَبُهُ

وہ از روئے احسان کے اس چیز سے کہ طلب کرے اس کو

وَ سُبْحَانَهُ مِنْ طَالِبٍ مَّا أَدْرَكُهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے طلب کے اس چیز سے کہ ادراک ہے اس کو اور

سُبْحَانَهُ مِنْ مُدْرِكٍ مَّا أَرْشَدُهُ

پاک ہے وہ از روئے ادراک کے اس چیز سے کہ بزرگی دی اس کو

وَ سُبْحَانَهُ مِنْ رَشِيدٍ مَّا أَعْطَفُهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے بزرگی کے اس چیز سے کہ مہربانی کی جاوے وہ

سُبْحَانَهُ مِنْ مُتَعَطِّفٍ مَّا أَعْدَلَهُ وَ

اور پاک ہے وہ از روئے مہربانی کے اس چیز سے کہ منصف تر ہو اس سے

سُبْحَانَهُ مِنْ عَدْلِ مَّا اتَّقَنَهُ وَسُبْحَانَهُ

اور پاک ہے وہ از روئے انصاف کے اس چیز سے کہ یقین تر ہو اس سے اور

مِنْ مُتَّقِنٍ مَّا أَحْكَمَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ حَكِيمٍ

پاک ہے وہ از روئے یقین کے اس چیز سے کہ حلیم تر ہو اس سے اور پاک ہے

مَّا أَكْفَلَهُ وَسُبْحَانَهُ مِنْ كَفِيلٍ مَّا

وہ از روئے حکمت کے اس چیز سے کہ کفیل تر ہو اس سے اور پاک ہے

أَشْهَدَا وَسُبْحَانَهُ مِنْ شَهِيدٍ مَّا

وہ از روئے گواہی کے اس چیز سے کہ لائق تعریف زیادہ ہو اس سے اور پاک ہے وہ

أَحَدَا وَسُبْحَانَهُ هُوَ اللَّهُ الْعَظِيمُ

اللہ صاحب بزرگی بسبب حمد اپنی کے اور سب تعریفیں اللہ ہی کے واسطے ہیں اور نہیں

وَيَحْمَدُهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ

ہے کوئی معبود مگر خدا واحد ہے اور اللہ

إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

بزرگ تر ہے اور نہیں طاقت و قوت مگر واسطے

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ دَافِعِ

اللہ برتر بزرگ کے دفع کرنے والا

كُلِّ بَلِيَّةٍ وَهُوَ حَسْبِي وَتَعْمُ الْوَكِيلِ

ہر ایک بلا کا اور کافی ہے مجھ کو اور بہترین نگہبان ہے

## بَيَانُ اسْمَائِ اعْظَمِ

کتاب فصل الدعا میں عمار نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ حضرت نے فرمایا کہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اسم اعظم ہے اور اسی کتاب میں ابی حمزہ نے حضرت امام جعفر صادقؑ سے روایت کی ہے کہ اسم اعظم بیحج سورۃ فاتحہ کتاب یعنی سورۃ حمد میں ممدوح ہے اور اس طرح بھی منقول ہے کہ آنحضرت نے فرمایا کہ اسے اصحاب تم چاہتے ہو کہ اسم اعظم خدا میں تم کو بتلاؤں صحابہ نے عرض کی بے امام نے فرمایا کہ سورۃ حمد اور قل ہو اللہ اور آیۃ الکرسی اور انا انزلنا منہ طرف قبلہ کے کر کے پڑھو اور جو حاجت چاہے خدا سے طلب کرو کہ مستجاب سے، اور سلمان بن جعفر نے امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ بعد نماز صبح کے سورۃ تیرہ پڑھو بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ (ابتداء کرتا ہوں ساتھ نام اللہ رحم کرنے والے مہربان کے ہیں سے طاقت و قوت مگر واسطے اللہ بزرگ و برتر کے) کہ یہ اسم نزدیک تر سے سیاحتی شیم سے ساتھ سفیدی کے اور حضرت امام رضاؑ سے روایت کی ہے کہ یہاں حجت (اسے زندہ) یَا قَیُّوْمُ (اسے قائم) اسم اعظم ہے اور از جملہ روایات کہ بیحج باب اسم اعظم کے ذکر کی گئی ہیں یہ ہے کہ حافظ محمد حرمی کتاب دعوات میں بروایت عبدالمخزومی و بروایت انس لکھتا ہے کہ حضرت رسول خداؐ نے سنگام گذرنے ابی عباس زید بن صامت پر کہ وہ شخص بیٹھا یہ دعا پڑھتا تھا

اللّٰهُمَّ يَا نَبِيَّكَ يَا حَسْبَانِي يَا كَلِيْمَ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ يَا بَارِئًا يَا حَقِيْقًا كَمَا وَسَطًا تَبْرَعُ بِهٖ حَمْدُ

نہیں کوئی معبود مگر تو اسے احسان کرنے والے اسے پیدا کرنے والے آسمانوں اور زمین کے اسے صاحب بزرگی و بخشش کے) فرمایا کہ آیا جانتے ہو کہ یہ مرد کونسی دعا پڑھتا تھا۔ لوگوں نے عرض کی خدا کا رسول بہتر جانتا ہے حضرت نے فرمایا کہ یہ اسم اعظم ہے جو کچھ چاہو بواسطہ اس دعا کے خدا سے طلب کرو خدا عطا فرمائے اور جو کچھ دعا مانگو خدا مستجاب کرتا ہے اور روایت کی ہے کہ ایک شخص نے یہ غیر خدا سے التماس کیا مجھے اسم اعظم تعلیم فرمائیں۔ حضرت نے فرمایا وضو کرو اور جو کچھ بتلاؤں اس کو اچھی طرح سے کہو کہ میں اس کو سنوں

پڑھ۔ پس اس نے وضو کیا اور اس کو پڑھا

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْحَسَنِ كُلِّهَا مَا عَلِمْتُ مِنْهَا وَمَا لَمْ اَعْلَمْ وَاَسْئَلُكَ بِاسْمِكَ الْعَظِیْمِ

الْاَعْظَمِ الْكَبِیْرِ الْاَكْبَرِ (خداوندنا بحقین سوال کرتا ہوں میں تجھ سے ترے نام

سے کہ نیک ہیں ہر ایک اس میں سے اس چیز سے کہ جانتا ہوں میں ان میں سے اور اس چیز سے کہ نہیں جانتا میں اور سوال کرتا ہوں میں تیرے نام بزرگ سے کہ نہایت بزرگ اور بڑا ہے از روئے بڑائی کے) یہی معنی خدا نے فرمایا کہ یا ایا تو نے اسم اعظم کے تین بخدا کے عزوجل کہ جس نے میرے تین ساتھ راستی بیغیری کے بھیجا ہے اور اس سے روایت ہے کہ یہی معنی خدا نے فرمایا کہ یوشع بن نون وصی موسیٰ نے اسم اعظم کو پڑھا تھا کہ خدا نے تعالیٰ نے برکت سے اس کی آفتاب کو ٹھہرا رکھا تھا یہاں تک کہ انہوں نے نماز ادا کی وہ یہ ہے۔  
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ يَا اللَّهُ لِأَنَّ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ خداوند سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام سے اے اللہ سے نہیں کوئی معبود مگر وہ کہ پروردگار عرش عظیم کا ہے۔

حضرت نے فرمایا کہ تم سمجھو اور یاد کیا یا پھر اس کو کہوں؟ اس نے عرض کی کہ پھر ارشاد مجھے مکرراً حضرت نے اس دعا کو ارشاد فرمایا یہاں تک کہ میں نے یاد کر لیا۔ اس کتا سے کہ جب میں نے اس کو پڑھا دعا مستجاب ہوئی۔ صالح نے حکایت کی ہے کہ خواب میں دیکھا میں نے کوئی شخص یہی کہتا ہے کہ جب تجھ کو اسم اعظم تعلیم کر لیں کہ جب تو اس کو پڑھا کرے تو دعا تیری مستجاب ہو میں نے کہا کہ تعلیم کرو اس نے کہا کہ تمہو اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِاسْمِكَ الْمُخَوِّزِ الْمَكْنُونِ الْمُطَهَّرِ الطَّاهِرِ الْمُقَدَّسِ خداوند تحقیق میں سوال کرتا ہوں تجھ سے تیرے نام امانت رکھے گئے پوشیدہ پاک پاکیزہ نہایت کے) پس صالح کہتا ہے کہ کبھی ایسا نہیں ہوا کہ دریا میں یا خشکی میں اس دعا کو پڑھ کر دعا مانگی ہو اور مستجاب نہ ہوئی ہو۔ صاحب شرح الدعوات نے ذکر کیا ہے کہ ایک شخص مٹھا غالب نام کہ میں برس دعا مانگی کہ بار خدا یا مجھ کو اسم اعظم تعلیم کر کہ..... ایسا اسم اعظم ہو کہ اس کی برکت سے جو دعا مانگوں مستجاب ہو اور جو چاہوں میں تجھ سے وہ مجھے تو بخشا کرے پس ایک شب حالت نماز میں اس نے سنا کہ کوئی شخص کہتا ہے کہ سن لے غالب پس سنا تو نے بعد اس کے غالب کہتا ہے کہ میں سو گیا خواب میں دیکھا کہ میں کھڑا ہوں پس سنا میں نے کوئی کہتا ہے کہ یَا فَارِجَ الْغَمِّ وَيَا كَاشِفَ الْغَمِّ وَيَا هُوِيَ الْعَهْدِ وَيَا حَيُّ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ (اے دور کرنے والے رنج کے اور اے کھولنے والے غم کے اور اے وفا کرنے والے عہد کے اور اے زندہ۔ نہیں سے معبود کوئی مگر تو) حضرت امام زین العابدین، ام سلمہ زوجہ رسول خدا سے روایت فرماتے ہیں کہ ایک روز بیغیر خدا سے سوال کیا میں نے اسم اعظم سے یہ سنتے ہی حضرت نے منہ پھیر لیا اور کچھ

جواب نہ دیا بعد کئی دن کے پیغمبر خدا ام سلمہؓ کے گھر میں تشریف لائے دیکھا کہ  
ام سلمہؓ مسجد سے میں اس دعا کو پڑھتی تھیں :- اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاسْمِکَ

الْحُسْنٰی مَا عَلَّمْتُمْ صَیْئَهَا وَمَا لَمْ تَعْلَمُوْا اَسْئَلُکَ بِاسْمِکَ الْاَعْظَمِ

الَّذِیْ اِذَا دُعِیْتَ بِہِ اَحْبَبْتَ وَاِذَا سُلِّتَ بِہِ اَعْظَمْتَ بِہِ اَعْظَمْتَ فَاَنْ لَّکَ  
الْحَمْدُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بِیَدِیْعِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ یَا

ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اور خداوند میں سوال کرتی ہوں تجھ سے تیرے نام نیک سے

جو جو جانتی ہوں میں اس میں سے اور جو نہیں جانتی اور سوال کرتی ہو تیرے نام بزرگ

سے ایسا نام کہ جب دعا کی جائے ساتھ اس کے مقبول کرے اور جب سوال کیا

جائے ساتھ اس کے عطا کرے تو پس بحقیق تیرے واسطے ہے تشریف ہمیں

کوئی مجبود مگر تو صاحب جود و احسان پیدا کرنے والا آسمانوں کا اور زمین کا اسے

صاحب بزرگی اور بخشش کے صاحب مہج الدعوات کہتے ہیں کہ سیسی بن

زید بن زین العابدین علیہ السلام نے اپنے ہر بزرگوار یعنی علی ابن الحسین سے

روایت کی ہے کہ مدت تک میں خدا سے طلب اسم اعظم کی کرتا رہا۔ تاکہ ایک

شب حالت نماز میں آنکھ میری لگ گئی خواب میں دیکھا کہ جناب رسول خدا تشریف

لائے ہیں جب میرے برابر آئے تو میری پیشانی کو بوسہ دیا اور فرمایا کہ کس

چیز کو خدا سے طلب کرتا ہے میں نے عرض کی اسے حد بزرگوار میں طالب اسم اعظم

ہوں حضرت نے فرمایا کہ لکھ میں نے عرض کی کہ کس چیز پر لکھوں ارشاد کیا کہ

الْحَمْدُ لَیْسَ بِہِ اِسْمٌ یُّرْوٰی عَنْ رَسُوْلِہِ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا اَللّٰهُ یَا

اَللّٰهُ ذُو الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَذُو الْاَسْمَاءِ الْعِظَامِ وَذُو الْعِزَّةِ الَّذِیْ

لَا یُبَاہِرُ وَہِ الْہٰکِمُ اِلٰہٌ وَاَحَدٌ لَا اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِیْمُ

وَصَلِّیْ اَللّٰہَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ اَجْمَعِیْنَ (ترجمہ) پیدا کرنے والا آسمانوں

کا اور زمین کا صاحب بزرگی اور بخشش کا اور صاحب ناموں بزرگ کا اور صاحب

کہ نہیں تابع اور کسی کا اور مجبود تمہارا لیکن ہے نہیں کوئی معبود مگر وہی رحمن و رحیم،

درود اللہ کا اور پر محمد اور آل کے سب پر۔

یہ لکھو کہ حضرت نے فرمایا کہ مانگ خدا سے جو مراد کہ چاہتا ہے۔ حضرت

امام زین العابدین نے فرمایا کہ قسم اس خدا کی جس نے محمد کو بحق ساتھ ہدایت

کے بھیجا ہے کہ آزمایا میں نے کہ جس طرح حضرت نے فرمایا تھا اسی طرح

سر بیع الاجابت پایا۔ صاحب مہج الدعوات لکھتے ہیں کہ ایک روایت اور

اسم اعظم کے باب میں عطا سے بیان کی جاتی ہے کہ اس کو تجربہ کیا ہے کہ وہ

اسم اعظم یہ ہے بِسْمِ اَللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ یَا اَللّٰہُ

يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحْمَنُ يَا نُورُ يَا نُورُ يَا نُورُ يَا ذَا الظُّلُمِ يَا  
ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (ترجمہ) اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ اے اللہ  
کرنے والے۔ اے نور۔ اے نور اے صاحب مرتبہ۔ اے صاحب بزرگی و بخشش

## دَرَبِيَانُ خَوَاصُ بَعْضِ اَسْمَاءِ حَسَنِيٍّ

جان تو یہ کہ جو شخص تنو مرتبہ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط بعد ہر فریضے  
کے پڑھے لطف الہی شامل حال ہو گا اَلْمَلِكُ پڑھے ہمیشہ ملک اس کے قبضے میں  
رہے گا جو شخص کہ ستر بار اَلْعَدُوْسُ (اے پاک) پڑھے باطن اس کی آلودگی  
بدی سے پاک ہو اور جو شخص کہ اَلسَّلَامُ کہے امراض سے شفا پادے اور  
آفات سے سالم رہے اور اگر مریض پر اس اسم اعظم کو تنو مرتبہ پڑھیں شفا  
پائے اور جو شخص کہ ایک سو پچیس مرتبہ اَلْمُؤْمِنُ کہے ان پائے کا شر جن و  
انس سے اور جو شخص کہ ایک سو پچیس مرتبہ اَلْمُهَيْمِنُ (اے جائے پناہ)  
کہے صفائی باطن اور اطلاع اور اسرار حقارت کے حاصل ہو اور جو شخص کہ  
۹۴ مرتبہ ہر روز بعد نماز صبح کے اَلْعَزِيْزُ (اے صاحب عزت) کہے اس پر علم  
کیمیا اور سیمیا منکشف ہو اور اگر ہر روز چالیس مرتبہ پڑھا کرے تو پھر محتاج نہ  
ہو جو ہر روز اکیس مرتبہ پڑھے اَلجَبَّارُ (ایمن رہے ظلم ظالم سے اور جو شخص  
کہ اَلجَبَّارُ کو ظالم و جابر کے نزدیک پڑھے وہ جابر ذلیل ہو اور عاجزی و  
انکساری سے پیش آئے اور جو شخص کہ اکثر اَلْحَاقِقُ (اے پیدا کرنے والے)  
کہا کرے یعنی بہت سی دفعہ ہر روز کہا کرے تو نورانی اور روشن کرے گا خدا  
قلب اس کا جو شخص چودہ مرتبہ حالت سجدہ میں اَلْوَهَّابُ پڑھے حق تعالیٰ  
اسے معنی کرے گا اور آخر شب کو پرہیز سر تنو مرتبہ دونوں ہاتھ اٹھا کر اَلْوَهَّابُ  
پڑھے حق تعالیٰ اس کے فقر کو دور کرے اور اس کی حاجت کو بر لاوے اور  
جو شخص کہ اَلکَرِيْمُ اَلْوَهَّابُ ذُو الظُّلُمِ کو اکثر پڑھا کرے حق تعالیٰ اسے  
اس قدر روزی عطا فرمائے گا کہ اس کے گمان میں نہ ہو اور جو شخص کہ بکثرت اَلرَّحِيْمُ  
پڑھے حق تعالیٰ اسے برکت عطا فرمائے اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کے ستر بار  
اسم اَلْقَتَّاسُ (اے کھولنے والے) اپنے سینے پر ہاتھ رکھ کر پڑھے حق تعالیٰ اس  
کے سامنے سے پڑھے اٹھا دیوے یعنی حق اس پر ظاہر ہووے اور جو شخص کہ  
اَلْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ (اے صاحب حکمت جاننے والے) کو پڑھے جو ہمہ درمیش ہو  
حق تعالیٰ کشائش مطلب کی کرے اور اسی طرح سے سے خواص اَلْحَفِيْظُ الْعَلِيْمُ  
کا اور جو شخص کہ چالیس مرتبہ چالیس نفوس پر اَلْقَابِضُ کو چالیس روز لکھ کر چالیس



روز تک نوش کیا کرے حق تعالیٰ اس کو عذابِ جوع و عارضہ بھوک سے تمام عمر محفوظ رکھے اور جو شخص کہ آخر شب کو دونوں ہاتھ اٹھائے اور دس مرتبہ

الْبَاسِطُ (اسے فراخ کرنے والے) کہے اس شخص کو کسی سے سوال کرنے کی حاجت نہ رہے گی اور جو شخص کہ بعد نماز صبح کے تو مرتبہ **عَالَمِ الْعَذَابِ** کہے تو اس پر ایشائے غیبیہ منتسب ہوں اور جو شخص کہ نثر مرتبہ **أَلْحَافِضِ**

(پست و خوار کرنے والے جباروں کے) پڑھے دفع کرے حق تعالیٰ اس سے شہر ظالمین کو اور جو شخص کہ بعد ظہر کے تو مرتبہ **الْتَرَاغِرُ** (اسے بلند مرتبہ) کی مداومت کرے حق تعالیٰ اس کی رفعت کو زیادہ کرے جو شخص کہ بکثرت **السَّمِيمِ** (اسے سننے والے) کہے دعا اس کی مستجاب ہوا کرے اور جو شخص کہ بکثرت

**السَّمْعِ** (اسے عزت دینے والے) کے حق تعالیٰ اس کو سمیت و رعب عطا کرے اور جو شخص شب تاریک میں پیشانی کو خاک پر رکھ کر دو تیز مرتبہ **الْمَذِلُّ** کہے اور اس دعا کو پڑھے **يَا مَذِلَّ الْجَبَّارِينَ وَ مَبِيدَ الظَّالِمِينَ إِنَّ فَلَكَ**

**أَذُنِي فَخَذَلْتِي حَقِّي مِنْهُ** (اسے ذلت دینے والے سرکشوں کے اور سرنگوں کرنے والے ظالموں کے بہ تحقیق فلاں شخص نے ذلیل کیا مجھ کو پس لے حق میرا اس سے) پس حق تعالیٰ اسی وقت اس کے دشمن سے مواخذہ کرے گا اور جو شخص کہ

پچیس مرتبہ **الْمَذِلُّ** کو پڑھ کر سجدے میں کہے **إِلٰهِي أَيُّمَنِّي مِنْ فُكْرَانِ يَا مَذِلُّ** (بارالہا! ان دس مجھ کو فلاں شخص سے اسے ذلیل کرنے والے) پس حق تعالیٰ اس کو امان دیوے اور جو شخص کہ ہر جمعہ میں بکثرت **الْبَصِيصِ** پڑھے حق

تعالیٰ اس کو مخصوص بنائیت اور رعایت اپنی کا کرے اور جو شخص کہ درمیان راتوں کے **أَلْحَكْمُ الْحَدَّالُ** اکثر پڑھا کرے حق تعالیٰ اسے لطف کے ساتھ مخصوص کرے اور خزانہ اسرار باطنی عطا فرماوے اور **اللطيفُ** (اسے

لطف کرنے والے) وقت شدائد کے پڑھنا واسطے دفع مکر و ہات کے سرسج الاثر ہے اور جو شخص خائف ہو تو کہے **الْوَدُفُ الْحَكِيمُ الْمَتَانُ** (اسے مہربان حکیم صاحب احسان) پڑھنے والا اس اسم کا امان پائے گا خوف

سے اور جو شخص کہ **الْحَكِيمُ** لکھے اور اس کو پانی سے دھو کر اس پانی کو زراعت پر چھڑکے وہ کسیت پاک و پاکیزہ رہے اور جو شخص کہ اکثر **الْعَفْوُ** (اسے بخشنے والے) پڑھا کرے دوسا اس کا دفع ہوا اور جو شخص پانی پر چالیس

بار **الشُّكُورُ** (اسے جزا دینے والے) پڑھے اور اس کے پانی سے آنکھوں کو دھوئے رہے یعنی آنکھ دیکھنے کا عارضہ دفع ہوا اور جو شخص کہ اسم **الْحَلِي** (اسے برتر کو) بہت پڑھے اور لکھ کر اپنے گلے میں ڈال لے حق تعالیٰ اس کو اقتدار

درمیان لوگوں کے کرے اور جو شخص کہ **الْجَلِيلُ** (اے بزرگ) بہت پڑھے جو اس سے ملاقات کرے گا تو تیر و تعظیم سے پیش آئے گا اور جو شخص کہ سوتے وقت **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** (اے صاحب بخش) پڑھے کہ سوجائے تو حق تعالیٰ ملائکہ کو حکم فرمائے گا کہ اس کے لئے دعا خیر کرو اور کہو کہ تجھ کو امان ہے اور جو شخص کہ **اَلْقَرِيْبُ الْمَحِيْبُ** (اے نزدیک اے دعا قبول کرنے والے بہت پڑھے خدا اس کو امان میں رکھے۔ اور جو شخص **اَلْوَالِیُّ** (اے کشاہ) بہت پڑھے اور اس کو جن دو آدمیوں میں کہ دشمنی ہو کھلاوے تو باہم دونوں میں محبت ہو اور جو شخص **اَلْمُجِيْبُ** (اے بزرگ مرتبہ) بہت پڑھے جمیع آلام سے شفا پائے اور جو شخص کہ وقت خواب سوزبار **اَلْبَاعِثُ** (اے اٹھانے والے) کہے اور اپنے سینے پر ہاتھ پھرے خدا اس کے باطن کو زندہ اور اس کے دل کو نورانی کرے اور اگر کوئی چیز ضائع ہو گئی ہو اور نہ فتنی ہو تو اسم **الشَّہِيْدُ الْحَقُّ** کو کاغذ کے چاروں گوشوں پر لکھے اور درمیان میں نام ضائع شدہ شے کا لکھو اور نصف شب کو زیر آسمان نگاه کر کے ستر مرتبہ **الشَّہِيْدُ الْحَقُّ** (اے گواہ راستی) کو کہے پس اس شخص کو حال اس چیز کا معلوم ہو جاوے اور جو شخص کہ **اَلْوَكِيْلُ** (اے ضامن کار) کو ورد کرے خدا اس کو بچنے اور غرق ہونے سے محفوظ رکھے اور جس کو خوف دشمن ہو ہزار گولیاں اٹے کی بنا سے اور ہر گول پر یا قوی پڑھے کہ برند جانوروں کو کھلاوے ستر دشمن سے محفوظ ہو اور جس کو عبادت خدا سے لغزت ہو جی عبادت خدا میں نہ لگتا ہو وہ شخص ہاتھ سینے پر رکھ کر **اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ** (زندہ کرنے والے ماریوالے) اطاعت خدا پر راغب ہوگا اور جو کوئی مریض اور صاحب رمد بر ۱۹ مرتبہ اس اسم کو پڑھے **اَلْحَمْدُ** (زندہ کرنے والا) مریض شفا پائے اور جو شخص کہ **اَلْقَبِيْبُ** بہت پڑھے کصفیہ قلب حاصل ہو اور جو شخص کہ کھانے پر **اَلْوَاجِدُ** پڑھے کہ کھانا کھایا کرے تو اپنے باطن میں نور پائے گا اور ذکر **اَلْمَاجِدُ** خلوت میں باعث نورانیت کا ہوتا ہے اور پڑھنے والا **اَلصَّمَدُ** (اے پاک) کا کبھی بھوکا نہیں رہتا اور جو کہ وقت وضو کے **اَلْقَادِرُ** (اے قدرت رکھنے والے) بہت کہے وہ ملام دشمن پر غالب رہے گا اور جو **اَلْکَبُوْرُ** (اے صاحب احسان) بہت تلاوت کرے اس کا لڑکا بلوغ تک آفات سے سالم رہے گا اور جو شخص کہ **اَلتَّوَّابُ** (اے توبہ قبول کرنے والے) بہت پڑھے خدا اس کی توبہ قبول کرے اور جو شخص بمقابلہ ظالم **اَلرَّؤُوْفُ** (اے مہربان) پڑھے وہ ظالم ہانکسا رہیش آوے اور مہربانی کرے اور جو شخص کہ **اَلنَّبِيْحُ** (اے لائق توفیق) روٹی پر لکھے بعد نماز جمعہ کے اسے کھاوے

وہ شخص فرشتہ خصلت ہوئے اور جو شخص کہ اسم الحفیظ بہت کہے  
 حق تعالیٰ اسکی اولاد کو محفوظ رکھے اور جو شخص کہ یا مَالِکُ الْمَلِکِ اِسے  
 مالک ملک کہا بہت کہے خدا دونوں جہان میں معنی کرے گا۔ اَلْمُعْتَبِرُ  
 اَلْمُعْتَبِرُ کو جو شخص دس جمعہ اس ترکیب سے کہ ہر جمعہ کو دس ہزار بار پڑھے  
 اور دس جمعہ تک ترک حیوانات بھی کرے خدا اس کو بہت جلد معنی کرے گا اور  
 اگر ہمراہ اس اسم کے سورہ حمد کو بھی اسی طرح پڑھے تو یقیناً معنی ہوگا کذاری  
 المصباح اور جو شخص کہ پڑھے اسم اعظم کو بہ توجہ دل یا مَحْطَمُ  
 السَّائِلِیْنَ (عطا کرنے والے سوال کرنے والوں کے) تو خدا اس کو معنی کرے  
 سوال کرنے سے اور جو شخص کہ سوتے وقت اَلْمَنَافِعُ اِسے منع کرنے  
 والے بہت کہے خدا اس کے قرض کو ادا کرے اور جو شخص کہ ہزار مرتبہ  
 اَلنُّوْرُ (اِسے روشن) پڑھے خدا اس کو نور ظاہری و باطنی عطا کرے اور  
 جو شخص کہ اَلْهَادِیُّ (اِسے ہدایت کرنے والے) بہت کہے اس کو معرفت  
 خدا حاصل ہو اور جو شخص کہ ہزار بار اَلْبَدِیْعُ (اِسے پیدا کرنے والے) کہے حق  
 تعالیٰ شادائی میں صبر عطا فرمائے اور جو کہ شخص کہ ہزار بار اَلصَّبُوْرُ (اِسے صبور)  
 کہے حق تعالیٰ شادائی میں صبر عطا فرمائے اور جو کہ ہزار بار اَلْوَارِثُ (اِسے وارث)  
 پڑھے وہ شخص ہدایت نیک پاوے اور جو شخص کہ سات ہفتہ تک حَسْبِیَّ  
 اللّٰهُ اَلْحَسْبِیْبُ (کافی ہے اللہ حساب کرنے والا) بایں طریق کہ پینچشنبہ سے  
 شروع کرے اور ہر روز ستر مرتبہ سات ہفتہ تک پڑھے حق تعالیٰ بے مشقت  
 اس کے مطلب کو عطا فرمائے اور جس چیز سے خائف ہو نجات عطا فرمائے اور  
 جو شخص کہ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ (اِسے زندہ اور قائم) کندہ کر کے اپنے  
 ہاتھ میں رکھے نامور خلاق ہو اور آفات سے امن میں رہے اور جو شخص کہ  
 اسم الحفیظ (اِسے نگہبان) بقدر اعداد حروف اسم کے پڑھے نہ ڈرے  
 کسی سے اگرچہ تمام روئے زمین پر پھیرے اور غرق اور حرق وغیرہ سے امن  
 میں رہے اور واسطے خائفین کے سریع الاجابت ہے اور جو شخص کہ اَلْقَهَّارُ  
 (اِسے قہر والے) پڑھے حق تعالیٰ محبت دنیا کی اس کے دل سے دفع کرے جو  
 شخص کہ آخِزْبُ کُوْا یَامُ عَمَّاقٍ مِیْنِ یَا قَاهُوْرُ یَا قَهَّارُ یَا ذَا الْبَطْشِیْنِ  
 اَلشَّدِیْدُ اَنْتَ الَّذِیْ لَا یُطَاقُ اِنْتِقَامُکَ (اِسے قہر کرنے والے) صاحب  
 قدرت بزرگ کے تو ایسا ہے کہ نہیں ہے۔ طاقت انتقام اس کی کہ پڑھے اور  
 دشمن کے حق میں دعائے بدر کرے۔ خدا قہر و غضب اپنا اس کے عدو پر نازل کرے  
 اور شر دشمن سے اِیْمِنُ رہے۔

## دُعَا ئُ هَلَالٍ

وقت دیکھنے ماہ نو کے انگشت شہادت سے اشارہ طرف چاند کے کرے۔ اور یہ دعا پڑھے اور دیکھنے ہلال کے نقوش ذیل اور ان اشبار کو جو وقت دیکھنے ماہ نو کے متعلق ہیں دیکھے۔

شیرت شیرت شیرت شیرت شیرت

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ابتداء کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشنے والا مہربان ہے

اِيْمًا الْخَلْقِ الْمَطِيْعِ الدَّائِبِ السَّرِيْعِ

اے پیدا کئے گئے تابعدار سختی کھینچنے والا تیز رفتار

الْمُتَرَدِّدِ فِي مَنَازِلِ التَّقْدِيْرِ الْمُتَصَرِّفِ

ترود کرنے والا بیچ منزلوں مقرر کی ہوئی کے تصرف کرنوالا

فِي فَلَكَ الشَّدِيْبِ اٰمَنْتُ مِنْ نَوْسَا

آسمان تدبیر میں ایمان لایا میں ساتھ اللہ کے کروشن

بِكَ الظُّلْمِ وَاَوْضَحَ بِكَ الْبُهْمِ وَاَوْضَحَ

کیا تجھ سے تاریکی کو اور ظاہر کیا ساتھ تیرے امور مستہم کو اور

جَعَلَكَ اٰیَةً مِّنْ اٰیَاتِ مُلْكِهِ وَاَوْضَحَ

کیا تجھ کو نشان نشانیوں بادشاہی اپنی سے اور

عَلَامَةً مِّنْ عَلَامَاتِ سُلْطٰنِيْنِهٖ وَاَوْضَحَ

علامت علامتوں سلطنت اپنی سے اور

اَمْتَهَنَكَ بِاَلْزِيَادَةِ وَالتَّقْصَانِ

خوار کیا تجھ کو ساتھ زیادہ ہونے اور کم ہونے

وَالطَّلُوعِ وَالْأَفْوَلِ وَالْإِنَارَةِ وَ

اور نکلنے کے اور ڈوبنے کے اور روشن ہونے کے اور

الْكَسُوفِ فِي كُلِّ ذَلِكَ أَنْتَ لَهُ مُطِيعٌ

سیاہ ہونے کے ان سب باتوں میں تو ہے واسطے اس کے

وَالِإِلَىٰ إِرَادَتِهِ سَرِيحٌ سُبْحَانَهُ مَا

فرمانبردار اور طرہ خواہش اس کی کے درڑنے والا پاک ہے وہ

أَعْجَبَ مَا دَبَّرَ فِي أَمْرِكَ وَالطَّفَنَ

کیا تعجب ہے جو کچھ کہ مصلحت دیکھے تیرے کام میں اور مہربان تر

مَا صَنَعَ فِي شَأْنِكَ جَعَلَكَ مِفْتَاحَ

ہے جو کچھ کیا ہے تیرے حق میں کیا ہے تجھ کو کبھی مہینہ

شَهْرٍ حَادِثٍ لِأَمْرِ حَادِثٍ

تو کی واسطے کام تازہ کے پس

فَأَسْأَلُ اللَّهَ رَبِّي وَرَبَّكَ وَخَالِقِي

طلب کرتا ہوں میں اللہ سے کہ پروردگار میرا اور پروردگار تیرا اور خالق

وَخَالِقِكَ وَمُقَدِّرِي وَمُقَدِّرِكَ

میرا اور خالق تیرا اور اندازہ کرنے والا میرا اور اندازہ کرنے والا تیرا

وَمُصَوِّرِي وَمُصَوِّرِكَ أَنْ يَصِلِي

اور بنانے والا میرا اور بنانے والا تیرا ہے یہ کہ رحمت بھیجے

عَلَىٰ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَأَنْ يَجْعَلَكَ

اوپر محمد اور آل ان کی کے اور یہ کہ کیا تجھ کو

هَلَالٌ بِرَكَّةٍ لَا تَمُحِقُهَا الْاَيَّامُ وَ

چاند برکت کا نہ پھیرے اس کو دن اور

طَهَارَةٌ لَا تَدْنِسُهَا الْاَثَامُ هَلَالٌ

پاکیزہ کہ آلودہ نہ کریں اس کو گناہ ہلال امن

اَمِّنٌ مِّنَ الْاَفَاتِ وَسَلَامَةٌ مِّنَ

کا آفتوں سے اور سلامتی کا بدیوں

السِّيَّاتِ هَلَالٌ سَعِدٌ لَا نَحْسَ

سے ہلال نیک کہ نحوست نہیں

فِيهِ وَيَمِينٌ لَا نَكْدَ مَعَهُ وَيُسْرٌ لَا

اس میں اور مبارک کہ نہیں رنج ساتھ اس کے اور آسان کہ نہیں

يَبَازِجُهُ عُسْرٌ وَخَيْرٌ لَا يَشْوِبُهُ شَرٌّ

مٹی ہے اس میں سختی اور ہلال نیک کے نہیں شامل ہے اس

هَلَالٌ اَمِّنٌ وَاِيْمَانٍ وَنِعْمَةٌ وَ

میں بدی ہلال امن اور ایمان کا اور نعمت کا اور

اِحْسَانٌ وَسَلَامَةٌ وَاِسْلَامٌ اَللّٰهُمَّ

احسان کا اور سلامتی کا اور اسلام کا خدا وندا

صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَاٰلِهِ وَاَجْعَلْنَا

رحمت بھیج محمد اور ان کی آل پر اور کہ مجھ کو

مِنَ اَرْضِي مَا طَلَعَ عَلَيْهِ اَزْكٰى مِّنْ

رضامند کہ اس شخص سے کہ طلوع کیا ہے اوپر اس کے اور پاکیزہ

نَظَرَ إِلَيْهِ وَأَسْعَدَ مَنْ تَعَبَدَ

اس شخص سے کہ نظر کی ہے طرف اس کے اور نیک بخت تر اس شخص کا

لَكَ فِيهِ وَوَفَّقْنَا فِيهِ لِلتَّوْبَةِ

کہ عبادت کی ہے تیری اس میں اور توفیق دے ہم کو اس میں توبہ کی

وَأَعِصْنَا فِيهِ مِنَ الْحَوْبَةِ وَ

اور لگا رکھ ہم کو اس ماہ میں گناہ سے اور

أَحْفَظْنَا فِيهِ مِنْ مُبَاشَرَةِ

محفوظ رکھ اس ماہ میں آمادگی نافرمانی اپنی

مَعْصِيَتِكَ وَأَوْزَعْنَا فِيهِ

سے اور توفیق دے ہم کو اس ماہ میں

شُكْرِ نِعْمَتِكَ وَالْبِسْنَا فِيهِ

شکر نعمت اپنی کی اور پہنا ہم کو اس ماہ میں

جُنَّ الْعَافِيَةِ وَأَتَمَّ عَلَيْنَا

لباس عافیت کا اور تمام کر ہم پر

بِاسْتِكْمَالٍ طَاعَتِكَ فِيهِ الْبِنَةِ

بسیب کامل کرنے بندگی تیری کے بیچ اس کے نعمتیں بدرستی

إِنَّكَ الْبَنَّانُ الْحَمِيدُ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى

کے تو بہت نعمت دینے والا تعریف کیا گیا ہے اور رحمت نازل ہو اللہ

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّاهِرِينَ

کی محمد پر اور آل پاک ان کی کے





## جدول نذوا وسط دیکھنے اشیا مرقومہ کے جو مناسب ماہ کے ہیں

اسما شہور	قول امام جعفر صادق	قول خواجہ نصیر الدین طوسی	بعضے اکابر	قول بعضے علماء	قول بعضے علماء
محر الحرام	پسراں وزان خوشخرو	سبزہ	سونا چاندی	سورہ کہف	یا آب رواں فیروزہ
صفر النطف	آئینہ یا سونا چاندی	آئینہ	آئینہ	سورہ خلع عشق	پاسے تھیلے یا
ربیع الاول	آب رواں یا فیروزہ	روئے مرد جوان	آب رواں	قد سمع اللہ	ساق پامانے مرد جوان
ربیع الثانی	چہار پایہ روئے	آب رواں	گوسفند	تبارک الذی	آب رواں
جمادی الاول	قرآن ناطق	آب رواں	روپیہ یا چاندی	سورۃ المزمل	روئے پسراں
جمادی الآخر	جوہر یا روپیہ	ہتھیلی	پسر محترم	سورۃ مدثر	زمین آسمان
جب المرجب	قرآن دوا	فیروزہ	مصحف ناطق	سورۃ یسین	ہتھیلی یا قرآن
شعبان العظم	فیروزہ یا مرارید	عورت خوبصورت	پھول	سورۃ جن	روئے صلحا و علماء
ربیع المبارک	مصحف علماء	مصحف ناطق	شمشیر	سورہ محمد	اہل و عیال
شوال المبارک	زنان	سبزہ یا باغ	سبزہ	سورۃ فتح	آب رواں یا فیروزہ
تقدیس الحرام	جامہ رنگین	پسر خورد	طفل	سورۃ نساء	آئینہ یا پشمینہ
ذو الحجج الحرام	اسب یا گوسفند	مروارید	رخسارہ زیا	سورۃ حجر	تفل

### ترکیب ختم سورۃ مبارکہ فاتحہ بہ تعداد اعداد حروف

ا (۱)	ل (۳۱)	ح (۸)	م (۴۰)	د (۴)	ع (۵)	ر (۲۰۰)
ب (۲)	ع (۴۰)	ی (۱۰)	ن (۵۰)	ک (۴۰)	و (۶)	س (۶۰)
ت (۳۰۰)	ص (۹۰)	ط (۹)	ق (۱۰۰)	ذ (۵۰۰)	غ (۱۰۰۰)	ض (۳۰۰)

داسطہ دفع سختی و آفات دنیوی و دنیوی و ترقی رزق و دفع عورت و حصول دولت کے

کے یہ عمل سورۃ فاتحہ حضرات ائمہ معصومین علیہم السلام سے منقول ہے اور یہ ترکیب خاص واسطے صحابان اہل بیت علیہم السلام کے ہے ترکیب اسکی یہ ہے کہ عروج ماہ شب جمعہ میں طہارت کرے لباس پاکیزہ پہنے اور خوشبو لگائے اور روزی حلال اور صدق مقال بھی ضروری ہے بعد اس کے روز تشریف اول و آخر ایک بار پڑھے اور جب لفظ اَيَّاكَ نَعْبُدُ وَاَيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ طِ رَاهِدًا نَا الصِّرَاطَ السَّيِّئِيْمَ ط پڑھنے اپنا مطلب جناب اقدس الہی میں عرض کرے اور اس سورہ مبارکہ کو ایسے روز تک پڑھے اور موافق عدد حروف کے مثلاً پہلا دن الف کا ہے ایک بار دوسرا کافر کا ہے۔ تیس بار علیؑ نیز القیاس جس حرف کا دن ہو اسی حرف کے عدد کے موافق تلاوت کرے۔ انشاء اللہ تمام مطالب و مراد حسب دل خواہ حاصل ہوں مجرب ہے و باللہ التوفیق و علیہ التکلان



## اَسْتَاذُ دُعَايِ نُوْرِكِيْر

حدیب میں وارد ہے کہ ایک روز جناب رسول خدا مسجد میں تشریف فرمائے تھے کہ جبریلؑ امین پروردگار کی طرف سے حاضر خدمت ہوئے اور عرض کی یا رسول اللہ حق تعالیٰ بعد تحفہ درود و سلام ارشاد فرماتا ہے کہ ہم نے یہ ہدیہ تمہاری امت کے لئے بھیجا ہے تمہیں لازم ہے کہ دشمنوں سے پوشیدہ رکھو اور نہ سکھاؤ کہ برکت سے اس دعا کی جو کچھ طلب کیا جائیگا وہ عطا ہوگا جو کوئی اس دعا کو اپنے وظائف میں رکھے یعنی روزانہ بعد نماز کے پڑھتا رہے تو ہر بلا اور آفت سے امن میں رہے گا۔ زخم تیز و شمشیر اس پر اثر نہ کرے گا اور حاسدوں اور غمازوں کے فساد سے محفوظ رہیگا اگر کوئی رکھتا ہو اور اس دعا کو نہ پڑھ سکتا ہو تو روزانہ اس کو ہاتھوں پر سے کر بلند کرے اور عرض کرے کہ خداوندا اس دعا کی برکت سے میری مراد بر لا۔ بہت جلد مراد اس کی برائے گی اور جو کوئی اپنے پاس رکھے ختم خلاف میں عزیز ہو اور رزق و روزی اس پر کشادہ ہو اگر مسافر وقت سفر پڑھے یا اپنے پاس رکھے بسلامتی واپس آئے جو کوئی مرتے وقت یہ دعا مردے کے ہاتھ میں دے اور قبر میں دفن کرے عذاب قبر و فشار سے محفوظ رہیگا اور برکت سے اس دعا کے گناہ بخش دیئے جائیں گے اگر مومن پاک اعتقاد، دوستدار اہلبیت اطہار ہوگا تو اس کی قبر نورانی ہوگی اور بروز قیامت

فرشتے اس کے واسطے براق وعلہ وشراب طہور و تاج کرامت سے کرنازل ہوں گے اور چہرے سے اس کے نور ساطع ہوگا، اہل محشر و کبیر کو تعجب کریں گے کہ یہ کونسا پیغمبر و صدیق ہے پس چاہیے کہ ہر مومن اس دعا کا ورد کرے اور اپنے پاس رکھے اور جو کوئی اس دعا کے اسناد میں شک لائے کافر ہو اور اس دعا کے اسناد عظمت اسقدر عظیم ہیں کہ اگر تمام درخت عالم کے بجائے قلم اور تمام پتے کاغذ اور فرشتگان اولین سے آفرین ملک ملک لکھیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(میں اس جلیل القدر دعا کو بھی) رحمن و رحیم کے مبارک نام سے شروع کرنا چاہیے)

اللّٰهُمَّ يَا نُورَ النُّورِ تَنَوَّرْتُ بِالنُّورِ

اے اللہ اے نور کو نور بنانے والے (میشک) تو اپنے نور ذاتی سے منور ہو کر

النُّورِ فِي نُوْرٍ نُّوْرِكَ يَا نُورَ اللّٰهُمَّ

(مومنین کے دلوں میں) نورانی ہوا، اے نور محض ساری روشنیوں سے ہی نور کی

يَا عَزِيزُ تَعَزَّزْتُ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةِ

چھوٹ کا یہ تجھ میں اے سب سے بڑا اور رکھنے والے) میں تو ہی اپنی (ضدائی) عزت سے

فِي عِزَّةِ عِزَّتِكَ يَا عَزِيزُ اللّٰهُمَّ يَا

معزز ہے اور اے مخلوقات کو عزت دینے والے ساری عزتیں تیری ہی عزت کے صلہ

جَلِيْلٌ تَجَلَّلْتُ بِالْجَلَالِ وَالْجَلَالِ

میں ہیں اے اللہ بے پناہ بزرگی والے تو اپنی ہی بزرگی سے بزرگ ہے، اس میں کوئی شک

فِي جَلَالِ جَلَالِكَ يَا جَلِيْلُ اللّٰهُمَّ

نہیں کہ اے سب سے بزرگ ساری بزرگیاں تیری ہی بزرگی کی وجہ سے ہیں اے اللہ

يَا وَهَّابٌ تَوْهَّبْتُ بِالْهَيْبَةِ وَالْهَيْبَةِ

اے معبود و بخشش کرنے والے، میں تو ہی نے (صحیح معنوں میں مخلوقات پر) بخشش کی

فِي هَبَةِ هَيْبَتِكَ يَا وَهَّابُ اللَّهُمَّ يَا

اور اسے بخشش والے خدا یہ ساری بخشش تیری ہی بخشش کیونکہ جبر سے ہیں۔ اسے اللہ

عَظِيمٍ تَعَظَّتْ بِالْعَظْمَةِ وَالْعَظْمَةُ

اسے بڑی عظمت اور بڑائی والے حقیقی عظمت کا بس تو ہی مالک ہے اور درنیاویں

فِي عَظْمَةِ عَظَمَتِكَ يَا عَظِيمُ اللَّهُمَّ

کی یہ ساری عظمتیں اسے بڑی عظمت والے تیری ہی عظمت اور بزرگی کا باعث

يَا عَلِيمُ تَعَلَّمْتُ بِالْعِلْمِ وَالْعِلْمُ فِي

ہیں، اسے اللہ اسے بے پناہ جاننے والے پس تیرا ہی علم تو سین ذات ہے اور اسے

عِلْمِ عَلَيْكَ يَا عَلِيمُ اللَّهُمَّ يَا

(کلمات و جزئیات کے) جاننے والے تمام علماء کے علوم تیری ہی صفت علم کے ادنیٰ نہیں

قُدُّوسٌ تَقَدَّسَتْ بِالْقُدْسِ وَ

ہیں اسے اللہ اسے پاک پروردگار (بیشک) تو اپنی پاکیزگی سے پاک ہوگا اور ساری

الْقُدْسُ فِي قُدْسِ قُدْسِكَ يَا

پاکیزگیاں تیری صفت قدس کے صدقہ میں ہیں اسے

قُدُّوسُ اللَّهُمَّ يَا جَمِيلٌ تَجَمَّلْتُ

اللہ اسے ذاتی حسن والے تو اپنے ہی وصف

بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِي جَمَالِ

ذاتی و صفاتی سے جمیل ہوا اور ساری خوبصورتیاں تیرے ہی

جَمَالِكَ يَا جَمِيلُ اللَّهُمَّ يَا سَلَامٌ

پر تو جمال کا نتیجہ ہیں اسے اللہ اسے سلامتی اور

تَسَلَّمْتُ بِالسَّلَامِ وَالسَّلَامُ فِي سَلَامٍ

نجات دینے والے تو ذاتی سلامتی کا مالک ہے اور (یہ) سلامتیاں تیری ہی

سَلَامِكَ يَا سَلَامُ اللَّهُمَّ يَا صَبُورٌ

صفت سلامتی سے ہیں اے اللہ (اے گنہگاروں کو سزا

تَصَبَّرْتُ بِالصَّبْرِ وَالصَّبْرُ فِي

دیکھنے میں صبر و تاخیر سے کام لینے والے، پس تو ہی صابر ہے

صَبْرُ صَبْرِكَ يَا صَبُورُ اللَّهُمَّ يَا

یہ سارے صبر تیری صفت صبر کا نمونہ ہیں اے اللہ اے

مَلِيكَ تَمَلَّكَ بِالْمَلَكُوتِ وَالْمَلَكُوتُ

سارے مخلوقات کی بادشاہی کے مالک، پس تیرے ہی دست قدرت

فِي مَلَكُوتِ مَلَكُوتِكَ يَا مَلِيكَ

میں حقیقتاً عنان سلطنت ہے اور ساری سلطنتیں تیری ہی عطا کی ہوئی

اللَّهُمَّ يَا رَبَّ تَرَبَّيْتُ بِالرَّبُوبِيَّةِ

ہیں اے اللہ اے سارے جہان کے پالنے والے، پس تو ہی اپنی صفت

وَالرَّبُوبِيَّةِ فِي رَبُوبِيَّةِ رَبِّبَيْتِكَ

ربوبیت سے رب ہے اور ساری ربوبیتیں تیری ہی پروردگاری

يَا رَبُّ اللَّهُمَّ يَا مَنَّانُ تَمَنَّتُ

سے ہیں اے اللہ اے بے پناہ احسان کرنے والے تو ہی

بِالْمِنَّةِ وَالْمِنَّةُ فِي مِنَّةِ مَنَّاتِكَ

احسان کرنے کا سزاوار ہے اور تمام (مخلوقات) کے احسانات تیرے ہی

يَا مَنَانُ اللَّهُمَّ يَا حَكِيمًا تَحَكَّمْتَ

احسان کا نتیجہ ہیں اے اللہ اے حکمت والے تیرے تمام احکام حکمت

بِالْحِكْمَةِ وَالْحِكْمَةُ فِي حِكْمَةٍ

سے پر ہیں ، تیرا ہر کام حکمت سے مستحکم ہے اور ساری حکمتیں تیری

حِكْمَتِكَ يَا حَكِيمُ اللَّهُمَّ يَا حَمِيدًا

ہی حکمت سے ہیں اے عظیم مطلق اے اللہ اے تمام تعریفوں

تَحَمَّدَاتٍ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِي

کامستحق تو اپنی ذاتی خوبیوں کی وجہ سے لائق حمد ہے اور ساری تعریفیں

حَمْدًا حَمْدَكَ يَا حَمِيدُ اللَّهُمَّ

تیری ہی حمد کے صدقہ میں ہیں اے اللہ

يَا وَاحِدٌ تَوْحَّدْتَ بِالْوَحْدِ اِنِّيَّةً

اے لاشریک بس تو ہی اپنی صفت وحدانیت سے ساری مخلوقات

وَالْوَحْدِ اِنِّيَّةً فِي وَحْدِ اِنِّيَّةً

پر اکیلا حکومت کرنے والا ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ سارا اکیلا

وَحْدِ اِنِّيَّةً يَا وَاحِدُ اللَّهُمَّ يَا

پن تیری وحدانیت کے سامنے بیچ ہے اے اللہ اے

فَرْدٌ تَفَرَّدْتَ بِالْفَرْدِ اِنِّيَّةً وَ

بالکل اکیلا بس تو ہی اپنی یکتائی سے فرورہا اور مخلوقات کی ساری

الْفَرْدِ اِنِّيَّةً فِي فَرْدِ اِنِّيَّةً فَرْدِ اِنِّيَّةً

یکتا ئیاں تیری ہی یکتائیوں کا نمونہ ہیں

يَا قَرُّدُ اللّٰهُمَّ يَا حَلِيْمٌ تَحَلَّمْتَ بِالْحَلْمِ

اے اللہ اے علم کرنے والے بس تو ہی اپنے

وَالْحَلْمِ فِي حِلْمِ حَلِيْمِكَ يَا حَلِيْمٌ

حلم سے حلیم ہے اور تمام نیک مزاجیاں نیز سے ہی وصف علم

اللّٰهُمَّ يَا قَدِيْرٌ تَقَدَّرْتَ بِالْقَدْرِ

کی وجہ سے ہیں اے اللہ لا محدود قدرت والے تو اپنی ہی صفت

وَالْقَدْرِ فِي قَدْرِ قَدْرَتِكَ يَا

تادریت سے قادر مختار ہے اور ساری قدرتیں اور خود مختاریاں تیری قدرت

قَدِيْرٌ اللّٰهُمَّ يَا قَدِيْمٌ تَقَدَّمَتْ

کا عطیہ ہیں۔ اے اللہ اے ہمیشہ رہنے والے تو اپنے وصف

بِالْقَدَمِ وَالْقَدَمُ فِي قَدَمِ قَدَمِكَ

قدم سے قدیم ہے اور ساری ہمیشگیاں تیری ہی صفت قدامت سے

يَا قَدِيْمٌ اللّٰهُمَّ يَا شَهِيدٌ تَشْهَدُ

ہیں اے اللہ اے (مومن) کے نبوت کی گواہی دینے

بِالشَّهَادَةِ وَالشَّهَادَةُ فِي شَهَادَةِ

وہاں سے گواہی دینے کا وصف شہادت میں لکھا ہے اور گواہی تیری گواہی

شَهَادَتِكَ يَا شَهِيدٌ اللّٰهُمَّ يَا

ہونے کے لحاظ سے کل گواہوں سے بالاتر ہے اے گواہی دینے والے

قَرِيْبٌ تَقَرَّبْتَ بِالْقَرْبِ وَالْقَرْبِ

اے اللہ اے نزدیک اے رگ گردن سے قریب تر، تو اپنی صفت

فِي قُرْبٍ قُرْبِكَ يَا قَرِيبَ اللَّهِ

قریب کی وجہ سے نزدیک ہے اور ساری نزدیکیاں تیری نزدیکی سے ہیں

يَا نَصِيرُ تَنْصُرْتُ بِالنُّصْرَةِ وَ

اے اللہ اے ہر حال میں مدد کرنے والے تو اپنے وصف نصرت سے مدد

النُّصْرَةَ فِي نَصْرَةِ نَصْرَتِكَ يَا

کرتا ہے اور ساری مددگاریاں تیری ہی نصرت سے

نَصِيرَ اللَّهِ يَا سِتَّارَ تَسْتَرْتُ

ہیں اے اللہ اے پردہ وحدت میں پوشیدہ رہنے والے

بِالسَّتْرِ وَالسَّتْرُ فِي سِتْرِ سِتْرِكَ

اور اے گناہگاروں کی خطاؤں کو پردہ رحمت میں چھپانے والے تو ذاتی

يَا سِتَّارَ اللَّهِ يَا قَهَّارَ تَقْهَرْتُ

ستاری کی وجہ سے پردہ پوش ہوا اور تمام پوشیدگیوں (مثلاً قائم آل محمد امام مہدی کی روک تھام)

بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِي قَهْرِ قَهْرِكَ

تیری پردہ پوشی کا نمونہ ہیں۔ اے اللہ اے کفار و منافقین پر غضبناک ہونے والے تو اپنی

يَا قَهَّارَ اللَّهُ يَا رَازِقَ تَرْزُقْتُ

جبروتیت سے تھار ہے اور سارے دباؤ اور قہر و غضب تیری ہی ذات کو زیر ہے اے اللہ

بِالرِّزْقِ وَالرِّزْقُ فِي رِزْقِ رِزْقِكَ

اے ساری مخلوقات کو رزق دینے والے تو اپنی ذاتی رزاقیت سے رزق دینے

يَا رَازِقَ اللَّهِ يَا خَالِقَ تَخْلُقْتُ

والا ہے اور ساری رزاقیاں تیری ہی رزاقی کا نمونہ ہیں۔ اے اللہ اے پیدا کرنے والے



بِالْخَلْقِ وَالْخَلْقُ فِي خَلْقِ خَلْقِكَ

تو اپنے ذاتی وصف (اخلاقی) سے (موجود ہوگی) سب کا حقیقی خالق بنا اور ساری مخلوقیں

يَا خَلَّاقُ اللَّهُمَّ يَا فَتَّاحُ تَفْتَحُ

(بیدا کرنے میں) تیرے حکم کی محتاج ہیں اسے اللہ تمام مشکلوں اور مصیبتوں پر چھیدہ

بِالْفَتْحِ وَالْفَتْحُ فِي فِتْنَةِ فَتْحِكَ

گراہوں کو کھول کر فتح نصیب کرنے والے تو ہی صحیح معنوں میں فتاح ہے

يَا فَتَّاحُ اللَّهُمَّ يَا رَافِعُ تَرْفَعُ

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ مخلوقات کی ساری نعمیں تیرے ہی دیئے ہوئے ناخن تیرے

بِالرَّفْعَةِ وَالرَّفْعَةُ فِي رَفْعَةِ

کاشیجہ ہیں، اسے اللہ اسے اپنی ذاتی بلندی سے بلند ہوئے اسے بس تو ہی بلند مرتبہ ہے اور

رَفْعَتِكَ يَا رَافِعُ اللَّهُمَّ يَا حَفِظُ

ساری بلندیاں و ترقیاں تیری وصف رنعت ہی سے ہیں اسے اللہ اسے ہمیشہ حفاظت

تَحَفُّظَتِ بِالْحِفْظِ وَالْحِفْظُ فِي

کرنے والے تو ہی اپنی ذاتی حفاظت سے محفوظ ہے اور ساری حفاظتیں

حِفْظِ حِفْظِكَ يَا حَفِظُ اللَّهُمَّ

تیری ہی محافظت میں ہیں اسے اللہ

يَا فَاضِلٌ تَفَضَّلْتَ بِالْفَضْلِ وَ

اسے ذاتی کمال کے مالک بس تو خود صاحب فضل بنا، بیشک ساری مخلوقات

الْفَضْلِ فِي فَضْلِ فَضْلِكَ يَا

کی فضیلتیں اور کمالات تیرے ہی فضل سے ہیں، اسے اللہ

فَاَصِلْ اَللّٰهُمَّ يَا وَاَصِلْ تَوْصَلْتُ

اے رشتہ محبت قائم کر لو اسے تو ہی نے ملاپ کی تعلیم دی ہے اور

يَا لَوْصِلْ وَالْوَصِلُ فِي وَّصِلْ

یہ سارے ملاپ (تیری ہی تعلیم کا نتیجہ ہیں) اور تیرے ہی وصال کے لئے

وَصَلِّكَ يَا وَاَصِلْ اَللّٰهُمَّ يَا

ہیں اے اللہ اے

فَاعِلٌ تَفَعَّلْتُ بِالْفِعْلِ وَالْفِعْلُ

فاعل مختار تو نے جو کچھ کیا اپنے اختیارات سے کیا اور حقیقتاً اختیار

فِي فِعْلٍ فَعَلِكَ يَا فَاعِلٌ اَللّٰهُمَّ

تیرا اختیار ہے۔ اے اللہ اے انداز سے جمیع کائنات کو پیدا کرنے

يَا فَارِضٌ تَفَرِّضْتُ بِالْفَرَضِ وَ

واے اور دراصل اندازہ کرنا تیرا ہی اندازہ کرنا ہے

الْفَرَضُ فِي فَرَضٍ فَرَضِكَ يَا

اے اندازہ کرنے واے

فَارِضُ اَللّٰهُمَّ يَا غَفَّارُ تَغْفِرُ

اے اللہ اے چھوٹے بڑے گناہ کے بخشنے والے صرف تو ہی

بِالْمَغْفِرَةِ وَالْمَغْفِرَةُ فِي مَغْفِرَةٍ

اپوز صفت غفرانیت کی وجہ سے بخشا ہے اب رہ گئیں بندوں کی بخششیں اور

مَغْفِرَتِكَ يَا غَفَّارُ اَللّٰهُمَّ يَا جَبَّارُ

نظر اندازیاں تو وہ تیری بخشش اور درگزر کرنے کے حدتہ میں ہیں اے ٹوٹے اوزل

تَجَبَّرَتْ بِالْجَبْرُوتِ وَالْجَبْرُوتُ

خوردہ (سعی شدہ دل) اور پوشیدہ بڑیوں کے جوڑنے والے حقیقتاً ایسی

فِي جَبْرُوتِ جَبْرُوتِكَ يَا جَبَّارُ

طاقت پس تجھ ہی میں ہے اور ساری مخلوقات کا جوڑنا بنانا تیرے وصف جبروت کے سبب

اللَّهُمَّ يَا سَمِيعٌ تَسْمَعَتْ بِالسَّمْعِ

سے ہیں اے اللہ اے ناتواں مریض کی آواز اور چوٹی کے قدم کی چاپ کے (سننے

وَالسَّمْعُ فِي سَمْعٍ سَمِعَكَ يَا سَمِيعٌ

والے تو اپنے وصف سمعیت سے سنتا ہے اور ساری خلقت کا سننا سنا تیرے ہی سامع

اللَّهُمَّ يَا كَبِيرٌ تَكَبَّرَتْ بِالْكِبْرِيَاءِ

ہونے اور (بنانے) کی وجہ سے ہے۔ اے اللہ اے بہت بڑے رحمن و رحیم بس

وَالْكِبْرِيَاءِ فِي كِبْرِيَاءِ كِبْرِيَاءِكَ

تو ہی بزرگی کا مالک ہے اور یہ ساری بڑائیاں تیری ہی بزرگی

يَا كَبِيرُ اللَّهُمَّ يَا كَرِيمٌ تَكْرَمَتْ

سے ہیں اے اللہ اے دریائے کرم کے بہاؤ والے (حقیقتاً) سخاوت

بِالْكَرَمِ وَالْكَرَمُ فِي كَرَمِ كَرَمِكَ

تو تیرا ہی حصہ ہے اور یہ دنیا والوں کی سخاوتیں اور جنتیں تیرے ہی توان

يَا كَرِيمُ اللَّهُمَّ يَا رَحِيمٌ تَرَحَّمْتَ

کرم کی ذرہ چینی کے اثرات ہیں اے اللہ اے ہر گنہگار پر رحم کھانے والے

بِالرَّحْمَةِ وَالرَّحْمُ فِي رَحْمِ رَحْمِكَ

بس تو ہی اپنے ذاتی رحم و ترحم کی وجہ سے رحیم ہے اور ساری رحمتیں تیرے

يَا رَحِيْمُ اللَّهُمَّ يَا مَجِيْدُ تَجَدَّدَتْ

رحیم ہونے سے ہیں اے اللہ اے بڑی شان و شوکت والے (سچ تو یہ ہے)

بِالسُّجْدِ وَالسُّجْدُ فِي مَجْدِكَ يَا

کہ تیری ہی بزرگی وہ بلند ہے کہ جہاں پر پرندہ وہم و گمان نہیں مار سکتا اور

مَجِيْدُ اللَّهُمَّ يَا مُجِيْبُ يَا اللَّهُ

یہ سارے پست مرتبہ بندوں کی (بزرگیاں تیرے ہی عطیہ سے ہیں اے صلے مہظوظ)

يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ يَا حَيُّ يَا حَلِيْمُ

لیک کہنے والے اے اللہ اے رحمن، اے رحیم اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے

يَا عَزِيْزُ يَا تَوَسَّلُ التَّوَسُّلُ يَا لَا إِلَهَ إِلَّا

واے اے (سزا دینے میں و تھیل دینے والے اے سب پر غالب، اے جگر توریں

هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ

روشنی دینے والے۔ اے وہ ذات جس کے سوا کوئی خدا نہیں ہو سکتا میں

الْعَظِيْمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الْوَهَّابِ سُبْحَانَ

نے بس تجھی تجھی پر بھروسہ اور تکیہ کیا ہے۔ یعنی وہی خدا جو عرضِ عظیم کا پروردگار

الْمَجِيْدِ سُبْحَانَ الصَّبْرِ سُبْحَانَ

ہے تمام تر صفیں بس اس خدا کیلئے ہیں جو بے پناہ محنتے والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو

الْبَصِيْرِ سُبْحَانَ الْبَانِعِ سُبْحَانَ

بوجد بزرگ ہے اسکی تسبیح کرتے ہیں جو (سزا دینے میں) رحم و صبر سے کام لیتا ہے ہم اسکی

الْقَيُّوْمِ سُبْحَانَ الْبَرِّ سُبْحَانَ

تسبیح کرتے ہیں جو لاشریک اور ہم کو کہ ہم سے بچاؤ والا ہے ہم اسکی تسبیح کرتے ہیں جو سارے



الْمُقَدَّرِ سُبْحَانَ الْجَلِيلِ سُبْحَانَ

ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو جنت تک

الْبَحِيدِ سُبْحَانَ الرَّقِيبِ سُبْحَانَ

پہنچانے والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو ہمارے آگے آنیوالی باتوں کا جاننے

اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا

والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بجز بزرگ مرتبہ ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو بجز بلند

اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا

اور بزرگ ہے ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو سارے جہان کا نگران ہے پاک ہے اور تمام تعریفیں

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ

اسی اللہ کیلئے ہیں کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں بس اللہ ہی سب سے بڑا ہے (اصل توبہ ہے)

سُبْحَانَ مَنْ يَشَاءُ بِقُدْرَتِهِ وَيَعْلَمُ

کہ نہ لٹے بزرگ اور بزرگے علاوہ کسی میں کوئی ذاتی قوت و طاقت نہیں ہے ہم اس کی تسبیح کرتے

مَا يُرِيدُ بِعِزَّتِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ وَ

ہیں جو ہر کام اپنی قوت کاملہ سے کرتا ہے اور ہر حکم سمجھ بوجھ کر نافذ کرتا ہے

بِحُدُودِهِ سُبْحَانَ ذِي الْعَرْشِ

ہم اللہ کی تسبیح کرتے ہیں جو عرش عظیم کا مالک ہے اور ہیبت و قدرت و

الْعَظِيمِ وَالْهَيْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَ

کبریائی اور جبروت والا ہے ہم اس کی تسبیح کرتے

الْكِبْرِيَاءِ وَالْجَبْرُوتِ سُبْحَانَ

ہیں جو دونوں پر بھی حکمرانی کرنے والا ہے

الْمَلِكِ الْمَقْصُودِ سُبْحَانَ الْمَلِكِ

ہم اس بادشاہ مطلق کی تسبیح کرتے ہیں جو ہر جگہ موجود

الْمَوْجُودِ سُبْحَانَ الْحَيِّ الْحَكِيمِ

ہم اس کی تسبیح کرتے ہیں جو زندہ اور حکمت

سُبْحَانَ اللَّهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى الْحَيِّ

والا ہے اور رہے گا ہم اللہ کی تسبیح کرتے ہیں اور اسی ہمیشہ رہنے

الَّذِي لَا يَبُوتُ سُبُوْحٌ قَدَّوْسٌ

وہ جسے نہ بھروسہ کرنے ہیں (وہ) تسبیح کے قابل ہے مقدس ذات والا ہے

رَبُّ الْمَلِيكَةِ وَالرُّوْحِ لَا إِلَهَ إِلَّا

جملہ ملائکہ اور جبریل کا پالنے والا ہے اس کے سوا کوئی معبود

اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ

نہیں ہو سکتا وہ بالکل اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اسی کے

الْمُلْكِ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ

لئے ساری بادشاہت ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لئے ثابت ہیں جو ہر

شَيْءٍ قَدِيرٌ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ يَا

تو بہ قادر ہے اے اللہ اے رحمن اے

رَحِيمٌ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا ذَا الْجَلَالِ

رحیم اے ہمیشہ ہمیشہ زندہ رہنے والے اے سارے عالم کو سمجھانے

وَالْإِكْرَامِ يَا نُورَ السَّمَوَاتِ وَ

وہ اے بزرگی اور عزت والے اے آسمانوں اور زمینوں کے

الْأَرْضِ يَا لَإِلَهَ إِلَّا أَنْتَ عَلَيْكَ

نور روشن کرنے والے) اے وہ ذات کہ بس تو ہی خدا ہے ہم

تَوَكَّلْتُ أَنْتَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ

نے تجھ ہی پر بھروسہ کیا ہے اور (یہ ظاہر ہے) کہ تو ہی عرشِ اعظم

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي بِحُرْمَةِ هَذِهِ

کار ہے اے اللہ تجھ کو اپنی عزت و جلال کا واسطہ) ہم کو

الْأَسْمَاءِ وَأَصْرَفْ عَنِّي الضَّرَّاءِ

انہیں پاک اسماء کے صدقہ میں بخش دے اور ہم سے تمام تکلیفوں

وَالْبَلَاءِ وَالْهَبْوَءِ وَالْغُومِ وَ

اور مصیبتوں اور فکروں اور غموں اور

جَمِيعِ الْأَفَاتِ وَمِنْ أَوْلَادِي وَ

تمام آفتوں کو دور رکھ اور اے میرے پالنے والے

أَبَائِي وَأُمَّهَاتِي وَأَقْرَبَائِي وَ

انہیں تمام آفات اور بلا سے میری اولاد میرے باپ دادا اور میری اولاد

عَشِيرَتِي فَإِنَّ عَلَيْكَ فِي جَمِيعِ

اور میرے تمام قرابت داروں اور میرے پالنے والے میری قبیلہ والوں کو اپنی حمد و

الْأُمُورِ اعْتِمَادِي وَالصَّلَاةِ وَ

آپ کی حمد محفوظ رکھ اس لئے کہ میرا تمام امور میں سارا اعتماد بس تیری

السَّلَامِ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ

ہی ذات پر ہے اے اللہ اے ارحم الراحمین اپنی بہترین حضرت محمد مصطفیٰ



وَاللّٰهُ اَجْمَعِينَ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ

صلعم اور ان کی پاک اولاد پر اپنی رحمت کاملہ سے درود

الرَّاحِمِينَ ○

و سلام بھیج

دُعَائِي نُورِ صَغِيرٍ

خاتونِ جنت حضرت فاطمہ زہرا صلوة اللہ وسلامہ علیہا فرماتی ہیں کہ جس صاحبِ نپ پر (بخلوص) یہ دعا پڑھی جائے گی اس کو بہت جلد نفع ہوگا اور جو شخص اس مبارک دعا کو اپنے پاس رکھے گا تمام امور میں بے حد مفید پائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے شروع کرتا ہوں

بِسْمِ اللّٰهِ النُّورِ بِسْمِ اللّٰهِ النُّورِ

(ہم اپنے مقاصد کو) اللہ کے نام سے (طلب) کرتے ہیں جو نورِ محض ہے اس اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ النُّورِ عَلٰی نُوْرٍ بِسْمِ اللّٰهِ

کے نام سے جو نور کو نور بنانے والا ہے اس اللہ کے نام سے جو چہرہ پر نور کی جلا

الَّذِي هُوَ مَدَبِرُ الْاُمُورِ بِسْمِ اللّٰهِ

کرنے والا ہے ہم اس اللہ کے نام سے شروع کرتے ہیں اور جو اپنے بگڑے

الَّذِي خَلَقَ النُّورَ مِنَ النُّورِ الْحَدِّ

ہوئے کاموں کے بننے کی تمنا کرتے ہیں جو تمام امور کا درست کرنے والا ہے اس اللہ

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِي خَلَقَ النُّورَ مِنَ النُّورِ

کے نام سے اپنے دل کی نورانیت کے طالب ہیں جس نے نور کو نور ہی پیدا کیا ہے

وَأَنْزَلَ النُّورَ عَلَى الطُّورِ وَالْبَيْتِ

تمام تعریفیں اس اللہ کے لئے ہیں جس نے نور کو نور سے پیدا کیا اور کوہ طور پر

المَعْبُورِ وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ فِي كِتَابِ

بیت معجورہ کعبہ کے سامنے فرشتوں کا قبضہ ہے اور اس اونچی چھت (آسمان)

مَسْطُورٍ فِي رِقِّ مَشْهُورٍ بِقَدْرِهَا

پر جو کتاب (روح محفوظ) کے کشادہ اوراق میں مذکور مزبوط ہے اپنے نبی پر

مَقْدُورٍ عَلَى نَبِيِّ مَحْبُورٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ

نور کو نازل فرمایا تمام تعریفیں اس اللہ کے

الَّذِي هُوَ بِالْعِزِّ مَذْكُورٌ وَبِالْفَخْرِ

لئے ہیں جو عزت و بزرگی میں زباں زد ہے اور فخر میں مشہور

مَشْهُورٌ وَعَلَى السَّرَّاءِ وَالصَّرَّاءِ

زمانہ سے اور تمام بندوں پر ہر خوشی و غم کے نازل کرنے پر

مَشْكُورٌ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى سَيِّدِنَا

قابل شکر ہے خدایا محمد اور ان کی پاک و پاکیزہ آل و اولاد پر صلوة

مُحَمَّدٍ وَآلِهِ الطَّيِّبِينَ الطَّاهِرِينَ

جسجج اور انہیں کے صدقہ میں ہماری تمام حاجتیں بر لا

نَادِ عَلِيَّ كَبِيرًا

جس شخص کو کوئی مہم درپیش ہو تو سات مرتبہ اور اگر حاکم کے پاس جائے تو

تین مرتبہ اس دعا کو اپنے اوپر دم کرے اور واسطے طلبِ فرزند کے روزانہ دس

مرتبہ پڑھے اور واسطے آوائے قرض کے روزانہ بعد نماز صبح کے ۲۱ بار پڑھے اور

واسطے آوائے قرض کے روزانہ بندرہ مرتبہ پڑھے اگر عورت کو روزہ ہو تو پانچ

بار پانی پر ٹھہر کر پلائے دشمن پر تیر بھرت سے اور بازو پر بازو سے یا اپنے پاس رکھے تمام آفات دنیاوی سے نجات ہو۔ تجربہ تاتا ہے کہ ناد علی مبارک، بیادوں کے لئے (خاک) شفا ہے حاجتمندوں کے لئے دُر مقصود ہے طالب دنیا کے لئے کیمیا ہے بہادروں کے لئے شمشیر ہے، مظلوموں کے لئے سپر ہے دُر نیوالوں کے لئے حرز معصوم ہے غرضیکہ حق کام کے لئے بھی اول و آخرین دفعہ درود پڑھ کر بصدق دل و خلوص نیت ان کلمات کو سات مرتبہ زبان پر جاری کرنے کے بعد بوسیدہ محمد مصطفیٰ و علی المرتضیٰ اور ان کی آل پاک خدا سے دعا کی جائے گی تو انشاء اللہ مستجاب ہوگی۔

شپٹ شپٹ شپٹ شپٹ شپٹ

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرنا ہوں اللہ کے نام سے جو نہایت بخشش کرنے والا مہربان ہے

## نَادِ عَلِيًّا مَّظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدُهُ عَوْنًا

عجائب خدا کے جلوہ بردار حضرت علی ابن ابی طالب کو ذرا پکارو تو سہی

## لَكَ فِي التَّوَابِ كُلِّ هَمٍّ وَغَمٍّ إِلَى اللّٰهِ

غم ہر مصیبت اور ہر بلا میں ان کو اپنا مددگار پاؤ گے (اور تم کو کما ہر

## حَاجَتِي وَعَلَيْهِ مَعْوَلِي كُلُّهَا سَأَمِيتُ

رج و غم میں ہماری حاجت براری بس خدا سے ہو سکتی ہے اور اسی

## مُتَقَاضِي فِي اللّٰهِ يَدُ اللّٰهِ وَلِيُّ اللّٰهِ

پر بھروسہ ہے اور جب میں کسی کام کا ارادہ کرتا ہوں تو خدا کا قصد

## أَدْعُوكَ كُلُّ هَمٍّ وَغَمٍّ سَيَبْعَلِي بِعَظَمَتِكَ

دل میں رکھتا ہوں (اے دوست خدا اے خدائی پر نصرت کرنے والے

## يَا اللّٰهُ بِنُبُوَّتِكَ يَا مُحَمَّدُ صَلَّى اللّٰهُ

میں نے اپنی ہر تکلیف و مصیبت کے دفع کرنے کے لئے آپ کو پکارا

عَلَيْهِ وَاللَّهُ وَسَلَّمَ بِوَلَايَتِكَ يَا عَلِيُّ

ہے (اور یقین ہے) کہ وہ سب کے اللہ تیری عظمت و بزرگی اور یا محمد آپ کی

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ أَدْرِكُنِي بِحَقِّ لُطْفِكَ

نبوت اور اے علی آپ کی ولایت اور عنایت کی وجہ سے عنقریب دُور ہو جائیں گے

الْخَفِيِّ اللَّهُ الْكَبِيرُ اللَّهُ الْكَبِيرُ اللَّهُ الْكَبِيرُ

اسے علی میری اپنی پوشیدہ عنایات اور اپنے کرم کے صدقہ میں جلد فرمائیے خدا بزرگ ہے

مِنْ شَرِّ أَعْدَائِكَ يَرِيٌّ يَرِيٌّ اللَّهُ

خدا بزرگ ہے خدا بزرگ ہے (اے علی) میں تیرے دشمنوں کے نعرے سے ڈرتا ہوں

صَمَدِي بِحَقِّ إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ

ہوں نہیں اور تیرا ہی پروردگار کرتا ہوں میں اُن سے بالکل ہی بری ہوں (مولانا پروردگار)

نَسْتَعِينُ يَا أَبَا الْغَيْثِ اعْتَنِي يَا عَلِيُّ

ہوں اور میرا اعتماد ہے خدا یا بس اس کے صدقہ میں کہ میں صرف تیری عبادت کرتا ہوں

أَدْرِكُنِي يَا قَاهِرَ الْعُدُوِّ يَا وَالِيَّ الْوَلِيِّ

اور صرف تجھی سے مدد چاہتا ہوں میری طرف توجہ فرمادیں اے ابوالغیث میری مدد

يَا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ يَا مَرْضَى عَلِيٍّ يَا

فرمائیے اے حضرت علیؑ غیر لیجئے اسے دشمنوں کو نیچا دکھانے والے اور اے اولیاء

قَهَّارِ تَقَهَّرَتْ بِالْقَهْرِ وَالْقَهْرُ فِي قَهْرٍ

پر اپنی حکومت چلانے والے اور اے عجائب روزگار کے آئینے (یعنی) اے علیؑ مریض

قَهْرِكَ يَا قَهَّارَ يَا ذَا الْبَطْنِ الشَّدِيدِ

(میری) مدد لیجئے) اور اے کفار و منافقین پر غصہ ناک ہونے والے تو اپنی جبروتیت

أَنْتَ الْقَاهِرُ الْجَبَّارُ الْبَهِيكُ الْمُنْتَقِمُ

سے فہمنا ہے اسے سارے دباؤ اور قہر و غضب نیزی ذات کو زیا ہیں اسے

الْقَوِيُّ الَّذِي لَا يُطَاقُ انتِقَامُهُ وَ

مشددیر حملہ کرنے والے قہری قاہر اور جبار ہے اور قہری ساری کائنات کو طاقتور کرنا والا

أَفْوَضُ أَمْرِي إِلَى اللَّهِ إِنَّ اللَّهَ بَصِيرٌ

ہے اور قہری البساقوی انتقام لینے والا ہے کہ بچھ سے انتقام لینے کی کسی میں نواب

بِالْعِبَادِ وَاللَّهُمَّ إِلَهُ وَاحِدٌ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ

نہیں ہیں اسے تمام امور خدا کے سپرد کرتا ہوں بیشک وہ بندوں کے حالات کو جانتا

الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ حَسْبِيَ اللَّهُ وَنِعْمَ

ہے بیشک خدا ایک ہے اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور وہی رحمن و رحیم ہے

الرُّكِيْلُ نِعْمَ الْهَوْلِي وَنِعْمَ النَّصِيْرِيَا

خدا میرا کالی ہے اور وہی بہترین مددگار اور میرا بہترین مالک ہے اور بے نظر

غِيَاثِ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ اَعْتَنِي يَا رَحْمَ

نصرت کرنے والا ہے اسے مدد چاہنے والوں کی بہترین مدد کرنے والے میری خبر

الْمَسَاكِيْنِ اِرْحَمْنِي يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِي

اے مسکینوں پر رحم کر بنو اے مجھ پر رحم کر اے حضرت علی میری مدد کیجئے

يَا عَلِيُّ اَدْرِكْنِي بِرَحْمَتِكَ وَمِنْكَ وَ

اے حضرت علی میری مدد کیجئے اپنی مہربانی سے اور رحم کے صدقہ ہیں

جُودِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ○

اے بڑے رحم کرنے والے مجھ پر رحم فرما -

# نَادِ عَلِيَّ صَغِيرًا

نادِ علی صغیر

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا اور مہربان ہے

نَادِ عَلِيًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبِ تَجِدُهُ

عجائب خدا کے جلوہ بردار علی ابن ابی طالب کو ذرا بیکارو تو سہی تم ہر

عَوْنًا لَكَ فِي التَّوَائِبِ كُلِّ هِمٍّ وَعَمٍّ

مصیبت و بلا میں ان کو اپنا مشکلات یاد دے، اسے عجز آپ کی نوبت

سَيَنْجِلِي بِنُبُوتِكَ يَا مُحَمَّدُ بَوْلًا يَتِيكَ

اور اے علی آپ کی ولایت سے چونکہ تمام رنج و غم کی مصیبتیں حاجت مندوں کی

يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ يَا عَلِيُّ

ناصیہ حاجت سے صاف ہوتی ہیں اس لئے عرض ہے کہ ہماری خیر بچے

دُعَاؤُ وَسْعَتِ رِزْقِ

حضرت امام رضا علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ اس دعا کا پڑھنا رزق کے مفید ہے

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بخشش کرنے والا اور مہربان ہے

يَا مَنْ يَسْبِكُ حَوَائِجَ السَّائِلِينَ وَ

اسے وہ بے نیاز خدا جو نیاز مند سائلوں کی حاجتوں کے پورا کرنے کا اختیار

يَعْلَمُ ضَمِيرَ الصَّامِتِينَ لِكُلِّ مَسْئَلَةٍ

رکھتا ہے اور ان کے دلی حاجات کو جانتا ہے جو (قدرت) بول نہیں سکتے

مِنْكَ سَمِعَ حَاضِرٌ وَجَوَابٌ عَتِيدٌ ۝

اس میں کوئی شک نہیں کہ ہر وہ سوال جو صرف تجھ سے کیا جائے تو اس کو خوب اچھی طرح

لِكُلِّ صَامِتٍ مِنْكَ عِلْمٌ بِأَبْنٍ مَحِيظٍ ۝

سنتا ہے اور قبولیت کے ساتھ اس پر لیبک کہتا ہے اور ہر چہ رہنے والے

أَسْأَلُكَ بِمَوَاعِيدِكَ الصَّادِقَةِ وَ

کے دل کی پوشیدہ آرزوؤں کا مجھ کو بڑا کھرا اور وسیع علم ہے میں تیرے سے پہلے

أَيَادِيكَ الْفَاضِلَةِ وَرَحْمَتِكَ ۝

اور تیری بڑی بڑی بخشش اور نعمتوں اور تیری بے حد وسیع رحمت اور تیری لاجورد

الْوَاسِعَةِ وَسُلْطَانِكَ وَمُلْكِكَ اللَّامِ

قدرت اور تیری ہمیشہ رہنے والی بادشاہت

وَكَلِمَاتِكَ الثَّامَاتِ يَا مَنْ لَا تَنْفَعُهُ

اور تیرے کلمات تمامہ کے واسطے سے اے وہ ذات جس کو طاعت

طَاعَةُ الْبَطِيعِينَ وَلَا تَضُرُّهُ مَعْصِيَةُ

گناہوں کا تا عمر سجدوں میں سر مارنا خائزہ بخش نہیں ہو سکتا اور نہ

الْعَاصِينَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

تو ہنگاموں کی معصیتیں نقصان پہنچا سکتی ہیں میں حوالہ کرتا ہوں کہ محمد مصطفیٰ

وَأَرْزُقَنِي مِنْ فَضْلِكَ وَأَعْطِنِي وَ

صلعم اور ان کی آل پاک پر رحمت نازل فرما اور مجھ کو اپنے فضل و کرم

تَرْزُقَنِي الْعَافِيَةَ بِرَحْمَتِكَ يَا

سے رزق وسیع عطا فرما اور اے بندوں پر رحم کرنے والے (دیکھا جو رزق

## أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ○

دینا اس میں سلامتی و پامنازی ضرور دینا

## دُعَائِے مَغْفِرَتُے

یہ ظاہر ہے کہ درگاہ قاضی الحاجات سے اپنے مقاصد کی طلبی میں اگر اپنے برادر مومن کو مقدم کیا جائے تو اس کی بھی تمام آرزوئیں پوری ہوتی ہیں۔ اور مقاصد ولی پورے ہوتے ہیں۔ ذیل کی پاک دعا بھی اسی اصول پر یعنی ہے اس کے الفاظ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ دعا نیکری کے دور کرنے، قرضے کو ادا کرنے پریشانیوں کو دور کرنے قید سے چھوٹنے اور تو نگری کے آنے کے لئے بے حد مفید ہے، حدیث میں ہے کہ اس دعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد پڑھنے سے مکرور بالا فائدوں کے ساتھ ساتھ قیامت تک کے گناہ بخشے جاتے ہیں۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدا سے رحمن و رحیم کے نام سے شروع کرنا ہوں

اللّٰهُمَّ ادْخِلْ عَلٰی اَهْلِ الْقُبُوْرِ السُّرُوْرَ

اے اللہ قبروں میں مدفون اور بوسیدہ ہڈیوں والے مردوں کے دلوں

اللّٰهُمَّ اغْنِ كُلَّ فَقِيْرٍ اللّٰهُمَّ اشْبِعْ

میں مسرت کی روح چھوٹک دے اے اللہ ہر فقیر مومن کو یعنی کہ جسے اے اللہ ہر

كُلَّ جَائِعٍ اللّٰهُمَّ اكْسُ كُلَّ عَرِيَانٍ

بھوکے کو سیر و سیراب کر دے، اے اللہ ہر ننگے کو لباس پہنا

اللّٰهُمَّ اقْضِ كُلَّ مَدْيُوْنٍ اللّٰهُمَّ

اے اللہ ہر قرضدار مومن کے قرض کو ادا فرما اے اللہ

فَرِّجْ عَنْ كُلِّ مَكْرُوْبٍ اللّٰهُمَّ رُدِّ

ہر مضطرب اور پریشان کی پریشانی دور فرما اے اللہ ہر بھٹے ہوئے مسافر کو گھر پہنچا



كُلَّ غَرِيبٍ اَللّٰهُمَّ فُكِّ كُلَّ اَسِيْرٍ

اے اللہ ہر اسیر کو رہا فرما

اَللّٰهُمَّ اَصْلِحْ كُلَّ فَاْسِدٍ مِّنْ اُمُوْرٍ

اے اللہ مسلمانوں کے تمام فاسد امور کی

السَّلِيْبِيْنَ اَللّٰهُمَّ اشْفِ كُلَّ مَرِيْضٍ

صحیح فرما اے اللہ تمام مریضوں کو شفا فرما

اَللّٰهُمَّ سُدِّ فَقْرُنَا بِعِنَاكَ اَللّٰهُمَّ غَيِّرْ

اے اللہ اپنی ذاتی توکلری اور امیری سے ہماری فقیری کو دروازہ بند کرے اے اللہ

سُوْءَ حَالِنَا بِحُسْنِ حَالِكَ اَللّٰهُمَّ

ہمارے بدترین دور زندگی اور فقر آسا حال اپنے حسن حال سے بدل دیا جائے

اَقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَاغْنِنَا مِنْ

تمام قرضوں کو ادا فرما اور ہمارے (دامن کو دست) فقر

الفَقْرِ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

سے چھڑا کر بھی خود آگ فخر ہم کو امیر کرے ہم اسلئے تجھ سے کہتے ہیں کہ بس توی ہر چیز پر قادر ہے

مُخْتَمَرٌ دُعَاةُ عَافِيَتِ

جو شخص چاہتا ہو کہ اس کا حشر محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی آل

پاک کے ساتھ ہو اور وہ جنسیت، موت، قبر، بزمخ، قیامت، حساب، عیصراط

وغیرہ کے جیسے اہم مواقع پر خاص طور پر اس پر نظر رحمت فرمادیں۔ تو اس

دعا کو ہر نماز فریضہ کے بعد ایک دفعہ پڑھ لیا کرے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○

شروع ساتھ نام اللہ اور بخشنے والے مہربان کے

اللَّهُمَّ اجْعَلْنِي مَعَ مُحَمَّدٍ وَآلِ

اے اللہ مجھ کو خیریت اور مصیبت میں محمد و آل محمد علیہم السلام کے ساتھ

مُحَمَّدٍ فِي كُلِّ عَافِيَةٍ وَبَلَاءٍ وَاجْعَلْنِي

قرار دے اور مجھ کو ان کے ہر

مَعَ مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ فِي مَتْوَى وَ

سکون اور اضطراب میں ان کا (شریک)

مُنْقَلِبٍ اللَّهُمَّ اجْعَلْ مَحَبَّائِي

قرار دے خدایا میری (اخروی) زندگی ان کی زندگی

مَحَبَّاهُمْ وَمَوَاتِي وَمَوَاتِيكُمْ وَاجْعَلْنِي

کے ساتھ ہو اور میری موت ان کی موت (کے ساتھ) میں ہو (خدایا)

مَعَهُمْ فِي مَوَاطِنَ كُلِّهَا وَلَا تَفَرِّقْ

(دیکھو) مجھ کو ہر منزل و موقع پر ان کے ساتھ رکھنا اور ہم میں اور ان

بَيْنِي وَبَيْنَهُمْ إِنَّكَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

حضرات میں جدائی نہ کرنا۔ بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

دُعَايَ حَضْرَتِ عَلِيِّ

منقول ہے کہ جب حضرت علی علیہ السلام کو کوئی نہایت پریشان کن اور اضطراب آئیں

ہم درپیش ہوتی تھی تو آپ دو رکعت نماز ادا کر کے سو مرتبہ اَسْتَعِيْنُ اللّٰهَ پڑھنے

کے بعد دعائے ذیل کو پڑھتے تھے اس کے بعد اپنے کام (تدبیر) کو شروع فرماتے تھے۔

جسکی وجہ سے آپ کو کسی کام میں نقصان اور پریشانی نہیں ہوتی تھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اللَّهُمَّ قَدْ هَمَّتُ بِأَمْرٍ قَدْ عَلِمْتَ

خدا یا میں نے جو ارادہ کر رکھا ہے تو اس سے ضرور واقف ہے دیکھو

فَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ خَيْرَ لِي فِي

اگر وہ دینی و دنیاوی و آخروی حیثیت سے میرے

دِينِي وَ دُنْيَايَ وَ آخِرَتِي فَيَسِّرْ لِي

کئے بہترین ہے تو سہل و آسان فرما دے

وَ إِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ شَرَّ لِي فِي دِينِي

اور اگر تیری حقیقت میں نظر سے دینی و دنیاوی و آخروی

وَ دُنْيَايَ وَ آخِرَتِي فَأَصْرِفْهُ عَنِّي

حیثیت سے میرے لئے بڑا ہے تو رد فرما دے چاہے مجھ

كَرِهْتُ ذَلِكَ أَوْ أَحْبَبْتُ فَإِنَّكَ تَعْلَمُ

اچھا لگے چاہے بڑا لگے کیونکہ تو سب جانتا ہے

وَلَا أَعْلَمُ وَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ

اور میں کچھ نہیں جانتا۔ (اور کیوں نہ ہو) تو ہی ذاتی طور پر غیب کا

جاننے والا ہے

دعاے طلب حاجت

منقول ہے کہ جناب آصف ابن برخیا وزیر جناب سلیمان علیہ السلام نے

دعاے ذیل ہی کے ذریعہ سے حتم زون میں ملک سبا سے تخت بلقیس منگوایا

تھا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اسی دعاے مبارک کے ذریعہ سے مردوں کو

زندہ کیا کرتے تھے۔ چونکہ اس دعاے پاک میں اسم اعظم موجود ہے

اس لئے یقین کامل ہے کہ اگر بخلوص طلب حاجت کے لئے اس کو پڑھ

کر دعا کی جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ ضرور قبول ہوگی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ○

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ

خداوند! میں تجھ سے اسلئے سوال کرتا ہوں کہ تو ہی ہمارا معبود ہے

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ الظَّاهِرُ

اے زندہ اور اے عالم کو سنبھالنے والے بس تو ہی خدا ہے تو پاک ہے

الْبَاطِنُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِیْنَ

پاکیزہ ہے تو ہی آسمانوں اور زمینوں کا نور ہے

عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ الْکَبِیْرُ

تو ہی غیب اور سامنے کی باتوں کا جاننے والا ہے تو ہی بزرگ

الْمُنْعَالِ الْمُبْتَلِ ذُو الْجَلَالِ وَ

لا اور بزرگ ہے تو ہی ممان (اور) عظمت و بزرگی کا مالک ہے (خدا)

الْاِکْرَامِ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ

محمد و آل محمد علیہم السلام پر رحمت نازل

اِلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْ تَفْعَلَ بِنِّیْ کَذَا و کَذَا

کر اور ہمارے ان دلی مقاصد کو پورا فرما۔ (کذا و کذا ایچکے اپنے مقاصد کا تذکرہ

کرے)

دعائے حضرت ابوذر

کتاب منہج الیقین صفحہ ۷۷ طبع بیبی سائیکہ میں ہے کہ حضرت صادق آل محمد

نے ارشاد فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت میں ایک دن جبریل

علیہ السلام نازل ہوئے اور جناب ابوذر بھی بیٹھے ہوئے تھے جبریل نے عرض کی

مولانا! ان سے پوچھئے کہ وہ کون سے کلمات ہیں جن کے ذریعہ سے وہ اپنا

محبوب خدا ہو گئے ہیں کہ ان کا ذکر برابر آسمان پر رہا کرتا ہے جناب ابو ذر نے عرض کی کہ میں صبح کو یہ دعا پڑھتا ہوں جس سے خدا بھی خوش ہے اور تمام بلاؤں سے نجات بھی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْاَمْنَ وَالْاِیْمَانَ

خدایا مجھ سے امن اور ایمان اور تیرے نبی محمد مصطفیٰ صلعم کی تصدیق

بِکَ وَالْتَّصِدِیْقِ بِنَبِیِّکَ وَالْعَافِیَةِ مِنْ

اور تمام بلاؤں سے نجات اور پھر نجات پر شکر اور شکر بر لوگوں سے

جَمِیْعِ الْبَلَاءِ وَالشُّکْرِ عَلَی الْعَافِیَةِ

بے نیازی کا سوال کرتا ہوں خدایا بحق محمد و آل محمد

وَالْغِنَاءِ عَنْ شَرِّ النَّاسِ

قبول فرمائیے

اعمال روز جمعۃ المبارک

منقول ہے کہ جو شخص روز جمعہ بعد از نماز عصر سات مرتبہ اس دعا کو

پڑھے اس کے نامیہ اعمال میں لاکھ حسنے لکھے جائیں گے لاکھ گناہ بخشے جائیں

گئے، لاکھ حاجتیں پوری کی جائیں گی، لاکھ درجے بہشت میں بلند کئے

جائیں گے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

خدائے رحمن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَی مُحَمَّدٍ الْاَوْصِیَاءِ

خدایا محمد مصطفیٰ اور ان کی آل پاک پر جو تیری طرف سے وہی رسول ہیں

الرُّضِيِّينَ بِأَفْضَلِ صَلَوَاتِكَ وَبَارِكْ

بہترین رحمت نازل کر اور ان کو

عَلَيْهِمْ بِأَفْضَلِ بَرَكَاتِكَ وَالسَّلَامُ

اپنی بہترین برکت سے مالا مال کر دے محمد مصطفیٰ اور ان

عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ وَعَلَىٰ أَرْوَاحِهِمْ

کی آل پر سلام اور ان کی روتوں اور جسموں پر

وَأَجْسَادِهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

سلام اور خدا کی رحمت اور برکت ہو

### صلوات بروز جمعہ

صادق آل محمد ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص اس صلوة کو جمعہ کے دن پڑھے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو جائے گا جیسے ماں کے پیٹ سے اسی وقت پیدا ہوا ہو۔

شیش شیش شیش شیش شیش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ ۝

خدا نے رحمن و رحیم کے نام سے (شروع کرتا ہوں)

صَلَوَاتُ اللَّهِ وَصَلَوَاتُ مَلَائِكَتِهِ وَ

خدا اور ملائکہ اور انبیاء

أَنْبِيَائِهِ وَرُسُلِهِ وَجَمِيعِ خَلْقِهِ عَلَىٰ

اور تمام رسول اور ساری خلقت کی طرف

مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَالسَّلَامُ عَلَيْهِ

سے محمد و آل محمد پر درود و سلام اور

وَعَلَيْهِمْ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ

اور خدا کی رحمت و برکت ہو

زیارت صاحب الزمان

بحار الانوار میں ہے کہ ہر مومن کو چاہیے کہ اپنے امام علیہ السلام کا شب و روز انتظار کرے اور اس بات کی دعا کیا کرے کہ خدا جلد پردہ غیب اٹھا دے اور ہر نماز کے بعد یہ زیارت پڑھے۔

شیشیشیشیشیشیشیشیش

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

خدائے رحمن و رحیم سے (شروع کرتا ہوں)

السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ الْعَصْرِ

اے سارے زمانے کے مالک آپ پر سلام ہو

الزَّمَانِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا خَلِيفَةَ

اے خدا کے خلیفہ آپ پر سلام

الرَّحْمَنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا إِمَامَ

ہو، اے انسانوں اور جنوں کے امام آپ

الْإِنْسِ وَالْجَانِّ السَّلَامُ عَلَيْكَ

پر سلام ہو (اے مطلع ایمان) اور ایمان کے

يَا مَظْهَرَ الْإِيْمَانِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

خزینہ دار آپ پر سلام ہو اے شریک قرآن مجید

يَا شَرِيكَ الْقُرْآنِ السَّلَامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو اے ہمارے امام زمانہ

يَا اِمَامَ زَمَانِنَا هَذَا عَجَّلَ اللهُ

آپ پر سلام ہو خدا کی کشادگی (اور آزادی) میں

فَرَجِكَ وَسَهَّلَ اللهُ مَخْرَجَكَ السَّلَامُ

جلدی کرے اور پردہ غیبت سے نکلنے کو سہل قرار دے

عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

آپ پر سلام اور خدا کی رحمت و برکت ہو

دعائے درازی عمر

بعد ہر نماز کے پڑھے بے حد مفید اور مجرب ہے۔ چاہیے کہ ہر شخص اس کا ورد رکھے۔

شیشہ شیشہ شیشہ شیشہ

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ

مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ إِنَّ رَسُولَكَ الصَّادِقُ

الْبَصِيقُ الْأَمِينُ صَلَوَاتِكَ عَلَيْهِ

وَإِلَيْهِ قَالَ إِنَّكَ قُلْتَ مَا تَرُدُّنَّ



فِي شَيْءٍ أَنَا فَاعِلُهُ كَثُرْتُ دِي فِي

قَبْضِ رُوحِ عَبْدِي الْبُؤْمِنِ يَكْرَهُ

الْبُؤْتِ وَأَكْرَهُ مَسْئَلَتَهُ اللَّهُمَّ

صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَ

عَجِّلْ لَوْلِيِّكَ الْقُرْبِحَ وَالْعَافِيَةَ

وَالنَّصْرَةَ وَلَا تَسُوْنِي فِي نَفْسِي

وَلَا فِي أَحَدٍ مِّنْ أَحِبَّتِي ○

ہر قسم کی کتب مذہب شیعہ و قرآن مجید مترجم

ملنے کا پتہ

کتاب خانہ اثنا عشری (جسٹریٹ)

منگل حویلی - اندرون موچیہ دروازہ لاہور

# نقوش و حالات ایام ہفتہ

از حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

## بروز ہفتہ

جو شخص اس نقش کو بروز ہفتہ دیکھے۔ جملہ بلاؤں اور آفتوں سے آئندہ ہفتہ تک حفاظتِ خداوند تعالیٰ میں محفوظ رہے گا اور بادشاہ و امراء کی محبت سے بچے گا۔ اور جو اسکو دیکھے گا محبت کرے گا اور مرگِ مفاجات سے امن میں رہے گا۔

دَأْفِوَصُنْ	أَمْرِي	إِلَى اللَّهِ	إِنَّ اللَّهَ	بَصِيرٌ
ع	۵۳	ع	۲۲	۷
ع	۱۷۳	ع	ع	۱۷
ع	۷	۱۷۵۸	۱۹	۷
ع	۱۱	ع	ع	۱۷۱
لَا	إِلَهَ	إِلَّا اللَّهُ	مُحَمَّدٌ	رَسُولُ اللَّهِ

ہفتہ کا روز مبارک ہے اور سب کاموں کے لیے بہتر ہے۔  
 حالات بروز ہفتہ  
 خصوصاً سفر کرنا۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ اگر ایک پتھر اپنے  
 مقام سے ہفتہ کے دن جدا ہوتا ہے۔ خداوند عالم اسی کو اپنی جگہ پر پھیر لاتا ہے۔ لیکن

اس روز کپڑوں کا قطع کرنا خُس ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت طلوع صبح سے دن چڑھے تک، پھر زوالِ آفتاب سے عصر تک ہے۔ اس کی شب میں غذا ترک نہ کرنی چاہیے۔ جناب صادق آل محمد علیہ السلام سے روایت ہے کہ جو شخص ہفتہ اور اتوار کی شب میں پیہم غذا کو ترک کرے تو اس سے ایک ایسی قوت زائل ہو جاتی ہے جو چالیس روز تک واپس نہیں آتی۔

## بروز اتوار

جو شخص بروز اتوار اس نقش کو دیکھے آتش دوزخ سے نجات پائے گا اور جملہ کام اُس پر آسان ہوں گے اور خلقِ واکا بر و اشرف میں معزز ہوگا اور اس کے دشمن مہتور ہونگے۔

یا فتاح	یا اللہ	یا عجیب	یا رقیب	یا حمید
۱	۱۱۹۱	۲۷	۱۸۱	۱۵۸
یا اللہ ۸۷	۱۲۱۵ ۲۷	یا فتاح ۲	۵۹۵	عہ
ع ۱۷	۱۵۶۲	۱۹۲	عہ ۵	۵۰۶۵
۱۵۲	عہ ۱۷	ع ۱۹۱۲	ع ۱۲۱	۱۲۱۸
لا الہ ۱۷	لا الہ ۱۷	محمد رسول اللہ	اللہ	صلی اللہ علیہ
اِنَّا فَتَحْنَا ۱۷	لَكَ فَتْحًا ۱۷	صَبِيْنَا ۱۷	يَا سُبُوْح ۱۷	يَا بَدْرُ ۱۷

اتوار کا دن اکثر کاموں کے لیے ميان ہے۔ اور مکان بنانے

حالات بروز اتوار درخت لگانے اور شادی کرنے کے لیے خوب ہے۔ نیا کپڑا

قطع کرنا خُس ہے۔ وہ لباس مبارک نہیں ہوتا۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت طلوع صبح سے ظہر تک، اور پھر عصر سے شام تک ہے۔

## بروز سوموار

جو شخص اس نقش کو بروز سوموار دیکھے ہر قسم کی بلاؤں و آفاتِ ارضی و سماوی اور دشمنوں سے محفوظ رہے گا۔ اور لوگوں میں محبوب ہوگا۔ اور اس کی دعا مستجاب ہوگی۔

نصر من اللہ	والتیومین	یا اللہ خیر حافظ	وہو علیٰ کونین
۱	۸	۷	۱۵
۸	۷	۱۷۳	۵۵
۶	۲۷	یا اللہ	۸
۶۲	۳۷	۱۸۷	۷۱
لا الہ الا اللہ	محمد رسول اللہ	اللہ	

**حالات بروز سوموار** | سوموار کا دن یومِ بخیر ہے۔ اسی روز جناب رسولنا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے جلت فرمائی۔ بنی امیہ نے سبب شہادت شہید کر بلا کے اس روز کو عید قرار دیا۔ اور بطرح ایام سال میں روزِ عاشورا سب دنوں سے زیادہ بخش ہے کسی کام کے لئے مبارک نہیں ہے۔ اور بعض آیات میں ہے کہ وقتِ عصر میں شاخ لگانا خوب ہے اور سفر کرنا اور کسی حاجت کیلئے جانا منع ہے۔ مگر ناخن کاٹنا یا کپڑا قطع کرنے کیلئے بہتر ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت طلوع صبح سے طلوع آفتاب تک اور دن پڑھے سے ظہر تک۔ پھر عصر سے عشاء تک ہے۔ جو شخص نماز صبح کی رکعت اول میں سوۃِ قل ائی پڑھیں گا تو وہ اس روز کی نحوست و شر سے محفوظ رہے گا۔

## بروز منگل

جو شخص اس نقش کو بروز منگل دیکھے جملہ آفات و بلیات سے خداوند تعالیٰ کی حفاظت میں رہے گا۔ اور گناہانِ کبیرہ و صغیرہ کی عقوبت سے اللہ تعالیٰ کی امان میں رہے گا اور مراد قبول ہوگی۔

یا نُوْرُ	النور	یا منور النور	یا خالق النور	یا نور النور
۹۱	۱۸	۸۷۱	۸۱	۹
۱۸۷	۱۷	۲ اللہ	یا فتاح	۵۲
۶ یا اللہ	۲۳	یا احد	۳ یا اللہ	۷۷
۲۹	۷۷	ع ایانم	ع ع	ع ع
لا الہ الا اللہ	محمد و آتہ	اللہ	صلی اللہ	علیہ و آلہ

حالات بروز منگل منگل کا دن اکثر کاموں کے لیے میاں ہے۔ سفر اور طلبِ حاجت کے لیے بہتر ہے۔ خداوند عالم نے اس روز حضرت داؤد علیہ السلام کے واسطے لہے کو نرم کر دیا۔ اس روز لباس قطع نہ کرنا چاہیے۔ ایسے کپڑے چوری ہو جاتے ہیں۔ یا وہ شخص ڈوب جاتا ہے۔ یا جل جاتا ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت دن چڑھے سے ظہر تک، اور عصر سے عشاء تک ہے۔

## بروز بدھ

جو شخص اس نقش کو بروز بدھ دیکھے جملہ بلاؤں اور آفتوں سے اُس مہینے محفوظ رہے گا۔ اور خلاق کی نظر میں محترم رہے گا اور اس کی حاجت مشورہ خداوند تعالیٰ پوری کرے گا۔

یا قَاتِحُ	یا اَللّٰهُ	یا فَتّٰحُ	یا اَللّٰهُ	یا رِزّٰقُ
یا قَادِرُ	حَسْبِیْ	اَللّٰهُ	وَنِعْمَ	الْوَكِیْلُ
۱۸۱	۸۱۸۸	۱۸	۱۸	۱۸
یا قَدِیْمُ	یا رَحِیْمُ	یا مَقِیْمُ	یا مُتَوَرُّ	یا مُقَدِّرُ
۱۸	۱۸	۲۴	۲۴	۲۴۲
ع	ع	ع	ع	ع
یا فَتّٰحُ	یا اَللّٰهُ	یا فَتّٰحُ	یا اَللّٰهُ	یا رِزّٰقُ
۴	ع	ع	ع	۵۲۵

**حالات بروز بدھ** | بدھ کا روز اکثر کاموں کے لیے نخص ہے۔ نیا لباس قطع کرنے اور کام کی ابتداء کے لیے بہتر ہے۔ اور وہ کام تکمیل کو پہنچاتا ہے۔ شاخ لگانا، مہل لینا اور حمام جانا خوب ہے۔ اس روز استخارہ کا بہتر وقت صبح سے ظہر تک اور عصر سے عشاء تک ہے۔



## بروز جمعہ

جو کوئی اس نقش کو بروز جمعہ دیکھے اُس روز سے اُس کے دشمن دوست ہو جائیں گے اور اس کی مُراد پوری ہوگی اور خلائق کی نظر میں عزیز و مکرم ہو جائے گا۔ اور جملہ بلیات سے محفوظ رہے گا۔

علیقًا	ملیقًا	ما فی	تعلیم	ملیقًا	علیقًا
۱	۱۸	ع	۲	ع	لک
ع	۱۳	۱۲	۵۵۷۵	۵۱۳۵	فتحا
۷۳	۱۳	۹	ع	۱۴	مبینا
لا۷۸	لا۷۸	لا۷۸	محمد	لا۷۸	لیغفر
لا۷۸	لا۷۸	لا۷۸	محمد	لا۷۸	لیغفر
لا۷۸	لا۷۸	لا۷۸	محمد	لا۷۸	لیغفر

حالات بروز جمعۃ المبارک

جمعہ کا دن بے حد بابرکت و عظمت والا ہے۔ اس روز غسل کرنا۔ جامت ہونا۔ ناخن ترشوانا، خوشبو لگانا۔ نیا کپڑا زیب تن کرنا سنت ہے۔ نماز جمعہ کی وجہ سے صبح کے بعد سفر کرنا مکروہ۔ اور زوال کے وقت ناجائز ہے۔ اور اس کے بعد سفر میں کوئی مضائقہ نہیں۔ استخارہ کا بہتر وقت طلوع صبح صادق سے طلوع آفتاب تک۔ اور اس کے بعد زوال سے عصر تک ہے۔ حضرت امام محمد باقرؑ ارشاد فرماتے ہیں۔ کہ جب جمعہ کا دن ہوتا ہے۔ تو ملائکہ تترتیب نازل ہوتے ہیں۔ اور چاندی کی تختیاں اور سونے کے قلم لے کر مسجد کے دروازہ پر



## اسناد دُعائے توسل

علامہ مجلسی فرماتے ہیں کہ بعض کتب معتبرہ میں محمد بن بابویہ سے نقل کیا ہے کہ اس دُعائے توسل کو ائمہ علیہم السلام سے روایت کیا گیا ہے کہ یہ دُعاجن مقصد نیک کے لئے پڑھی جائے تو اس کی قبولیت کا اثر جلدی ظاہر ہوگا :

## دُعائے توسل

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے جو بید رحم والا نہایت مہربان ہے۔

اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ وَ اَتُوْجِّهُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ

خداوند! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف توجہ ہوں تیرے نبی کے واسطے

نَبِیِّ الرَّحْمٰةِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

کے ساتھ جو نبی رحمت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہیں۔

یَا اَبَا الْقَاسِمِ یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ یَا اِمَامَ الرَّحْمٰةِ

اے ابوالقاسم اے خدا کے رسول اے رحمت کے امام

یَا سَیِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تُوْجِّہُنَا وَ اسْتَشْفَعُنَا

اے ہمارے سردار اور اے ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار

وَ تُوَسَّلُنَا بِکَ اِلَی اللّٰهِ وَ قَدْ مَنَّاکَ بَیْنَ یَدَیْ

ہمیں اور وسیلہ کرنا ہے آپ کو اللہ کی طرف اور ہم نے آپ کو

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ

حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت ہمارے واسطے شفاعت کیجئے۔

يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا اَمِيْرَ الْمُؤْمِنِيْنَ يَا عَلِيَّ بْنَ

اے ابو الحسنؑ اے مومنوں کے امیرؑ اے علیؑ ابن

اَبِي طَالِبٍ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلٰى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا

ابی طالبؑ اے مخلوق پر خدا کی حجت۔ اے ہمارے سردار

وَمَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

اور ہمارے آقاؑ ہم یقین کے ساتھ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی طرف متوجہ اور آپ کی سفارش کے طلبگار

اِلَى اللَّهِ وَقَدَّمَكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

ہیں اور آپ کو اللہ کی طرف پہنچنے کا ہم نے وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا

عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءَ

کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے فاطمہؑ زہرا

يَا بِنْتَ مُحَمَّدٍ يَا قَرَّةَ عَيْنِ الرَّسُولِ يَا سَيِّدَاتِنَا وَ

اے محمدؐ کی بیٹی اے رسولؐ کی آنکھ کی ٹھنڈک اے ہماری سردار اور

مَوْلَاتِنَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى

اے ہماری مخدومہ ہم یقین کے ساتھ آپ کی طرف متوجہ اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں

اللَّهُ وَقَدَّمَكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهَةً

اور آپ کو ہم نے خدا کی طرف پہنچنے کے لئے وسیلہ بنایا ہے اور آپ کو ہم نے اپنی حاجتوں سے باخبر

عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعِيْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ - يَا اَبَا مُحَمَّدٍ يَا

کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے ابو محمدؑ اے

حَسَنَ بْنِ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْمَجْتَبِيُّ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ

حسن بن علیؑ اے برگزیدہ خدا اے رسول خدا کے فرزند

يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

اے مخلوق پر خدا کی حجت۔ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم یقین کے

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ

ساتھ آپ کی طرف توجہ ہوئے اور آپ کی شفاعت کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو خدا کی پہنچنے کے لیے وسیلہ

وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب

عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا عَبْدِ اللَّهِ يَا

عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے ابا عبد اللہؑ اے

حُسَيْنَ بْنِ عَلِيٍّ أَيُّهَا الشَّهِيدُ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ

حسینؑ ابن علیؑ اے شہید اے رسول خدا کے فرزند

يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا

اے مخلوق پر خدا کی حجت۔ اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے

تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَ

آپ کی طرف توجہ کیا اور آپ کی شفاعت کے طلبگار ہیں اور ہم نے اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور

قَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ

آپ کو ہم نے اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت

اللَّهُ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ

خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے۔ اے ابوالحسنؑ اے علیؑ

بُنِ الْحُسَيْنِ يَا زَيْنَ الْعَابِدِينَ يَا بِنِ رَسُولِ

ابن حسین - اے زین العابدین اے رسول خدا کے

اللَّهُ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ

فرزند اے مخلوق پر خدا کی محبت اے ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

اے ہمارے مولا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو خدا

إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَتِنَا يَا

تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا

وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا جَعْفَرٍ

کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری سفارش کیجئے اے ابا جعفر

يَا مُحَمَّدًا بِنِ عَلِيٍّ أَيُّهَا الْبَاقِرُ يَا بِنِ رَسُولِ

اے محمد ابن علی اے باقر اے رسول خدا کے فرزند

اللَّهُ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ

اے مخلوق پر خدا کی محبت - اے ہمارے سردار اور

مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ

ہمارے مولا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو

إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَتِنَا

اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا -

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا

اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے ابا

عَبْدِ اللَّهِ يَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الصَّادِقُ

عبد اللہ اے جعفر ابن محمد اے صادق

يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ

اے رسول خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت

يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے

وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ بَيْنَ

طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں

يَدَايَ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعُ لَنَا

سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری

عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا الْحَسَنِ يَا مُوسَى بْنَ جَعْفَرٍ أَيُّهَا

شاعت کیجئے اے ابوالحسن اے موسیٰ ابن جعفر اے

الكَاطِمِ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى

کاظم اے رسول خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت

خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدَّمْنَاكَ

آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے

بَيْنَ يَدَايَ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ

آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے

اَشْفَعُنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا الْحَسَنِ يَا عَلِيَّ بْنَ

حضور میں ہماری سفارش کیجئے اے ابوالحسن اے علی ابن

مُوسَىٰ اَيُّهَا الرِّضَا يَا بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ يَا حُجَّةَ

موسیٰ اے رضا اے رسول خدا کے فرزند اے

اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا اِنَّا تَوَجَّهْنَا

مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی

وَ اَسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ اِلَى اللّٰهِ وَ

طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ کی طرف پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور

قَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ

ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب

اللّٰهِ اَشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللّٰهِ يَا اَبَا جَعْفَرٍ يَا مُحَمَّدَ

عزت اللہ کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے اباجعفر اے محمد

بْنَ عَلِيٍّ اَيُّهَا التَّقِيُّ الْجَوَادُ يَا بْنَ رَسُوْلِ

ابن علی اے تقی صاحب بخشش اے رسول خدا

اللّٰهِ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلٰی خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَ مَوْلَانَا

کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا

اِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ اَسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ

ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ تک

اِلَى اللّٰهِ وَ قَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيَّ حَاجَاتِنَا

پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے باخبر کر دیا

يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا أَبَا

اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ کے حضور میں ہماری سفارش کیجئے اے

الْحَسَنُ يَا عَلِيَّ بْنَ مُحَمَّدٍ أَيُّهَا الْهَادِي لِنَقِيِّ

ابو الحسنؑ اے علیؑ بن محمدؑ اے رہبری کرنے والے۔ اے نقیؑ

يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ عَلَى خَلْقِهِ يَا

اے رسول خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا کی حجت اے

سَيِّدَنَا وَوَالِدَنَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَاسْتَشْفَعْنَا وَ

ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور

تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ بَيْنَ يَدَيْ

مہنے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے

حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ

باخبر کر دیا اے خدا کے نزدیک صاحب عزت اللہ کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے

اللَّهِ يَا أَبَا مُحَمَّدٍ يَا حَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ أَيُّهَا الزَّكِيُّ

اے ابا محمدؑ اے حسنؑ ابن علیؑ اے زکی

الْعَسْكَرِيُّ يَا بْنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ

عسکریؑ اے رسول خدا کے فرزند اے مخلوق پر خدا

عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَوَالِدَنَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور

اسْتَشْفَعْنَا وَتَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَقَدْ مَنَّكَ

آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور ہم نے اپنی

بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا عِنْدَ اللَّهِ

حاجتوں سے آپ کو ہاجر کر دیا۔ اے خدا کے نزدیک صاحب عزت خدا کے

اشْفَعْنَا عِنْدَ اللَّهِ يَا وَصِيَّ الْحَسَنِ وَ

حضور میں ہماری شفاعت کیجئے اے جانشین حسنؑ اور

الْخَلْفِ الْحَقِّ اِيَّهَا الْقَائِمُ الْمُنْتَظَرُ

خلفِ حجت اے قائم انتظار کئے گئے

الْمُهْدِيُّ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ يَا حُجَّةَ اللَّهِ

مہدیؑ اے رسول خدا کے فرزند اے مخلوق پر

عَلَى خَلْقِهِ يَا سَيِّدَنَا وَمَوْلَانَا إِنَّا تَوَجَّهْنَا وَ

خدا کی حجت اے ہمارے سردار اور ہمارے آقا ہم نے آپ کی طرف رخ کیا اور

اسْتَشْفَعْنَا وَ تَوَسَّلْنَا بِكَ إِلَى اللَّهِ وَ

آپ کی سفارش کے طلبگار ہیں اور ہم نے آپ کو اللہ تک پہنچنے کا وسیلہ بنایا اور

قَدَّ مَنَّا كَ بَيْنَ يَدَيْ حَاجَاتِنَا يَا وَجِيهًا

ہم نے آپ کو اپنی حاجتوں سے ہاجر کر دیا۔ اے اللہ کے

عِنْدَ اللَّهِ اشْفَعْ لَنَا عِنْدَ اللَّهِ ط

نزدیک صاحب عزت خدا کے حضور میں ہماری شفاعت کیجئے۔

پھر اپنی حاجتوں کو طلب کر انشاء اللہ پوری ہوگی

تَمَّتْ بِالْخَيْرِ